الشرف الواضح
شرح اردو
النحو الواضح
ابتدائیہ
جلد دوم
مصنف: علی الجارم و مصطفیٰ امین
مترجم: ابو حمزہ محمد شریف
MAKTABA-E-REHMANIA

الشرف الواضح

شرح اردو

النحو الواضح

جلد ثانی

مصنف: علی الجارم و مصطفی امین

مترجم: ابو حمزہ محمد شریف

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

مکتبہ رحمانیہ

نام کتاب: .... الشرف الواضح شرح اردو النحو الواضح

مصنف: .... علی الجارم و مصطفےٰ امین

ناشر: .... مکتبہ رحمانیہ

مطبع: .... لعل سٹار پرنٹرز لاہور

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

فہرست

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَقْسِيْمُ الْفِعْلِ اِلٰى صَحِيْحِ الآخِرِ وَ مُعْتَلِ الآخِرِ

فعل کی صحیح اور معتل کے اعتبار سے تقسیم

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱)	اَلْقَى الصَّيَّادُ شَبَكَتَهُ	شکاری نے اپنا جال پھینکا۔
(2)	دَعَا الْمَرِيْضُ الطَّبِيْبَ	بیمار نے ڈاکٹر پھینکا۔
(۳)	يَلْقَى الْمُسِيُّ جَزَاءَهُ	بدکار اپنے کئے کی سزا پاتا ہے۔
(۴)	سَرُوَ الرَّجُلُ	آدمی سخی ہوا۔
(۵)	تَصْفُوْ السَّمَآءُ	آسمان صاف ہوگا۔
(۶)	يَدْنُوْ فَصْلُ الشِّتَآءِ	سردی کا موسم قریب ہوگا۔
(۷)	خَشِيَ مُحَمَّدٌ رَبَّهُ	محمد اپنے رب سے ڈرا۔
(۸)	اَبْغِي رِضَا الْوَالِدَيْنِ	میں اپنے والد کی رضا چاہتا ہوں۔
(۹)	يَبْنِي الْبَنَّاءُ مَسْجِدًا	مستری مسجد بنا رہا ہے۔
(۱۰)	اَظْلَمَ الْمَكَانُ	مکان تاریک ہوا۔
(۱۱)	اِتَّقَدَ الْمِصْبَاحُ	چراغ روشن ہوا۔
(۱۲)	يَسْتَحِمُّ الْغِلْمَانُ	لڑکے غسل کرتے ہیں۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْكَلِمَاتُ: اَلْقٰى وُدَعَا وَيَلْقِيْ فِي الْاَمْثِلَةِ الثَّلاثَةِ الْاُوْلٰى كُلُّهَا اَفْعَالٌ، وَآخِرُ كُلٍّ مِّنْهَا اَلِفٌ لِاَنَّهٗ يُنْطَقُ بِهَا اَلِفًا وَالْمُعَوَّلُ عَلَيْهِ النُّطْقُ لاَ الْكِتَابَةُ وَتُسَمّٰى هٰذِهِ الْاَفْعَالُ اَفْعَالاً مُعْتَلَّةَ الْآخِرِ۔

اَلْقٰی، دَعَا اور یلقٰی سب پہلی تین مثالوں میں مفعول نہیں اوران میں ہرایک

کے آخر میں الف ہے اس لئے ان کو الفی کہا جاتا ہے اور الف پڑھنے یا بولنے میں آتا ہے نہ کہ لکھنے میں اور ان افعال کا نام فعل معتل الاخر رکھا جاتا ہے۔

وَالْكَلِمَاتُ: سَرُوَ وَتَصْفُو وَيَدْنُوْ فِي الْاَمْثِلَةِ الثَّلَاثَةِ الثَّانِيَةِ كُلُّهَا اَفْعَالٌ وَآخِرُ كُلٍّ مِّنْهَاوَاوٌ وَتُسَمَّى اَيْضًا اَفْعَالاً مُعْتَلَّةَ الْآخِرِ۔

سرو، تصفو اور یدنو کے کلمات دوسری تین مثالوں میں سارے کے سارے افعال ہیں اور ان میں ہر ایک کے آخر میں واؤ ہے اور ان کا نام بھی معتل الاخر رکھا جاتا ہے۔

وَالْكَلِمَاتُ: خَشِيَ وَابْغِي وَيَبْنِي فِي الْاَمْثِلَةِ الثَّلَاثَةِ كُلُّهَا اَفْعَالٌ، فَآخِرُ كُلٍّ مِنْهَايَاءٌ وَتُسَمَّى كَذٰلِكَ اَفْعَالاً مُعْتَلَّةَ الْآخِرِ

اور خشی ابغی اور یبنی تیسری تین مثالوں میں سارے کے بارے افعال ہیں اور ان ہر ایک کے آخر میں یاء ہے۔ اسی وجہ سے ان کا نام معتل الآخر رکھا جاتا ہے۔

وَالْكَلِمَاتُ:اَظْلَمَ وَاتَقَدَ وَيَسْتَحِمُ فى الْاَمْثِلَةِ الثَّلَاثَةِ الْاَخِيْرَةِ كُلُّهَا اَفْعَالٌ، وَآخِرُ كُلٍّ مِّنْهَا لَيْسَ اَلِفًا وَلاَ وَاوًا، وَلَايَاءً، وَتُسَمَّى اَفْعَالاً صَحِيْحَةَ الْآخِرِ۔ (م)

اور اظلم، واتقد اور یستحم کے کلمات آخری تین مثالوں میں سب کے سب افعال ہیں۔ ان میں ہر ایک کے آخر میں، الف واؤ اور یاء نہیں ہے اسی وجہ سے ان کا نام صحیح الآخر رکھا جاتا ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ (قواعد)

(۴۵) اَلْفِعْلُ الْمُعْتَلُ الْآخِرُ هُوَامَّا كَانَ آخِرُهُ اَلِفًا اَوْوَاوًا اَوْيَاءً وَتُسَمَّى هٰذِهِ الْاَحْرُفُ الثَّلَاثَةُ بِاَحْرُفِ الْعِلَّةِ۔

فعل معتل الآخر وہ فعل ہے کہ جس کے آخر میں الف یا واؤ، یاء ہو ان تینوں حروف کا نام حروف علت رکھا جاتا ہے۔

(۲۶) اَلْفِعْلُ الآخِرُ هُوَ مَالَمْ يَكُنْ آخِرُهُ حَرفًا مِنْ اَحْرُفِ الْعِلَةِ الثَّلاثَةِ۔
فعل صحیح الاخر وہ فعل ہے کہ جس کے آخر میں تین حروف علت میں سے کوئی حرف علت نہ ہو۔

تمرینات (مشقیں)

التمرین ۱ (مشق نمبر۱)

عَيِّنِ الْاَفْعَالَ الصَّحِيْحَةَ الْآخِرِ وَالْمُعْتَلَّةَ الْآخِرِ فِي الْعِبَارَةِ الآتِيَةِ
آگے لائے جانے والی عبارت میں سے صحیح اور معتل کے افعال کا تعین جدول بنا کر کریں۔ معتل مضارع

خَرَجَ فَرِيْدٌ وَيَتَنَزَّهُ وَيُمَتِّعُ نَظْرَهُ، بِمُحَاسِنِ الطَّبِيْعَةِ۔ فَصَادِفُ جَدْوَلاً يَجْرِيْ مَاؤُهُ، فَيُرْوِيْ الزَّرْعَ وَيُلَطِّفُ الْهَوَاءَ وَلَقِيَ اَغْنَامًا تَرُوْحُ وَتَغْدُوْ آمِنَةً وَتَرْعَى الكِلاَءَ وَتَشْرَبُ الْمَاءَ وَرَأَى اَشْجَارًا تَدْنُوْا اَثْمَارُهَا وَتَمِيْلُ بِاَغْصَانِهَا فَوَقَفَ عِنْدَهَا سَاعَةً حَتَى اِذَا مَالَتِ الشَّمْسُ اِلَى الْغُرُوْبِ قَفَلَ رَاجِعًا۔
گزری ہوئی مثالوں کو پڑھئے اور ہر مثال میں کلمات کی تعداد بیان کیجئے۔

حل

افعال صحیح الاخر کا تعین	افعال معتل الاخر کا تعین
خرج، یتنزہ، یمتع، صادف، یلطف، تروح، تشرب، تمیل، وقف، حالت، قفل	یجری، یروی، لقی، تغدو، ترعی، رای، تلنو

التمرین ۲ (مشق نمبر۲)

أ- اِجْعَلْ كُلَّ اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَاءِ الآتِيَةِ فَاعِلاً لِفِعْلٍ مُعْتَلِّ الآخِرِ۔ اَلْمَاءُ، الذِّئْبُ۔ اَلْحِصَانُ، اَلرَّجُلُ، الطِّفْلُ، اَلْغَنَمُ۔
آنے والے اسماء میں سے ہر اسم کو فعل معتل الآخر کا فاعل بنائیے۔ پانی بھیڑیا، گھوڑا،

آدمی، بچہ، بکری۔

(۱) یَجْرِیُ الْمَاءُ فِی الْبَحْرِ (۲) رَاَی الذِّئْبُ الشَّاۃَ

(۳) جَرَی الْحِصَانُ سَرِیْعًا (۴) رَمَی الرَّجُلُ حَجَرًا

(۵) بَکَی الطِّفْلُ لِفَقْدِ لُعْبَتِہٖ (۶) رَعَی الْغَنَمُ فِی الْمُرَاعَاۃِ

ب: اِجْعَلْ کُلَّ اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْآتِیَۃِ مَفْعُوْلاً بِہٖ لِفِعْلٍ صَحِیْحِ الْآخِرِ۔ آنے والے ناموں میں سے ہر ایک اسم کو فعل صحیح الآخر کا مفعول بہ بنائیں۔

الطعام، الکرۃ، اَلْاِبْرِیْقُ، اَلْبَابُ، اَلثَّوْبُ، الْحِذاء۔

حل صحیح الاخر کے جملے

(۱) اَکَلْتُ الطَّعَامَ (۲) مَزَّقَ الرَّجُلُ الْکُرَۃَ

(۳) اَخَذْتُ الْاِبْرِیْقَ لِلْوُضُوْءِ (۴) اِفْتَحِ الْبَابَ

(۵) قَدْمَزَّقْتُ الْاَثْیَابَ الرَّدِیَۃَ (۶) اِشْتَرَی الْوَلَدُ الْحِذَاءَ من السُّوْقِ۔

التمرین ۳ (مشق نمبر۳)

(۱) اِیْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ یَبْتَدِیُٔ کُلٌّ مِنْھا بِفِعْلٍ مَاضٍ مُعْتَلِ الاخِرِ بالالف۔

ایسے تین جملے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک فعل ماضی معتل الاخر الفی کے ساتھ شروع ہو رہا ہو۔

حل فعل ماضی معتل الاخر الفی کے جملے

(۱) دَعَا الرَّجُلُ وَلَدَہٗ (۲) رَمَیْتُ حَجَرًا اِلَی الْکَلْبِ

(۳) اَلْقٰی خَالِدٌ خَشَبَہٗ

(۳) اِیْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ یَتَوَسَّطَ کُلاًّ مِّنْھا فِعْلٌ مَاضٍ مُعْتَلُ الآخِرِ بِالْاَلِفِ۔

ایسے تین جملے بتائیے کہ فعل ماضی معتل الآخر الفی ہر جملے کے درمیان میں ہو۔

حل فعل ماضی معتل الاخر الفی کے جملے

(۱) مَنْ سَعٰی فِی عَمَلٍ صَالِحٍ نَصَرَہُ اللّٰہُ فِی سَعْیِہٖ

(۲) اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ نَهٰى عَنِ الذُّنُوْبِ

(۳) مَنِ الَّذِیْ رَمَی السَّهْمَ الْاَوَّلَ فِی الْاِسْلَامِ

(۴) اِیْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ یُتَوَسَّطُ کُلًّا مِّنْهَا فِعْلٌ مَاضٍ مُعْتَلُ الْآخِرِ بِالْیَاءِ۔

ایسے تین جملے بتایئے کہ ہرایک کے درمیان میں فعل ماضی معتل الآخریائی ہو۔

حل فعل ماضی معتل الاخر یائی کے جملے

(۱) ذَالِكَ الرَّجُلُ رَضِیَ مِنْ صَدِیْقِهٖ

(۲) تِلْكَ الْبِنْتُ وَفَتْ عَهْدَهَا (۳) ذالك الْوَلَدُ خَشِیَ مِنْ رَبِّهٖ

التمرین ۴ (مشق نمبر۴)

اِیْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ یَبْتَدِئُ کُلٌّ مِنْهَا بِفِعْلٍ مُضَارِعٍ مُعْتَلِ الْاٰخِرِ بِالْاَلِفِ

ایسے تین جملے بنایئے کہ ان میں سے ہرایک جملہ فعل مضارع معتل الفی سے شروع ہو۔

حل فعل مضارع معتل الاخر الفی کے جملے

(۱) یَخْشَی الْوَلَدُ الصَّغِیْرُ مِنَ الْکَلْبِ

(۲) اَیَرْضَی الْمُؤْمِنُ الرَّبَّ بِالْعِبَادَةِ والرَّسُوْلَ بِالْاِطَاعَةِ وَالْمَخْلُوْقَ بِالْخِدْمَةِ

(۳) یَسْعَی الرَّجُلُ فِی التَّعْلِیْمِ لِیَنْجَحَ۔

(۴) اِیْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ یُتَوَسَّطُ کُلًّا مِنْهَا بِفِعْلٍ مُضَارِعٍ مُعْتَلِ الْاٰخِرِ بِالْوَاوِ

ایسے تین جملے بنایئے کہ ان میں سے ہرایک جملہ ایسے فعل مضارع سے شروع ہو جو کہ معتل الآخرواوی ہو۔

حل فعل مضارع معتل الآخرواوی کے جملے

(۱) یَدْعُوْ کُلُّ مُؤْمِنٍ رَبَّهٗ فِی وَقْتِ الْمُصِیْبَةِ

(۲) لاَ یَعْفُوْ الرَّجُلُ لِقَاتِلِ ابْنِهٖ

(۳) یَرْضَی الْاِنْسَانُ الْقَانِعُ عَلٰی عَطَاءِ رَبِّهٖ

(۳) اِيْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ يَبْتَدِئُ كُلٌّ مِّنْهَا بِفِعْلٍ مُضَارِعٍ مُعْتَلِ الْآخِرِ بِالْيَاءِ
ایسے تین جملے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک جملہ فعل مضارع معتل الآخر یائی سے شروع ہو۔

حل فعل مضارع معتل الآخر یائی کے جملے

(۱) يَرٰى خَالِدٌ اُسْتَاذَهٗ فِي الْمَسْجِدِ
(۲) يَمْشِي الْمُسْلِمُ اِلَى الْمَسْجِدِ لِلصَّلٰوةِ
(۳) تَبْقَى الصَّدَقَةُ وَتَفْنَى السَّرِقَةُ

التمرين ۵ (مشق نمبر ۵)

(۱) اِيْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ يَبْتَدِئُ كُلٌّ مِّنْهَا بِفِعْلٍ مَاضٍ صَحِيْحِ الْآخِرِ
تین جملے ایسے بتائیے کہ ان میں سے ہر ایک جملہ فعل ماضی صحیح الاخر سے شروع ہو۔

حل فعل ماضی صحیح الاخر کے جملے:

(۱) جَلَسَ زَيْدٌ اَمَامَ الْاَمِيْرِ (۲) كَتَبَ حَامِدٌ رِسَالَةً اِلٰى اَبِيْهِ
(۳) نَظَرَ مَحْمُوْدٌ اِلَى الْكَعْبَةِ

اِيْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ فِي كُلِّ مِنْهَا فِعْلٌ اَمْرٌ، صَحِيْحُ الْآخِرِ
تین ایسے جملے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک جملے میں فعل امر صحیح الآخر ہو۔

حل فعل امر صحیح الآخر کے جملے

(۱) اِفْتَحِ الْبَابَ لِدَخُوْلِ الْاُسْتَاذِ (۲) اِكْسِبْ كَسْبًا حَلَالاً
(۳) اِضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ

(۳) اِيْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ فِي كُلِّ مِنْهَا فِعْلٌ مُضَارِعٌ مَرْفُوْعٌ صَحِيْحُ الْآخِرِ
تین ایسے جملے بنائیے کہ ان جملوں میں سے ہر ایک جملہ فعل مضارع مرفوع صحیح الآخر ہو۔

حل فعل مضارع مرفوع الآخر کے جملے:

(۱) اَشْرِبُ لَبَنًا خَالِصًا فِي الصَّبَاحِ

(۲) يَذْهَبُ الرَّجُلُ إِلَى بَيْتِهِ

(۳) يُدَرِّسُ الإِمَامُ فِي الْمَسْجِدِ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ

(۴) إِيْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ فِي كُلٍّ مِنْهَا فِعْلٌ مُضَارِعٌ مَنْصُوبٌ صَحِيْحُ الْآخِرِ

تین ایسے جملے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک جملے میں فعل مضارع منصوب صحیح الآخر ہو۔

حل فعل مضارع منصوب صحیح الآخر کے جملے

(۱) لَنْ يَنْجَحَ الْكَسْلَانُ فِي الْحَيَاةِ

(۲) لَنْ يَفْتَحَ الْحَارِسُ الْبَابَ فِي نِصْفِ اللَّيْلِ

(۳) لَنْ يَغْلِقَ فِي أَوْقَاتِ الصَّلَاةِ الْمُؤَذِّنُ أَبْوَابَ الْمَسْجِدِ

(۵) إِيْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ فِي كُلٍّ مِنْهَا فِعْلٌ مُضَارِعٌ مَجْزُومٌ صَحِيْحُ الْآخِرِ

تین ایسے جملے بنائیے کہ ان میں سے ہر جملے میں فعل مضارع مجزوم صحیح الآخر ہو

حل فعل مضارع مجزوم صحیح الآخر کے جملے

(۱) وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ (۲) لَا تَفْتَحِ الْبَابَ لِلسَّارِقِ

(۳) لَمْ يَذْهَبْ زَيْدٌ إِلَى بَيْتِهِ فِي اللَّيْلِ

التمرين ٦ (مشق نمبر ٦)

ضَعْ مُضَارِعَ كُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ فِي جُمْلَةٍ مُفِيْدَةٍ و بَيِّنْ أَهُوَ مُعْتَلُّ الْآخِرِ أَمْ بِالْوَاوِ أَمْ بِالْيَاءِ

آنے والے افعال سے ہر ایک کا فعل مضارع جملہ مفیدہ میں استعمال کریں اور یہ بات بھی بیان کریں کہ وہ معتل الآخر بالالف ہے یا واو، یا ہے۔

دَعَا، صَفَا، رَضِيَ، سَمَيَ هَدَى، سَقَى، عَمِيَ

حل فعل ماضی کے صیغوں کا فعل مضارع جملہ مفیدہ میں استعمال

دَعَا سے يَدْعُ كُلُّ مُسْلِمٍ رَبَّهُ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ خَمْسَ مَرَّاتٍ — معتل الآخر واوَ

صَفَا سے يَصْفُو (يَصْفُ) الْجَوُّ بِالْمَطَرِ — معتل الاخر بالواوَ

رَضِیَ ← یَرْضَی اللّٰہُ بِالْمُؤْمِنِیْنَ بِعِبَادَتِہٖ	معتل الآخر بالالف
سَعَیَ ← یَسْعَیَ الْحَاجُّ بَیْنَ الصَّفَاوَالْمَرْوَۃَ	معتل الآخر بالالف
ھَدَیَ ← یَھْدِیُ اللّٰہُ النَّاسَ اِلَی الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ	معتل الآخر بالیاء
سَقَیَ ← یَسْقِیُ الْفَلَاحُ زَرْعَہٗ	معتل الآخر بالیاء
عَمِیَ ← یَعْمَی الْاِنْسَانُ فِی الشَّبَابِ	معتل الآخر بالیاء

التمرین ۷ (مشق نمبر ۷)

ضَعْ مَاضٍ کُلَّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِیَۃِ فِی جُمْلَۃٍ مُفِیْدَۃٍ وَبَیِّنْ اَھُوَ مُعْتَلُ الآخِرِ بِالْاَلِفِ اَمْ بِالْیَاءِ

کرنے والے افعال میں سے ہر ایک کا فعل ماضی جملہ مفیدہ میں استعمال کریں اور بیان کریں کہ وہ معتل الآخر الف ہے یا یاء ہے۔

یَقْضِی، یَبْقِی، یَسْھُوْ، یُنَادِیْ، یَرْتَقِی، یَفْنِی

حل فعل ماضی معتل الآخر کے جملے

یَقْضِی ← قَضَی الْقَاضِی اَمَامَ الْمُجْرِمِ	معتل الآخر بالالف
یَبْقِی ← بَقٰی الرِبْحُ وخَتَمَ الرِّبٰوَ	معتل الآخر بالالف
یَسْھُو ← سَھٰی الطَّالِبُ وَاَصْلَحَ الْمُعَلِّمُ	معتل الآخر بالالف
یُنَادِی ← نَادَیَ الْوَلَدُ اَبَاہُ	معتل الآخر بالالف
یَرْتَقِی ← اِرْتَقَی الرَّجُلُ سَقْفَ الْحُجَرۃِ	معتل الآخر بالیاء
یَفْنِی ← فَنٰی فِرْعَوْنُ وَھَامَانُ بِکُفْرِھِمْ	معتل الآخر بالیاء

○○○

اَلْمَبْنِیُ وَ الْمُعْرَبُ

(مبنی اور معرب کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱) اَیْنَ مَنْزِلُكَ؟ — تیرا گھر کہاں ہے؟
(۲) اَیْنَ تَذْهَبُ؟ — تو کہاں جاتا ہے؟
(۳) اِلٰی اَیْنَ تَسِیْرُ؟ — تو کس طرف جائے گا؟
(۴) ذَبَحَ الْجَزَّارُ شَاةً — قصاب نے بکری ذبح کی۔
(۵) اَلْجَزَّارُ ذَبَحَ شَاةً — قصاب نے بکری ذبح کی۔
(۶) هَلْ ذَبَحَ الْجَزَّارُ شَاةً؟ — کیا قصاب نے بکری ذبح کی۔
(۷) مِنْ اَیِّ مَكَانٍ جِئْتَ؟ — تو کس جگہ سے آیا ہے؟
(۸) جِئْتُ مِنْ مَنْزِلِی — میں اپنے گھر (رہائش گاہ) سے آیا ہوں۔
(۹) اَخَذْتُ مِنْ اَبِیْ نُقُوْدًا — میں نے اپنے باپ سے نقدی لی۔
(۱۰) اَلْقُطْنُ عِمَادُ الثَّرْوَةِ فِی مِصْرَ — مصر میں روئی دولت کا ستون ہے۔
(۱۱) جَنَی الْفَلَّاحُ الْقُطْنَ — کاشتکار نے کپاس چنی۔
(۱۲) تُصْنَعُ الْمَلَابِسُ مِنَ الْقُطْنِ — لباس روئی سے بنائے جاتے ہیں۔
(۱۳) ذَبُلَتِ الْوَرْدَةُ — گلاب کا پھول مرجھایا۔
(۱۴) شَمِمْتُ الْوَرْدَةَ — میں نے گلاب کا پھول سونگھا۔
(۱۵) نَظَرْتُ اِلَی الْوَرْدَةِ — میں نے گلاب کے پھول کی طرف دیکھا۔
(۱۶) یُثْمِرُ الْبُسْتَانُ — باغ پھل دیتا ہے۔
(۱۷) لَنْ یُثْمِرَ الْبُسْتَانُ — باغ ہرگز پھل نہیں دے گا۔
(۱۸) اَلْبُسْتَانُ لَمْ یُثْمِرْ — باغ نے پھل نہ دیا۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اِذَا تَأَمَّلْتَ الْكَلِمَاتِ اَيْنَ وَذَبَحَ وَمِنْ فِي اَمْثِلَةِ الْقِسْمِ الْاَوَّلِ وَجَدْتَ آخِرَ كُلِّ كَلِمَةٍ مِنْهَا ثَابِتًا عَلٰى حَالٍ وَاحِدَةٍ لَا يَتَغَيَّرُ مَهْمَا تَغَيَّرَ مَكَانُ الْكَلِمَةِ مِنَ الْجُمْلَةِ فَآخِرُ كُلٍّ مِنَ الْكَلِمَتَيْنِ اَيْنَ وَذَبَحَ مُلَازِمٌ لِلْفَتْحِ فِي الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ وَفِي غَيْرِهَا، وَآخِرُ "مِنْ" مُلَازِمٌ لِلسُّكُوْنِ فِي الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ، وَفِي غَيْرِهَا كَذٰلِكَ

جب تو غور کرتا ہے پہلی قسم کی مثالوں میں این، ذبح اور من کے کلمات میں ان میں سے ہر کلمے کو ایک ہی حال پر قائم پا تا ہے وہ اس وقت تک تبدیل نہیں ہوتا کہ جب تک جملے میں کلمہ کی جگہ تبدیل ہو۔ پس اَيْنَ اور ذَبَحَ دونوں کلموں میں ہر کلمہ کا آخر گزشتہ مثالوں اوران کے علاوہ میں فتحہ کو لازم پکڑنے والا ہے اور مِنْ کا آخر گزشتہ مثالوں اوران کے غیر میں اس طرح سکون کو لازم پکڑنے والا ہے۔

وَمِنَ الْكَلِمَاتِ الَّتِي تَثْبُتُ اَوَاخِرُهَا عَلٰى حَالٍ وَاحِدَةٍ جَمِيْعُ الْحُرُوْفِ وَكَذٰلِكَ الْاَفْعَالُ الْمَاضِيَةُ وَاَفْعَالُ الْاَمْرِ مِنْ غَيْرِ اِسْتِثْنَاءٍ

اور بعض کلمات ایسے ہیں کہ ان میں تمام حروف کا آخر ایک حال پر قائم ہے اور اسی طرح ماضی کے افعال اور امر کے افعال شامل ہیں۔

وَاِذَا تَأَمَّلْتَ الْكَلِمَاتِ: اَلْقُطْنَ وَالْوَرْدَةَ وَيُثْمِرُ فِي اَمْثِلَةِ الْقِسْمِ الثَّانِي وَجَدْتَ آخِرِ كُلِّ كَلِمَةٍ مِنْهَا يَتَغَيَّرُ مِنْ حَالٍ اِلٰى حَالٍ يَتَغَيَّرُ مَكَانُهَا مِنَ الْجُمْلَةِ، فَكَلِمَتَا الْقُطْنِ وَالْوَرْدَةِ قَدْ تَغَيَّرَ آخِرُ كُلٍّ مِنْهُمَا فِي الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ مِنَ الرَّفْعِ اِلَى النَّصْبِ ثُمَّ اِلَى الْجَرِّ وَكَلِمَةُ يُثْمِرُ تَغَيَّرَ آخِرُهَا فِي الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ اَيْضًا مِنَ الرَّفْعِ اِلَى النَّصْبِ ثُمَّ اِلَى الْجَزْمِ

اور جب تو دوسری قسم کی مثالوں میں القطن الوردة اور یثمر کے کلمات میں

غور کرتا ہے تو ان میں سے ہر ایک کے آخر میں ایک حال سے دوسرے حال کی جملہ میں ایک جگہ سے دوسری جگہ بدل جانے کی وجہ سے تبدیل پاتا ہے۔
پس القطن، الوَردة دونوں کلموں کا آخر گزشتہ مثالوں میں تبدیل ہو چکا ہے رفع سے نصب کی طرف اور پھر بر کی طرف اور آنے والی مثالوں میں بھی یُثْمِرُ کے کلمہ کا آخر رفع سے اور پھر جزم کی طرف تبدیل ہوگیا ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ (قواعد)

(۲۷) اَلْكَلِمَاتُ تَنْقَسِمُ قِسْمَيْنِ مَايَثْبُتُ آخِرُهُ عَلٰى حَالٍ وَاحِدَةٍ فِي جَمِيْعِ تَرَاكِيْبَ، وَيُسَمَّى مَبْنِيًّا وَمَا يَتَغَيَّرُ آخِرُهُ وَيُسَمَّى مُعْرَبًا۔
کلمات دو قسموں کی طرف تقسیم ہوتے ہیں ایک قسم وہ ہے کہ جس کا آخر تمام ترکیبوں میں ایک حال پر رہتا ہے اس کا نام مبنی رکھا جاتا ہے اور دوسری قسم وہ ہے کہ جس کا آخر تبدیل نہیں ہوتا اس کا نام معرب رکھا جاتا ہے۔

(۲۸) اَلْحُرُوْفُ كُلُّهَا مَبْنِيَّةٌ وَكَذٰلِكَ جَمِيْعُ الْاَفْعَالِ الْمَاضِيَةِ وَجَمِيْعُ اَفْعَالِ الْاَمْرِ
تمام کے تمام حروف مبنی ہیں اور اسی طرح فعل ماضی کے تمام افعال اور فعل امر کے تمام افعال بھی مبنی ہیں۔

تمرينات (مشقیں)

التمرین ۱ (مشق نمبر۱)

لِمَاذَا كَانَتْ كَلِمَةُ (الدَّرَّاجَةِ) فِي الْجُمَلِ الْآتِيَةِ مُعْرَبَةً وَكَلِمَةُ "مَنْ" مَبْنِيَّةً؟
کلمہ الدراجہ (سائیکل) آنے والے جملوں میں کس وجہ سے معرب ہے اور کلمہ مِنْ کس وجہ سے مبنی ہے۔

(۱) اَلدَّرَّاجَةُ مُسْرِعَةٌ سائیکل تیز چلتی ہے۔

(٢) رَكِبَ عَلِیٌّ الدَّرَّاجَةَ — علی سائیکل پر سوار ہوا۔

(٣) فَرِحَ الْوَلَدُ بِالدَّرَّاجَةِ — لڑکا سائیکل سے خوش ہوا۔

(٤) جَاءَ مَنْ نَادَيْتُهُ — وہ شخص آیا جس کو میں نے آواز دی۔

(٥) اُحِبُّ مَنْ يُعَلِّمُنِی — میں اس سے محبت کرتا جو میں تعلیم دیتا ہے

(٦) اَلْجَائِزَةُ لِمَنْ يَسْبِقُ — انعام اس کیلئے ہے جو جیتے گا۔

الجواب: مندرجہ بالا مثالوں میں الدراجہ کا لفظ مرفوع، منصوب اور مجرور تینوں حالتوں میں اپنے عامل کے بدلنے کی وجہ سے مختلف ہے۔ پہلی مثال میں اس وجہ سے مرفوع ہے اس کا عامل ابتداء ہے جو کہ مبتداء کو رفع دیتا ہے۔ دوسری مثال میں الدراجة منصوب ہے کیونکہ اس کا عامل رَکِبَ فعل ماضی ہے اور فعل اپنے مفعول کو نصب دیتا ہے، تو اس لئے اللدراجة دوسری مثال میں مفعول بہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔

تیسری مثال میں الدَّرَّاجة مجرور ہے شروع عامل حرف جار کے داخل ہونے کی وجہ سے کیونکہ حرف جار اپنے مابعد اسم کو جر دیتا ہے۔

باقی لفظ "مَنْ" تینوں جملوں ایک ہی حالت پر قائم ہے اس کا آخر تینوں جگہوں میں عامل کے بدلنے کے باوجود نہیں بدلا اس وجہ سے کہ یہ مبنی ہے اور مبنیات کی تین قسموں میں سے اس کا تعلق حروف کے ساتھ یعنی یہ مَنْ مشابہ مبنی الاصل ہے۔

التمرين ٢ (مشق نمبر٢)

كَيْفَ تَسْتَدِلُّ بِطَرِيْقَةٍ عَمَلِيَّةٍ عَلٰى اَنَّ الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةِ مُعْرَبَةٌ

آپ کیسے دلیل سے ثابت کریں گے کہ اس والے کلمات معرب ہیں۔

السمآء، المِصْبَاحُ، اَلْقَلَم، يَكْتُبُ، يَزْرَعُ، يَفْهَمُ

حل: ہم تمرین میں دیئے گئے کلمات کو جملوں میں استعمال کر کے دیکھیں گے کہ عامل کے مطابق ان کا آخر اعراب کے اعتبار سے تبدیل ہوتا ہے یا نہیں تو پھر اسی سے استدلال کریں گے کہ فلاں کلمہ معرب ہے۔

الفاظ کا جملوں میں استعمال

(۱) اَلسَّمَاءُ فَوْقَنَا
(۲) رَأَیْتُ السَّمَاءَ
(۳) یَنْزِلُ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَاءِ
(۴) اَلْمِصْبَاحُ مُتَّقِدٌ
(۵) اِشْتَرَیْتُ الْمِصْبَاحَ
(۶) اَلْغُرْفَةُ مُنَوَّرٌ بِالْمِصْبَاحِ
(۷) اَلْقَلَمُ رَخِیْصٌ
(۸) اَعْطَیْتُ زَیْدًا قَلَمًا
(۹) کَتَبْتُ بِالْقَلَمِ
(۱۰) یَکْتِفُ خَالِدٌ
(۱۱) لَنْ یَکْتُبَ عَمْرٌو
(۱۲) لَمْ یَکْتُبْ حَمْزَةُ
(۱۳) یَزْرَعُ الْفَلَّاحُ الْقُطْنَ
(۱۴) لَنْ یَزْرَعَ الْحَارِثُ الْقُمْحَ
(۱۵) لَمْ یَزْرَعْ خَالِدٌ زَرْعًا
(۱۶) یَفْهَمُ خَالِدٌ
(۱۷) لَنْ یَفْهَمَ الصَّبِیُّ
(۱۸) لَمْ یَفْهَمْ غَبِیٌّ

کلمات کے معرب ہونے کا استدلال:

تمرین میں دیئے گئے کلمات السماء، المصباح، القلم، یکتب، یزرع، یفھم میں سے ہر ایک کو جب ہم نے تین تین جملوں میں استعمال کیا یعنی مرفوع، منصوب اور مجرور، مجزوم کے مقام میں غور کیا تو ہمیں معلوم ہوا ان تمام کلمات السماء، المصباح، القلم جو کہ اسم تھے۔ ان کے آخر میں اپنے عامل کے مطابق رفع، نصب اور جر ظاہر ہوگیا۔ تو ہمارے پاس ان کے معرب ہونے کی دلیل حاصل ہوگئی۔ جبکہ یکتب، یزرع اور یَفْهَمُ جو کہ افعال میں سے فعل مضارع کے صیغے ہیں۔ جب ان کے شروع میں عامل رافع، ناصب اور جازم کو داخل کیا تو ان میں سے بھی ہر ایک کا آخر عامل کے مطابق بدل گیا تو ہمارے پاس ان افعال کے معرب ہونے کی دلیل قائم ہوگئی کہ یہ معرب ہیں۔

التمرین ۳ (مشق نمبر ۳)

کَیْفَ تَسْتَدِلُّ بِطَرِیْقَةٍ عَلیٰ اَنَّ الْکَلِمَاتِ الْآتِیَةَ مَبْنِیَّةٌ؟

آپ کیسے استدلال کریں گے یہ آنے والے کلمات کس وجہ سے مبنی ہیں۔

کیف، عَنْ، لَعَلَّ، کَتَبَ، اِنْتَصَرَ، اِفْتَحْ

(۱) کَیْفَ حَالُكَ ، نَصَرْتُ کَیْفَ لِاَنَّهٗ مِسْکِیْنٌ
قُلْتُ لِخَالِدٍ عَنْ کَیْفَ۔

(۲) جَاءَنِی عَنْ، رَاَیْتُ عَنْ، مَرَرْتُ بِعَنْ

(۳) لَعَلَّ زَیْدًا صَالِحٌ، جَاءَنِی لَعَلَّ، رَاَیْتُ لَعَلَّ، مَرَرْتُ بِلَعَلَّ

(۴) ذَهَبَ کَتَبَ، رَاَیْتُ کَتَبَ، مَرَرْتُ بِکَتَبَ

(۵) اِنْتَصَرَ الْمُسْلِمُوْنَ عَلٰی اَعْدَاءِ هِمْ، اِنْتَصَرَ لِلْمُسْلِمِیْنَ، سَمَّیْتُهٗ بِاِنْتَصَرَ

(۶) اِفْتَحِ الْبَابَ یَا حَفِیْظُ، اِنْتَصَرَ اِفْتَحْ، اَمَرَ الْاُسْتَاذُ بِاِفْتَحِ الْبَابَ

کلمات کے مبنی ہونے کا استدلال

یہ ہے کہ ہم نے دیئے گئے کلمات کیف، عن، لعل، کتب، انتصر اور افتح میں سے پہلے تین یعنی کیف، عن اور لَعَلَّ میں سے ہر ایک کو تین تین طرح سے جملوں میں استعمال کیا اور ہر جملہ میں ان کے عامل کو تبدیل کیا شاید کہ ان کا آخر باعتبار عامل کے اعراب کے بدل جائے۔ لیکن ان تینوں میں سے کسی ایک کا بھی آخر تبدیل نہیں ہوا بلکہ ایک ہی حال پر رہا اور اعراب کو قبول نہیں کیا تو اس سے معلوم ہوا کہ یہ مبنی ہیں۔ عن اور لعل یہ حروف ہیں جبکہ کیف اسمائے ظروف سے ہے جو کہ مشابہ مبنی الاصل ہے۔

اسی طرح ہم نے کَتَبَ، اِنْتَصَرَ اور افتح تینوں فعل ہیں۔ ان کا بھی عامل تبدیل کر کے دیکھا مگر ان کا آخر تبدیل نہیں ہوا۔ کیونکہ کَتَبَ اور اِنْتَصَرَ ماضی ہونے کی وجہ سے مبنی ہیں اور اِفْتَحْ امر ہونے کی وجہ سے مبنی ہے۔

○○○

ارادہ رکھتے ہیں کہ جو مبنیات کے آخر کولازم ہوتے ہیں۔ پس ہم کہتے ہیں کہ
الْكَلِمَاتُ۔ كَمْ ، وَاعْتَدَلَ، وَحَيْثُ وَاَمْسِ فِي الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ كُلُّهَا مَبْنِيَّةٌ لِاَنَّ اَوَاخِرُهَا تُلَازِمُ اَحْوَالاً لاَ تَتَغَيَّرُ مَهْمَا تَغَيَّرَتِ التَرَاكِيْبُ۔ فَآخِرُ "كَمْ" يُلَازِمُ السَكُوْنَ وَمِنْ اَجَلِ ذَالِكَ يُقَالُ اِنَّهَا مَبْنِيَةٌ عَلَى السَّكُوْن، وآخِرُ "اِعْتَدَلَ" يُلَازِمُ الْفَتْحَ" وَمِنْ اَجَلِ ذَلِكَ يُقَالُ اِنَّهَا مَبْنِيَةٌ عَلَى الْفَتحِ وَآخِرُ "حَيْثُ" يُلَازِمُ الضَّمَ وَمِنْ اَجْلِ ذَالِكَ يُقَالُ اِنَّهَا مَبْنِيَةٌ عَلَى الضَّمِ۔ وَآخَرُ "اَمْسِ، يُلَازِمُ الْكَسرُ، وَمِنْ ذَلِكَ يُقَالُ اِنَّهَا مَبْنِيةٌ على الْكَسْر

کہ، اعتدل، حیث اس تمام کلمات گزشتہ مثالوں تمام کے تمام مبنی ہیں۔ اس لئے ان کے آخر ایک ہی حال کو لازمی پکڑے ہوئے ہیں جب تک تراکیب تبدیل نہ ہوں۔ پس کَمْ کا آخر سکون کو لازم پکڑے ہوئے ہے اسی وجہ سے اس کو مبنی علی السکون کہا جائے گا۔ اور اعتدل کا آخر فتح کو لازم پکڑے ہوئے ہے تو اسی وجہ سے اس کو مبنی علی الفتح کہا جائے گا۔ اور حیث کا آخر ضمہ کو لازم پکڑے ہوئے ہے اسی وجہ سے اس کو مبنی علی الضم کہا جائے گا اور امْسِ کا آخر کسرہ کو لازم پکڑے ہوئے ہے اسی وجہ سے اس کو مبنی علی الکسر کہا جائے گا۔

وَاِذَا بَحَثْنَا فِي اَوَاخِرِ الْكَلِمَاتِ الْمَبْنِيَةِ لَمْ نَجِدْ حَالاً اُخْرىٰ غَيْرَ هَذِهِ الْحَالَاتِ الْاَرْبَعِ۔

جب ہم ان کلمات کے بارے میں تحقیق کرتے کہ جو مبنی ہیں ہم ان چار حالتوں کے علاوہ کو دوسری حالت نہیں پاتے۔

وَلَيْسَتْ هُنَاكَ قَوَاعِدَ خَاصَةً تَعْرِفُ بِهَا اَحْوَالُ اَوَاخِرِ الْكَلِمَاتِ الْمَبْنِيَةِ، اِنَّمَا الْمَدَارُ فِي ذَلِكَ عَلَى النَّقْلِ مِنْ كُتُبِ اللُّغَةِ الْمَوْثُوْقِ بِهَا۔

اور وہاں کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے کہ مبنی کلمات کے آخر کے حالات پہچان لیا

ارادہ رکھتے ہیں کہ جو مبنیات کے آخر کو لازم ہوتے ہیں۔ پس ہم کہتے ہیں کہ

اَلْكَلِمَاتُ۔ كَمْ ، وَاعْتَدَلَ، وَحَيْثُ وَاَمْسِ فِي الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ كُلُّهَا مَبْنِيَّةٌ لِاَنَّ اَوَاخِرَهَا تُلَازِمُ اَحْوَالاً لَا تَتَغَيَّرُ مَهْمَا تَغَيَّرَتِ التَّرَاكِيْبُ۔ فَآخِرُ "كَمْ" يُلَازِمُ السُّكُوْنَ وَمِنْ اَجْلِ ذَالِكَ يُقَالُ اِنَّهَا مَبْنِيَّةٌ عَلَى السُّكُوْنِ، وآخِرُ "اِعْتَدَلَ" يُلَازِمُ الْفَتْحَ" وَمِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ يُقَالُ اِنَّهَا مَبْنِيَّةٌ عَلَى الْفَتْحِ وَآخِرُ "حَيْثُ" يُلَازِمُ الضَّمَّ وَمِنْ اَجْلِ ذَالِكَ يُقَالُ اِنَّهَا مَبْنِيَّةٌ عَلَى الضَّمِ۔ وَآخَرُ "اَمْسِ" يُلَازِمُ الْكَسرُ، وَمِنْ ذَلِكَ يُقَالُ اِنَّهَا مَبْنِيَّةٌ على الْكَسْرِ

کم، اعتدل، حیث اس تمام کلمات گزشتہ مثالوں تمام کے تمام مبنی ہیں۔ اس لئے ان کے آخر ایک ہی حال کو لازمی پکڑے ہوئے ہیں جب تک تراکیب تبدیل نہ ہوں۔ پس کَمْ کا آخر سکون کو لازم پکڑے ہوئے ہے اسی وجہ سے اس کو مبنی علی السکون کہا جائے گا۔ اور اعتدل کا آخر فتح کو لازم پکڑے ہوئے ہے تو اسی وجہ سے اس کو مبنی علی الفتح کہا جائے گا۔ اور حیث کا آخر ضمہ کو لازم پکڑے ہوئے ہے اسی وجہ سے اس کو مبنی علی الضم کہا جائے گا اور امس کا آخر کسرہ کو لازم پکڑے ہوئے ہے اسی وجہ سے اس کو مبنی علی الکسر کہا جائے گا۔

وَاِذَا بَحَثْنَا فِي اَوَاخِرِ الْكَلِمَاتِ الْمَبْنِيَةِ لَمْ نَجِدْ حَالاً اُخْرىٰ غَيْرَ هَذِهِ الْحَالَاتِ الْاَرْبَعِ۔

جب ہم ان کلمات کے بارے میں تحقیق کرتے کہ جو مبنی ہیں ہم ان چار حالتوں کے علاوہ کو دوسری حالت نہیں پاتے۔

وَلَيْسَتْ هُنَاكَ قَوَاعِدَ خَاصَةً تَعْرِفُ بِهَا اَحْوَالُ اَوَاخِرِ الْكَلِمَاتِ الْمَبْنِيَةِ، اِنَّمَا الْمَدَارُ فِي ذٰلِكَ عَلَى النَّقْلِ مِنْ كُتُبِ اللُّغَةِ الْمَوْثُوْقِ بِهَا۔

اور وہاں کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے کہ مبنی کلمات کے آخر کے حالات پہچان لیا

جائے۔ پس اس کا مدار ووثوق کے ساتھ لغت کی کتابوں میں موجود نقل پر ہے کیونکہ اہل عرب (اہل لغت) سے اسی طرح ہی منقول ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ (قواعد)

(۲۹) اَلْاَحْوَالُ الَّتِی تُلَازِمُ اَوَاخِرَ الْکَلِمَاتِ الْمَبْنِیَّةِ اَرْبَعٌ وَهِیَ السُّکُوْنُ، وَالْفَتْحُ، وَالضَّمُّ وَالْکَسْرُ وَتُسَمّٰی اَنْوَاعُ الْبِنَاءِ۔

وہ احوال جو کہ کلمات مبنیہ کے آخر کو لازم ہیں وہ چار ہیں اور وہ سکون، فتحہ، ضمہ اور کسرہ ہیں اور نام رکھا جاتا ہے مبنی کی اقسام۔

(۳۰) اَلْکَلِمَاتُ الَّتِیْ یَلَازِمُ اَوَاخِرَهَا السُّکُوْنُ اَوِالْفَتْحُ اَوِ الضَّمُّ اَوِالْکَسْرُ یُقَالُ اِنَّهَا مَبْنِیَّةٌ عَلَی السُّکُوْنِ اَوِ الْفَتْحِ اَوِ الضَّمِّ اَوِ الْکَسْرِ۔

وہ کلمات کہ جن کا آخر سکون، فتحہ، یا ضمہ پر کسرہ کو لازم پکڑتا ہے ان کو مبنی علی السکون یا مبنی علی الفتحہ یا مبنی علی الضم یا مبنی علی الکسر کہا جاتا ہے۔

تمرینات (مشقیں)

التمرین ۱ (مشق نمبر۱)

عَیِّنْ فِی الْجُمَلِ الآتِیَةِ الْکَلِمَاتِ الْمَبْنِیَّةَ عَلَی السُّکُوْنِ، وَالْمَبْنِیَّةِ عَلَی الْفَتْحِ وَالْمَبْنِیَّةِ عَلَی الْکَسْرِ

آنے والے جملوں میں کلمات مبینہ کی مبنی علی السکون، مبنی علی الفتحہ علی الضم اور مبنی علی الکسر کے اعتبار سے تعین کریں۔

(۱) لَا یَسْتَطِیْعُ الْاِنْسَانُ اَنْ یَعِیْشَ مُنْفَرِدًا

(۲) اِسْتَرَاحَ الْمَرِیْضُ وَنَامَ نَوْمًا هَادِئًا

(۳) اِذَا زَارَ اِنْسَانٌ مَرِیْضًا وَجَبَ اَنْ یَجْعَلَ الزِیَارَةَ قَصِیْرَةً

(۴) نَحْنُ نُحِبُّ الْوَطَنَ، وَنَعْمَلُ عَلٰی رَفْعِ شَانِ الْبِلَادِ

حل: کلماتِ مبینہ کی تعیین

مبنی علی السکون: لَا، اِذَا، اَنْ، عَلٰی

مبنی برفتحہ: اِسْتَرَاحَ، نَامَ، نَارَ، وَجَبَ

مبنی برضمہ: نَحْنُ

مبنی پرکسرہ: اَمْسِ

التمرین ۲ (مشق نمبر۲)

ضَعْ كُلَّ اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْآتِيَةِ فِي جُمَلٍ ثَلَاثٍ بِحَيْثُ يَكُوْنُ فَاعِلًا فِي الْاُوْلٰى ومَفْعُوْلاً بِهٖ فِي الثَّانِيَةِ مَسْبُوْقًا بِحَرْفِ جَرٍّ فِي الثَّانِيَةِ مَنْ، اَلَّذِیْ، هٰذَا، هٰؤُلَاءِ

آنے والے اسماء میں سے ہرایک اسم کو تین جملوں میں اس حیثیت سے رکھیں پہلے جملے میں فاعل دوسرے جملے میں مفعول بہ اور تیسرے جملے میں حروف جر کے بعد واقع ہو۔

حل: کلمات مبینہ کا جملوں میں استعمال

مَنْ: جَاءَنِیْ مَنْ ضَرَبَكَ، رَاَيْتُ مَنْ نَصَرَكَ مَرَرْت بِمَنْ بَكٰى

اَلَّذِیْ: ذَهَبَ الَّذِیْ قَطَعَكَ، ضَرَبْتُ الَّذِی جَرَحَ الْغَنَمَ، ذَهَبْتُ بِالَّذِیْ نَصَرَكَ

هٰذَا: هٰذَا رُمْحٌ، اِشْتَرَيْتُ هٰذَا الْكِتَابَ مِنْ السُّوْقِ، مَرَرْت بِهٰذَا الرَّجُلِ

هٰؤُلَاءِ: جَاءَنِیْ هٰؤُلَاءِ، رَاَيْتُ هٰؤُلَاءِ، مَرَرْتُ بِهٰؤُلَاءِ

التمرین ۳ (مشق نمبر۳)

(۱) اِيْتِ بِجُمْلَتَيْنِ فِي كُلٍّ مِنْهُمَا فِعْلٌ مَبْنِيٌّ عَلَى السُّكُوْنِ۔

دو جملے ایسے بنائے کہ ان میں سے ہرایک مبنی علی السکون ہو۔

حل مبنی علی السکون کے دو جملے:

(۱) اِضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ (۲) فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ۔

مندرجہ بالا دونوں مثالوں میں اِضْرِبْ اور وَانْحر (جوکہ اِنْحَرْ تھا) دونوں امر کے صیغے ہیں اور دونوں مبنی علی السکون ہیں۔

(۲) اِیْتِ بِجُمْلَتَیْنِ فِی کُلٍّ مِّنْهُمَا فِعْلٌ مَبْنِیٌّ عَلَی الْفَتْحِ:

دو جملے ایسے بنایئے کہ ان میں سے ہر ایک جملہ میں فعل مبنی برفتحہ ہو۔

حل فعل مبنی علی الفتح کے دو جملے:

(۱) ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا (۲) کَسَرَ النَّجَّارُ الْخَشَبَةَ

مندرجہ بالا دونوں جملوں ضَرَبَ اور کَسَرَ دونوں ماضی کے صیغے ہیں اور ماضی کے متعلق اصول ہے وہ مبنی برفتحہ ہے تو بس ضَرَبَ اور کَسَرَ بھی مبنی برفتحہ کی مثالیں ہیں۔

(۳) اِیْتِ بِجُمْلَتَیْنِ فِی کُلٍّ مِّنْهُمَا حَرْفٌ مَبْنِیٌ عَلَی السُّکُوْنِ

دوایسے جملے بنایئے کہ ان میں سے ہر ایک جملہ میں حرف مبنی علی السکون ہو

حل حروف مبنی علی السکون پر مشتمل دو جملے:

(۱) اَلْکِتَابُ فِیْ الْحَقِیْبَةِ (۲) وَآمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ

مندرجہ بالا دونوں جملوں کے اندر فِیْ اور مِنْ دونوں حروف ایسے جو کہ آخر میں ساکن ہیں اس وجہ سے ان کو مبنی علی السکون کہتے ہیں۔

(۴) اِیْتِ بِجُمْلَتَیْنِ فِی کُلٍّ مِّنْهُمَا حَرْفٌ مَبْنِیٌ عَلَی الْفَتْحِ

ایسے دو جملے بنایئے کہ ان میں ہر ایک جملے میں ایسا حرف ہو جو کہ مبنی برفتحہ الفتحہ ہو۔

حل حرف مبنی علی الفتحہ پر مشتمل دو جملے:

(۱) ذَهَبْتُ اِلَی الْکُوْفَةَ (۲) وَاللّٰهِ لَاَضْرِبَنَّ زَیْدًا

(۲) زَیْدٌ عَلَی السَّطْحِ

مندرجہ بالا دونوں جملوں میں اِلٰی، وَاوٗ اور عَلٰی دو ایسے حروف ہیں جن پر

فتحہ ہے اس وجہ سے ان کو مبنی بر فتحہ کہتے ہیں۔

(۵) اِیْتِ بِجُمْلَتَیْنِ فِی کُلٍّ مِّنْهُمَا حَرْفٌ مَبْنِیٌّ عَلَی الْکَسْرِ

دو ایسے جملے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک جملہ میں ایسا حرف جو کہ مبنی بر کسر ہو۔

حل حروف مبنی علی الکسر پر مشتمل دو جملے:

(۱) ذَهَبْتُ بِزَیْدٍ (۲) اَلْمَالُ لِزَیْدٍ

مندرجہ بالا دونوں مثالوں میں ب اور لام ایسے حروف ہیں جن کے نیچے کسرہ ہے اس وجہ سے مبنی بر کسر کہلاتے ہیں۔

○○○

اَنْوَاعُ الْاِعْرَابِ

(اعراب کی اقسام)

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱)	اَلطَّائِرُ يَحُوْمُ	پرندہ منڈلاتا ہے۔
(۲)	اَلْماءُ عَذْبٌ	پانی میٹھا ہے۔
(۳)	اَلْحِصَانُ جامِحٌ	درختوں پر پتے لگتے ہیں۔
(۴)	رَاَيْتُ الطَّائِرَ يَحُوْمُ	میں نے پرندہ منڈلاتے ہوئے دیکھا۔
(۵)	شَرِبْتُ الْمَاءَ عَذْبًا	میں نے میٹھا پانی پیا۔
(۶)	ذَلَّلَ الْفَارِسُ الْحِصَانَ	سوار نے گھوڑے کو سدھایا۔
(۷)	نَظَرْتُ اِلَى الطَّائِرِ يَحُوْمُ	میں نے منڈلاتے ہوئے پرندے کی طرف دیکھا۔
(۸)	يَعِيْشُ السَّمَكُ فِي الْمَاءِ	مچھلی پانی میں زندگی گزارتی ہے۔
(۹)	نَزَلَ الْفَارِسُ عَنْ الْحِصَانِ	سوار گھوڑے سے اترا۔
(۱)	يُوْقِدُ عَلِيٌّ الْمِصْبَاحَ	علی چراغ روشن کرتا ہے۔
(۲)	تَزْحَفُ الْجُنُوْدُ	فوجیں آگے بڑھتی ہیں۔
(۳)	تُوْرِقُ الْاَشْجارُ	درخت پتے دار بنتے ہیں۔
(۴)	لَنْ يُوْقِدَ عَلِيٌّ الْمِصْبَاحَ	علی ہرگز چراغ روشن نہیں کرے گا۔
(۵)	لَنْ تَزْحَفَ الْجُنُوْدُ	فوجیں ہرگز آگے نہیں بڑھیں گی۔
(۶)	لَنْ تُوْرِقَ الْاَشْجَارُ	درخت ہرگز پتے دار نہیں ہونگے۔
(۷)	لَمْ يُوْقِدْ عَلِيٌّ الْمِصْبَاحَ	علی نے چراغ روشن نہیں کیا۔
(۸)	لَمْ يَزْحَفْ جُنْدِيٌّ	سپاہی آگے نہ بڑھا۔
(۹)	لم تُوْرِقْ شَجَرَةٌ	درخت پتے دار نہ ہوا۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

الطَّائِرُ وَالْمَاءُ وَالْحِصَانُ فِي اَمْثِلَةِ الْاُوَلِ كُلُّهَا اَسْمَاءٌ وَهِيَ فِي الْاَمْثِلَةِ الثَّلاثَةِ الْاُوْلٰى مِنْهُ مَرْفُوْعَةٌ لِاَنَّهَا مُبْتَدَاتٌ۔ وَالَّذِيْ يَدُلُّ عَلٰى رَفْعِهَا وَجُوْدُ الضَّمَّةِ فِي آخِرِ كُلٍّ مِنْهَا، وَفِي الْاَمْثِلَةِ الثَّلاثَةِ مَنْصُوبَةٌ لَاَنَّ كُلًّا مِنْهَا مَفْعُولٌ بِهٖ وَالَّذِيْ يَدُلُّ عَلٰى نَصْبِهَا وَجُوْدُ الْفَتْحَةِ فِي آخِرِ كُلٍّ مِنْهَا وَفِي الْاَمْثِلَةِ الثَّلاثَةِ الثَّالِثَةِ مَجْرُوْرَةٌ لِاَنَّ كُلًّا مِنْهَا مَسْبُوْقٌ بِحَرْفِ جَرٍّ يَدُلُّ عَلٰى جَرِّهَا وَجُوْدُ الْكَسْرَةِ فِي آخِرِ كُلٍّ مِّنْهَا، وَبِذَا نَرٰى هٰذِهِ الْاَسْمَاءَ قَدْ تَغَيَّرَتْ اَوَاخِرُهَا مِنَ الرَّفْعِ اِلَى النَصْبِ ثُمَّ اِلَى الْجَزْمِ وَاِذًا فَلَا بُدَّ اَنْ تَكُوْنَ مُعْرَبَةً۔

الطائر، الماء اور الحصان پہلی قسم کی مثالوں میں تمام کے تمام اسماء ہیں اور وہ پہلی تین مثالوں میں مرفوع اس لئے ہیں کہ وہ مبتداء بن رہے ہیں اور وہ چیز جو کہ دلالت کرتی ہے ہر ایک کے آخر میں ضمہ کے پائے جانے پر اور تین مثالوں میں منصوب ہونے پر اس لئے کہ ہر ایک ان میں سے مفعول ہے اور وہ چیز جو کہ اس کے منصوب ہونے پر دلالت کرتی ہے ہر ایک کے آخر میں فتحہ کا پایا جانا ہے اور تیسری قسم میں تین مثالیں مجرور ہیں اس لئے کہ ان میں سے ہر ایک حرف جر کے بعد ہے اور وہ چیز جو کہ اس کے جر پر دلالت کرتی ہے وہ ہر ایک کے آخر میں کسر کا پایا جانا ہے۔ اسی وجہ سے ہم ان اسماء کو دیکھتے ہیں کہ ان کا آخر رفع سے نصب اور جزم کی طرف تبدیل ہو گیا ہے۔ اس وجہ سے ضروری ہے کہ وہ معرب ہوں۔

وَالْكَلِمَاتُ يُوْقِدُ وَتَزْحَفُ وَتُوْرِقُ فِي الْاَمْثِلَةِ الْقِسْمِ الثَّانِيْ اَفْعَالٌ مُضَارِعَةٌ وَهِيَ فِي الْاَمْثِلَةِ الثَّلاثَةِ لْاُوْلٰى مِنْ هٰذَا الْقِسْمِ مَرْفُوْعَةٌ لِخُلُوِّهَا مِنَ النَوَاصِبِ وَالْجَوَازِمِ، وَالَّذِيْ يَدُلُّ عَلٰى رَفْعِهَا وُجُوْدُ الضَمَّةِ فِي آخِرِ كُلٍّ مِنْهَا وَفِي الْاَمْثِلَةِ الثَّلاثَةِ الثَانِيَةِ مِنْهُ مَنْصُوْبَةٌ

لِدُخُوْلِ "لَنْ" عَلَيْهَا وَالَّذِیْ یَدُلُّ عَلٰی نَصْبِهَا وَجُوْدُ الْفَتْحَةِ فِی آخِرِ کُلٍّ مِنْهَا، وَفِی الْاَمْثِلَةِ الثَّلَاثَةِ الْاَخِیْرَةِ مَجْزُوْمَةٌ لِدُخُوْلِ اَدَاةِ الْجَزْمِ عَلَيْهَا وَالَّذِیْ یَدُلُّ عَلٰی جَزْمِهَا وَجُوْدُ السُّکُوْنِ فِی اَوَاخِرِهَا۔ وَبِهٰذَا نَرٰی اَنَّ هٰذِهِ الْاَفْعَالَ قَدْ تَغَیَّرَتْ اَوَاخِرُهَا مِنَ الرَّفْعِ اِلَی النَّصْبِ ثُمَّ اِلَی الْجَزْمِ وَاِذًا لَابُدَّ اَنْ تَکُوْنَ مُعْرَبَةً۔

اور دوسری قسم میں موجود مثالوں میں یوقد، تزحف، اور تورق کے کلمات افعال مضارعہ ہیں اور پہلی تین مثالیں ہیں اسی قسم کی ہیں جو مرفوع ہیں عامل ناصب اور جوازم سے خالی ہونے کی وجہ سے اور وہ چیز جو کہ ان کے مرفوع ہونے پر دلالت کرتی ہے وہ ہر ایک کے آخر میں ضمہ کا پایا جاتا ہے۔ دوسری تین مثالوں میں کلمات منصوب ہیں لن کے داخل ہونے کی وجہ سے اور وہ چیز جو کہ اس کے منصوب ہونے پر دلالت کرتی ہے وہ ہر ایک کے آخر میں فتحہ کا پایا جاتا ہے اور آخری تین مثالوں میں کلمات مجزوم ہیں۔ ان پر حرف جزم داخل ہونے کی وجہ سے اور وہ چیز جو کہ ان کے مجزوم ہونے پر دلالت کرتی ہے ۔ ہر ایک کے آخر میں جزم کا پایا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے ہم ان افعال میں دیکھتے ہیں کہ ان کے آخر رفع سے نصب کی طرف اور پھر جزم کی طرف تبدیل ہو گئے اسی وجہ سے ضروری ہے کہ وہ معرب ہوں۔

اَلْقَوَاعِدُ (قواعد)

(۳۱) اَلْاَحْوَالُ الَّتِیْ تَعْتَرِیْ اَوَاخِرَ الْکَلِمَاتِ الْمُعْرَبَةِ اَرْبَعٌ وَهِیَ الرَّفْعُ وَالنَّصْبُ وَالْجَرُّ وَالْجَزْمُ وَتُسَمّٰی اَنْوَاعَ الْاِعْرَابِ

وہ احوال جو کہ کلمات کے آخر کو معرب ہونے کے اعتبار سے لاحق ہوتے ہیں وہ چار ہیں۔ وہ رفع اور نصب، جر اور جزم ہے یہ اعراب کی قسمیں کہلاتی ہیں۔

(۳۲) عَلَامَاتُ الْاِعْرَابِ الْاَصْلِیَّةِ اَرْبَعٌ وَهِیَ الضَّمَّةُ وَالْفَتْحَةُ وَالْکَسْرَةُ وَالسُّکُوْنُ۔ وَیَنُوْبُ عَنْهَا عَلَامَاتٌ اُخْرٰی تُذْکَرُ فِیْ مَوَاضِعِهَا

اعراب کی اصل علامات چار ہیں۔ضمہ،فتحہ،کسرہ اور سکون اور ان کی قائم مقام دوسری علامات ان کا ذکر دوسری جگہ میں ہوگا۔

(۳۳) اَلرَّفْعُ وَالنَّصْبُ يَشْتَرِكَانِ فِي الْاَسْمَاءِ وَالْاَفْعَالِ وَالْجَرِّ يَخْتَصُّ بِالْاَسْمَاءِ، كَمَا يَخْتَصُّ الْجَزْمُ بِالْاَفْعَالِ۔

رفع،نصب اسما اور افعال دونوں میں مشترک ہوتے ہیں جبکہ جر اسماء کے ساتھ خاص ہے جیسے کہ جزم افعال کے ساتھ خاص ہے۔

تمرينات (مشقیں)

التمرين ۱ (مشق نمبر۱)

عَيِّنِ الْكَلِمَاتِ الْمُعْرَبَةَ فِي الْعِبَارَتَيْنِ الْآتِيَتَيْنِ وَاشْكِلْ آخِرَ كُلٍّ مِنْهَا۔

آنے والی دونوں عبارتوں میں معرب کلمات کی تعیین کریں اور ان کے آخر میں اعراب دیں۔

(۱) عَلَى الْاِنْسَانِ اَنْ يُرَاعِىَ فِي الْمَلَابِسِ فُصُوْلَ السَنَةِ، فَيُحْسِنَ بِهٖ اَنْ يَلْبِسَ الْقُطْنَ فِي الصَّيْفِ، وَالصُّوْفَ فِي الشِّتَاءِ

(۲) اِنَّ الْمَزَاحَ يَجْلِبُ الْبُغْضَاءَ وَيَقْطَعُ الْاِخَاءَ، فَابْتَعِدْ عَنْهُ اِلَّا اِذَا كَانَ يَسِيْرًا، فَاِنَّهٗ يُرِيْحُ الْعَقْلَ وَيَكْسِبُهٗ نِشَاطًا

حل: کلماتِ معربہ کی تعیین:

(۱) اَلْاِنْسَانُ، يُرَاعِىِ، اَلْمَلَابِسُ، فُصُوْلُ السَنَةِ، يُحْسِنُ، يَلْبِسُ، اَلْقُطْنَ، الصَّيْفَ، اَلصُّوْفَ، الشِّتَاءَ۔

(۲) اَلْمَزَاحُ، يَجْلِبُ، الْبُغْضَاءْ يَقْطَعُ الْاِخَاءِ، يُرِيحَ، الْعَقَلَ، يَكْسِبُهٗ، نِشَاطًا

التمرين ۲ (مشق نمبر۲)

(۱) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِي كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مُعْرَبٌ مَرْفُوْعٌ عَلٰى اَنَّهٗ فَاعِلٌ

اپنی طرف سے تین جملے ایسے بنائیے کہ ان میں ہر ایک اسم معرب فاعل ہونے کی بناء پر مرفوع ہو۔

حل: اسم معرب فاعل کے تین جملے:

(۱) اَغْلَقَ حَامِدٌ الْبَابَ الْكَبِيْرَ (۲) كَتَبَ حَمِيْدٌ رِسَالَةً اِلٰى اَبِيْهِ

(۳) هَلْ فَهِمَ زَيْدٌ كَلَامِيْ

(۲) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِيْ كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مُعْرَبٌ مَرْفُوْعٌ عَلٰى اَنَّهُ مُبْتَدَاءٌ

اپنی طرف سے تین ایسے جملے بنایئے کہ ہر ایک میں اسم معرب مرفوع متبدا بن رہا ہو۔

حل: اسم معرب مبتداء کے تین جملے:

(۱) اَلْمِعْمَارُ يَبْنِى الْعِمَارَةَ (۲) اَلْاَنْبِيَاءُ صَادِقُوْنَ

(۳) اَلْحِصَانُ حَيَوَانٌ

(۳) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِيْ كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مُعْرَبٌ مَرْفُوْعٌ عَلٰى اَنَّهُ اِسْمٌ لِكَانَ

اپنی طرف سے تین ایسے جملے بنایئے کہ ان میں سے ہر ایک اسم معرب مرفوع ہو اس شرط پر کہ وہ کان کا اسم ہو۔

حل: اسم معرب اسم کان کے تین جملے:

(۱) كَانَ الرَّجُلُ صَالِحًا (۲) كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا

(۳) كَانَ الطِّفْلُ خَائِفًا

(۴) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِيْ كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مُعْرَبٌ مَرْفُوْعٌ عَلٰى اَنَّهُ خَبَرٌ لِاَنَّ

تین ایسے جملے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک جملے ایسا اسم معرب ہو کہ وہ ان کی خبر بن رہا ہو۔

حل اسم معرب مرفوع اَنَّ کی خبر کے تین جملے:

(۱) اَنَّ زَيْدًا غَنِيٌّ (۲) اِنَّ الْحَرَّ شَدِيْدٌ

(۳) اِنَّ الشَّمْسَ طَالِعَةٌ

التمرين ۳ (مشق نمبر۳)

(۱) اِیْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ فِی کُلٍّ مِنْهَا اسْمٌ مُعْرَبٌ مَنْصُوْبٌ عَلٰی اَنَّهٗ مَفْعُوْلٌ بِهٖ

تین جملے ایسے بنایئے کہ ان میں سے ہر ایک میں اسم معرب منصوب ہو اس بناء پر کہ وہ مفعول بہ ہے۔

حل: اسم معرب منصوب مفعول بہ کے تین جملے:

(۱) خَلَقَ اللّٰهُ الْمَوْتَ وَالْحَیَاةَ (۲) ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا

(۳) یَعْبُدُ الْمُسْلِمُ خَالِقَهٗ

(۲) اِیْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ فِی کُلٍّ مِنْهَا اسْمٌ مُعْرَبٌ مَنْصُوْبٌ عَلٰی اَنَّهٗ خَبَرٌ لِاَصْبَحَ

تین جملے ایسے بنایئے کہ ان میں سے ہر ایک میں اسم معرب منصوب ہو اس بناء پر کہ وہ اَصْبَحَ کی خبر ہو۔

حل اسم معرب منصوب مفعول بہ کے تین جملے:

(۱) اَصْبَحَ زَیْدٌ غَنِیًّا (۲) اَصْبَحَ الطِّفْلُ بَاکِیًا

(۳) اَصْبَحَ مَحْمُوْدٌ مَغْمُوْمًا

(۳) اِیْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ فِی کُلٍّ مِنْهَا اسْمٌ مُعْرَبٌ مَنْصُوْبٌ عَلٰی اَنَّهٗ اِسْمٌ لِاَنَّ

تین ایسے جملے بنایئے کہ ان میں سے ہر ایک میں اسم معرب منصوب ہو اس بناء پر کہ وہ ان کا اسم ہے۔

حل: اسم معرب منصوب اسم اِنَّ کے تین جملے:

(۱) اِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ ، (۲) اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِیْنَ

(۳) اِنَّ الشَّیْطَانَ لَعِیْنٌ۔

(۴) اِیْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ فِی کُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مَجْرُوْرٌ بِحَرْفِ جَرٍّ

تین ایسے جملے بنایئے کہ ان میں سے ہر ایک کے اندر ایسا اسم ہو جو کہ حرف جر کی وجہ سے

مجرور ہو۔

حل اسم مجرور بحرف جر کے تین جملے:

(۱) نَامَ زَيْدٌ عَلَى السَّرِيْرِ
(۲) ضَرَبَ الْأُسْتَاذُ تِلْمِيْذًا بِالْخَشَبَةِ
(۳) نَزَلَ حَمِيْدٌ عَنِ الْحِصَانِ

التمرين ۴ (مشق نمبر۴)

ضَعْ كُلَّ اِسْمٍ مِنَ الْأَسْمَاءِ الْآتِيَةِ فِي جُمَلٍ ثَلَاثٍ، بِحَيْثُ يَكُوْنُ مَرَّةً مَرْفُوْعًا، مَرَّةً مَنْصُوْبًا وَمَرَّةً مَجْرُوْرًا۔ اَلْقِطَارُ، اَلْجَمَلُ، اَلْكِتَابُ، اَلتُّفَاحُ، بَابٌ، مِفْتَاحٌ

آنے والے اسماء میں سے ہر اسم کو تین جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک دفعہ مرفوع ہو ایک دفعہ منصوب اور ایک دفعہ مجرور ہو۔

حل دیئے گئے اسماء کا تین طرح سے استعمال باعتبار اعراب کے

(۱) جَاءَ الْقِطَارُ، رَأَيْتُ الْقِطَارَ، مَرَرْتُ بِالْقِطَارِ
(۲) فَرَّ الْجَمَلُ عَنْ صاحِبِهٖ، ضَرَبَ خَالِدٌ نِ الْجَمَلَ، نَزَلْتُ عَنِ الْجَمَلِ
(۳) ذَالِكَ الْكِتَابُ لَارَيْبَ فِيْهِ۔ اِشْتَرَيْتُ الْكِتَابَ مِنَ السُّوْقِ لَا تَكْتُبْ عَلَى الْكِتَابِ
(۴) هٰذَا التُّفَّاحُ۔ قَطَعْتُ التُّفَّاحَ۔ اَلطِّفْلُ يَلْعَبُ بِالتُّفَاحِ
(۵) هٰذَا بَابٌ۔ اَغْلَقْتُ الْبَابَ۔ مَرَرْتُ مِنَ الْبَابِ۔
(۶) اَلْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ۔ اَدْخَلْتُ الْمِفْتَاحَ فِي الْقُفْلِ۔ اِشْتَرَيْتُ الْقُفْلَ بِالْمِفْتَاحِ

التمرين ۵ (مشق نمبر۵)

(۱) ضَعْ كُلَّ فِعْلٍ مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ فِي جُمَلِ الثَّلَاثِ، بِحَيْثُ يَكُوْنُ مَرَّةً

مَرْفُوْعًا، ومَرَّةً، مَنْصُوْبًا، وَمَرَّةً مَجْزُوْمًا۔ يَكْتُبُ، يَفْتَحُ، يُنَظِّفُ.
يَشْتَغِلُ، يَسْتَخْرِجُ، يَتَعَلَّمُ

آنے والے افعال میں سے ہر فعل کو تین جملوں میں اس طرح سے رکھیں کہ ایک دفعہ مرفوع ایک دفعہ منصوب اور ایک دفعہ مجزوم ہو۔

حل دیئے گئے افعال کا باعتبار اعراب تین طرح سے استعمال:

یکتب (۱) يَكْتُبُ الْأُسْتَاذُ عَلَى السَّبُّوْرَةِ
(۲) لَنْ يَكْتُبَ الطَّالِبُ عَلَى الْمِنْضَدَةِ
(۳) لَمْ يَكْتُبْ زَيْدٌ عَلَى الْجِدَارِ

یفتح (۱) يَفْتَحُ الرَّجُلُ بَابَ غُرْفَتِهِ
(۲) لَنْ يَفْتَحَ الْخَادِمُ الْبَابَ لِعَدُوِّهِ
(۳) لَمْ يَفْتَحِ الرَّجُلُ النَّافِذَةَ

ینظف (۱) يُنَظِّفُ الْغُلَامُ الْغُرْفَةَ
(۲) لَنْ يُنَظِّفَ الْوَلَدُ حُجْرَتَهُ
(۳) لَمْ يُنَظِّفِ الطَّالِبُ مَكَانَهُ

یشتغل (۱) يَشْتَغِلُ الطُّلَّابُ فِي حُصُوْلِ التَّعْلِيْمِ
(۲) لَنْ يَشْتَغِلَ الْوَلَدُ الْعَاقِلُ فِي اللَّعِبِ
(۳) لَاتَشْتَغِلْ فِي اللَّعِبِ

یستخرج: يَسْتَخْرِجُ الصَّيَّادُ مِنَ الْقَفَصِ۔
لَنْ يَسْتَخْرِجَ الْمُشْرِكُ مِنَ الْمَعْصِيَةِ۔
لَمْ يَسْتَخْرِجْ زَيْدٌ مِنَ الْبَيْتِ الْآنَ۔

یتعلم: يَتَعَلَّمُ الطَّالِبُ فِي الْمَسْجِدِ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ
وجَبَ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ اَنْ يَتَعَلَّمَ الْقُرْآنَ
مَاتَ الشَّيْخُ الْفَانِي ولَمْ يَتَعَلَّمْ

التمرين ٦ (مشق نمبر٦)

بَیِّنْ فِی الْعِبَارَةِ الْآتِیَةِ الْکَلِمَاتِ الْمُعْرَبَةَ الَّتِیْ لَایَدْخُلُهَا الْجَزْمُ، وَالَّتِی لَایَدْخُلُهَا الْجَرُّ

آنے والی عبارت میں ان معرب کلمات کو بیان کریں کہ جن پر جزم داخل نہیں اور ان کلمات کو بیان کریں جن پر جر داخل نہیں ہوتا۔

یَجِبُ عَلَی الْاِنْسَانِ اَنْ یَبْذُلَ کُلَّ جُهْدٍ فِی اِعْلَاءِ شَانِ وَطَنِهٖ، وَاَنْ یَعْمَلَ عَلٰی مَایَجْلِبُ السَّعَادَةَ لِسَاکِنِیْهِ، وَلَنْ یَتِمَّ لَهٗ، ذَالِكَ اِلَّا بِاَنْ یُقَدِّمَ الْمَنْفِعَةَ الْعَامَةَ عَلَی الْخَاصَةِ۔

حل:

وہ کلمات کہ جن پر جزم نہیں آتا درج ذیل ہیں۔

اَلْاِنْسَانُ، کُلُّ، جُهْدٍ، اِعْلَاءِ، شانِ، وَطَنِهٖ، السَّعَادَةَ، سَاکِنِیْهِ، ذَالِكَ اَلْمَنْفِعَةَ، اَلْعَامَّةُ، اَلْخَاصَّةُ۔

وہ کلمات کہ جن پر جر نہیں آتا درج ذیل ہیں۔

یَجِبُ، یَبْذُلُ، یَعْمَلُ، یَجْلِبُ، یَتِمُّ، یُقَدِّمُ۔

التمرین فی الانشاء ۷ (انشاء کی مشق)

اُذْکُرْ خَمْسَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ کُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا عَلٰی فَائِدَةٍ مِنْ فَوَائِدِ نَهْرِ النِّیْلِ ثُمَّ بَیِّنْ مَا فِی الْجُمْلَتَیْنِ الْاُوْلَیَیْنِ مِنَ الْکَلِمَاتِ الْمُعْرَبَةِ وَعَلَامَاتِ اِعْرَابِهَا۔

ایسے پانچ جملے ذکر کریں (لکھیں) کہ ہر ایک میں دریائے نیل کا کوئی نہ کوئی فائدہ بیان کیا گیا ہو۔ پھر یہ بھی بیان کریں کہ آپ کے بنائے ہوئے پہلے دو حصوں میں معرب کلمات کون کون سے ہیں اور ان کی اعرابی علامات کیا ہیں۔

حل: دریائے نیل کے فوائد پر پانچ جملے:

(۱) نَهْرُ النِّیْلِ نَهْرٌ طَوِیْلٌ وَعَمِیْقٌ۔

(۲) لَاتَنْقَطِعُ مَاءُ نَهْرِ النِّيْلِ۔

(۳) يُخْرَجُ الْاَنْهَارُ الصَّغِيْرَةُ مِن نَهْرِ النِّيْلِ اِلَى الْبِلَادِ الْبَعِيْدَةِ۔

(۴) اَغْرَقَ اللّٰهُ فِي نَهْرُ النِّيْلِ فِرْعَوْنَ مَعَ قَوْمِهِ۔

(۵) مَاءُ نَهْرِ النِّيْلِ صَافٍ جِدًّا

پہلے دو جملوں میں آنے والے معرب کلمات:

نَهْرُ النِّيْلَ، نَهْرٌ طَوِيْلٌ، عَمِيْقٌ، مصر، ماء، لَايَنْقَطِعُ

اعراب کی حالت:

نَهْرٌ:	مرفوع باضمہ	لَاتَنْقَطِعُ:	مرفوع بالضمہ بوجہ خالی ہونے جوازم ونواصب کے
النِّيْلِ:	مجرور بالاضافت		
نَهْرٌ:	مرفوع بالضمہ	مَاءُ:	مرفوع بالضمہ
طَوِيْلٌ:	مرفوع بوجہ صفت نہر	نَهْرِ:	مجرور بالاضافت
عَمِيْقٌ:	مرفوع بوجہ عطف	الفِيْلِ:	مجرور بالاضافت

التمرين في الاعراب ۸ (اعراب کے بارے میں مشق)

الف: نموذج: نمونہ

يَشْتَدُّ الْحَرُّ فِي الصَّيْفِ گرمیوں میں گرمی سخت ہوگی۔

يَشْتَدُّ: فعل مضارع مرفوع بالضمه فعل مضارع مرفوع بالضمہ ہے

الْحَرُّ: فاعل مرفوع بالضمه فاعل مرفوع بالضمہ ہے

في: حرف مبنى على السكون حرف مبنی علی السکون ہے۔

اَلصَّيْفُ مَجْرُوْرٌ بِفِي وَعَلَامَةُ جَرِّهِ الْكَسْرَةُ:

الصیف فی کی وجہ سے مجرور ہے اور اس کے جر کی علامت کسرہ ہے۔

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ

آنے والے جملوں کا اعراب بتائیں۔

(۱) لَمْ يُدْرِكْ عَلِيٌّ الْقِطَارَ — علی ریل گاڑی نہ پاسکا۔

(۲) حَضَرَ الطَّبِيبُ الْمَنْزِلَ — ڈاکٹر گھر پر حاضر ہوا

(۳) اَلنَّارُ مُشْتَعِلَةٌ فِي الْحَطَبِ — آگ لکڑیوں میں لگی ہوئی ہے۔

کلمات پر اعراب:

(۱) لَمْ يُدْرِكْ: فعل مضارع مجزوم بوجہ حرف دخول جازم

عَلِيٌّ: مرفوع بالضمہ بوجہ فاعل ہونے کے

اَلْقِطَارَ: منصوب بالفتحہ بوجہ مفعول بہ ہونے کے

اَلنَّارُ: مرفوع بالضمہ بوجہ مبتداء ہونے کے

(۲) حَضَرَ: مبنی برفتحہ بوجہ ماضی ہونے کے

اَلطَّبِيبُ: مرفوع بالضمہ بوجہ فاعل ہونے کے

اَلْمَنْزِلِ: مجرور بالکسر بوجہ دخول حرف جر کے

اَلْحَطَبِ: مجرور بالکسر بوجہ حرف جر کے

○○○

اِحْوَالُ بِنَاءِ الْفِعْلِ الْمَاضِی

فعل ماضی کے مبنی ہونے کے احوال

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱)	اِشْتَدَّ الْبَرْدُ	سردی بڑھ گئی۔
(۲)	ثَارَ الْغُبَارُ	غبار اڑا۔
(۳)	نَزَلَ الْمَطَرُ	بارش برسی۔
(۴)	اَلْاَوْلَادُ لَعِبُوْا	لڑکے کھیلے۔
(۵)	اَلرِّجَالُ سَافَرُوْا	آدمیوں نے سفر کیا۔
(۶)	اَلْعُمَّالُ تَعِبُوْا	مزدور تھک گئے۔
(۷)	فَتَحْتُ الْبَابَ	میں نے دروازہ کھولا۔
(۸)	تَلَقَّفْتُ الْكُرَةَ	میں نے گیند کو اچک لیا۔
(۹)	اَخَذْتُ جَائِزَةً	میں نے انعام حاصل کیا۔
(۱۰)	صَدَقْتَ فِیْ قَوْلِكَ	تو نے سچ کہا۔
(۱۱)	عَدَلْتَ فِیْ حُكْمِكَ	تو نے انصاف والا حکم دیا۔
(۱۲)	اَحْسَنْتَ اِلَی النَّاسِ	تو نے لوگوں سے بھلائی کی۔
(۱۳)	اَلْبَنَاتُ تَعَلَّمْنَ الْحِيَاكَةَ	بچیوں نے بننا سیکھا۔
(۱۴)	اَلْاُمَّهَاتُ اَطْعَمْنَ اَوْلَادَهُنَّ	ماؤں نے اپنی اولاد کو کھانا کھلایا۔
(۱۵)	اَلْفَتَيَاتُ رَتَّبْنَ الْمَائِدَةَ	جوان لڑکیوں نے دستر خوان ترتیب دیا۔
(۱۶)	خَرَجْنَا اِلَی الْحُقُوْلِ	ہم کھیتوں کی طرف نکلے۔
(۱۷)	اِسْتَنْشَقْنَا الْهَوَاءَ النَّقِیَّ	ہم نے صاف ہوا سونگھی۔
(۱۸)	قَطَفْنَا الْاَزْهَارَ	ہم نے پھول توڑے۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اِذَا نَظَرْنَا فِی الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ، رَأَيْنَا اَنَّ كُلَّ مِثَالٍ فِيْهَا يَشْتَمِلُ عَلٰى فِعْلٍ مَاضٍ، وَقَدْ عَرَفْنَا فِی دَرْسٍ سَابِقٍ اَنَّ الْاَفْعَالَ الْمَاضِيَةَ كُلَّهَا مَبْنِيَّةٌ، فَالْاَفْعَالُ الَّتِیْ فِی هٰذِهِ الْاَمْثِلَةِ اِذًا تَكُوْنُ مَبْنِيَّةً، وَنُرِيْدُ اَنْ نَعْرِفَ فِی هٰذَا الدَّرْسِ اَحْوَالَ بِنَاءِ هَا۔

جب ہم دی گئی مثالوں میں غور کرتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ ان میں سے ہر مثال فعل ماضی پر مشتمل ہے اور ہم یہ بات پوری طرح جان چکے گزشتہ سبق میں کہ افعال ماضیہ سارے کے سارے مبنی ہیں، پس وہ افعال جو کہ ان مثالوں میں ہیں وہ بھی مبنی ہیں۔ اس سبق میں ہم مبنی کے احوال معلوم کرنا چاہتے ہیں۔

لِاَجْلِ ذَالِكَ نَتَاَمَّلُ الْاَمْثِلَةَ الثَّلَاثَةَ الْاُوْلٰى، فَنَرَى الْاَفْعَالَ الْمَاضِيَةَ فِيْهَا۔ وَهِیَ اِشْتَدَّ وَثَارَ وَ نَزَلَ لَمْ يَتَّصِلْ بِآخِرِهَا شَیْءٌ وَنَرٰى اَنَّ آخِرَهَا مَفْتُوْحٌ، وَلَوْ تَتَبَّعْنَا الْفِعْلَ الْمَاضِیَ الَّذِیْ لَمْ يَتَّصِلْ بِآخِرِهٖ شَیْءٌ فِیْ اَیِّ تَرْكِيْبٍ رَأَيْنَا آخِرَهٗ مَفْتُوْحًا، وَبِذٰلِكَ نَسْتَطِيْعُ اَنْ نَقُوْلَ اِنَّ الْمَاضِیَ يُبْنٰى عَلَى الْفَتْحِ فِی هٰذِهِ الْحَالِ۔

اسی وجہ سے ہم پہلی تین مثالوں میں غور کرتے ہیں پس ہم ان میں تمام افعال ماضی دیکھتے ہیں اور وہ اشتد، ثار اور نزل ہیں ان کے آخر میں کوئی چیز نہیں ملی ہوئی اور ہم ان کے آخر کو مفتوح دیکھتے ہیں اور اگر ہم فعل ماضی کے افعال میں غور کریں وہ جن کے آخر میں کوئی چیز کسی ترکیب میں نہیں ملی ہوئی تو ہم اس کو مفتوح پاتے ہیں اس لیے ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ فعل ماضی اس حال میں مبنی بر فتحہ ہوتا ہے۔

وَاِذَا تَاَمَّلْنَا الْاَمْثِلَةَ الثَّلَاثَةَ الثَّانِيَةَ رَأَيْنَا اَنَّ الْاَفْعَالَ لَعِبَ، سَافَرَ، تَعِبَ قَدِ اتَّصَلَ آخِرُ كُلٍّ مِنْهَا بِوَاوٍ تَدُلُّ عَلٰى اَنَّ الْفِعْلَ صَدَرَ مِنْ جَمَاعَةِ الذُّكُوْرِ، وَرَاَيْنَا ذَالِكَ الْآخِرَ مَضْمُوْمًا وَلَوْ اَنَّنَا تَتَبَّعْنَا كُلَّ فِعْلٍ مَاضٍ

اِتَّصَلَتْ بِهٖ وَاوُ الْجَمَاعَةِ لَوَجَدْنَاهُ مَضْمُوْمًا۔ وَمِنْ ذَالِكَ نَعْلَمُ اَنَّ الْمَاضِيَ يَبْنِيْ عَلَى الضَّمِّ اِذَا جَاءَ هٰذِهِ الصُّوْرَةُ۔

جب ہم دوسری تین مثالوں میں غور کرتے ہیں تو یہ بات دیکھتے ہیں لعب، سافر، تعب ایسے افعال ہیں کہ ان کے آخر میں واو متصل ہے جو کہ اس بات پر دلالت کرتی ہے فعل مذکر کی جماعت سے صادر ہوا ہے اور ہم اس کا آخر بھی مضموم دیکھتے ہیں اور اگر ہم ہر ایسے فعل ماضی میں غور کریں کہ اس کے آخر میں واو جمع کی متصل ہو تو ہم اس کو مضموم پاتے ہیں اسی وجہ سے ہم نے یہ بات جان لی کہ جب ایسی صورت آجائے تو اس وقت ماضی مبنی بر ضم ہوتا ہے۔

وَحِيْنَ نَنْظُرُ اِلَى الْاَفْعَالِ الْمَاضِيَةِ فِيْ بَقِيَّةِ الْاَمْثِلَةِ۔ نَرٰى انها اتَّصَلَتْ مَرَّةً بِتَاءٍ مُتَحَرِّكَةٍ وَمَرَّةً بِنُوْنٍ تَدُلُّ عَلٰى جَمَاعَةِ الْاُنَاثِ، وَتُسَمّٰى "نُوْنُ النِّسْوَةِ" وَاُخْرٰى بِكَلِمَةِ "نا" اَلدَّالَّةُ عَلَى الْفَاعِلِ، وَنَرٰى آخِرَ كُلِّ فِعْلٍ مِنْهَا سَاكِنًا وَلَوْ اَنَّنَا تَتَبَّعْنَا جَمِيْعَ الْاَفْعَالِ الْمَاضِيَةِ الَّتِيْ اِتَّصَلَتْ اَوَاخِرُهَا بِالتَّاءِ الْمُتَحَرِّكَةِ اَوْ نُوْنِ النِّسْوَةِ او "ناء" الدَّالَّةُ عَلَى الْفَاعِلِ۔ لَوَجَدْنَا اَوَاخِرَهَا سَاكِنَةً وَمِنْ ذَالِكَ نَعْلَمُ اَنَّ الْمَاضِيَ يَبْنِيْ عَلَى السُّكُوْنِ فِيْ هٰذِهِ الْحَالَاتِ۔

اور جس وقت ہم غور کرتے ہیں باقی مثالوں (فعل ماضی کے افعال میں غور کرتے ہیں) تو ہم دیکھتے وہ افعال کے ساتھ کہیں تو تائے متحرکہ ملی ہوتی ہے اور کہیں نون جو کہ مؤنث کی جماعت پر دلالت کرتی ہے تو اس نون کو نون نسوۃ کہا جاتا ہے اور دوسری نا کے کلمہ کے ساتھ فاعل پر دلالت کرتی ہے اور ان میں سے ہر فعل کو ساکن دیکھتے ہیں اور اگر ہم فعل ماضی کے تمام افعال میں غور کریں کہ جن کے آخر میں تائے متحرکہ یا نون نسوہ یا نا متصل ہے جو کہ فاعل ہونے پر دلالت کرتی ہے تو البتہ ہم اس کے آخر کو ساکن پاتے ہیں اسی وجہ سے ہم یہ بات جان چکے ہیں کہ ماضی ان حالات میں مبنی علی السکون ہوتا ہے

اَلْقَاعِدَةُ (قاعدہ)

(۳۴) اَلْفِعْلُ الْمَاضِیُ يُبْنٰی عَلَی الْفَتْحِ اِلَّا اِذَا اتَّصَلَتْ بِهٖ وَاوُ الْجَمَاعَةِ فَيُبْنٰی عَلَی الضَّمِّ اَوِ اتَّصَلَتْ بِهِ التَّاءُ الْمُتَحَرِّكَةُ اَوْنُوْنُ النِّسْوَةِ اَوْ "نَا" الدَّالَّةُ عَلَی الْفَاعِلِ فَيُبْنٰی عَلَی السُّكُوْنِ۔

فعل ماضی مبنی برفتحہ ہوتا ہے مگر یہ کہ جب اس کے ساتھ واؤ جمع کی متصل ہوتو اس وقت مبنی برضمہ ہوتا ہے یا اس کے ساتھ تاء متحرکہ ملی ہو یا نسوۃ یا ''نا'' کلمہ ملا ہوا ہو جو کہ فاعل پر دلالت کرے تو اس وقت ماضی مبنی علی پر سکون ہوتا ہے۔

تمرینات (مشقیں)

التمرين ۱ (مشق نمبر۱)

عَيِّنْ فِي الْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ الْاَفْعَالَ الْمَاضِيَةَ الْمَبْنِيَّةَ عَلَی الْفَتْحِ، وَالْمَبْنِيَّةَ عَلَی الضَّمِّ، وَالْمَبْنِيَّةَ عَلَی السُّكُوْنِ وَبَيِّنِ السَّبَبَ فِي ذٰلِكَ۔

آنے والی عبارت میں سے افعال ماضی میں سے ماضی مبنی برفتحہ مبنی برضم اور مبنی برسکون کی تعیین کرو اور اس کا سبب بیان کرو۔

خَرَجْتُ مِنَ الْمَنْزِلِ عَصْرًا، فَصَادَفَنِي فِي الطَّرِيْقِ ثَلَاثَةُ غِلْمَانٍ عَرَفْتُهُمْ وَعَرَفُوْنِيْ فَاقْتَرَحْتُ عَلَيْهِمْ اَنْ نَزُوْرَ حَدِيْقَةَ الْحَيَوَانِ، فَقَبِلُوا الْفِكْرَةَ وَفَرِحُوْا بِهَا، ثُمَّ سِرْنَا جَمِيْعًا اِلَيْهَا فَدَخَلْنَاهَا وَشَاهَدْنَا مَافِيْهَا مِنْ اَنْوَاعِ الطَّيْرِ وَصُنُوْفِ الْحَيَوَانِ، وَبَعْدَ سَاعَتَيْنِ قَضَيْنَا هُمَا هُنَالِكَ، عَادَ كُلٌّ مِنَّا اِلٰی اَهْلِهٖ مَمْلُوْءً بِالنَّشَاطِ وَالسُّرُوْرِ۔

حل: تعیین افعال ماضیہ باعتبار بناء اور سبب

(۱) صَادَفَنِي (۲) عَادَ دونوں فعل مبنی برفتحہ ہیں اور سبب یہ ہے کہ ان پر کوئی حرف زائد نہیں آیا۔ خَرَجْتُ، عَرَفْتُهُمْ، اِقْتَرَحْتُ سب فعل برسکون ہیں۔ اور اتصال تائے متحرکہ کی وجہ سے ہے۔ سِرْنَا، دَخَلْنَا، قَضَيْنَا، اتصال ''نا'' کی علامت

فاعل کی وجہ سے ہے۔ سب مبنی بر سکون ہیں۔

التمرين ۲ (مشق نمبر۲)

ضَعْ كُلَّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ فِي جُمْلَةٍ مُفِيْدَةٍ بِحَيْثُ يَكُوْنُ مَرَّةً مَبْنِيًّا عَلَى الْفَتْحِ وَمَرَّةً مَبْنِيًّا عَلَى الضَّمِ وَمَرَّةً مَبْنِيًّا عَلَى السُّكُوْنِ، سَبَحَ، غَرِقَ، اِسْتَفْهَمَ، اِجْتَمَعَ، اِنْخَدَعَ۔

آنے والے افعال میں سے ہر فعل کو جملہ مفیدہ میں اس طرح رکھیں کہ ایک دفعہ مبنی برفتحہ ہو پھر مبنی برضم اور پھر مبنی بر سکون ہو۔

حل دیئے گئے افعال کا جملہ مفیدہ میں باعتبار بناء کے استعمال

افعال مبنی برفتحہ	افعال مبنی برضم	افعال مبنی بر سکون
سَبَحَ زَيْدٌ فِي النَّهْرِ	اِنَّ النَّاسَ سَبَحُوْا فِي الْبَحْرِ	سَبَحْنَا فِي الْحَوْضِ
غَرِقَ الْوَلَدُ فِي النَّهْرِ	كَانَ النَّاسُ غَرِقُوْا فِي الْمَاءِ	غَرِقْنَا اَنْفُسَنَا فِي الْحَوْضِ الْعَمِيْقِ
اَلطَّالِبُ اسْتَفْهَمَ الْمُعَلِّمَ	التَلَامِذَةُ اسْتَفْهَمُوْا اَخْبَارَ الْمَدْرَسَةِ	اِسْتَفْهَمْنَا فَلْسَفَةَ ابْنِ سِيْنَا
اِجْتَمَعَ الطُّلَّابُ فِي مَيْدَانِ الْمَدْرَسَةِ	اَلطُّلَّابُ اجْتَمَعُوْا اَمَامَ الْمَسْجِدِ	اِجْتَمَعْنَا فِي الْمُصَلّٰى لِصَلٰوةِ الْعِيْدِ
اِنْخَدَعَ الْفَاسِقُ فِي السُّوْقِ	اَلسُّفَهَاءُ اِنْخَدَعُوْا فِي التِّجَارَةِ	اِنْخَدَعْنَا بِالشَّيْطَانِ فِي الدِّيْنِ

التمرين ۳ (مشق نمبر۳)

(۱) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِي كُلٍّ مِّنْهَا فِعْلٌ مَاضٍ مَبْنِيٌّ عَلَى الْفَتْحِ۔
تین جملے ایسے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک میں فعل ماضی مبنی برفتحہ ہو۔

حل فعل ماضی مبنی بر فتحہ کے تین جملے:

جَلَسَ خَالِدٌ تَحتَ الشَّجَرَةِ   كَتَبَ اَحمَدُ عَلَى الْوَرَقِ۔

نَصَرَ زَيْدٌ

(۲) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِي كُلٍّ مِنْهَا فِعْلٌ مَاضٍ مَبْنِيٌّ عَلَى الضَمِّ۔

تین جملے ایسے بنایئے کہ ان میں سے ہر ایک میں فعل ماضی مبنی بر ضم ہو۔

حل فعل ماضی مبنی بر ضم کے تین جملے:

(۱) اَلطُّلَابُ لَعِبُوْا فِي الْمَيْدَان

(۲) اَلْمُسْلِمُوْنَ جَاهَدُوْا بِالْكُفَّارِ لِإِعْلَاءِ كَلِمَةِ اللّٰهِ

(۳) اَلْمُسْلِمُوْنَ اجْتَمَعُوْا فِي الْمُصَلّٰى لِصَلٰوةِ الْعِيْدِ الْفِطْرِ

(۳) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِي كُلٍّ مِنْهَا فِعْلٌ مَاضٍ مَبْنِيٌّ عَلَى السُّكُوْنِ۔

تین جملے ایسے بنایئے کہ ان میں سے ہر ایک میں فعل ماضی مبنی بر سکون ہو۔

حل: فعل ماضی مبنی سکون کے تین جملے:

(۱) سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ إِلَى الْكُوْفَةِ

(۲) اِشْتَرَيْتُ الْفَرَسَ بِسَرْجِهٖ

(۳) ذَبَحْنَا الْغَنَمَ فِي الْبَيْتِ

التمرين ۴ (مشق نمبر۴)

كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِي كُلٍّ مِنْهَا فِعْلٌ مَاضٍ مُتَصِلٌ بِوَاوِ الْجَمَاعَةِ

تین ایسے جملے بنایئے کہ ان میں سے ہر ایک میں فعل کے ساتھ واؤ جمع کی متصل ہو۔

(۱) اَلطُّلَابُ لَعِبُوْا فِي الْمَيْدَانِ   (۲) التَّلَامِذَةُ جَلَسُوْا فى الْفَصْلِ

(۳) النَّاسُ اَغْلَقُوْا اَبْوَابَ مَكَانِهِمْ

(۲) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِي كُلٍّ مِنْهَا فِعْلٌ مَاضٍ مُتَّصِلٌ بِالتَاءِ الْمُتَحَرِّكَةِ

تین ایسے جملے بنایئے کہ ان سے ہر ایک جملے میں ایسا فعل ماضی ہو کہ اس کے

تاءِ متحرکہ متصل ہو۔

حل فعل ماضی متصل تاءِ متحرکہ کے جملے:

(۱) نَصَرْتُ الْمُجَاهِدِيْنَ فِي مَيْدَانِ الْجِهَادِ

(۲) قَاتَلْتُ بِالْكُفَّارِ لِإِعْلَاءِ كَلِمَةِ اللّٰهِ

(۳) جَلَسْتُ اَمَامَ الْاَسَاتِذَةِ مُؤَدِّبًا۔

(۳) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِي كُلٍّ مِنْهَا فِعْلٌ مَاضٍ مُتَّصِلٍ بِنُوْنِ النِّسْوَةِ

تین ایسے جملے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک فعل ماضی کے ساتھ نون جمع مؤنث متصل ہو۔

حل فعل ماضی متصل بنون النسوۃ کے تین جملے:

(۱) اَلنِّسَآءُ رَكِبْنَ عَلَى الْقِطَارِ

(۲) اَلْبَنَاتُ تَعَلَّمْنَ الْقُرْآنَ

(۳) يَا نِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِنَ النِّسَآءِ

(۳) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِي كُلٍّ مِنْهَا فِعْلٌ مَاضٍ مُتَّصِلٍ بِنَا الدَّالَّةَ عَلَى الْفَاعِلِ

تین ایسے جملے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک فعل ماضی کے سا کلمہ ''نا'' دال علی الفاعل متصل ہو۔

حل فعل ماضی متصل بکلمہ ''نا'' دال علی الفاعل کے تین جملے:

(۱) اَكَلْنَا اللَّحْمَ فِي الْبَيْتِ (۲) ذَهَبْنَا اِلَى الشَّارِعِ الْكَبِيْرِ

(۳) شَرِبْنَا لَبَنًا خَالِصًا فِي بَيْتِ صَدِيْقِنَا

التمرين ۵ (مشق نمبر ۵)

(الف) نموذج: نمونہ

قَرَأْنَا الْكِتَابَ: ہم نے کتاب پڑھی۔

قَرَأْنَا: فِعْلٌ مَاضٍ مَبْنِيٌّ عَلَى السُّكُوْنِ ''نا'' فاعل مبنی علی السکون۔

قرانا فعل ماضی مبنی برسکون ہے اور نا فاعل ہے مبنی برسکون ہے۔
اَلْكِتَابَ: مَفْعُوْلٌ بِهٖ مَنْصُوْبٌ بِالْفَتْحَةِ۔
مفعول بہ ہے اور منصوب ہے فتحہ کی وجہ سے۔

(ب) اَعْرِبْ مَايَأْتِي:

آنے والی عبارت میں موجود کلمات کا اعراب بتائیں۔

(۱) شَمَمْتُ الْوَرْدَةَ میں نے گلاب کا پھول سونگھا۔
(۲) سَبَحْنَا فِي النَّهْرِ ہم نے نہر میں تیراکی کی۔

(۱) شَمَمْتُ: فعل ماضی مبنی برسکون اور آخر میں ت مضمومہ متحرکہ علامت فاعل ہے۔
اَلْوَرْدَةَ: منصوب ہے مفعول بہ ہونے کی وجہ سے۔
(۲) سَبَحْنَا: (فعل ماضی میں مبنی برسکون ہے اور آخر میں کلمہ نا مبنی برسکون علامت فاعل ہے۔
فِيْ: حرف جار ہے مبنی برسکون۔
اَلنَّهْرِ: مجرور ہے حرف جر فی کے شروع میں داخل ہونے کی وجہ سے۔

⚬⚬⚬

سبق اَحْوَالُ بِنَاءِ الْاَمْرِ

(امر کے مبنی ہونے کے احوال)

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱)	نَظِّفْ اَسْنَانَكَ بَعْدَ الْاَكْلِ	کھانے کے بعد اپنے دانت صاف کر۔
(۲)	تَمَهَّلْ فِي سَيْرِكَ	اپنی چال میں آہستگی اختیار کر۔
(۳)	اِسْتَمِعْ نُصْحَ الطَّبِيْبِ	طبیب کی نصیحت غور سے سن۔
(۴)	اِسْتَيْقِظْنَ مُبَكِّرَاتٍ	تم عورتیں صبح سویرے اٹھو۔
(۵)	اَجِدْنَ طَبْخَ الطَّعَامِ	کھانا اچھی طرح پکائیں۔
(۶)	هَذِّبْنَ اَوْلَادَكُنَّ	اپنی اولاد کو مہذب بناؤ۔
(۷)	تَجَنَّبَنَّ الْمِزَاحَ الْكَثِيْرَ	مذاق کی کثرت سے ضرور پرہیز کرو۔
(۸)	عَاشِرَنَّ اِخْوَانَكَ بِالْمَعْرُوْفِ	اپنے بھائیوں کے ساتھ ضرور اچھے طریقے سے زندگی گزارو۔
(۹)	اُخْرُجَنَّ اِلَى الْحُقُوْلِ	کھیتوں کی طرف ضرور نکلو۔
(۱۰)	اِحْفَظَنْ عَهْدَ الصَّدِيْقِ	دوست کے عہد کی ضرور حفاظت کرو۔
(۱۱)	اَحْسِنَنْ اِلَى النَّاسِ	لوگوں سے ضرور بھلائی کر۔
(۱۲)	اَوْقِدَنْ مِصْبَاحَكَ	اپنا چراغ ضرور جلاؤ۔
(۱۳)	اَلْقِ الشَّبَكَةَ يَا صَيَّادُ	اے شکاری تو جال پھینک۔
(۱۴)	اُدْعُ الطَّبِيْبَ	طبیب کو بلاؤ۔
(۱۵)	تَحَرَّ الصِّدْقَ فِيْمَا تَقُوْلُ	تو جو کہتا ہے اس میں سچ کو دیکھ۔
(۱۶)	اِفْتَحَا نَوَافِذَ الْحُجْرَةِ	تم دونوں کمرے کی کھڑکیاں کھولو۔
(۱۷)	اَكْرِمَا ضَيْفَكُمَا	تم دونوں اپنے مہمان کا اکرام کرو۔

(۱۸)	اُهْزُزَا شَجَرَةَ النَّبْقِ	بیر کے درخت کوتم دونوں ہلاؤ۔
(۱۹)	اِجْمَعُوْا ثَمَرَ الْبُسْتَانِ	باغ کا پھل اکٹھا کرو۔
(۲۰)	اِسْتَحِمُّوْا فِي النَّهْرِ	نہر میں غسل کرو۔
(۲۱)	اُخْرُجُوْا اِلَى الْحُقُوْلِ	کھیتوں کی طرف نکلو۔
(۲۲)	رَتِّبِيْ اَثَاثَ الْحُجْرَةِ	تو (عورت) کمرے کا سامان ترتیب دے۔
(۲۳)	اَغْلِقِيْ بَابَ الدَّارِ	تو (عورت) گھر کا دروازہ بند کر۔
(۲۴)	اِحْفَظِيْ دَرْسَكِ	تو (عورت) اپنا سبق یاد کر۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

عَرَفْنَا فِيْمَا سَبَقَ اَنَّ اَفْعَالَ الْاَمْرِ كُلَّهَا مَبْنِيَّةٌ وَلٰكِنَّا نُرِيْدُ اَنْ نَعْرِفَ فِيْ هٰذَا الدَّرْسِ اَحْوَالَ بِنَاءِ هَا۔

پچھلے سبق میں ہم یہ بات جان چکے ہیں کہ امر کے تمام افعال مبنی ہیں لیکن اب اس سبق میں امر کے مبنی ہونے کے احوال کی پہچان کرنا چاہتے ہیں۔

لِاَجْلِ ذٰلِكَ نَتَاَمَّلُ الْاَمْثِلَةَ السِّتَّةَ الْاُوْلٰى فَنَرٰى اَفْعَالَ الْاَمْرِ فِي الثَّلَاثَةِ الْاُوْلٰى مِنْهَا صَحِيْحَةَ الْاٰخِرِ وَلَمْ يَتَّصِلْ بِهَا شَيْءٌ، وَنَرَاهَا، فِي الثَّلَاثَةِ الثَّانِيَةِ مُتَّصِلَةً بِنُوْنِ النِّسْوَةِ، وَاِذَا تَاَمَّلْنَا اَوَاخِرَ هٰذِهِ الْاَفْعَالِ السِّتَّةِ وَجَدْنَا هَا سَاكِنَةً وَكَذٰلِكَ آخِرُ كُلِّ فِعْلٍ يَجِيْءُ عَلٰى اِحْدَى الصُّوْرَتَيْنِ الْمُتَقَدِّمَتَيْنِ وَمِنْ ذَالِكَ نَعْلَمُ اَنَّ فِعْلَ الْاَمْرِ يُبْنٰى عَلَى الْفَتْحِ فِيْ هٰذِهِ الْحَالِ وَاِذَا تَاَمَّلْنَا الْاَمْثِلَةَ السِّتَّةَ الثَّانِيَةَ وَجَدْنَا اَفْعَالَ الْاَمْرِ فِيْهَا قَدِاتَّصَلَ آخِرُ كُلٍّ مِنْهَا بِنُوْنٍ تَدُلُّ عَلٰى تَقْوِيَةِ الْفِعْلِ وَتَوْكِيْدِهٖ وَتُسَمّٰى هٰذِهِ النُّوْنُ نُوْنُ التَّوْكِيْدِ وَهِيَ اِمَّا ثَقِيْلَةٌ وَاِمَّا خَفِيْفَةٌ عَلٰى مَاتَرىٰ فِي الْاَمْثِلَةِ وَاِذَا تَدَبَّرْنَا اَوَاخِرَ اَفْعَالِ الْاَمْرِ فِيْ هٰذِهِ الْاَمْثِلَةِ السِّتَّةِ وَجَدْنَاهَا مَفْتُوْحَةً وَكَذٰلِكَ الْحَالُ فِيْ جَمِيْعِ اَوَاخِرِ اَفْعَالِ الْاَمْرِ الْمُتَّصِلَةِ بِهٰذِهِ النُّوْنِ، وَمِنْ ذَالِكَ نَعْلَمُ اَنَّ فِعْلَ

الْاَمْرِ يُبْنٰى عَلَى الْفَتْحِ فِي هٰذِهِ الْحَالِ وَاِذَا تَاَمَّلْنَا اَفْعَالَ الْاَمْرِ فِي الْاَمْثِلَةِ الثَّلَاثَةِ التَّالِيَةِ وَهِيَ اَلْقِ وَادْعُ وَتَحَرَّ وَجَدْنَا آخِرَ كُلٍّ مِّنْهَا حَرْفَ عِلَّةٍ مَحْذُوْفًا بِدَلِيْلِ ظُهُوْرِ ذٰلِكَ الْحَرْفِ فِي الْمَاضِي وَالْمُضَارِعِ، اِذْ يَقُوْلُ فِي مَاضِيْهَا اَلْقٰى، وَدَعَا، تَحَرّٰى وَفِي مُضَارِعِهَا يُلْقِيْ وَيَدْعُوْ يَتَحَرّٰى، فَهِيَ اِذًا اَفْعَالُ اَمْرٍ مُعْتَلَّةُ الْاَوَاخِرِ۔ وَاِذَا تَتَبَّعْنَا جَمِيْعَ اَفْعَالِ الْاَمْرِ الَّتِيْ مِنْ هٰذَا النَّوْعِ، وَجَدْنَاهَا اَيْضًا مَحْذُوْفَةَ الْاَوَاخِرِ۔

اسی وجہ سے ہم پہلی چھ مثالوں میں غور وخوض کرتے ہیں تو ہم یہ بات دیکھتے ہیں کہ افعال امر پہلی تین مثالوں صحیح الآخر میں اور ان کے ساتھ کوئی چیز ملی ہوئی بھی نہیں ہے اور اسی چیز کو ہم دوسری تین مثالوں میں نون جمع مؤنث کے ساتھ متصل دیکھتے ہیں جب ہم ان افعال کے آخر میں غور کرتے ہیں تو ہم ان کے آخر کو ساکن پاتے ہیں اور ایسے ہی ان دوصورتوں کی طرح جو کہ ذکر کی گئی ہیں ہر فعل کا آخر ہوتا ہے اور اسی وجہ سے ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ امر کے افعال میں سے ہر فعل کے آخر میں ایسی نون ہوتی ہے جو کہ فعل کی تقویت اور فعل کے مؤکد ہونے پر دلالت کرتی ہے اور اس نون کا نام نون تاکید رکھا جاتا ہے اور وہ یا تو خفیفہ ہوگی یا ثقیلہ ہوگی اس طریقے پر کہ آپ مثالوں میں دیکھتے ہیں اور جب ہم امر کے افعال کی ان چھ مثالوں کے آخر میں غور کرتے ہیں تو ہم ان کو مفتوح پاتے ہیں۔ اور یہی حال امر کے ان افعال کا ہے کہ جن کے آخر میں یہ نون متصل ہوتی ہے کہ اور اسی سے ہمیں یہ بات معلوم ہوگئی کہ ایسے حال میں امر کے افعال مبنی برفتحہ ہوتے ہیں اور جب ہم بعد میں آنے والے امر کے افعال کی تین مثالوں میں غور کرتے ہیں جو کہ اَلْقِ، اُدْعُ اور تَحَرَّ ہے۔ ان میں سے ہر ایک فعل کے آخر سے حرف علت کو محذوف پاتے ہیں ماضی اور مضارع میں ظاہر ہونے کی دلیل کے ساتھ اس لیے کہ ماضی میں

کہا جاتا ہے اَلْقِ، دَعَاء، تَحَرَّ اور اور مضارع یُلْقِی، وَیَدْعُوْ یتحرّی کہا جاتا ہے۔ پس اس وقت امر کے افعال معتل الآواخر ہوتے ہیں اور جب ہم امر کے ان تمام افعال جو اسی قسم سے ہیں ان میں جستجو کرتے ہیں تو ہم ان کو بھی آخر میں محذوف پاتے ہیں۔

وَاِذَا بَحَثْنَا فِی سَبَبِ هٰذَا الحَذَفِ لَمْ نَجِدْ سِوَی الْبِنَاءِ سَبَبًا وَمِنْ ذٰلِكَ نَحْكُمُ اَنَّ فِعْلَ الْاَمْرِ فِی مِثْلِ هٰذِهِ الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ يُبْنٰى عَلٰى حَذْفِ حَرْفِ الْعِلَّةِ۔

اور جب اس کے حذف ہونے کے سبب کے متعلق گفتگو کرتے ہیں تو سوائے مبنی ہونے کے ہم کوئی سبب نہیں پاتے۔ اور اسی وجہ سے ہم اس بات پر حکم لگاتے ہیں کہ ان گزشتہ مثالوں میں فعل امر حرف علت کے حذف ہونے کی وجہ سے مبنی ہے۔

وَاِذَا نَظَرْنَا اِلٰی اَفْعَالِ الْاَمْرِ فِی بَقِيَّةِ الْاَمْثِلَةِ، نَرٰی اَنَّهَا اِتَّصَلَتْ مَرَّةً بِاَلِفٍ تَدُلُّ عَلٰی اِثْنَيْنِ وَمَرَّةً بِوَاوٍ تَدُلُّ عَلَى جَمَاعَةِ الذُّكُوْرِ وَاُخْرٰی بِيَاءٍ تَدُلُّ عَلٰی وَاحِدَةٍ مُخَاطَبَةٍ وَبِالرُّجُوْعِ اِلٰی مُضَارِعِ كُلِّ فِعْلٍ مِنْ هٰذِهِ الْاَفْعَالِ نَرٰی بِهٖ نُوْنًا، اِذْنَقُوْلُ "يَفْتَحَانِ" وَ "يَجْمَعُوْنَ" "تَرْتَبِيْنَ" وَلٰكِنْ هٰذِهِ النُّوْنُ لَاتُوْجَدُ فِی الْاَفْعَالِ الْاَمْرِ الْمُتَّصِلَةِ بِالْاَلِفِ اَوِ الْوَاوِ اَوِ الْيَاءِ وَلِذٰلِكَ يُقَالُ اِنَّ فِعْلَ الْاَمْرِ فِی هٰذِهِ الْاَحْوَالِ الثَّلَاثِ مَبْنِیٌّ عَلٰی حَذْفِ النُّوْنِ۔

اور جب ہم فعل امر کی باقی مثالوں کی طرف توجہ کرتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ کسی صیغے میں الف کے ساتھ متصل جو کہ تثنیہ پر دلالت کرتا ہے اور کسی صیغے میں واؤ جمع مذکر متصل ہے اور دوسرے میں ی متصل ہے جو کہ واحدہ مؤنثہ مخاطبہ پر دلالت کرتی ہے اور مضارع کی طرف لوٹ کر ہم انہیں افعال میں ہم دیکھیں تو ہم کو نون دکھائی دیتا ہے۔ ہر ایک فعل میں اسی وجہ سے ہم کہتے ہیں

کہ یفتحان ، یجمعون، ترتبین اورلیکن یہ نون امر کے ان افعال میں نہیں ہوتی کہ جن افعال کے آخر میں، الف یا واوَیا یاء متصل ہوتی ہے اور اسی وجہ سے کہا جاتا ہے کہ بے شک فعل امر ان تینوں حالات میں نون کے حذف ہونے کی وجہ سے مبنی ہے۔

اَلْقَاعِدَۃُ (قاعدہ)

(۳۵) يُبْنٰى فِعْلُ الْاَمْرِ عَلَى السُّكُوْنِ اِذَا كَانَ صَحِيْحُ الْآخِرِ وَلَمْ يَتَّصِلُ بِهٖ شَيْءٌ وَكَذٰلِكَ اِذَا اتَّصَلَتْ بِهٖ نُوْنُ النِّسْوَةِ وَ يُبْنٰى عَلَى الْفَتْحِ اِذَا اتَّصَلَتْ بِهٖ نُوْنُ التَّوْكِيْدِ۔

فعل امر مبنی بر سکون ہوتا ہے جبکہ وہ صحیح الآخر ہو اور اس کے ساتھ کوئی چیز متصل نہ ہو امر جب اس کے ساتھ نون جمع مؤنث ملی ہو اور جب اس کے ساتھ نون تاکید متصل ہو تو مبنی بر فتحہ ہوتا ہے۔

وَيُبْنٰى عَلٰى حَذْفِ حَرْفِ الْعِلَّةِ اِذَا كَانَ مُعْتَلُّ الآخِرِ۔ وَيُبْنٰى عَلٰى حَذْفِ النُّوْنِ اِذَا اتَّصَلَتْ بِهٖ اَلِفُ اِثْنَيْنِ اَوْ وَاوُ جَمَاعَةٍ اَوْ يَاءُ مُخَاطَبَةٍ۔

اور حرف علت کے حذف ہونے کی وجہ سے مبنی ہوتا ہے جبکہ معتل الآخر ہو۔ اور نون کے حذف ہونے کی وجہ سے بھی مبنی ہوتا ہے جب اس کے ساتھ الف تثنیہ یا واوَ جمع یا یاء مخاطبہ متصل ہو۔

تمرینات (مشقیں)

التمرین ۱ (مشق نمبر۱)

عَيِّنْ فِي الْعِبَارَةِ الآتِيَةِ اَفْعَالُ الْاَمْرِ الْمَبْنِيَّةَ عَلَى السُّكُوْنِ، وَالْمَبْنِيَّةُ عَلَى الْفَتْحِ، وَالْمَبْنِيَّةُ عَلَى الْحَذْفِ الآخِرِ وَاذْكُرِ السَّبَبَ فِي كُلِّ حَالٍ

آنے والی عبارۃ میں افعال امر مبنی بر سکون اور مبنی علی الفتح اور مبنی بر حذف آخر کی

تعین کریں اور ہر حال میں سب کو ذکر کریں۔

اِذَا زَارَكَ صَدِيْقٌ فَالْقِهِ بِالْبُشْرِ وَبَالِغْ فِي اِكْرَامِهِ وَاصْغِ اِلٰى حَدِيْثِهِ وَاجْعَلَنَّهُ يَشْعُرُ كَاَنَّهُ فِي مَنْزِلِهِ وَبَيْنَ اَهْلِهِ وَاِذَا اَرَادَ الْاِنْصِرَافَ فَشَيِّعَنَّهُ اِلَى الْبَابِ وَاشْكُرَنَّهُ عَلٰى زِيَارَتِهِ وَارْجُ اَنْ يَعُوْدَ اِلٰى زِيَارَتِكَ فِي الْفُرَصِ الْقَرِيْبَةِ۔

حل: تعیین افعال امر باعتبارِ بناء

افعال الامر مبنی علی السکون	افعال الامر مبنی علی الفتح	افعال الامر مبنی علی حدف الآخر
بالِغْ	ایعلنه، اشیعنه، اشکرنه	الْقِ، اَصْغِ، اَرْجِ
صحیح الآخر ہونے کے سبب سے مبنی علی السکون ہے	نونِ تاکید ثقیلہ متصل ہونے کے سبب سے مبنی علی الفتح ہے	فعل معتل حذف آخر کے سبب سے مبنی علی حذف الآخر ہے

التمرين ۲ (مشق نمبر۲)

هَاتِ اَمْرَ كُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الْمَاضِيَةِ الْآتِيَةِ بِحَيْثُ يَكُوْنُ مَرَّةً مَبْنِيًّا عَلَى السُّكُوْنِ وَمَرَّةً عَلَى الْفَتْحِ وَمَرَّةً عَلٰى حَذْفِ النُّوْنِ۔ كَتَبَ، فَهِمَ اِجْتَهَدَ، اِسْتَفْهَمَ

آنے والے افعال ماضیہ میں سے ہر فعل سے اس طرح امر کے صیغے بنائیں کہ ایک مرتبہ امر مبنی علی السکون ہو اور دوسری مرتبہ مبنی برفتحہ اور تیسری مرتبہ مبنی علی حذف النون ہو۔

حل: افعال ماضیہ سے امر کے صیغے باعتبار بناء

امر مبنی بر سکون	امر مبنی برفتحه	امر مبنی بر حذفِ نون
اُكْتُبْ	اُكْتُبَنَّ	اُكْتُبَا، اُكْتُبُوْا

اِفْهَمْ	اِفْهَمْنَ	اِفْهَمَا، اِفْهَمُوْا
اِجْتَهِدْ	اِجْتَهِدْنَ	اِجْتَهِدِیْ
اِسْتَفْهِمْ	اِسْتَفْهِمْنَ	اِسْتَفْهِمَا۔ اِسْتَفْهِمُوْا

التمرين ۳ (مشق نمبر۳)

هَاتِ اَفْعَالَ الْاَمْرِ مِنْ الْاَفْعَالِ الْمُضَارِعَة الآتِيَةِ، مَعَ الْمُحَافَظَةِ عَلٰى مَااتَّصَلَ بِهَا اِنْ كَانَتْ مُتَّصِلَةً بِشَیْءٌ، وَبَيِّنْ عَلٰى اَیِّ شیءٍ يُبْنٰى كُلُّ فِعْلِ اَمْرٍ تَأْتِی بِهٖ۔ يَهْدِیْ، يَجْلِسَانِ، يَشْرَبُوْنَ، تَنَامِيْنَ، يَلْعَبْنَ، يَكْتُبُ۔

آنے والے افعال مضارعہ سے افعال امر بنایئے اس چیز کا خیال رکھتے ہوئے کہ مضارع کے ساتھ جو (حرف) متصل ہو وہ اس کے ساتھ ہی ہے اور یہ بات بھی بیان کریں کہ امر کس چیز پر مبنی ہوتا ہے۔

حل افعال مضارعہ سے افعال امر کی بناء کرنا:

اِهْدِ	مبنی برحذف حرف علت	اِجْلِسَا	مبنی برحذفِ نون
اِشْرَبُوْا	مبنی برحذفِ نون	نَامِیْ	مبنی برحذف نون
اِلْعَبْنَ	مبنی برسکون	اُكْتُبْ	مبنی برسکون

التمرين ۴ (مشق نمبر۴)

حَوِّلِ الْجُمْلَةَ الْآتِيَةَ اِلٰى خِطَابِ الْاِثْنَيْنِ، ثُمَّ جَمَاعَةَ الذُّكُوْرِ، ثُمَّ اِلَى خِطَابِ الْمُفْرَدَةِ الْمُؤَنَّثَةِ وَبَيِّنْ نَوْعَ بِنَاءٍ فَعَلَيْهَا فِی كُلِّ حَالٍ۔ اِسْمَعْ نُصْحَ الطَّبِيْبِ وَاعْمَلْ بِهٖ

آنے والے جملے کو واحد مذکر مخاطب سے تثنیہ کی طرف پھر جمع مذکر کی طرف پھر واحدہ مؤنثہ مخاطبہ کی طرف تبدیل کیجئے اور ہر حال میں اس کے ''مبنی ہونے کی علامت واضح کریں۔

حل: فعل امر حاضر کی جمع مذکر، تثنیہ اور واحدہ مؤنثہ مخاطب کی طرف تحویل:

اصل جملہ: اِسْمَعْ نُصْحَ الطَّبِيْبِ وَاعْمَلْ بِهٖ   مبنی برسکون

تحویل: طبیب کی نصیحت سن اور اس پر عمل کر۔

اِسْمَعَا نُصْحَ الطَّبِيْبِ وَاعْمَلَا بِهٖ — مبنی بر حذفِ نون

تم دونوں طبیب کی نصیحت سنو اور اس پر تم دونوں عمل کرو

اِسْمَعُوْا نُصْحَ الطَّبِيْبِ وَاعْمَلُوْا بِهٖ — مبنی بر حذفِ نون

تم سب مرد طبیب کی نصیحت سنو اور سب اس پر عمل کرو۔

اِسْمَعِيْ نُصْحَ الطَّبِيْبِ وَاعْمَلِيْ بِهٖ — مبنی بر حذفِ نون

تو ایک عورت طبیب کی نصیحت سن اور اس پر عمل کر۔

التمرین ۵ (مشق نمبر ۵)

(۱) اِيْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ يَبْتَدِئُ كُلٌّ مِّنْهَا بِفِعْلِ اَمْرٍ مَبْنِيٌّ عَلَى السُّكُوْنِ

تین ایسے جملے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک جملہ فعل امر مبنی بر سکون سے شروع ہو رہا ہو۔

حل: فعل امر مبنی بر سکون کے تین جملے:

(۱) اُنْصُرْ اَخَاكَ فِي كُلِّ مُصِيْبَةٍ — اپنے بھائی کی ہر مصیبت میں مدد کر

(۲) حَرِّرْ غُلَامَكَ لِرِضَاءِ رَبِّكَ — اپنے غلام کو اپنے رب کی خوشنودی کیلئے آزاد کر

(۳) اِغْتَسِلْ قَبْلَ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ — جمعہ کی نماز سے پہلے غسل کر

(۲) اِيْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ يَبْتَدِئُ كُلٌّ مِنْهَا بِفِعْلِ اَمْرٍ مَبْنِيٌّ عَلَى الْفَتْحِ۔

تین ایسے جملے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک جملہ فعل امر مبنی بر فتحہ سے شروع ہو

حل: فعل امر مبنی بر فتحہ کے تین صیغے:

(۱) اُخْرُجَنْ مِنَ الْبَيْتِ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ

تو سورج طلوع سے پہلے گھر ضرور نکل۔

(۲) اِذْهَبَنْ اِلَى السُّوْقِ عَلٰى رِجْلَيْكَ — تو پیدل بازار کی طرف ضرور جا۔

(۳) اَكْرِ مَنْ ضَيْفَكَ لِرِضَاءِ رَبِّكَ

تو اللہ کی خوشنودی کے لئے اپنے مہمان کا ضرور اکرام کر

(۳) اِیْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ یَبْتَدِئُ کُلٌّ مِّنْهَا بِفِعْلِ اَمْرٍ مَبْنِیٌّ عَلٰی حَذْفِ الْاَلِفِ

تین ایسے جملے بنایئے کہ ان میں سے ہر ایک جملہ فعل امر سے شروع ہو کہ وہ مبنی علی حذف الآخر ہو۔

حل فعل امر مبنی علی حذف الف کے تین جملے:

(۱) اِرْضَ بِالْقَلِیْلِ — تھوڑی چیز پر راضی ہو۔

(۲) اِخْشَ اللّٰهَ فِی الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ — اللہ سے ظاہر اور باطن میں ڈر

(۳) اِخْفِ سِرَّكَ — اپنے راز کو چھپا۔

(۴) اِیْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ یَبْتَدِئُ کُلٌّ مِنْهَا بِفِعْلِ اَمْرٍ مَبْنِیٌّ عَلَی حَذْفِ الواؤ۔

تین جملے ایسے بنایئے کہ ان میں سے ہر ایک جملہ ایسے فعل امر سے شروع ہو کہ جو مبنی علی حذف الواؤ ہو

حل فعل امر مبنی علی حذف الواؤ کے تین جملے:

(۱) اُدْعُ اللّٰهَ فِی الرَّخَاءِ والشِّدَّةِ فِی کُلِّ الْحَیٰوةِ

(۲) اُتْلُ الْقُرانَ کُلَّ یَوْمٍ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ

(۳) اِعْفُ عَمَّنْ ظَلَمَكَ

(۵) اِیْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ یَبْتَدِئُ کُلٌّ مِنْهَا بِفِعْلِ اَمْرٍ مَبْنِیٌّ عَلَی حَذْفِ الْیَاءِ۔

تین ایسے جملے بنایئے کہ ان میں سے ہر ایک جملہ فعل امر سے شروع ہو کہ جو مبنی علی حذف الیاء ہو۔

حل: فعل امر مبنی علی حذف الیاء کے تین جملے:

(۱) اِرْمِ حَجَرًا فِی الْمَاءِ الْکِدْرِ — گدلے پانی میں پتھر مار

(۲) اِجْتَنِبْ مِنْ اُسْتَاذِكَ مَا يُعْطِيْكَ اپنے استاذ سے ہر چیز قبول کر جو وہ تجھ کو دیتا ہے۔

(۳) اِسْتَغْنِ عَنِ الْاُمَرَاءِ دنیا کے امراء سے مستغنی ہو کر رہ۔

(٦) اِيْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ يَبْتَدِئُ كُلٌّ مِنْهَا بِفِعْلٍ اَمْرٍ مَبْنِيٌّ عَلَى حَذْفِ النُّوْنِ۔

ایسے تین جملے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک ایسے فعل امر سے شروع ہو کہ جو مبنی علی حذف النون ہو۔

حل فعل امر مبنی علی حذف النون کے تین جملے:

(۱) اُنْصُرَا الْمَسَاكِيْنَ عَلَى سُنَّتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تم دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے طریقے پر مسکینوں کی مدد کرو۔

(۲) اِذْهَبَا اِلَى الْمَدْرَسَةِ عَلَى الْوَقْتِ تم دونوں وقت پر مدرسے جاؤ۔

(۳) اُسْكُتَا فِي الْمَجْلِسِ تم دونوں مجلس میں خاموش رہو۔

التمرین ٦ فی الانشاء (مشق نمبر ٦ انشاء کے بیان میں)

(۱) هَاتِ ثَلَاثَ جُمَلٍ تَاْمُرُ فِيْهَا خَادِمَةً بِثَلَاثَةِ اَعْمَالٍ تَخْتَصُّ بِحُجْرَةِ الطَّعَامِ

تین جملے ایسے بنائیے کہ جن میں آپ خادمہ سے ایسے تین کاموں کا حکم کریں جو باورچی خانہ سے خاص ہوں۔

حل: خادمہ کو باورچی خانہ سے متعلق کام کا حکم:

(۱) يَازَيْنَبُ نَظِّفِيْ حُجْرَةَ الطَّعَامِ

(۲) اِغْسِلِيْ اَوَانَ حُجْرَةِ الطَّعَامِ كُلَّهَا

(۳) اِطْبَخِيْ اللَّحْمَ لِلضُّيُوْفِ الْكِرَامِ

(۲) هَاتِ ثَلَاثَ جُمَلٍ تَاْمُرُ فِيْهَا اَخَوَيْكَ بِثَلَاثَةِ اَعْمَالٍ تُكْسِبُ الْجِسْمَ صِحَّةً

تین ایسے جملے بنائیے کہ جن آپ اپنے دو بھائیوں کو جسمانی صحت درست کرنے کا حکم کریں۔

حل: دو بھائیوں کو جسمانی صحت کے درست رکھنے کے تین جملے:

(۱) اِیْقَظَا مُبَكِّرًا

(۲) اِغْتَسِلَا كُلَّ يَوْمٍ بَعْدَ الصَّلٰوةِ الْفَجْرِ

(۳) تَسَوَّكَا اَسْنَانَكُمَا بَعْدَ اَكْلِ الطَّعَامِ

(۴) هَاتِ ثَلَاثَ جُمَلٍ تَأْمُرُ فِيْهَا اَصْدِقَاءَكَ بِثَلَاثَةِ اَعْمَالٍ تُكْسِبُهُمْ رَضَاءَ آبَاءِ هِمْ۔

تین ایسے جملے بنائیے کہ جن آپ اپنے دوستوں کو تین اعمال کا حکم کریں کہ جن سے والدین کی خوشنودی حاصل ہو۔

حل: دوستوں کو والدین کی خوشنودی کے حصول کا حکم:

(۱) اَرْضُوْا وَالِدَيْكُمْ بِالْإِطَاعَةِ وَالْخِدْمَةِ

(۲) لَاتَرْفَعُوْا كَلَامَكُمْ اَمَا مَهُمَا

(۳) اِكْتَسِبُوْا الْجَنَّةَ بِرَضَاءِ هِمَا فِي اُمُوْرِ الدُّنْيَا

۷۔ تمرين في الاعراب (اعراب کے بارے میں مشق)

(أ) نموذج: نمونہ

(۱) اُرْجُ الْخَيْرَ: خیر کی امید رکھ۔

اُرْجُ: فعل امر مبنی علی حذف الواوٗ۔

اُرْجُ فعل امر مبنی برحذف واوٗ ہے۔

اَلْخَيْرَ: مفعول بہ منصوب بالفتحہ

الخیر مفعول بہ منصوب بالفتحہ ہے۔

(۲) اِنْتَبِهُوْا لِلدَّرْسِ۔ سبق کیلئے بیدار (چست) ہو جاؤ۔

اِنْتَبِهُوْا: فِعْلٌ اَمْرٌ مَبْنِیٌّ عَلٰی حَذْفِ النُّوْنِ وَالْوَاوِ فَاعِلٌ مَبْنِیٌّ عَلَی السُّکُوْنِ

فعل امر مبنی بر حذف نون ہے اور واؤ جمع فعل مبنی بر سکون ہے۔

لِلدَّرْسِ: اَللَّامُ حَرْفٌ جَرٌّ مَبْنِیٌّ عَلَی الْکَسْرِ، وَالدَّرْسُ مَجْرُوْرٌ بِالَّامِ عَلَامَةُ جَرِّهِ الْکَسْرَةُ

لام حرف جر مبنی بر کسرہ ہے اور درس مجرور لام جارہ کی وجہ سے اور اس کی علامت کسرہ ہے۔

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِیَةَ: آنے والے جملوں کو اعراب لگائیں۔

(۱) اِمتَطِ الْجَوَادَ گھوڑے پر سواری کر

(۲) اِغْسِلْنَ الْمَلَابِسَ تم سب عورتیں ... ضرور ضرور دھوؤ

(۳) اِقْطَفَنَّ الْاَزْهَارَ ضرور ضرور پھول توڑو۔

(۴) اَطْعِمَا الْفُقَرَاءَ۔ تم دونوں فقیروں کو کھانا کھلاؤ

اِمْتَطِ: فعل امر مبنی بر حذف الیاء

اَلجَوَادَ: مفعول بہ منصوب ہے

اِغْسِلْنَ: فعل امر مبنی بر سکون با اتصال نون جمع مؤنث

اَلْمَلَابِسَ: مفعول بہ منصوب ہے۔ منصوب ہونے کی علامت نصب ہے

اَطْعِمَا: فعل امر مبنی بر فتحہ با اتصال الف تثنیہ کے

اَلْفُقَرَاءَ: مفعول بہ منصوب ہے منصوب ہونے کی علامت نصب ہے۔

اِقْطِفَنَّ: فعل امر مبنی بر فتحہ ہے با اتصال نون ثقیلہ۔

اَلْاَزْهَارَ: مفعول بہ منصوب ہے اس کے منصوب ہونے کی علامت نصب ہے۔
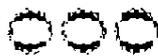
اَحْوَالُ بِنَاءِ الْفِعْلِ الْمُضَارِعِ
(فعل مضارع کے مبنی ہونے کے احوال)

(۱) لَاَسْتَمِعَنَّ النَّصِيْحَةَ میں ضرور نصیحت سنوں گا۔

(۲) لَيَذْهَبَنَّ الْغِلْمَانُ نوجوان ضرور جائیں گے۔

(۳) اَلَا تَسْتَرِيْحَنْ يَاسَعِيْدُ اے سعید کیا تم آرام نہیں کرو گے۔

(۴) اَلَا تَرْحَمَنْ هٰذَا الْمِسْكِيْنَ کیا تم اس مسکین پر رحم نہیں کرو گے۔

(۵) اَلطَّالِبَاتُ يَسْتَمِعْنَ النَصِيْحَةَ طالبات نصیحت غور سے سنیں گی۔

(۶) اَلنِّسَآءُ يَذْهَبْنَ عورتیں جائیں گی۔

(۷) اَلَّا تَسْتَرِحْنَ يَافَتَيَاتُ اے جوان عورتو! کیا تم آرام نہیں کرو گی۔

(۸) اَلَّا تَرْحَمْنَ هٰذَا الْمِسْكِيْنَ کیا تم اس مسکین رحم نہیں کرو گی۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

بِالتَّاَمُّلِ فِي الْاَفْعَالِ الْمُضَارِعَةِ فِي الْاَمْثِلَةِ الْاَرْبَعَةِ الْاُوْلٰی، نَجِدُ كُلًّا مِنْهَا مُتَّصِلًا بِنُوْنِ التَاكِيْدِ غَيْرَ اَنَّ هٰذِهِ النُّوْنَ مشدَّدَةٌ اَوْثَقِيْلَةٌ فِي الْفِعْلَيْنِ الْاَوْلَيْنِ۔ وَخَفِيْفَةٌ فِي الْفِعْلَيْنِ الْاَخِيْرَيْنِ۔ وَاِذَا تَاَمَّلْنَا هٰذِهِ الْاَفْعَالَ وَاحِدًا وَاحِدًا وَجَدْنَاهَا جَمِيْعًا مَفْتُوْحَةَ الْاَوَاخِرِ، وَلَو اَنَّنَا اَدْخَلْنَا هَا فِي تَرَاكِيْبَ اُخْرىٰ، لَبَقِيَتْ اَوَاخِرُهَا مَفْتُوْحَةً اَيْضًا وَلَمْ تَتَغَيَّرْ بِتَغَيُّرِ التَرَاكِيْبِ، وعَلٰى هٰذَا تَكُوْنُ مَبْنِيَةً عَلَى الْفَتْحِ وَمِنْ ذَالِكَ نَعْلَمُ اَنَّ الْمُضَارِعَ يُبْنٰى عَلَى الْفَتْحِ اِنْ اتَّصَلَ بِنُوْنِ تَوكِيْدِ ثَقِيْلَةٍ اَوْخَفِيْفَةٍ۔

فعل مضارع کی پہلی چار مثالوں میں غور وخوض کرنے سے ہم ان میں سے ہر ایک کو نون تاکید کے ساتھ متصل پاتے ہیں۔ سوائے اس کے کہ یہ نون مشدد یا نون ثقیلہ ہے پہلے دو فعلوں میں اور نون خفیفہ ہے آخری دو فعلوں میں اور جب

ہم ان افعال میں الگ الگ غور کرتے ہیں تو ان تمام کو آخر کے اعتبار سے مفتوح پاتے ہیں اگرچہ ہم نے ان کو داخل کر دیں دوسری ترکیبوں میں البتہ ان کا آخر بھی مفتوحہ ہو گیا اور ترکیب تبدیل نہ ہوئی اور اس وجہ سے یہ مبنی برفتحہ ہو گیا۔ اسی وجہ سے ہم نے جان لیا کہ مضارع مبنی برفتحہ ہوتا ہے اگر نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ متصل ہو۔

وَاِذَاتَاَمَّلْنَا هٰذِهِ الْاَفْعَالَ نَفْسَهَا فِي الْاَمْثِلَةِ الْاَرْبَعَةِ الثَّانِيَةِ وَجَدْنَا كُلاًّ مِنْهَا مُتَّصِلاً بِنُوْنِ النِّسْوَةِ،وَوَجَدْنَا آخِرَ كُلٍّ مِنْهَا سَاكِنًا وَلَوْ اَنَّنَا اَدْخَلْنَاهَا وَهِيَ مُتَّصِلَةٌ بِهٰذِهِ النُّوْنِ فِي تَرَاكِيْبَ اُخْرٰى لَبَقِيَتْ اَوَاخِرُهَا سَاكِنَةً لَاتَتَغَيَّرُ بِتَغَيُّرِ التَّرَاكِيْبِ۔ وَبِذٰلِكَ تَكُوْنُ مَبْنِيَّةً عَلَى السُّكُوْنِ، وَمِنْ هٰذَا نَعْلَمُ اَنَّ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ يُبْنٰى عَلَى السُّكُوْنِ مَتٰى كَانَ مُتَّصِلاً بِنُوْنِ النِّسْوَةِ

جب ہم ان افعال کی دوسری چار مثالوں میں غور کرتے ہیں تو ہم ہر ایک کے ساتھ نون جمع مؤنث متصل پاتے ہیں۔ اور ان میں سے ہر ایک کے آخر ساکن اگرچہ ہم نے اس کو داخل کیا اور اس نون کے ساتھ جو دوسری ترکیبوں میں متصل ہے البتہ ان کا آخر ساکن ہے ان ترکیبوں کے بدلنے سے تبدیل نہیں ہوتا اور مبنی برسکون ہوتا ہے اور اسی وجہ سے ہم جانتے ہیں کہ بے شک فعل مضارع مبنی برسکون ہوتا ہے جب نون جمع مؤنث کے ساتھ متصل ہو۔

وَلَيْسَ لِلْفِعْلِ الْمُضَارِعِ حَالٌ يُبْنٰى فِيْهَا غَيْرِ هَاتَيْنِ الْحَالَتَيْنِ، وَفِيْمَا عَدَا ذٰلِكَ يَكُوْنُ مُعْرَبًا

اور فعل مضارع کا کوئی ایسا حال نہیں کہ ان دو حالتوں کے علاوہ مضارع مبنی ہو بلکہ اس کے علاوہ معرب ہوگا۔

اَلْقَوَاعِدُ (قواعد)

(۳۶) يُبْنَى الْفِعْلُ الْمُضَارِعُ عَلَى الْفَتْحِ اِنْ اتَّصَلَتْ بِهِ نُوْنُ التَّوْكِيْدِ وَيُبْنٰى

عَلَى السُّكُوْنِ اِنِ اتَّصَلَتْ بِهٖ نُوْنُ النِّسْوَةِ وَيُعْرَبُ فِيْمَا عَدَا ذَالِكَ

فعل مضارع مبنی برفتحہ ہوتا ہے اگر اس کے ساتھ نون تاکید متصل ہو اور مبنی بر سکون ہوتا ہے اگر اس کے ساتھ نون جمع مؤنث ہو۔ اس مضارع کے علاوہ سب معرب ہے۔

تمرینات (مشقیں)

التمرین ۱ (مشق نمبر۱)

عَیِّنَ فِی الْعِبَارَاتِ الْآتِیَةِ الْاَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ الْمُعْرَبَةَ ثُمَّ الْمَبْنِیَّةَ عَلَى الْفَتْحِ وَعَلَى السُّكُوْنِ وَاذْكُرِ السَّبَبَ فِیْ كُلٍّ

آنے والی عبارات میں سے افعال مضارعہ معرب کی تعیین کریں پھر ہر ایک کا مبنی برفتحہ اور مبنی علی السکون ہونے کا سبب ذکر کریں۔

(۱) كُنْتُ اَوَدُّ اَنْ اَزُوْرَ الْيَوْمَ دَارَ الْكُتُبِ وَدَارَ الْآثَارِ وَلٰكِنِّیْ لَمْ اَجِدْ وَقْتًا كَافِیًا فَزُرْتُ دَارَ الْكُتُبِ وَسَاَذْهَبُ اِلٰى دَارِ الْآثَارِ غَدًا

حل: اود، ازور، اجد، اذهب معرب مبنی ہونے کی کوئی علامت نہیں ہے۔

(۲) لَاتُكْثِرَنَّ مُعَاتَبَةَ الصَّدِیْقِ، وَلَا یُزَهِّدَنَّكَ فِیْهِ ذَنْبٌ صَغِیْرٌ یُحِیْطُ بِهٖ حَمِیْدُ فِعَالِهٖ

حل: تُكْثِرَنَّ، یُزَهِّدَنَّكَ مبنی برفتحہ بوجہ نون تاکید کے متصل ہونے کے۔

(۳) اَلْبَنَاتُ یُنَافِسْنَ الْغِلْمَانَ فِیْ كَثِیْرٍ مِنَ الْاَعْمَالِ وَقَدْ یَفُقْنَهُمْ

حل: یُنَافِسْنَ، یَفُقْنَهُمْ مبنی برسکون، بوجہ نونِ جمع متصل ہونے کے۔

التمرین ۲ (مشق نمبر۲)

ضَعِ الْاَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ الْآتِیَةَ فِیْ جُمَلٍ مُفِیْدَةٍ بِحَیْثُ تَكُوْنُ مَرَّةً مُعْرَبَةً وَمَرَّةً مَبْنِیَّةً عَلَى الْفَتْحِ وَمَرَّةً مَبْنِیَّةً عَلَى السُّكُوْنِ۔

آنے والے افعال مضارعہ کو مفید جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک دفعہ

معرب پھر مبنی علی الفتح اور پھر آخری مرتبہ مبنی بر سکون ہوں۔

یَطْبُخُ، یُهَذِّبُ، ینظف، یُدَاعِبُ، یَتَلَطَّفُ، یَسْأَلُ

حل:

مبنی برسکون	مبنی بر فتحه	معرب
یَطْبُخْنَ النِسَآءُ الطَّعَامَ	لَیَطْبَخَنَّ الرِّجَالُ الاَرُزَّ	تَطْبُخُ الْبِنْتُ الْخُبْزَ
تُهَذِّبْنَ الْمُعَلِّمَاتُ الطَّالِبَاتِ	لَيُهَذِّبَنَّ الرَّجُلُ وَلَدَهُ	یُهَذِّبُ الْمُعَلِّمُ طُلَّابَهُ
اَلْبَنَاتُ یُنَظِّفْنَ بُیُوتَهُنَّ	لَیُنَظِّفَنَّ جَمِیْلٌ حُجْرَتَهُ	یُنَظِّفُ الْخَادِمُ مَكَانَهُ
اَلطَّالِبَاتُ یُدَاعِبْنَ صَدِیْقَاتِهِنَّ	لِیُدَاعِبَنَّ الْاَطْفَالُ	یُدَاعِبُ الْمَرْءُ زَوْجَتَهُ
اَلنِّسَآءُ تَتَلَطَّفْنَ اَصْفَالَهُنَّ	لَاتَتَلَطَّفَنَّ اِبْنَكَ	یَتَلَطَّفُ الرَّجُلُ اَوْلَادَهُ
اَلْمُتَعَلِّمَاتُ یَسْئَلْنَ عَمِیْدَهُنَّ	یَسْئَلَنَّ الْفَقِیْرُ الْاَمِیْرَ	یَسْئَلُ الْاُسْتَاذُ طَالِبَهُ

التمرین ۳ (مشق نمبر ۳)

(۱) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِي كُلِّ جُمْلَةٍ مِنْهَا فِعْلٌ مُضَارِعٌ مُعْرَبٌ

تین جملے ایسے بنائیے کہ ان میں سے ہر جملے میں فعل مضارع معرب ہو۔

حل فعل مضارع معرب کے جملے:

(۱) یَنْجَحُ الطَّالِبُ فِي الْاِمْتِحَانِ

(۲) تَذْهَبُ الْمَرْأَةُ مِنَ الْبَيْتِ اِلَى السُّوقِ

(۳) یَتَسَاءَلُوْنَ عَنِ النَّبَاءِ الْعَظِیْمِ

(۲) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِي كُلِّ جُمْلَةٍ مِنْهَا فِعْلٌ مُضَارِعٌ مَبْنِيٌّ عَلَى الْفَتْحِ۔

تین ایسے جملے بنائیے کہ جن میں سے ہرایک جملے میں فعل مضارع مبنی علی الفتح ہو۔

حل فعل مضارع مبنی برفتحہ کے تین جملے:

(۱) لَأَذْبحَنَّ الْبَقَرَةَ لِلْمُجَاهِدِيْنَ

(۲) لَتَدْخُلَنَّ الْمَكَّةَ الْمُكَرَّمَةَ (۳) لَأَنْصُرَنَّكَ فِي الْاِسْتِقْبَالِ

(۳) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِيْ كُلِّ جُمْلَةٍ مِنهَا فِعْلٌ مُضَارِعٌ مَبْنِيٌّ عَلَى السُّكُوْنِ

تین ایسے جملے بنائیے کہ ان میں سے ہر جملے میں فعل مضارع مبنی برسکون ہو۔

حل فعل مضارع مبنی برسکون کے تین جملے:

(۱) اَلطَّالِبَاتُ يَسْتَرِحْنَ بِالْمَزَاحِ

(۲) اَلْمُسْلِمَاتُ يَجْتَهِدْنَ فِي اَعْمَالِ الخَيْرِ

(۳) اَلْمُومِنَاتُ يَصْبِرْنَ عَلَى الْمَصَائِبِ

تَمْرِيْنَاتٌ عَامَّةٌ فِي بِنَاءِ الْاَفْعَالِ عِنْدَ اِتِّصَالِهَا بِنُوْنِ النِسْوَةِ وَنُوْنِ التَوْكِيْدِ۔

نون جمع مؤنث اورنون تاکید کے افعال کے ساتھ اتصال کی حالت میں چند عمومی مشقیں

التمرين ا (مشق نمبرا)

عَيِّنْ فِي الْعِبَارَاتِ الآتِيَةِ الْاَفْعَالَ الْمُتَّصِلَةَ بِنُوْنِ النِسْوَةِ وَاشْكِلْ اَوَاخِرَهَا۔

آنے والی عبارات میں ایسے افعال کی تعیین کریں کہ جن کے ساتھ نون جمع مؤنث متصل ہوتی ہے اوران کے آخر کواعراب لگائیں۔

(۱) تَقْرأُ الْبَنَاتُ وَيَلْعَبْنَ

(۲) اَلنِّسَآءُ يَعْمِلْنَ الْوَجبَ لِلْوَطَنِ

(۳) تَجَنَّبْنَ الضِّحْكَ الْكَثِيْرَ يَافَتَيَاتُ

(۴) كَثِيْرٌ مِنَ النِّسَآءِ يَشْتَغِلْنَ بِالطِّبِ

(۵) لَبِسَتِ الْبَنَاتُ ثِيَابَهُنَّ وَخَرَجْنَ

(٦) اِفْهَمْنَ الدَّرْسَ يَاتِلْمِيْذَاتُ

(۷) نُثْنِي عَلَى الْفَتَيَاتِ اللَّاتِي حَفِظْنَ دُرُوْسَهُنَّ

حل وہ افعال جن کے ساتھ نون جمع مؤنث متصل ہے:

يَلْعَبْنَ، تَجَنبن، حزجن

يعملن، يشتغلن، افهمن، حفظن

التمرين ۵ (مشق نمبر ۵)

(۱) عَيِّنْ فِي الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ الْأَفْعَالَ الْمُؤَكَّدَةَ بِالنُّوْنِ وَاضْبِطِ النُّوْنَ وَاوَآخِرَ اَفْعَالٍ بِالشَّكْلِ۔

آنے والی عبارات میں سے افعال موکدہ بالنون کی متعین کریں اور افعال کے آخر میں اعراب لگائیں۔

(۱) اِذَا عَاتَبْتَ صَدِيْقًا فَلَاتُبَالِغَنَّ فِي عِتَابِهٖ

(۲) اِتَّقِيَنْ غَيْظَ الْحَلِيْمِ

(۳) اُتْرُكِ اللَّعْبَ وَاقْبِلَنَّ عَلَى عَمِلِكَ

(۴) لَاتَصْنَعَنَّ مَعْرُوْفًا فِي غَيْرِ اَهْلِهٖ

(۵) لِيَخْتَارَنَّ كُلُّ اِنْسَانٍ صَدِيْقَهٗ

(۶) اِذَا هَفَا صَدِيْقُكَ فَاغْفِرَنْ هَفْوَتَهٗ

(۷) لَاتَعِدَنَّ وَعْدًا وَتُخْلِفَهٗ

(۸) لَا يَعْتَمِدَنَّ اَحَدٌ عَلٰى غَيْرِ نَفْسِهٖ

حل: وہ افعال کے جن کے ساتھ نون متصل ہے

لاتُبَالِغَنَّ، اقبلن، اتقين تصنعن، ليختارن، فاغفرن، تعدن، لعمدن

التمرين ۳ (مشق نمبر ۳)

صِلِ الْاَفْعَالَ الْآتِيَةَ بِنُوْنِ النِّسْوَةِ ثُمَّ اَشْكِلْ اَوَاخِرَهَا۔

(۱) يَسْتَمِعُ النَّصِيْحَةَ (۵) يَفْتَحُ الشَّبَابِيْكَ

(۲) يَطْبُخُ الطَّعَامَ (۶) يُغْلِقُ الْاَبْوَابَ
(۳) يُدَبِّرُ شُئُوْنَ الْمَنْزِلِ (۷) يَفْرِشُ الْبُسُطَ
(۴) يُعَلِّمُ الْاَطْفَالَ (۸) يُشْعِلُ الْمَصَابِيْحَ

حل: دیئے گئے جملوں کے ساتھ نون جمع مؤنث کا اتصال:

(۱) يَسْتَمِعْنَ المنصِيحَةَ (۲) يَطْبُخْنَ الطَّعَامَ
(۳) يُدَبِّرْنَ شُئُوْنَ الْمَنْزِلِ (۴) يُعَلِّمْنَ الْاَطْفَالَ
(۵) يَفْتَحْنَ الشَّبَابِيكَ (۶) يُغْلِقْنَ الْاَبْوَابَ
(۷) يَفْرِشْنَ الْبُسُطَ (۸) يُشْعِلْنَ الْمَصَابِيْحَ

التمرين ۴ (مشق نمبر۴)

اَكِّدِ الْاَفْعَالَ الْاٰتِيَةِ بِالنُّوْنِ الْخَفِيْفَةِ مَرَّةً وَالثَّقِيْلَةِ اُخْرٰى وَاضْبِطْ كُلًّا مِنَ النُّوْنَيْنِ وَآوَاخِرَ الْاَفْعَالِ بِالشَّكْلِ۔

آنے والے افعال کو ایک مرتبہ نون خفیفہ اور دوسری مرتبہ نون ثقیلہ کے ساتھ مؤکد کریں۔ دونوں نونوں اور افعال کے آخر پر اعراب لگائیں۔

(۱) لِيَجْلِسْ عَلِيٌّ (۴) لَاتُكْثِرْ مِنَ الضِّحْكِ
(۲) عَامِلِ النَّاسَ بِالرِّفْقِ (۵) اَوْقِدِ الْمِصْبَاحَ
(۳) لَاتَخْتَلِطْ بِالْمَرْضٰى (۶) لَاتَصْحَبِ الْاَشْرَارَ

حل دیئے گئے جملوں کی نون ثقیلہ وخفیفہ کے ساتھ تاکید:

فعل موکد با نون ثقیلہ	فعل موکد با نون خفیفہ
(۱) لِيَجْلِسَنَّ عَلِيٌّ	(۱) لِيَجْلِسَنْ عَلِيٌّ
(۲) عَامِلَنَّ النَّاسَ بِالرِّفْقِ	(۲) عَامِلَنْ النَّاسَ بِالرِّفْقِ
(۳) لَا تَخْتَلِطَنَّ بِالْمَرْضٰى	(۳) لَاتَخْتَلِنْ بِالْمَرْضٰى
(۴) لَاتُكْثِرَنَّ مِنَ الضِّحْكِ	(۴) لَاتُكْثِرَنْ مِنَ الضِّحْكِ

(۵) اَوْقِدَنَّ الْمِصْبَاحَ　　(۵) اَوْقِدَنِ الْمِصْبَاحَ
(۶) لَاتَصْحَبَنَّ الْاَشْرَارَ　　(۶) لَاتَصْحَبَنِ الْاَسْرَارَ

التمرین ۵ (مشق نمبر۵)

(۱) اِيْتِ بِخَمْسِ جُمَلٍ فِي كُلٍّ مِنْهَا فِعْلٌ مَاضٍ مُتَّصِلٌ بِالنُّوْنِ النِّسْوَةِ وَاضْبِطْ النُّوْنَ و آخِرَ الْفِعْلِ

ایسے پانچ جمل بنایئے کہ ان میں سے ہرایک ایسا فعل ماضی ہو کہ اس کے ساتھ نون جمع مؤنث متصل ہو پھر نون اور فعل کے آخر کو اعراب دیں۔

حل: فعل ماضی متصل بالنون جمع مؤنث کے پانچ جملے:

(۱) اَلْمُعَلِّمَاتُ ذَهَبْنَ اِلَى الْمَدْرَسَةِ
(۲) اَلْبَنَاتُ تَطْبَخْنَ طَعَامَهُنَّ
(۳) كَثِيْرٌ مِنَ الْفَتَيَات اِشْتَغَلْنَ بِالتَّعْلِيْمِ
(۴) اَلتِّلْمِيْذَاتُ لَعِبْنَ فِي سَاحَةِ الْمَدْرَسَةِ
(۵) اَلْوَالِدَاتُ اَرْضَعْنَ اَوْلَا دَهُنَّ

(۲) اِيْتِ بِخَمْسِ جُمَلٍ فِي كُلٍّ مِنْهَا مُضَارِعٌ مُتَّصِلٌ بِنُوْنِ النِّسْوَةِ وَاَضْبِطِ النُّوْنَ و آخِرَ الْفِعْلِ

پانچ ایسے جملے بنایئے کہ ان میں سے ہر جملے میں ایسا فعل مضارع ہو کہ جس کے ساتھ نون جمع مؤنث متصل ہو پھر نون اور فعل کے آخر کو اعراب دیں۔

حل: فعل مضارع متصل بنون جمع مؤنث کے پانچ جملے:

(۱) اَلْاُمَّهَاتُ يُرْضِعْنَ الصِّبْيَانَ　　(۲) اَلطَّالِبَاتُ يَمْشِيْنَ فِي الْمَيْدَانِ
(۳) اَلطَّالِبَاتُ يُنَظِّفْنَ غُرْ فَتَهُنَّ　　(۴) اَلْوَالِدَاتُ يُرَبِّيْنَ اَوْلَا دَهُنَّ
(۵) كَثِيْرٌ مِنَ النِّسَآءِ يَكْفُرُوْنَ الْعَشِيْرَ

(۳) اِيْتِ بِخَمْسِ جُمَلٍ فِي كُلٍّ مِنْهَا فِعْلٌ اَمْرٌ مُتَّصِلٌ بِنُوْنِ النِّسْوَةِ واضْبِطِ

النُونَ وَآخِرَ الْفِعلِ

پانچ ایسے جملے بنائیے کہ ان میں سے ہر جملے ایسا فعل امر ہو کہ اس کے ساتھ نون جمع مؤنث ملی ہو اور نون اور فعل کے آخر کو اعراب دیں۔

حل فعل امر بنون جمع مؤنث کے پانچ جملے:

(۱) اُنْصُرْنَ الْغُرَبَاءَ (۲) هَذِّبْنَ اَوْلَادَكُنَّ

(۳) اُتْرُكْنَ الْعَمَلَ فِي وَقْتِ الصَّلٰوةِ

(۴) يَا تِلْمِيْذَاتُ اِذْهَبْنَ اِلَى الْمَدْرَسَةِ (۵) اِصْبِرْنَ عَلَى الْمَصَائِبِ

التمرين ٦ (مشق نمبر ٦)

(۱) اِيْتِ بِخَمْسِ جُمَلٍ فِي كُلٍّ مِنْهَا فِعْلٌ مُضَارِعٌ مُؤَكَّدٌ بِالنُونِ الْخَفِيْفَةِ وَاَشْكِلِ النُّوْنَ وَآخِرَ الْفِعلِ

پانچ ایسے جملے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک فعل مضارع ہو اور اس کے ساتھ نون خفیفہ ملی ہوئی ہو اور پھر نون اور فعل کے آخر کو اعراب لگاؤ۔

حل فعل مضارع مؤکد بانون خفیفہ کے پانچ صیغے:

(۱) لَيَشْغَلَنِ الْوَلَدُ الْمِصْبَاحَ (۲) لَيُدَبِّرَنِ الْغُلَامُ شُئُوْنَ الْمَدْرَسَةِ

(۳) لَيَطْعَمَنِ الْاَوْلَادُ فِي الْمَطْعَمِ

(۴) لَيُعَلِّمَنَّ الْاُسْتَاذُ تَلَامِيْذَهُ (۵) لَتَجْلِسَنْ فِي الْبَيْتِ

(۲) اِيْتِ بِخَمْسِ جُمَلٍ فِي كُلٍّ مِنْهَا فِعْلٌ مُضَارِعٌ مُؤَكَّدٌ بِالنُوْنِ الثَقِيْلَةِ وَاَشْكِلِ النُوْنَ وَآخِرَ الْفِعْلِ۔

پانچ جملے ایسے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک جملے میں ایسا فعل مضارع ہو کہ جس کے ساتھ نون تاکید ثقیلہ متصل ہو اور نون فعل کے آخر پر اعراب لگائیں۔

حل فعل مضارع موکد بانون تاکید ثقیلہ کے پانچ جملے

(۱) لَاَنْصُرَنَّكَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ (۲) لَيَذْهَبَنَّ الْخَالِدُ اِلٰى بَيْتِهٖ

(۳) لَتَضْرِبَنَّ الْهِنْدَةُ بِنْتَهَا (۴) لَنَذْبَحَنَّ الدِّيْكَ لِلضَّيْفِ

(۵) لَتَطْلَعَنَّ الشَّمْسُ

(۳) اِيْتِ بِخَمْسِ جُمَلٍ فِي كُلٍّ مِنْهَا فِعْلٌ اَمْرٌ مُؤَكَّدٌ بِالنُّوْنِ الْخَفِيْفَةِ وَاشْكِلِ النُّوْنَ وَآخِرَ الْفِعْلِ۔

پانچ جملے ایسے بنایئے کہ ان میں سے ہر ایک جملے میں ایسا فعل امر ہو کہ جس کے ساتھ نون تاکید خفیفہ متصل ہو اور نون فعل کے آخر پر اعراب لگائیں۔

حل فعل امر موکد بانون حفیفہ کے پانچ جملے

(۱) لِيَقْتُلَنْ قَاتِلَ اَبِيْكَ (۲) اِفْتَحِن بَابَ دَارِكِ يَا فَاطِمَةُ

(۳) اُنْصُرَنِ الْمَسَاكِيْنَ بِالْمَالِ (۴) يَااَبِي اِشْرَبَنِ اللَّبَنَ

(۵) اِقْطَفَنْ وَرْدَةً

(۴) اِيْتِ بِخَمْسِ جُمَلٍ فِي كُلٍّ مِنْهَا فِعْلٌ اَمْرٌ مُؤَكَّدٌ بِالنُّوْنِ الثَّقِيْلَةِ وَاشْكِلِ النُّوْنَ وَآخِرَ الْفِعْلِ۔

پانچ جملے ایسے بنایئے کہ ان میں سے ہر ایک جملے میں ایسا فعل امر موکد بانون ثقیلہ ہو اور نون و فعل کے آخر کو اعراب دو۔

حل فعل امر متصل بانون تاکید ثقیلہ کے جملے

(۱) اِجْتَهِدَنَّ لِلْاَخْتِبَارِ السَّنَوِيَّةِ (۲) اُنْظُرَنَّ اِلَى اَعْمَالِكَ

(۳) اُنْصُرَنَّ لِلْمُجَاهِدِيْنِ لِإِعْلَاءِ كَلِمَةِ الدِّيْنِ

(۴) اِفْتَحَنَّ الْبَابَ

(۵) اِكْسِبَنَّ الْكَسْبَ الْحَلَالَ وَاجْتَنِبَنَّ عَنِ الْحَرَامِ

التمرين ۷ فی الاعراب (مشق نمبر ٦ اعراب کے بارے میں مشق)

(أ) نموذج: نمونہ

(۱) لَاتُعَذِّبَنَّ الْحَيَوَانَ — ہرگز ہرگز جانور کو تکلیف مت دے۔

(۲) لَا نَاهِيَةٌ حَرْفٌ مَبْنِيٌّ عَلَى السُّكُوْنِ۔

لاحرف نہی ہے اور مبنی بر سکون ہے۔

تُعَذِّبَنَّ۔ فِعْلٌ مُضَارِعٌ مَبْنِيٌّ عَلَى الْفَتْحِ لِاتِّصَالِهٖ بِنُوْنِ التَّوْكِيْدِ فِي مَحَلِّ جَزْمٍ بِلَا النَّاهِيَةِ۔ مَفْعُوْلٌ بِهٖ مَنْصُوْبٌ بِالْفَتْحَةِ۔

تعذِّبَنَّ فعل مضارع مبنی برفتحہ ہے نون ثقیلہ تاکید کے اتصال کی وجہ سے مجزوم محلاً ہے اور نامیہ کی وجہ سے حیوان مفعول بہ منصوب بالفتحہ ہے۔

(۲) اِرْحَمْنَ الضُّعَفَاءَ کمزوروں سے رحم کا معاملہ کر۔

اِرْحَمْنَ: اَرْحَمْ فِعْلٌ اَمْرٌ مَبْنِيٌّ عَلَى السُّكُوْنِ وَنُوْنُ النِّسْوَةِ فَاعِلٌ مُبْنِيٌّ عَلَى عَلَى الْفَتْحِ فِي مَحَلِّ رَفْعٍ۔

الضُّعَفَاءُ: مَفْعُوْلٌ بِهٖ مَنْصُوْبٌ بِالْفَتْحَةِ

الضعفاء مفعول بہ منصوب بالفتحہ ہے۔

(ب) اَعْرِبِ الْجُمْلَتَيْنِ الْآتِيَتَيْنِ

آنے والے جملوں کو اعراب بتاؤ

(۱) اَنْجِزَنَّ الْوَعْدَ (۲) لَا تَعْتَمِدَنَّ عَلَى الْخَدَمِ

وعدہ ضرور ضرور پورا کر — نوکر پر ہرگز ہرگز اعتماد نہ کر

اَنْجِزَنَّ: فعل امر با نون تاکید ثقیلہ مبنی برفتحہ بوجہ اتصال نون تاکید ثقیلہ

اَلْوَعْدَ: مفعول بہ بالفتحہ لَا تَعْتَمِدَنَّ: لَا: ناہیہ حرف مبنی علی السکون

عَلٰى: حرف جر مبنی برفتحہ اَلْخَدَمِ: مجرور بالکسر بوجہ دخول حرف جر

○○○

اَلْاِعْرَابُ الْمُحَلِّیُّ

(محلی اعراب کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱) اَنْتَ رَجُلٌ مُهَذَّبٌ — تو مہذب آدمی ہے۔
(۲) سَاعَدْتُ هٰؤُلَآءِ الْمَسَاكِيْنَ — میں نے ان مسکینوں کی مدد کی۔
(۳) عَطَفْتُ عَلٰى هٰذَا الْمَرِيْضِ — میں نے اس مریض پر شفقت کی۔
(۴) لَاتَشْرِبَنَّ الْمَاءَ الْكَدَرَ — تم ہرگز گدلا پانی نہ پیو۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

كَلِمَةُ "اَنْتَ" فِي الْمِثَالِ الْاَوَّلِ مُبْتَدَاءٌ وَلَمْ تَظْهَرْ عَلَيْهَا الضَّمَّةُ لِاَنَّهَا مَبْنِيَّةٌ وَلَوْ اَنَّ اِسْمًا مُعْرَبًا حَلَّ مَحَلَّهَا لَكَانَ مَرْفُوْعًا بِالضَّمَةِ وَلِذٰلِكَ يُقَالُ فِي اِعْرَابِهَا اِنَّهَا مَبْنِيَّةٌ عَلَى الْفَتْحِ فِي مَحَلِّ رَفْعٍ

پہلی مثال میں کلمہ انت مبتداء ہے حالانکہ اس پر ضمہ ظاہر نہیں اس لئے کہ وہ مبنی ہے۔ اگر وہ اسم معرب ہوتا تو اس کا محل کھل جاتا تو ضرور مرفوع بالضمہ ہوتا اسی وجہ سے اس کے اعراب کے بارے میں اب کہا جائے گا کہ وہ مبنی برفتحہ ہے مَحَلِّ رفع میں۔

وَكَلِمَةُ هٰؤُلَاءِ فِي الْمِثَالِ الثَّانِي مَفْعُوْلٌ بِهٖ وَلَمْ تَظْهَرْ عَلَيْهَا الْفَتْحَةُ لِاَنَّهَا مَبْنِيَّةٌ وَلَوْ اَنَّ اِسْمًا مُعْرَبًا حَلَّ مَحَلَّهَا لَكَانَ مَنْصُوْبًا بِاالْفَتْحَةِ وَلِذٰلِكَ يُقَالُ فِي اِعْرَابِهَا اَنَّهَا مَبْنِيَّةٌ عَلَى الْكَسْرِ فِي مَحَلِّ نَصَبٍ۔

اور کلمہ ھٰؤُلاء دوسری مثال میں مفعول بہ ہے حالانکہ اس پر فتحہ ظاہر نہیں ہوا اس لئے کہ وہ مبنی ہے اگر وہ اسم معرب ہوتا تو اس محل کھل جاتا تو ضرور وہ منصوب بالفتحہ ہوتا اور اسی ہے اس کے اعراب کے متعلق کہا جائے گا کہ یے

شک وہ مبنی بر کسر ہے نصب کے محل میں۔

وَلِهٰذَا السَّبَبِ يُقَالُ فِي اِعْرَابِ كَلِمَةِ هٰذَا فِي الْمِثَالِ الثَّالِثِ اَنَّهَا مَبْنِيَّةٌ عَلَى السُّكُوْنِ فِي مَحَلِّ جَرٍّ لِاَنَّهَا مَسْبُوْقَةٌ بِحَرْفِ جَرٍّ وَفِي اِعْرَابِ الْفِعْلِ تَشْرَبَنَّ فِي الْمِثَالِ الْاَخِيْرِ اَنَّهُ مَبْنِيٌّ عَلَى الْفَتْحِ فِي مَحَلِّ جَزْمٍ لِبِنَائِهِ وَدُخُوْلُ "لَا" اَلنَّاهِيَةِ عَلَيْهِ

اور اسی سبب کی وجہ سے تیسری مثال کے کلمہ کے اعراب کے بارے میں کہا جائے گا کہ وہ مبنی برسکون ہے جر کے محل میں اس لئے کہ وہ ایک حرف جر کے بعد ہے اور فعل تشربن کا اعراب آخری مثال میں کہ وہ مبنی برفتحہ ہے جزم کے محل میں اس کے مبنی ہونے کی وجہ سے اور لائے ناہیہ کے داخل ہونے کی وجہ سے۔

اَلْقَوَاعِدُ (قواعد)

(۳۷) اِذَا وَقَعَتْ كَلِمَةٌ مَبْنِيَّةٌ فِي مَوْضِعٍ مِنْ مَوَاضِعِ الرَّفْعِ اَوِ النَّصَبِ اَوِ الْجَرِّ اَوْ بِجَزْمٍ، لَا يَتَغَيَّرُ آخِرُهَا، وَيُقَالُ اِنَّهَا فِيْ مَحَلِّ رَفْعٍ اَوْ نَصَبٍ اَوْجَرٍّ اَوْجَزْمٍ عَلٰى حَسْبِ مَوْضِعِهَا فِي الْجُمْلَةِ

جب کوئی کلمہ رفع کی جگہ میں یا نصب، جر یا جزم کی جگہ میں مبنی واقع ہو جائے تو اس کا آخر تبدیل نہیں ہوگا اور کہا جائے گا کہ وہ محل رفع میں یا نصب میں یا خبر، جزم میں (جملہ میں اس مقام کی حیثیت سے) ہے۔

تمرينات (مشقیں)

التمرين ۱ (مشق نمبر۱)

بَيِّنْ مَافِي الْعِبَارَةِ الآتِيَةِ مِنَ الْكَلِمَاتِ الْمَبْنِيَةِ الَّتِى فِى مَحَلِّ رَفْعٍ وَالَّتِى فِى مَحَلِّ نَصَبٍ وَالَّتِى فِى مَحَلِّ جَرٍّ وَالَّتِىْ فِى مَحَلِّ جَزْمٍ۔

آنے والی عبارت میں سے کلمات مبنیہ کے بارے میں یہ بات بیان کریں کہ کون سا کلمہ محل رفع میں ہے اور کون سا محلِ نصب، کون سا محل جر اور کون سا کلمہ محل جزم

میں ہے۔

رَاَیْتُ رَجُلاً مِنَ الَّذِیْنَ جَرَّبُوْ الْاُمُوْرَ، فَسَاَلْتُہٗ عَنِ الصِّفَاتِ الَّتِی تُکْسَبُ الْاِنْسَانَ قَبُوْلاً فِی ھٰذِہِ الدُّنْیَا، فَقَالَ عَامِلِ النَّاسَ بِمَا تُحِبُّ اَنْ یُعَامِلُوْکَ بِہٖ وَجَامِلْ مَنْ یُجَامِلُکَ وَلاَ تُقَصِّرَنَّ فِی وَاجِبٍ عَلَیْکَ وَلاَ تُمَکِّنَنَّ وَاشِیًا اَنْ یُفْسِدَ مَابَیْنَکَ وَبَیْنَ النَّاسِ۔

حل: مندرجہ بالا عبارت میں کلمات کا اعراب

رَاَیْتَ (تائے متحرکہ) جَرَّبُوْا (واو جمع مذکر) سَاَلْتُ (تائے متحرکہ) سب محل رفع میں ہیں۔ مَنْ، ہٗ، عَنْ، بما، فِی، اَنْ، مَن، فِی علی، ان ما یہ سب محل نصب میں ہیں تُقَصِّرَنَّ، تَمَکِّنَنَّ، دونوں فعل جزم میں ہیں۔

التمرين ۲ (مشق نمبر۲)

ضَعِ الْاَسْمَاءَ الْمَبْنِیَۃَ الْآتِیَۃَ فِی جُمَلٍ مُفِیْدَۃٍ، بِحَیْثُ تَکُوْنُ مَرَّۃً فِی مَحَلِّ رَفْعٍ وَمَرَّۃً فِی مَحَلِّ نَصْبٍ، وَمَرَّۃً فِیْ مُحَلِّ جَرٍّ، اَلَّذِیْ، ھٰوٗلاَءِ، مَا، ھٰذِہٖ

آنے والے اسمائے مبنیہ کو جملہ مفیدہ کے اندر اس حیثیت سے رکھیں ایک مرتبہ وہ محل رفع میں ہوں دوسری مرتبہ محل نصب میں جبکہ تیسری مرتبہ محل جر میں ہوں۔

حل: دیئے گئے کلمات کا محل اعراب کے لحاظ سے استعمال:

(۱) اَلَّذِیْ: جَاءَنِیْ الَّذِیْ ضَرَبَکَ، رَاَیْتُ الَّذِیْ دَخَلَ فِی الْغُرْفَۃِ، مَرَرْتُ بِالَّذِی نَامَ حَتّٰی الصَّبَاحِ۔

(۲) ھٰؤُلَآءِ: ھٰؤُلَاءِ طُلَّابُ الْجَامِعَۃِ الْاَزْھَرِ، اَطْعَمْتُ ھٰؤُلاءِ الَّذِیْنَ جَاءُوْا فِی بَیْتِی، اَتَفَکَّرُ الْاٰنَ اَنْ اَذْھَبَ اِلٰی ھٰؤُلاءِ الَّذِیْنَ یَنْصُرُوْنَ النَّاسَ

(۳) ما: جَاءَ کَ مَا، رَاَیْتَ مَا، مَرَرْتَ بِمَا۔

(۴) ھٰذِہٖ: ھٰذِہٖ نَاقَۃٌ، اِشْتَرَیْتُ ھٰذِہِ النَّاقَۃَ، اَلْعَلَفُ لِھٰذِہِ النَّاقَۃِ۔

التمرین ۳ (مشق نمبر ۳)

اَكِّدِالْاَفْعَالَ الْاٰتِيَةَ بِنُوْنِ التَوْكِيْدِ، ثُمَّ ضَعْهَا فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ، بِحَيْثُ تَكُوْنُ فِي مَحَلِّ جَزْمٍ : يَاْكُلُ، يَتَحَدَّثُ، يُسَاعِدُ، يَزْرَعُ۔

حل دیئے گئے افعال کا جملہ مفیدنون تاکید کے ساتھ استعمال:

(۱) لَايَاْكُلَنَّ طَعَامَكَ اِلاَّ عَالِمٌ

(۲) لَايَتَحَدَّثَنَّ اَحَدُكُمْ عَنْ عُيُوْبِ اُسْتَاذِكُمْ

(۳) لَايُسَاعِدَنَّ اَحَدٌ فِي الْمُنْكَرِ

التمرین ۴ في الاعراب (مشق نمبر ۴)

(ا) نموذج: نمونه

حَضَرَ مَنْ سَاعَدْنَاهُ	تو وہ شخص حاضر ہوا جس کی ہم نے مدد کی۔
حَضَرَ۔ فِعْلٌ مَاضٍ مبنى عَلَى الْفَتْحِ	حَضَرَ فعل ماضی مبنی برفتحہ ہے۔
مَنْ: فَاعِلٌ مَبْنِيٌّ عَلَى السكون فى محل رفع	مَنْ: مبنی برسکون محل رفع پس فاعل ہے۔
سَاعَدْنَاهُ: سَاعَدَ فِعْلٌ ماضٍ مَبْنِيٌّ عَلَى السَكُون،	سَاعَدَ فعل ماضی مبنی برسکون ہے۔
لانا: فَاعِلٌ مَبْنِيٌّ عَلَى السكُونِ فى مَحَلِّ رَفْعٍ	اور نا ضمیر فاعل مبنی برسکون ہے۔
"لا" مَفْعُوْلٌ بِهِ مَبْنِيٌّ عَلَى الضَمِ فِي مَحِلِّ نَصَب	"ہ" ضمیر مفعول بہ ہے اور مبنی برضم ہے نصب کے محل میں۔

(ب) اَعْرِبُ الْجُمَلَ الْاٰتِيَةَ

(۱) هٰذِهِ وَرْدَةٌ جَمِيْلَةٌ — یہ خوبصورت پھول ہے۔

(۲) لَاتَحْتَقِرَنَّ اَحَدًا کوئی کسی کو حقیر نہ سمجھے۔

(۳) شَرِبْتُ الدَّوَاءَ الَّذِی وَصَفَهُ الطَّبِیْبُ میں نے وہی دوائی پی جو طبیب نے بتائی

دیئے گئے جملوں کے کلمات کا اعراب

هٰذِهٖ: یہ مبنی بر کسر ہے محل رفع میں وَرْدَةٌ جَمِیْلَةٌ: دونوں مرفوع بالضمہ میں ہیں

لَا: حرف نہی ہے مبنی بر سکون ہے جازم فعل ہے۔

تَحْتَقِرَنَّ: فعل مبنی بر فتحہ ہے بوجہ اتصال نون تاکید کے محل جزم میں ہے بوجہ لائے الٰہی کے داخل مؤنث

شَرِبْتُ: فعل مبنی بر سکون کے فائے متحرکہ متصل ہونے کی وجہ سے

الدَّوَاءَ: مفعول بہ منصوب بالفتحہ ہے۔ الذی: مبنی بر کسر ہے نصب کے محل میں

وصف: فعل مبنی برفتحہ ہے۔ ہٗ ضمیر مفعول بہ محلًا منصوب ہے۔

الطبیبُ: فاعل مرفوع بالضمہ ہے۔

○○○

اَلْفِعْلُ الْمُضَارِعُ الْمُعْتَلُ الْآخِرُ وَ اَحْوَالُ اِعْرَابِهٖ

(فعل مضارع معتل الآخر اور اس کے اعراب کے احوال)

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱)	يَتَغَذَّى الْغُلَامُ	لڑکا خوراک کھا رہا ہے۔
	اَوَدُّ اَنْ يَتَغَذَّى الْغُلَامُ	میں چاہتا ہوں کہ لڑکا خوراک کھائے۔
(۲)	اَخْشَى الْبَرْدَ	میں سردی سے ڈرتا ہوں۔
	يَجِبُ اَنْ اَخْشَى الْبَرْدَ	ضروری ہے کہ میں سردی سے ڈروں۔
(۳)	لِمَاذَا تَنْسَى وَعْدَكَ	تو اپنا وعدہ کس لئے بھول جاتا ہے۔
	لَنْ تَنْسَى وَعْدَكَ	تو اپنا وعدہ ہرگز نہیں لوٹے گا۔
(۴)	اَنْتَ تَدْنُوْ مِنَ الْكَبْشِ	تو مینڈھے سے قریب ہے۔
	اَخَافُ اَنْ تَدْنُوَ مِنَ الْكَبْشِ	میں تمہارے مینڈھے سے قریب ہونے سے ڈرتا ہوں
(۵)	يَصْفُو الْجَوُّ	فضا صاف ہو رہی ہے۔
	يَسُرُّنِيْ اَنْ يَصْفُوَ الْجَوُّ	مجھے خوشی ہوگی کہ فضا صاف ہو۔
(۶)	يَعْدُوْ الْحِصَانُ	گھوڑا دوڑتا ہے۔
	لَنْ يَعْدُوَ الْحِصَانُ	گھوڑا ہرگز نہیں دوڑے گا۔
(۷)	اَشْتَهِي الطَّعَامَ	مجھے کھانے کی طلب ہے۔
	لَنْ اَشْتَهِيَ الطَّعَامَ	مجھے ہرگز کھانے کی طلب نہ ہوگی۔
(۸)	يَجْرِي الْمَاءُ	پانی بہتا ہے۔
	اُحِبُّ اَنْ يَجْرِيَ الْمَاءُ	میں چاہتا ہوں کہ پانی بہے۔
(۹)	يَعْوِي الذِّئْبُ	بھیڑیا بھونکتا ہے۔

لَنْ يَعْوِيَ الذِّئبُ	بھیڑیا ہرگز نہیں بھونکے گا۔
لَمْ يَتَغَذَّ الْغُلَامُ	لڑکے نے خوراک نہ کھائی۔
لَمْ اَخْشَ الْبَرْدَ	میں سردی سے نہ ڈرا۔
لاتَنْسَ وَعْدَكَ	اپنا وعدہ نہ بھول۔
لاتَدْنُ مِنَ الْكَبْشِ	مینڈھے کے قریب نہ ہو۔
لَمْ يَصْفُ الْجَوُّ	فضا صاف نہ تھی۔
لَمْ يَعْدُ الْحِصَانُ	گھوڑا نہیں دوڑا۔
لَمْ اَشْتَهِ الطَّعَامُ	مجھے کھانے کی طلب نہ ہوئی۔
لَمْ يَجْرِ الْمَاءُ	پانی نہ بہا۔
لَمْ يَعْوِ الذِّئبُ	بھیڑیا نہیں بھونکا۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اُنْظُرْ اِلَى الْاَفْعَالِ الْمُضَارِعَةِ التِسْعَةِ فِي الْقِسْمِ الْاَوَّلِ، تَجِدُهَا جَمِيْعًا مُعْتَلَّةَ الآخِرِ، اَلثَّلَاثَةَ الْاُوْلٰى مِنْها بِالْاَلِفِ، وَالثَّلَاثَةُ الثَانِيَةُ بِالْوَاوِ، وَالثَّلَاثَةُ الآخِيْرَةُ بِالْيَاءِ وَتَجِدُهَا جَمِيْعًا مُعْرَبَةً لِخُلُوِّهَا مِنْ نُوْنَيِ التَوْكِيْدِ وَالْاِنَاثِ وَجَمِيْعُهَا مَرْفُوْعَةٌ لِخُلُوِّهَا مِنْ اَدَوَاتِ النَّصَبِ وَالْجَزَمِ، وَلٰكِنْ مَا السَّبَبُ فِي عَدَمِ الظُّهُوْرِ الضَمَّةِ الَّتِي هِيَ عَلَامَةُ الرَّفْعِ فِي اَوَاخِرِهَا؟ اَلسَّبَبُ اَنَّ آخِرَ كُلِّ فِعْلٍ مِنْ هٰذِهِ الْاَفْعَالِ حَرْفُ عِلَّةٍ، وَحَرْفُ الْعِلَةِ اِنْ كَانَ اَلِفًا تَعَذَّرَ ظُهُوْرُ الضَمَّةُ عَلَيْهِ۔ وَاِنْ كَانَ وَاوًا اَوْيَاءً كَانَ ضَمُّهُ مُسْتَثْقِلاً، وَلِذٰلِكَ لَمْ يَكُنْ هُنَاكَ بُدٌّمِنْ بِقَاءِ حَرْفِ الْعِلَةِ سَاكِنًا وَتَقْدِيْرُ الضَمَةِ عَلَيْهِ فِي جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ۔

آپ پہلی قسم میں نو افعال مضارعہ کی طرف توجہ کریں تو ان تمام کو معتل الآخر پائیں گے۔ ان میں سے پہلے تین الف کے ساتھ اور دوسرے تین واؤ کے

ساتھ اور جبکہ آخری تین یاء کے ساتھ ہیں اور ان تمام کو آپ معرب پائیں گے نونِ تاکید اور نون جمع مؤنث سے خالی ہونے کی وجہ سے اور وہ تمام مرفوع ہیں حرف ناصب اور جازم سے خالی ہونے کی وجہ سے لیکن وہ کون سا سبب ہے کہ جس کی وجہ سے ضمہ ظاہر نہیں ہوا جو کہ اس کے آخر میں رفع کی علامت ہے، حاصل جواب یہ ہے کہ ضمہ کے ظاہر نہ ہونے کا سبب ہر فعل کے آخر میں حرف علت کا ہونا ہے اور حرف علت اگر الف ہو تو اس پر ضمہ کا ظاہر ہونا مشکل ہے اور اگر وہ حرف علت واؤ ہو یا یاء ہو تو اس کا ضمہ مستقل ہوگا اور اسی وجہ سے وہاں پر حرف علت کا سکون کی حالت میں باقی رہنا ضروری نہیں اور ضمہ اس پر تمام احوال میں مقدر ہوتا ہے۔

اُنْظُرْ اِلٰی هٰذِهِ الْاَفْعَالِ نَفْسِهَا مَرَّةً ثَانِيَةً فِي الْقِسْمِ الثَّانِيْ، تَجِدُهَا مُعْرَبَةً كَمَا كَانَتْ فِي الْقِسْمِ الْاَوَّلِ وَلٰكِنَّهَا تَغَيَّرَتْ مِنَ الرَّفْعِ اِلَى النَّصَبِ لِدَخُوْلِ اَدْوَاتِ النَّصَبِ عَلَيْهَا۔ وَاِذَا بَحَثْنَا فِي اَوَاخِرِهَا لَمْ نَجِدْ لِلنَّصِبِ اَثَرًا ظَاهِرًا فِي الْاَفْعَالِ الَّتِي آخِرِ كُلٍّ مِّنْهَا اَلِفٌ، بِخِلَافِ الْاَفْعَالِ الَّتِي آخِرُهَا وَاوٌ اَوْيَاءٌ فَاِنَّ النَّصَبَ فِيْهَا ظَاهِرٌ۔ وَالسِّرُّ فِي هَذَا الْاِخْتِلَافِ اَنَّ الْاَلِفَ يَتَعَذَّرُ تَحْرِيْكُهَا وَلِذٰلِكَ تَقَدَّرَ عَلَيْهَا الْفَتْحَةُ فِي حَالِ النَّصَبِ اَمَّا الْوَاوُ وَالْيَاءُ فَمِنَ السَّهْلِ النُّطْقِ بِهِمَا مَفْتُوْحَتَيْنِ، وَلِذٰلِكَ تَظْهَرُ عَلَيْهَا الْفَتْحَةُ عِنْدَالنَّصَبِ۔

آپ دوسری مرتبہ صرف ان افعال پر توجہ کریں جو دوسری قسم میں ہیں کہ آپ ان کو معرب پائیں گے جیسا کہ پہلے قسم میں تھے وہ رفع سے نصب کی طرف تبدیل ہوگئے حروف نصب کے داخل ہونے کی وجہ سے اور جب ان کے آخر کے متعلق گفتگو کرتے ہیں تو ہم ظاہری طور پر نصب کا کوئی اثر نہیں پاتے ان میں کہ جن کے آخر میں الف ہے بخلاف ان افعال کے جن کے آخر میں واؤ اور یاء ہے۔ پس بے شک ان میں نصب ظاہر ہے اور اس اختلاف میں راز کی

بات یہ ہے کہ الف متعذر ہے۔ اس کو متحرک بنانے سے اسی وجہ سے اس پر نصب کی حالت میں فتحہ پڑھنا متعذر ہے بہرحال واؤ اور یاء ان دونوں کا نطق مفتوح ہونے کی حالت میں آسان ہے اس وجہ سے اس پر نصب کے وقت فتحہ ظاہر ہو جاتا ہے۔

اُنْظُرْ اِلٰی هٰذِهِ الْاَفْعَالِ مَرَّةً ثَالِثَةً فِی الْقِسْمِ الثَّالِثِ تَجِدُهَا مُعْرَبَةً كَمَا كَانَتْ فِی الْقِسْمَيْنِ السَّابِقَيْنِ۔ وَلٰكِنَّهَا صَارَتْ هُنَا مَجْزُوْمَةً لِدُخُوْلِ عَوَامِلِ الْجَزْمِ عَلَيْهَا۔ فَمَا عَلَامَةُ الْجَزْمِ فِيْهَا؟ نَتَاَمَّلُ اَوَاخِرَ هٰذِهِ الْاَفْعَالِ فَنَجِدُهَا مَحْذُوْفَةً وَقَدْ كَانَتْ ثَابِتَةً فِی الْقِسْمَيْنِ السَّابِقَيْنِ۔ وَاِذَا بَحَثْنَا عَنِ السَّبَبِ فِی ذٰلِكَ لَمْ نَجِدْ سَبَبًا سِوٰی دُخُوْلِ الْاَدَوَاتِ الْجَازِمَةِ عَلَيْهَا۔ فَهِیَ الَّتِیْ حُذِفَتْ هٰذِهِ الْاَوَاخِرُ، وَبِذٰلِكَ يَكُوْنُ هٰذَا الْحَذْفُ عَلَامَةَ الْجَزْمِ۔

آپ ان افعال کی تیسری قسم میں تیسری مرتبہ توجہ کریں تو آپ ان کو معرب پائیں گے جیسے کہ پہلی دو قسموں میں تھا۔ لیکن یہاں پر وہ مجزوم ہو گئے عامل جازم کے داخل ہونے کی وجہ سے پس جزم کی علامت اس میں کیا ہے ہم ان افعال کے آخر میں غور کرتے ہیں تو ہم اس کو محذوف پاتے ہیں۔ اور پہلی دو قسموں میں یہ ثابت تھا اور جب سب کے بارے میں گفتگو کرتے ہیں تو ہم صرف اس پر عوامل جازمہ کے داخل ہونے کے علاوہ کوئی سبب نہیں پاتے۔ پس وہ اس کے آخر سے حذف کر دیا گیا ہے اور اسی وجہ سے یہ حذف جزم کی علامت ہوگا۔

اَلْقَوَاعِدُ (قواعد)

(۳۸) اَلْفِعْلُ الْمُضَارِعُ الْمُعْتَلُّ الْاٰخِرِ يُرْفَعُ بِضَمَّةٍ مُقَدَّرَةٍ عَلَی الْاَلِفِ وَالْوَاوِ وَالْيَاءِ، وَيُنْصَبُ بِفَتْحَةٍ مُقَدَّرَةٍ عَلَی الْاَلِفِ، وَظَاهِرَةٍ عَلَی الْوَاوِ وَالْيَاءِ وَيُجْزَمُ بِحَذْفِ الْاٰخِرِ۔

وہ فعل مضارع جو کہ معتل الآخر ہو اس کو رفع دیا جائے گا ضمہ تقدیری کے ساتھ الف واؤ، اور یاء پر اور نصب فتحہ کے مقدرہ کے ساتھ الف پر اور ظاہر میں واؤ، یاء پر اور جزم دیا جائے گا آخر کے حذف ہونے کے ساتھ۔

تمرینات (مشقیں)

التمرین ۱ (مشق نمبر۱)

بَیِّنِ الْاَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ الْمُعْتَلَّةَ الآخِرَ فِی الْعِبَارَاتِ الآتِیَةِ، وَعَیِّنْ عَلَامَةَ الْاِعْرَابِ فِی کُلِّ فِعْلٍ

آنے والی عبارات میں سے افعال مضارعہ معتل الآخر کی تعیین کریں اور ہر فعل کی اعرابی علامت بیان کریں۔

(۱) اَلْعَاقِلُ یَهْتَدِیْ بِنُصْحِ الْمُجَرِّبِیْنَ وَیَبْغِی رِضَاءَ اللّٰهِ وَالنَّاسِ

(۲) یَهْوَی الشُّجَاعُ عَیَادِیْنِ الْقِتَالِ وَلَا یَخْشٰی اَنْ یَلْقَی الْمَعَاطِبَ فِیْهَا۔

(۳) اِذَا لَمْ تَصْفُ خَلَائِقُ الْاِنْسَانِ فَلَنْ یَبْتَغِی صَدَاقَتَهٗ اَحَدٌ۔

(۴) اِنْ تَدْعُ الطَّبِیْبَ فِی اللَّیْلِ اَوِ النَّهَارِیَاتِ اِلَیْكَ

حل افعال مضارعہ معتل الآخر کی تعیین اور علامت اعراب:

یَهْتَدِیْ	مرفوع بالضمہ تقدیری	یبغی	مرفوع بضمہ تقدیری
یَهْوِیْ	مرفوع ضمہ تقدیری	یخشی	مرفوع بضمہ تقدیری
یلقی	منصوب فتحہ لفظی	یَنْتَغِی	منصوب بفتحہ لفظی
تصف	مجزوم بحذف الواؤ	یات	مجزوم بحذف الیاء
تدع	مجزوم بحذف الواؤ		

التمرین ۲ (مشق نمبر۲)

ضَعْ کُلَّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الْمُضَارِعَةِ الْاٰتِیَةِ فِی جُمَلٍ مُفِیْدَةٍ بِحَیْثُ یَکُوْنُ مَرَّةً مَرْفُوْعًا وَمَرَّةً مَنْصُوْبًا وَمَرَّةً مَجْزُوْمًا وَاضْبِطْ آخِرَ کُلِّ فِعْلٍ ظَهَرَ

عَلَيْهِ الْحَرْكَةُ ۔

آنے والے افعال مضارعہ میں سے ہر فعل کو جملہ مفیدہ میں اس حیثیت سے رکھیں کہ ایک مرتبہ مرفوع ہو دوسری مرتبہ منصوب ہو اور تیسری مرتبہ مجزوم ہو اور ہر فعل کے آخر پر حرکت کو ظاہر کریں۔

یحیا، یدنو، یھتدی، یعلو، یستوی، یخلو

حل دیئے گئے افعال مضارعہ کا جملہ مفیدہ میں استعمال:

حالت رفع	حالت نصب	حالت جزم
يَحْيَى الْمُوْمِنُ لِلْمُوْمِنِ	عَلَى الْاِنْسَانِ اَنْ يَحْيَى لِلْاِنْسَانِ	لاَ تَحْيِى لِلْكَافِرِ
يَدْنُوَ الطَالِبَ مِنْ جِدَارِ الْمَسْجِدِ	اَمَرَ الْحَاكِمُ اِلَى الْخَادِمِ اَنْ يَدْنِيَ الْمُجْرِمَ	لَاتَدْنَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ
اَلْمُسْلِمَ يَهْتَدِى كَلَامَ اللّٰهِ	هَلْ تَوَدُّ اَنْ تَهْتَدِىَ	لاتَهْتَدِ اَقْوَالَ الْفَلَاسِفَةِ بَلْ اِهْتَدِ الْقُرآنَ
اَلْحِجَازُ يَعْلُوْ عَلَى بُقَاعِ الْاَرْضِ	لَنْ يَعْلُوَاَنْ لَمْ يَجْتَهِدُ خَالِدٌ	لَمْ يَعْلُ مَنْ لَمْ يَسْمَعَ النُصْحَ

هَلْ يَسْتَوِى الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لايَعْلَمُوْنَ

لَنْ يَسْتَوِىَ الْعَالِمُ وَالجَاهِلُ

لَمْ يَسْتَوِ الْعَالِمُ وَالْجَاهِلُ

لَمْ يَسْتَوِ الْمُجَاهِدُ وَالْقَاعِدُ فِى الْبُيْتِ

اَلْمَنَافِقُ لايَخْلُوْ عَنِ الْمُنْكَرِ

لَنْ يَخْلُوَ الْفَاسِقُ عَنْ اِرْتِكَابِ الذُنُوْبِ

اَلْمَعْدَنُ لَمْ يَخْلُ عَنِ الذَّهَبِ وَالفِضَّةِ

التمرين ۳ (مشق نمبر۳)

(۱) اِیْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ فِی کُلٍّ مِنھَا فِعْلٌ مُضَارِعٌ مَرْفُوْعٌ مُعْتَلُ الْآخِرِ بِالْاَلِفِ فِی الْاُوْلٰی وَبِالْوَاوِ فِی الثَّانِیَۃِ وَبِالْیَاءِ فِی الثَّالِثَۃِ۔

تین ایسے جملے بنائیے کہ ہر جملے میں فعل مضارع معتل الآخر الف کے ساتھ ہو۔ دوسرے میں واؤ کے ساتھ جبکہ تیسرے میں یاء کے ساتھ ہو۔

(۱) نارُ جَھَنَّمَ نَارٌ تَلَظّٰی۔

(۲) اَلْمُسْلِمُوْنَ یَتْلُوْنَ الْقُرآنَ الْکَرِیمَ کُلَّ یَوْمٍ

(۳) الرَّسُوْلُ یَھْدِیْ اُمَّتَہٗ اِلَی صِرَاطٍ مُسْتَقِیْمٍ

(۲) کَوِّن ثَلَاثَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ کُلٌّ مِّنھا عَلٰی فِعْلٍ مُضَارِعٍ مَنْصُوْبٍ مُعْتَلِ الآخِرِ بِالْاَلِفِ فی الْاَوْلٰی، بِالْوَاوِ فی الثَّانِیَۃِ، وبِالیَاءِ فِی الثَّالِثَۃِ

تین جملے ایسے بنائیے کہ ان میں ہر جملے میں فعل مضارع منصوب معتل الآخر جملے میں الف کے ساتھ دوسرے میں واؤ کے ساتھ اور تیسرے جملے میں یاء کے ساتھ ہو۔

حل فعل مضارع منصوب معتل الآخر الفی، واوی اور یائی کے جملے:

(۱) عَلَی الْمُؤْمِنِ اَنْ یَخْشَی اللّٰہَ

(۲) اَخَافُ اَنْ یَدْنُوَ زَیْدٌ مِنَ الْمُفْتَرِسِ

(۳) فَمِنْھُمْ مَنْ یَمْشِی عَلٰی بَطْنِہٖ

(۳) اِیْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ کُلٌّ مِّنْھَا عَلٰی فِعْلٍ مُضَارِعٍ مَجْزُوْمٍ مُعْتَلِ الآخِرِ بِالْاَلِفِ فِی الْاَوْلٰی، بِالْوَاوِ فِی الثَّانِیَۃِ، وبِالیَاءِ فِی الثَّالِثَۃِ

تین جملے ایسے بنائیے کہ ان میں ہر جملے میں فعل مضارع مجزوم معتل الآخر پہلے جملے میں الفی دوسرے میں واوی اور تیسرے میں یائی ہو۔

حل فعل مضارع معتل الآخر مجزوم معتل الآخر الفی، واوی، یائی کے جملے:

(۱) وَلَمْ یَرْضَ زَیْدٌ عَنْ صَدِیْقِہٖ (۲) لَا اَرْجُ مِنْکَ الْاَجْرَ

(۳) لَاتَرْمِيُ الْحَجَرَ فِي الْحَوْضِ

التمرين ۴ (مشق نمبر۴)

هَاتِ مُضَارِعَ كُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ، وَضَعْهُ فِي جُمَلٍ ثَلَاثٍ بِحَيْثُ يَكُوْنُ مَرَّةً مَرْفُوْعًا، وَمَرَّةً مَنْصُوْبًا، وَمَرَّةً مَجْزُوْمًا، ثم اضْبِط آخِر مُضَارِعِ الَّذِىْ تَظْهَرُ عَلَيْهِ الْحَرْكَةُ، علا، هَدَى، شكا، رَضِى عَمِى، خَفِىَ

حل: دیئے گئے افعال سے فعل مضارع کے جملے:

(۱) اَلطَّالِبُ الْمُجْتَهِدُ يَعْلُوْ بِجُهْدِهٖ
(۲) كَادَ الشَّجَرُ اَن يَعْلُوَ الْجِدَارَ
(۳) لَمْ يَعْلُ الطَّالِبُ الْكَسْلَانُ

(۱) اَلرَّجُلُ يَهْدِى الْمُسَافِرَ اِلَى مَنْزِلِهٖ
(۲) اَنْ يَهْدِيَ الرَّجُلُ مَنْ ضَلَّ عَنْ طَرِيْقِهٖ
(۳) اللّٰه لَمْ يَهْدِ الْقَوْمَ الْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُبْتَدِعِيْنَ

(۱) اَتَشْكُوْنِيْ عَنْ مَرَضِكَ الْآنَ
(۲) لَنْ يَشْكُوَ الْغَنِيُّ قِلَّةَ الْمَالِ
(۳) لَمْ يَشْكُ خَالِدٌ الطَّبِيْبَ عَنْ مَرَضِهٖ

(۱) يَرْضَى الطِّفْلُ بِاللُّعْبَةِ
(۲) وَلَنْ يَرْضَى اللّٰهُ اِلَّا بِاتِّبَاعِ سُنَّةِ نَبِيِّهٖ
(۳) لَمْ يَرْضَ الْحَاسِدُ اِلَّابِالسَّلْبِ

(۱) يَعْمَى الزَّانِيُّ عِنْدَ الزِّنَاءِ
(۲) لَنْ يَعْمَى الْمُسْلِمُ عِنْدَ مَجِيِ الْحَقِّ
(۳) لَمْ يَعْمَ خَالِدٌ بِجُرْحِ الْعَيْنِ

(۱) يَخْتَفِى السَّارِقُ عَنْ خَوْفِ الشُّرْطِى

(۲) لَنْ يَخُفَ زَيْدٌ كِتَابِي

(۳) لَمْ يَخُفَ زَيْدٌ كِتَابِي

التمرين ۵ (مشق نمبر۵)

(ا)نموذج: نمونہ

(۱) يَخْتَفِي الْخُفَّاشُ بِالنَّهَارِ

يَخْتَفِي: فعل مضارع مرفوع ضمہ تقدیری کے ساتھ یاء پر۔

الْخُفَّاشُ: فاعل ہےاور مرفوع بالضمہ ہے۔

بِالنَّهَارِ: میں باء حرف جرمبنی برسر ہےاور نہار مجرور ہے با کی وجہ سے اور جر کی علامت کسرہ ہے۔

(۲) لَمْ يَنْمُ الزَّرْعُ

لَمْ: حرف جاءم حرف ہےاورمبنی علی السکون ہے۔

يَنْمُ: فعل مضارع ہےاورلم کے داخل ہونے کی وجہ سے مجزوم ہےاور اس کی علامت جزم واؤ کا آخری حذف ہوتا ہے۔

الزَّرْعُ: مرفوع ہےضمہ کے ساتھ

(ب) اَعْرِب الْجُمَلَ الآتِيَةَ

(۱) يَنْهَى اللّٰهُ عَنِ الْكِذْبِ (۲) يَصْفُو الجَوُّ

(۳) لَنْ يَرْتَقِي الْحَسُوْءُ (۴) لَمْ تَغْلِ الْقِدْرُ

يَنْهي: فعل مضارع ہےمرفوع ہے یاء پرضمہ تقدیری کے ساتھ۔

اللّٰهُ: فاعل مرفوع ہےضمہ کے ساتھ

عَنْ: حرف جار ہےمبنی برسکون ہے۔

الكذب: مجرور ہےحرف جار کی وجہ اور علامت جر کسرہ ہے۔

لَنْ: حرف ناصب ہےاورمبنی برسکون ہے۔

یرتقی: فعل مضارع منصوب ہے فتحہ لفظی کے ساتھ۔
الحسودُ: فاعل مرفوع ہے ضمہ لفظی کے ساتھ۔
یَصْفُو: فعل مضارع مرفوع واوٗ پر ضمہ تقدیری کے ساتھ۔
اَلْجَوُّ: فاعل مرفوع ہے واوٗ پر ضمہ لفظی کے ساتھ
لَمْ: حرف جازم ہے مبنی بر سکون ہے۔
تَغْلِ: فعل مضارع مجزوم ہے آخر سے حرف علت یاء کے حذف کی وجہ سے۔
اَلْقِدْرُ: فاعل مرفوع ہے آخر میں ضمہ لفظی کے ساتھ۔

۞۞۞

اَلْاِسْمُ الْمُعْتَلُ الآخِرُ

(اسم معتل الآخر کا بیان)

(۱) اَلْمَقْصُوْرُ وَاَحْوَالُ اِعْرَابِهٖ

اسم مقصور اور اس اعراب کے احوال کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱)	نَجَا الْفَتَى مِنَ الْغَرَقِ	نوجوان ڈوبنے سے بچ گیا
(۲)	ضَاعَتِ الْعَصَا	لاٹھی ضائع ہوگئی
(۳)	نَالَنِى الْأَذَى	مجھے تکلیف پہنچی
(۴)	شَمِتَ بِىَ الْعِدَا	مجھ پر دشمن ہنسے
(۱)	نَجيْتُ الْفَتَى مِنَ الْغَرَقِ	میں نے نوجوان کو ڈوبنے سے بچایا
(۲)	اَضَعْتُ الْعَصَا	میں نے لاٹھی ضائع کی۔
(۳)	مَنَعْتُ الْأَذَى	میں نے تکلیف کو روکا
(۴)	لَاتُشْمِتْ بِىَ الْعِدَا	دشمنوں کو مجھ پر مت ہنساؤ
(۱)	رَضِيْتُ عَنِ الْفَتَى	میں نوجوان سے راضی ہوگیا
(۲)	اِتَّكَأْتُ عَلَى الْعَصَا	میں نے لاٹھی پر ٹیک لگائی
(۳)	سَلِمْتُ مِنَ الْأَذَى	میں تکلیف سے محفوظ رہا
(۴)	اِنْتَصَرْتُ عَلَى الْعِدَا	میں دشمنوں پر غالب آگیا۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْكَلِمَاتُ: اَلْفَتَى، وَالْعَصَا وَالْأَذٰى وَالْعِدَا فِى الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ كُلُّهَا اَسْمَاءٌ مُعْرَبَةٌ وَفِى آخِرِ كُلٍّ مِنْهَا اَلِفٌ ثَابِتَةٌ، هٰذِهِ الْاَسْمَاءُ وَمَا شَابَهَهَا مِنْ كُلِّ مَاهُوَ مُعْرَبٌ آخِرُهٗ اَلِفٌ لَازِمَةٌ، وَتُسَمَّى بِالْاَسْمَاءِ

الْمَقْصُوْرَةِ۔

دی گئی مثالوں میں الفتی، العصاء، الاذٰی اور العدا سارے کلمات اسم معرب ہیں اور ہر ایک کے آخر میں الف ثابت ہے یہ اسما اور جو ان کے مشابہہ ہو، ہر وہ اسم کہ جو کہ معرب ہو اس کے آخر میں الف لازم ہو تو اس وقت ان اسما کا نام رکھا جاتا ہے اسمائے مقصورہ۔

وَاِذَا تَامَّلْتَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءَ وَجَدْتَهَا فِي الْقِسْمِ الْاَوَّلِ مَرْفُوْعَةً لِاَنَّ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهَا يَقَعُ فَاعِلاً، وَفِي الْقِسْمِ الثَّانِي مَنْصُوْبَةً لِاَنَّ كُلًّا مِّنْهَا مَفْعُوْلٌ بِهٖ، وَفِي الْقِسْمِ الثَّالِثِ مَجْرُوْرَةً بِحَرْفِ جَرٍّ۔ فَمَا عَلَامَاتُ الرَّفْعِ وَالنَّصْبِ وَالْجَرِّ فِيهَا؟ نَحْنُ نَعْلَمُ اَنَّ الْعَلَامَاتَ الْاَصْلِيَةَ لِلرَّفْعِ وَالنَّصْبِ وَالْجَرِّ هِيَ الضَّمَّةُ وَالْفَتْحَةُ وَالْكَسْرَةُ وَلٰكِنَّنَا هُنَا لَانَرىٰ اَثْراً لِلضَّمِّ اَوِالْفَتْحِ اَوِالْكَسْرِ فَمَا سَبَبُ ذَالِكَ؟ السَّبَبُ اَنَّ آخِرَ كُلِّ كَلِمَةٍ مِنْ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ اَلِفٌ، وَالْاَلِفُ يَتَعَذَّرُ تَحْرِيْكُهَا، وَلِذَالِكَ بَقِيَتْ سَاكِنَةً وَقُدِّرَتْ عَلَيْهَا الضَّمَّةُ وَفِي حَالَةِ الرَّفْعِ وَالْفَتْحَةِ فِي حَالَتِ النَّصَبِ، وَالْكَسْرَةِ فِي حَالَةِ الْجَرِّ۔

اور جب تو ان اسماء میں پہلی قسم کے اندر غور کرے گا تو پائے گا پہلی قسم میں ان کو اسم اس لئے کہ ان میں سے ہر ایک فاعل ہے اور دوسری قسم میں ان کو منصوب اس لئے کہ ان میں سے ہر ایک مفعول بہ ہے اور تیسری قسم میں مجرور حرف جر کی وجہ سے۔ پس ان کی رفع، نصب اور جر کی کیا علامات ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ بے شک اصلی علامت رفع، نصب اور جر کے لئے ضمہ، فتحہ اور کسرہ ہیں۔ اور لیکن یہاں ضمہ یا فتحہ یا کسرہ کا سبب نہیں دیکھتے ہیں پس اسی کا سبب کہنا ہے۔ بے شک ہر کلمہ کا سبب ان کلمات میں سے الف اور الف متحرک ہونے سے متعذر ہے اور اسی وجہ سے وہ سکون کی حالت میں باقی ہے، اس میں رفع کی حالت میں ضمہ اور نصب کی حالت میں فتحہ اور جر کی حالت میں کسرہ مقدر

ہوتا ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ (قواعد)

(۳۹) اَلْمَقْصُوْرُ هُوَ كُلُّ اِسْمٍ مُعْرَبٍ آخِرُهٗ اَلِفٌ لَازِمَةٌ۔

اسم مقصور ہر وہ اسم معرب اسم ہے کہ جس کے آخری میں الف لازمی ہو۔

(۴۰) تُقَدَّرُ عَلٰى آخِرِ الْمَقْصُوْرِ حَرَكَاتُ الْاَعْرَابِ الثَّلَاثُ

اسم مقصور کے آخر میں تینوں حرکتیں تینوں اعراب کی مقدر ہوتی ہیں۔

تمرينات (مشقیں)

التمرين ۱ (مشق نمبر۱)

عَيِّنِ الْاَسْمَاءَ الْمَقْصُوْرَةَ فِي الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ

آنے والی عبارت میں سے اسمائے مقصورہ کی تعیین کریں۔

(۱) يُفَضِّلُ بَعْضُ النَّاسِ سُكْنٰى الْقُرٰى عَلٰى سُكْنَى الْمُدُنِ

(۲) فِي حُلْوَانَ مُسْتَشْفَى الْاَمْرَاضِ الرِّئَتَيْنِ

(۳) اَلْخَرِبَاتُ مَاْوَى الْبُوْمِ وَالْغِرْبَانَ

(۴) مِنَ طَلَبَ الْعُلٰى سَهِرَ اللَّيَالِي

(۵) اَلْاِقْتِصَادُ سَبِيْلُ الْغِنٰى

(۶) اِشْتَرَى الْقَصَّابُ ثَلَاثَ مُدًى

حل اسمائے مقصورہ کی تعیین

اَلْقُرٰى، مَاْوٰى، اَلْغِنٰى، مُسْتَشْفٰى، اَلْعُلٰى، مُدًى

التمرين ۲ (مشق نمبر۲)

ضَعِ الْاَسْمَاءَ الْآتِيَةَ فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ، بِحَيْثُ يَكُوْنُ كُلٌّ مِنْهَا فَاعِلًا، مَرَّةً مَفْعُوْلًا بِهٖ وَمَرَّةً مَجْرُوْرًا بِحَرُوْفِ جرٍ، اَلْهُدٰى، اَلذِّكْرٰى، اَلْمِنٰى، اَلرِّضَا، اَلْقُرٰى

آنے والے اسماء کو جملہ مفیدہ میں اس طرح رکھیں کہ ان میں ہر ایک ایک مرتبہ فاعل دوسری مرتبہ مفعول اور تیسری مرتبہ مجرور ہو حرف جر کی وجہ سے۔

حل دیئے گئے اسماء کا جملہ مفیدہ میں استعمال:

(۱) اَلْاِسْلَامُ کُلُّهٗ الْهُدٰی

(۲) فَمَنْ تَبِعَ هُدٰیَ فَلَاخَوْفٌ عَلَيْهِم

(۳) مَنْ اَعْرَضَ عَنِ الْهُدٰی فَقَدْ ضَلَّ

(۱) يَاخَالِدُ ذَكِّرْ اِنْ تَنْفَعُكَ الذِّكْرٰی

(۲) ذَكَرَ وَاعِظُ الذِّكْرٰی لٰكِنَ النَّاسَ لَايَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا

(۳) اَنْذِرِ النَّاسَ بِالذِّكْرٰی۔

(۱) جَاءَتِ الْمُنٰی وَلٰكِنْ لَمْ اُكْمِلْهَا

(۲) اَمْلَكْتُ الْمُنٰی دَهَا اَعْوَجَتْنِيْ

(۳) رَكِبْتُ عَلَی الْمُنٰی وَبَعُدْتُ مَنِ الْحَقِّ

(۱) هَلْ بَلَغَكَ الرِّضَا مِنْ اَبِيْكَ

(۲) اِنَّ اللّٰهَ يَرَی رِضَاهُ فِي اِتِّبَاعِ دِيْنِهٖ

(۳) فَرِحَتْ فَاطِمَةُ بِالرِّضَا

(۱) اُنْزِلُوْا مِنَ الرُّكُوْبِ قَدْجَاءَتِ الْقُرٰی

(۲) رَاَيْتُ الْقُرٰی فِي السَّنَةِ الْمَاضِيَةِ

(۳) مَتٰی خَرَجْتَ مِنَ الْقُرٰی

التمرين ۳ (مشق نمبر۳)

(۱) اِيْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ اِسْمِيَةٍ اَلْمُبْتَدَاءُ فِي كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مَقْصُوْرٌ

تین جملے مفیدہ اسمیہ ایسے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک میں اسم مقصور مبتداء بن رہا ہو۔

(۱) مُوْسٰی كَلِيْمُ اللّٰهِ، عِيْسٰی رُوْحُ اللّٰهِ، اَلْقُصْوٰی نَاقَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۳) اِيْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ فِعْلِيَةٍ الْفَاعِلُ فِي كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مَقْصُوْرٌ۔
ایسے تین جملے فعلیہ بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک میں فاعل اسم مقصور ہو۔

حل:

فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى، عَبَسَ وَتَوَلّٰى اَنْ جَاءَهُ الْاَعْمٰى
خَرَجَ الْفَتٰى مِنَ الْبَيْتِ

(۴) اِيْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ فِعْلِيَةٍ الْمَفْعُوْلُ بِهٖ فِي كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مَقْصُوْرٌ۔
تین جملے ایسے بنائیے کہ جس میں مفعول بہ اسم مقصور ہو۔

حل:

ضَرَبَ زَيْدٌ عِيْسٰى اَكَلَ خَالِدٌ الْكُمَّثْرٰى
رَاَيْتُ الْاَعْمٰى فِي السُّوْقِ

التمرين ۴ (مشق نمبر۴)

(ا) نموذج: نمونہ

سَقَطَ النَّدٰى عَلَى الْاَزْهَارِ شبنم پھولوں پر پڑی

سَقَطَ: فعل ماضی مبنی برفتحہ۔

النَّدٰى: فاعل مرفوع ساتھ ضمہ مقررہ کے الف پر

عَلٰى: حرف جار مبنی برسکون۔

الْاَزْهَارِ: مجرور ہے حرف جر کی علی وجہ سے اور جر کی علامت کسرہ ہے۔

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ آنے والے جملوں کا اعراب بتائیں۔

(۱) لَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى

لَا: حرف نہی جازم فعل ہے مبنی برسکون

تَتَّبِعْ: مجزوم ہے لائے نہی جازم کی وجہ سے

الهَوىٰ: مفعول بہ منصوب الف تقدیری کے ساتھ

(۲) اَلْفَوْضٰی مُفْسِدَةٌ لِلْاَعْمَالِ

اَلْفَوْضٰی: مرفوع مبتدا ہونے کی وجہ سے اس کا ضمہ الف تقدیری کے ساتھ ہے۔

مُفْسِدَةٌ: مرفوع لفظا خبر ہے۔

لام: حرف جر مبنی بر کسر ہے۔

اعمال: مجرور لفظا ہے علامت جر کسرہ ہے لام کی وجہ سے

اَلْحَمِيَّةُ نَافِعَةٌ لِلْمَرْضٰی

اَلْحَمِيَّةُ: مرفوع لفظا ہے مبتداء ہونے کی وجہ سے علامت رفع ضمہ ہے۔

نافِعَة: مرفوع لفظا ہے مبتداء ہونے کی وجہ سے علامت رفع ضمہ ہے۔

لِ: لام حرف جر ہے مبنی بر کسر ہے۔

مرضی: مجرور حرف جر لام کی وجہ سے علامت جر کسرہ تقدیری ہے۔

○○○

۲۔ اَلْمَنْقُوْصُ وَأَحْوَالُ اِعْرَابِهٖ

(اسم منقوص اور اس کے اعراب کے احوال)

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱)	فَرَّ الْجَانِی	مجرم بھاگا
(۲)	عَدَلَ الْقَاضِی	قاضی نے انصاف کیا
(۳)	نَادَی الْمُنَادِی	پکارنے والے نے پکارا
(۴)	یَنْدَمُ الْبَاغِی	باغی شرمندہ ہوتا ہے۔
(۱)	حَبَسْتُ الْجَانِیَ	میں نے مجرم کو قید کیا۔
(۲)	نَحْتَرِمُ الْقَاضِیَ	ہم قاضی کا احترام کرتے ہیں۔
(۳)	سَمِعْتُ الْمُنَادِیَ	میں نے پکارنے والے کو سنا
(۴)	یَکْرَهُ النَّاسُ الْبَاغِیَ	لوگ باغی کو پسند نہیں کرتے ہیں۔
(۱)	نَظَرْتُ اِلَی الْجَانِی	میں نے مجرم کی طرف دیکھا
(۲)	قُمْنَا اِجْلَالاً لِلْقَاضِیْ	ہم قاضی کے احترام کیلئے کھڑے ہوئے
(۳)	اَصْغَیْتُ اِلَی الْمُنَادِیْ	میں نے پکارنے والے کی طرف توجہ کی
(۴)	عَلَی الْبَاغِی تَدُوْرُ الدَّوَائِرُ	باغی پر زمانے کی مصیبتیں ٹوٹتی ہیں

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْکَلِمَاتُ: اَلْجَانِی وَالْقَاضِی، وَالْمُنَادِی وَالْبَاغِی کُلُّهَا اَسْمَاءٌ مُعْرَبَةٌ وَفِی آخِرِ کُلٍّ مِّنْهَا یَاءٌ ثَابِتَةٌ مَکْسُوْرٌ مَا قَبْلَهَا، هٰذِهِ الْاَسْمَاءُ وَمَا شَابَهَهَا سُمِّیَ بِالْاَسْمَاءِ الْمَنْقُوْصَةِ

الجانی، القاضی، المنادی اور الباغی یہ سارے کلمات اسمائے معربہ ہیں اور ان میں سے ہر ایک کے آخر میں یاء ماقبل مسکور ہے۔ یہ اسما اور جو ان کے مشابہ

ہوان کا نام رکھا جاتا ہے اسمائے منقوصہ۔

وَإِذَا تَأَمَّلْنَا هٰذِهِ الْأَسْمَاءَ وَجَدْنَاهَا فِي الْقِسْمِ الْأَوَّلِ مَرْفُوْعَةً، لِأَنَّ كُلًّا مِّنْهَا يَقَعُ فَاعِلاً، وَفِي الْقِسْمِ الثَّانِي مَنْصُوْبَةً لِأَنَّ كُلًّا مِّنْهَا يَقَعُ مَفْعُوْلاً بِهِ وَفِي الْقِسْمِ الثَّالِثِ مَجْرُوْرَةً بِحَرْفِ جَرٍّ، وَلٰكِنَّنَا لَانَرىٰ هُنَا مِنْ عَلَامَاتِ الْإِعْرَابِ سِوَى الْفَتْحَةِ الَّتِيْ هِيَ عَلَامَةُ النَّصَبِ، فَمَا السَّبَبُ فِي ظُهُوْرِ عَلَامَةِ النَّصَبِ وَحْدَهَا وَاخْتِفَاءُ عَلَامَتَي الرَّفْعِ وَالْجَرِّ؟ اَلسَّبَبُ فِي ذَالِكَ اَنَّ آخِرَ كُلِّ كَلِمَةٍ مِنْ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ يَاءٌ، وَالْيَاءُ يَخِفُّ ظُهُوْرُ الْفَتْحَةِ عَلَيْهَا، وَيَثْقِلُ ظُهُوْرُ كُلٍّ مِنَ الضَّمَّةِ وَالْكَسْرَةِ وَلِذٰلِكَ تُنْصَبُ هٰذِهِ الْأَسْمَاءُ بِفَتْحَةٍ ظَاهِرَةٍ وَتُرْفَعُ وَتُجَرُّ بِضَمَّةٍ وَكَسْرَةٍ مُقَدَّرَتَيْنِ عَلَى الْيَاءِ۔

اور جب ہم ان اسماء میں غور کرتے ہیں تو ہم پہلی قسم میں مرفوع پاتے ہیں اس لئے کہ ان میں سے ہر ایک فاعل واقع ہو رہا ہے اور دوسری قسم کو منصوب اس لئے کہ وہ مفعول بہ واقع ہو رہا ہے اور تیسری قسم میں حرف جر کی وجہ سے مجرور ہے اور لیکن ہم یہاں کوئی اعراب کی علامت نہیں دیکھتے سوائے فتحہ کے جو کہ نصب کی علامت ہے پس کیا سبب ہے نصب کی علامت کے ظاہر ہونے کا اکیلا اور رفع اور جر دو علامتوں کے مخفی ہونے کا اس میں سبب یہ ہے کہ بیشک ان کلمات میں سے ہر کلمہ کا آخر یاء ہے اور یاء پر فتحہ کا ظاہر ہونا خفیف ہے اور رفع اور جر کا ظاہر ہونا اس پر ثقیل ہے اسی وجہ سے ان اسماء میں نصب لفظی طور پر ظاہر ہوتا ہے اور رفع اور ضمہ دونوں یاء پر مقدر ہوتے ہیں۔

اَلْقَوَاعِدُ (قواعد)

(۴۱) اَلْمَنْقُوْصُ هُوَ كُلُّ اِسْمٍ مُعْرَبٍ آخِرُهُ يَاءٌ لَازِمَةٌ مَكْسُوْرٌ مَاقَبْلَهَا

اسم منقوص ہر وہ اسم معرب ہے کہ جس کا آخر یاء لازمہ ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو۔

(۴۲) تُقَدَّرُ الضَّمَّةُ وَالْكَسْرَةُ عَلٰى آخِرِ الْمَنْقُوْصِ فِي حَالَتَيِ الرَّفْعِ وَالْجَرِّ

اَمَّا النِّصْفُ فَيَكُوْنُ بِفَتْحَةٍ ظَاهِرَةٍ عَلَى الآخِرِ

اسم منقوص کے آخر میں حالت رفع اور جر دونوں میں رفع ضمہ اور کسرہ مقدر ہوتے ہیں۔ بہرحال نصب آخر پر فتحہ کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے۔

تمرینات (مشقیں)

التمرین ۱ (مشق نمبر۱)

عَيِّنِ الْاَسْمَاءَ الْمَنْقُوْصَةَ فِى الْعِبَارَاتِ الآتِيَةِ

آنے والی عبارت میں سے اسمائے منقوصہ کو الگ الگ کریں۔

(۱) تَكْثُرُ فِى الرِّيْفِ الْمَرَاعِي الْخِصْبَةُ

(۲) تَكْثُرُ الاَفَاعِي فِى صَعِيْدِ مِصْرَ

(۳) بِالرَّاعِي تَصْلُحُ الرَّعِيَّةُ

(۴) يَعْذُرُ السَّاهِي اَوِ النَّاسِيْ اِذَا اَخْطَأَ، وَلاَ عُذْرَ لِلْمُتَمَادِي فِى الذَّنْبِ

(۵) اَلْغَرَضُ السَّامِي مِنَ الْحَيَاةِ اَنْ تَعِيْشَ سَعِيْدًا

(۶) لاَ يَأْمَنُ الْاِنْسَانُ عَوَادِي الزَّمَانِ

حل اسمائے منقوصہ کی تعیین:

(۱) اَلْمَرَاعِي: چراگاہیں (۲) الافاعی: سانپ (۳) الراعی: چرواہا

(۴) الساهی: الناسی المتمادی: غافل، بھولنے والے، ضدی

(۵) السامی: بلند (۶) عوادی: گردشیں۔

التمرین ۲ (مشق نمبر۲)

ضَعِ الْاَسْمَاءَ الْآتِيَةَ فِى جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ بِحَيْثُ يَكُوْنُ كُلٌّ مِنْهَا مَرَّةً فَاعِلاً، وَمَرَّةً مَفْعُوْلاً بِهٖ وَمَرَّةً مَجْرُوْرًا بِحَرْفِ جَرٍّ۔

اَللَّيَالِي، اَلدَّاعِي، اَلْمُصَلِّي، اَلْمَعَالِي، اَلْمَبَانِي

حل دیئے گئے کلمات کا استعمال:

(۱) ذَهَبَتِ اللَّيَالِي الْبَيْضَاءُ (۲) اَمْضَيْتُ لَيَالِيَ فِي مُلْتَانَ
(۳) اَجْتَهِدُ لِلْاِمْتِحَانِ فِي اللَّيَالِي
(۱) جَاءَ دَاعٍ فِي الْمَدْرَسَةِ (۲) سَمِعْتُ الدَّاعِيَ فِي الْمَسْجِدِ
(۳) لَابُدَّ اَنْ يَكُوْنَ فِي الدَّاعِي صِفَاتُ الْمُتَحَمِّلِيْنَ
(۱) صَلَّى الْمُصَلِّي فِي الْمُصَلّٰى (۲) رَاَيْتُ الْمُصَلِّيَ بَاكِيًا فِي صَلٰوتِهٖ
(۳) هَلْ مَرَرْتَ بِالْمُصَلِّي يَوْمَ الْاَمْسِ
(۱) ذَهَبَتِ الْمَعَالِي عَنْ كُلِّ الْكَسْلَانِ (۲) اَطْلُبُ فِي الدُّعَاءِ مِنَ اللّٰهِ الْمَعَالِيَ
(۳) اَلشَّهِيْدُ يَكُوْنُ عَلَى الْمَعَالِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ
(۱) تُكْتَسَبُ الْمَبَانِي الْخَيْرَاتِ (۲) اِرْتَفَعَ الْبِنَاءُ مَبَانِي الْمَدْرَسَةِ
(۳) اَلْاَخْلَاقُ الْعَالِيَةُ تُنْبِتُ الْمَبَانِي

التمرين ۳ (مشق نمبر۳)

(۱) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ اِسْمِيَةٍ اَلْمُبْتَدَاءُ فِي كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مَنْقُوْصٌ

تین ایسے اسمیہ جملے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک میں اسم منقوص مبتداء بن رہا ہو۔

حل:

(۱) اَلْقَاضِيْ يَحْكُمُ بِالْعَدْلِ (۲) اَلسَّاهِي عَنِ الصَّوْمِ مَعْفُوٌّ
(۳) اَلْمُصَلِّي نَامَ فِي الْمُصَلّٰى بَعْدَ صَلَاةِ الْعِيْدِ

(۲) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِعْلِيَةٍ اَلْفَاعِلُ فِي كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مَنْقُوْصٌ

تین ایسے فعلیہ جملے بنائیں کہ ان میں فاعل اسم منقوص ہو۔

حل:

(۱) جَاءَنِي الْقَاضِي (۲) يَدْعُوْ الدَّاعِي النَّاسَ اِلَى الْمَسْجِدِ
(۳) خَرَجَ الْغَازِي مِنَ الْمَسْجِدِ بَعْدَ الصَّلَاةِ

(۲) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِعلِيةٍ اَلْمَفْعُوْلُ بِهٖ فِي كُلٍّ مِّنْهَا اِسْمٌ مَنْقُوْصٌ
تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں اسم منقوص مفعول بہ ہو۔

(۱) قَتَلْتُ الْاَفَاعِيَ (۲) اَطْعَمْتُ الرَّاعِيَ
(۳) رَاَيْتُ السَّاعِيَ فِي السُّوْقِ

(۴) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ خَبَرُ كَانَ فِي كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مَنْقُوْصٌ۔
تین جملے ایسے بنائیے کہ ہرایک میں اسم منقوص کان کی خبر ہو۔

(۱) كَانَ خَالِدٌ رَاعِيَ الْجَمَلِ (۲) كَانَ زَيْدٌ سَاعِيَ بَلَدِهٖ
(۳) كَانَ بِلَالٌ مُنَادِيَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

التمرين ۴ (مشق نمبر۴)

هَاتِ اِسْمًا منقوصاً مِنْ كُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ، ثُمَّ ضَعْهُ فِي جُمْلَةٍ مُفِيْدَةٍ۔ سَعَى، شَفَى، رَضِيَ، هَدَى
دیئے گئے افعال میں سے ہر فعل سے اسم منقوص لائیے اور پھر اس کو جملہ مفیدہ میں استعمال کریں۔

حل:

دیئے گئے افعال کا اسمائے منقوص کی صورت میں جملہ مفیدہ میں استعمال

(۱) اَلسَّاعِي فِي الْخَيْرِ خَيْرٌ مِنَ الْمُعْرِضِ عَنِ الْخَيْرِ۔
(۲) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الشَّافِي اِشْفِ لَنَا۔
(۳) هٰذا وَلَدٌ رَاضٍ عَنْهُ اَبِيْهِ
(۴) كَانَ نَبِيُّنَا هَادِيًا اِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ۔

التمرين ۵ (مشق نمبر۵)

(أ) نموذج: نمونہ
(۱) الرَّجُلُ الْقَاسِيُ مَكْرُوْهٌ

الرَّجُلُ: مبتداء ہے رفوع ہے ساتھ ضمہ کے۔
اَلْقَاسِیُ: صفت مرفوع ساتھ ضمہ تقدیری کے یاء پر
مَکْرُوْہٌ: مبتداء کی خبر ہے مرفوع ہے ضمہ کے ساتھ
(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الآتِیَۃَ
آنے والے جملوں کا اعراب بتائیں۔
(۱) یَصْعَبُ السَفَرُ فِی الصَّحارٰی
ریگستانوں میں سفر کرنا مشکل ہوتا ہے۔
(۲) تَبْلُغُ الطَّیَارَاتُ الْمَکَانَ الْقَاصِیَ فِی وَقْتٍ قَصِیْرٍ۔
طیارے دور کی جگہوں میں تھوڑی سی دیر میں پہنچ جاتے ہیں۔
(۳) الْوَادِیُ خَصِیْبٌ، وادی سرسبز ہے۔

حل:

یَصْعَبُ: فعل مضارع مرفوع لفظا السَوُ منصوب لفظا مفعول بہ
فِی حرف جار مبنی بر سکون الصَّحَارٰی مجرور کسرہ تقدیری کے ساتھ
(۲) تَبْلَغُ: فصل مضارع مرفوع لفظا ساتھ ضمہ کے۔
الطیاراتُ: مرفوع لفظا فاعل المکانَ: منصوب لفظا موصوف
اَلْقَاصِیَ: منصوب لفظ صفت فِی: حرف جر مبنی بر سکون
وَقْتٍ: مجرور لفظا موصوف قَصِیْرٍ: مجرور لفظاً صفت
(۳) الْوَادِی: مرفوع تقدیراً مبتداء رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ۔
خَصِیْبٌ: مرفوع لفظاً خبر: رفع ضمہ لفظی کے ساتھ۔

○○○

نَصْبُ الْمُضَارِعِ بِاَنِ الْمُضْمِرَةِ

اَنْ مضمرہ کی وجہ سے مضارع کا نصب

(۱) بعد لام التعلیل

اَلْاَمْثِلَةُ: مثالیں

(۱) جَلَسْتُ لِاَسْتَرِيْحَ — میں بیٹھا تاکہ آرام کروں۔

(۲) حَضَرْتُ لِاَعُوْدَ الْمَرِيْضَ — میں حاضر ہوا تاکہ مریض کی عیادت کروں

(۳) يَجْتَهِدُ الطَّالِبُ لِيَنْجَحَ — طالب علم محنت کرتا ہے تاکہ وہ کامیاب ہوجائے۔

(۴) بَنَيْتُ بَيْتًا لِاَسْكُنَ فِيْهِ — میں نے گھر بنایا تاکہ اس میں رہائش اختیار کروں۔

(۱) جَلَسْتُ لِاَنْ اَسْتَرِيْحَ — میں بیٹھا تاکہ آرام کروں۔

(۲) حَضَرْتُ لِاَنْ اَعُوْدَ الْمَرِيْضَ — میں حاضر ہوا کہ مرض کی عیادت کروں۔

(۳) يَجْتَهِدُ الطَّالِبُ لِاَنْ يَنْجَحَ — طالب علم محنت کرتا ہے تاکہ وہ کامیاب ہوجائے

(۴) بَنَيْتُ بَيْتًا لِاَنْ اَسْكُنَ فِيْهِ — میں نے گھر بنایا تاکہ اس میں رہائش اختیار کروں

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اُنْظُرْ اِلَى الْاَفْعَالِ الْمُضَارِعَةِ فِي اَمْثِلَةِ الْقِسْمِ الْاَوَّلِ، تَجِدُ كُلًّا مِنْهَا مَسْبُوْقًا بِلَامٍ تُفِيْدُ اَنَّ مَا بَعْدَهَا عِلَّةٌ وَسَبَبٌ فِي حُصُوْلِ مَاقَبْلَهَا فَالْاِسْتِرَاحَةُ عِلَّةٌ وَسَبَبٌ فِي الْجُلُوْسِ، وَعِيَادَةُ الْمَرِيْضِ عِلَّةٌ فِي الْحُضُوْرِ وَهَلُمَّ جَرًّا، وَمِنْ اَجْلِ ذَالِكَ تُسَمّٰى هٰذِهِ اللَّامُ لَامَ التَّعْلِيْلِ۔

آپ پہلی قسم کی مثالوں میں فعل مضارع کی طرف نظر کریں تو آپ ہر فعل کو ایسے لام کے بعد پائیں گے کہ جو اس بات کا فائدہ دیتا ہے کہ جو اس کے بعد

میں ہے وہ علت اور سبب ہے اس چیز کے لئے جو کہ اس سے پہلے ہے۔ پس آرام کرنا علت اور سبب ہے بیٹھنے میں اور مریض کی عیادت کرنا علت ہے حاضر ہونے میں۔ اس طرح آخر تک جاری ہے اس وجہ سے اس لام کا نام لام تعلیل (لام کَیْ) رکھا جاتا ہے۔

وَاِذَا تَاَمَّلْتَ آخِرَ الْفِعْلِ الْمُضَارِعِ بَعْدَ هٰذِهِ اللَّامِ فِي اَمْثِلَةِ الْقِسْمِ الْاَوَّلِ تَجِدُهُ مَنْصُوْبًا فَمَا الَّذِي نَصَبَهُ؟ الَّذِيْ نَعْرِفُهُ اَنَّ نَصْبَ الْمُضَارِعِ لَايَكُوْنُ اِلَّا بِاَحَدِ حُرُوْفٍ اَرْبَعَةٍ، هي اَنْ ولَنْ وَاِذَنْ وكَيْ۔ وَبِمَاانَّهُ، لَايُوْجَدُ فِي هٰذِهِ الْاَمْثِلَةِ نَاصِبٌ ظَاهِرٌ مِنْ هٰذِهِ النَوَاصِبِ الْاَرْبَعَةِ، لم يَكُنْ هُنَاكَ مَفَرٌّ مِنْ اِضْمَارِ وَاحِدٍ مِنْهَا فِي كُلِّ مِثَالٍ۔ فَمَا هُوَ ذَالِكَ النَاصِبُ الَّذِيْ نُضْمِرُهُ اَوْ نُقَدِّرُهُ؟ لِمَعْرِفَةِ ذَالِكَ نَنْظُرُ اِلٰى اَمْثِلَةِ الْقِسْمِ الثَّانِي، فَنجدُ اَنَّ هَذِهِ الْاَفْعَالَ نَفْسَهَا مَسْبُوْقَةٌ بِلَامِ التَعْلِيْلِ وَمَنْصُوْبَةٌ بِاَنْ الظَاهِرَةِ، وَهٰذَا دَلِيْلٌ عَلٰى اَنَّ "اَنْ" هِيَ الَّتِي تُضْمَرُ اَوْ تُقَدَّرُ بَعْدَ الَّامِ فِي اَمْثِلَةِ الْقِسْمِ الْاَوَّلِ۔

جب آپ پہلی قسم کی مثالوں میں اس لام کے بعد فعل مضارع کے آخر میں غور کرتے ہیں تو آپ اس کو منصوب پاتے ہیں۔ پس کون سی چیز ہے کہ جو فعل مضارع کو نصب دے رہی ہے وہ چیز جس کو ہم پہچانتے ہیں کہ مضارع کا نصب ان چار حروف کے علاوہ کسی سے نہیں ہوتا وہ چار حروف یہ ہیں۔ اَنْ، لَنْ، اِذَنْ اور کَیْ۔ اسی وجہ سے ان مثالوں میں ان چاروں حروف نواصب کی وجہ سے کوئی ظاہری ناصب نہیں پایا جاتا۔ وہاں پر کوئی جگہ نہیں ان میں کسی ایک کو پوشیدہ کرنے کی ہر مثال میں۔ پھر کیا سبب ہے جو نصب دیتا ہے اور جس کو ہم پوشیدہ یا مقدر رکھتے ہیں۔ اس کی پہچان کیلئے ہم دوسری قسم کی کئی مثالوں کی طرف غور کرتے ہیں تو پس ہم ان افعال کو بذات خود لام تعلیل کے بعد پاتے ہیں اور ان ظاہرہ کے ساتھ منصوب ہے اور یہی دلیل ہے اس بات کی کہ بے

شک اَنْ جو ہے وہ پوشیدہ یا مقدر ہے جو پہلی قسم کی مثالوں میں لام کے بعد ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ (قواعد)

(۴۳) يُنْصَبُ الْفِعْلُ الْمُضَارِعُ بِاَنْ مُضْمَرَةً جَوَازًا بَعْدَ لَامِ التَّعْلِيْلِ۔

فعل مضارع کو لام تعلیل کے بعد اَن پوشیدہ کے ساتھ نصب دیا جاتا ہے جوازاً۔

○○○

(۲) بَعْدَ لَامِ الْجُحُوْدِ

(لام انکاری کے بعد اَنْ کا بیان)

(۱) مَا كَانَ الصَّدِيْقُ لِيَخُوْنَ صَدِيْقَهٗ

دوست کیلئے مناسب نہیں کہ وہ اپنے دوست کی خیانت کرے۔

(۲) مَا كَانَتِ الطُّيُوْرُ لِتُسْجَنَ فِي الْاَقْفَاصِ

پرندوں کیلئے یہ مناسب نہیں کہ ان پنجروں میں قید کیا جائے۔

(۳) لَمْ يَكُنِ الشُّرْطِيُّ لِيَسْرِقَ   سپاہی کیلئے یہ مناسب نہیں کہ وہ چوری کرے

(۴) لَمْ اَكُنْ لِأُوَافِقَ الْاَشْرَارَ

میرے لئے یہ مناسب نہیں کہ میں شریر لوگوں کا ساتھ اپناؤں

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اُنْظُرْ اِلَى الْاَفْعَالِ الْمُضَارِعَةِ يَخُوْنَ وتُسْجَنَ وَيَسْرِقَ وَاُوَافِقَ فِي الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ تَجِدُ كُلًّا مِنْهَا مَقْرُوْنًا بِلَامٍ لَيْسَتْ هِيَ لَامُ التَّعْلِيْلِ السَّابِقَةِ لِاَنَّهَا لَا تُفِيْدُ اَنَّ مَابَعْدَهَا عِلَّةٌ فِي حُصُوْلِ مَا قَبْلَهَا، وَاِنَّمَا هِيَ لَامٌ اُخْرٰى اِذَا تَاَمَّلْتَهَا فِي كُلِّ الْاَمْثِلَةِ الَّتِي وَرَدَتْ فِيْهَا، وَجَدْتَهَا مَسْبُوْقَةً دَائِمًا بِكَانَ الْمَنْفِيَةِ وَمَا تَصَرَّفَ مِنْهَا، وَلِوُقُوْعِ هٰذِهِ اللَّامِ دَائِمًا بَعْدَ النَّفْيِ سُمِّيَتْ لَامُ النَّفْيِ اَوْ لَامُ الْجُحُوْدِ۔

گزشتہ مثالوں میں یخون، تُسْجَن یسرق اور ارافق فعل جو مضارع کی ہیں تو ان میں غور کرے تو ہر ایک کو لام کے ساتھ ملا ہوا پائے گا یہ گزشتہ لامِ تعلیل نہیں ہے اس لئے کہ یہ لام اپنے ماقبل کے حاصل ہونے کیلئے مابعد کے لیے علت بننے کا فائدہ نہیں دیتا۔ بہرحال یہ دوسرا لام ہے جب تو ان مثالوں میں غور کرے جو اس کے متعلق لائی گئی ہیں۔ تو اس لام کو ہمیشہ مسبوق پائے گا

منفی ہونے کی وجہ سے اور اس کے مشتقات جو کہ اس سے ہوں کے ان بعد پائے گا۔ اس لام کے ہمیشہ نفی کے بعد ہونے کی وجہ سے اس کا نام لام نفی یا لام جحو درکھا جاتا ہے۔

اِذَا تَأَمَّلْتَ اَوَاخِرَ الْاَفْعَالِ الْمُضَارِعَةِ بَعْدَ هٰذِهِ اللَّامِ فِي الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ، وَجَدْتَ كُلًّا مِّنْهَا مَنْصُوْبًا، وَلٰكِنَّكَ لَاتَجِدُ اَدَاةً مِنْ اَدَوَاتِ النَّصَبِ الَّتِي تَنْصِبُ الْمُضَارِعَ، وَاِذًا لَابُدَّ اَنْ يَكُوْنَ النَصَبُ بِحَرْفٍ مَحْذُوْفٍ مِنْ حُرُوْفِ النَّصَبِ وَلَا يُمْكِنُ اَنْ يَكُوْنَ هٰذَا الْحَرْفُ الْمَحْذُوْفُ هُوَ "اَنْ" لِاَنَّ الْمَعْنٰى لَايَسْتَقِيْمُ بِتَقْدِيْرِ غَيْرِهِ مِنَ النَوَاصِبِ۔ وَلَمَّا كَانَتْ"اَنْ" لَاتَظْهَرُ بَعْدَ لَامِ الْجَحُوْدِ كان اِضْمَارُهَا وَاجِبًا

جب تو گزشتہ مثالوں میں اس لام کے بعد فعل مضارع کے آخر میں توجہ کرے تو تو ان میں سے ہر فعل کو منصوب پائے گا لیکن تو فعل مضارع کو نصب دینے والے حروف میں سے کوئی حرف نہیں پائے گا۔ اور اس وقت ضروری طور پر یہ ہے کہ نصب حروف ناصبہ میں سے حرف مخدوف کی وجہ سے ہوتا ہے اور ضروری ہے کہ یہ حروف محذوف جو ہے وہ اَنْ ہے اس لئے حروف نواصب میں سے اس کو مقدر مانے بغیر معنی درست نہیں ہوتا اور جب اَنْ لام جحو د کے بعد ظاہر نہ تو اس کو پوشیدہ (مستتر) ماننا واجب تھا۔

اَلْقَاعِدَةُ: (قاعدہ)

(۴۴) يُنْصَبُ الْفِعْلُ الْمُضَارِعُ بِاَنْ مُضْمَرَةً وُجُوْبًا بَعْدَ لَامِ الْجُحُوْدِ

فعل مضارع کو لام جحد کے بعد ان مقدر کی وجہ سے نصب دینا واجب ہے۔

○○○

(۳) بَعْدَ اَوْ

(وہ مقام کہ جہاں او کے بعد ان مقدر ہوتا ہے)

اَلْاَمْثِلَۃُ: مثالیں:

(۱) اِسْتَمِعْ نُصْحَ الطَّبِيْبِ اَوْ يَتِمَّ شِفَاؤُكَ۔
تو طبیب کی نصیحتیں غور سے سن یہاں تک کہ تو مکمل طور پر شفایاب ہو جائے۔

(۲) تَحَبَّبْ اِلٰى اِخْوَانِكَ اَوْ تَنَالَ رِضَاهُمْ
اپنے بھائیوں سے محبت کر یہاں تک کہ تجھے ان کی خوشنودی حاصل ہو جائے۔

(۳) يُعَاقَبُ الْمُسِيْءُ اَوْ يَعْتَذِرَ
بدکار کو سزا دی جائے یہاں تک کہ وہ معذور کرے۔

(۴) يُحْرَمُ التِّلْمِيْذُ الْمُكَافَاَةَ اَوْ يَجْتَهِدَ
شاگرد کو بدلے سے محروم رکھا جائے گا مگر یہ کہ وہ محنت کرے۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْكَلِمَاتُ: يَتِمَّ وتَنَالَ ويَعْتَذِرَ وَيَجْتَهِدَ فِى الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ، كُلُّهَا اَفْعَالٌ مُضَارِعَةٌ، وَكُلٌّ مِنْهَا مَسْبُوْقٌ بِحَرْفٍ هُوَ اَوْ"

گزشتہ مثالوں میں يَتِمَّ، تَنَالَ، يَعْتَذِرَ، يَجْتَهِدَ سارے کے سارے کلمات افعال مضارعہ ہیں اور ان میں سے ہر ایک فعل جس حرف کے بعد ہے وہ حرف ''اَوْ'' ہے۔

وَاِذَا تَاَمَّلْنَا هٰذَا الْحَرُوْفَ فِى الْمِثَالَيْنِ الْاَوَّلَيْنِ وَجَدْنَاهُ بِمَعْنٰى "اِلٰى" لِاَنَّهُ يَصِحُّ اَنْ تَضَعَ "اِلٰى" فِى مَوْضِعِهٖ مَعَ اِسْتِقَامَةِ الْمَعْنٰى الْمَقْصُوْدِ، فَتَقُوْلُ اِسْتَمِعْ نُصْحَ الطَّبِيْبِ اِلٰى اَنْ يَتِمَّ شِفَاءُ كَ و

تَحَبَّبْ اِلٰی اِخْوَانِكَ اِلٰی اَنْ تَنَالَ رِضَاهُمْ وَاِذَا تَأَمَّلْنَاهُ فِي الْمِثَالَيْنِ الآخَرَيْنِ وَجَدْنَاهُ بِمَعْنٰی "اِلَّا" لِاَنَّهٗ يَصِحُّ اَنْ تَضَعَ "اِلَّا" فِي مَوْضِعِهٖ مَعَ اِسْتِقَامَةِ الْمَعْنٰی الْمَقْصُوْدِ، فَتَقُوْلُ يُعَاقَبُ الْمُسِيْئُ اِلَّا اَنْ يَعْتَذِرَ، وَيُحْرَمُ التِّلْمِيْذُ الْمُكَافَأَةَ اِلَّا اَنْ يَجْتَهِدَ۔

جب ہم نے پہلی دو مثالوں میں اس حرف پر غور کیا تو ہم نے اس کو اِلٰی کے معنیٰ میں پایا۔ اس لئے کہ اس مقام پر معنیٰ مقصودی کے پختہ ہونے کے صحیح یہ ہے کہ یہاں پر اِلٰی ہو پس تو کہے گا اِسْتَمِعْ نُصْحَ الطَّبِيْبِ اِلٰی اَنْ يَتِمَّ شِفَاءُكَ و تَحَبَّبْ اِلٰی اِخْوَانِكَ اِلٰی اَنْ تَنَالَ لِضَاهُمْ اور جب ہم اس کے متعلق دوسری دو مثالوں میں غور کرتے ہیں تو ہم اس کو اِلَّا کے معنیٰ میں پاتے ہیں۔ اس لئے اس جگہ پر معنیٰ مقصودی کے پختہ ہونے کے اِلَّا کا اس جگہ میں ہونا درست ہے پس تو کہے گا يُعَاقَبُ الْمُسِيْئُ اِلَّا اَنْ يَعْتَذِرَ، وَيُحْرَمُ التِّلْمِيْذُ الْمُكَافَأَةَ اِلَّا اَنْ يَجْتَهِدَ۔

وَاِذَا نَظَرْنَا اِلٰی اَوَاخِرِ الْاَفْعَالِ الْمُضَارِعَةِ بَعْدَ "اَوْ" هٰذِهٖ وَجَدْنَا مَنْصُوْبَةً مِنْ غَيْرِ اَنْ تَكُوْنَ مَسْبُوْقَةً بِاَدَوَاتِ نَصَبٍ ظَاهِرَةٍ وَاِذًا لَابُدَّ اَنْ يَكُوْنَ نَصَبُهَا بِنَاصِبٍ مُضْمَرٍ، وَلَا اَنْ يَكُوْنَ هٰذَا النَّاصِبُ الْمُضْمَرُ هُوَ "اَنْ" لِاَنَّ الْمَعْنٰی لَايَسْتَقِيْمُ بِتَقْدِيْرِ غَيْرِهَا مِنَ الْحُرُوْفِ النَّاصِبَةِ لِلْمُضَارِعِ وَلَمَّا كَانَتْ "اَنْ" لَاتَظْهَرُ قَبْلَ الْمُضَارِعِ الْمَسْبُوْقِ بِاَوْ هٰذِهٖ كَانَتْ وَاجِبَةَ الْاِضْمَارِ۔

جب ہم فعل مضارعہ کے آخر کی طرف توجہ کرتے ہیں او کے بعد تو ہم ان کو منصوب پاتے ہیں بغیر اس کے کہ ان افعال سے پہلے ظاہری طور پر کوئی حرف ناصب موجود ہو۔ اس وقت ضروری ہے کہ اس کا نصب ایسے ناصب کی وجہ سے ہو جو پوشیدہ ہو اور نہ یہ کہ یہ حرف ناصب پوشیدہ ہو وہ اَنْ ہے اس لئے کہ اس کے مقدر ماننے بغیر معنیٰ درست نہیں ہوتا ان حروف ناصبہ میں سے جو

مضارع کونصب دیتے ہیں۔اور جب یہ مضارع سے پہلے ظاہر نہ ہوتو اَوْ کے ساتھ تو اس کا پوشیدہ ہونا واجب ہوگا۔

اَلْقَوَاعِدُ (قواعد)

(۴۵) يُنْصَبُ الْمُضَارِعُ بِاَنْ مُضْمَرَةً وُجُوْبًا بَعْدَ "اَوْ" الَّتِيْ بِمَعْنٰى اِلٰى اَوْ اِلَّا۔

فعل مضارع کو ان مستترہ کے ساتھ وجوباً نصب دیا ہے/ اَوْ کے بعد جو کہ الیٰ یا اِلَّا کے معنیٰ میں ہوتا ہے۔

(۴)بعد حتّٰی (حتیٰ کے بعد اَنْ کا مقدر ہونا)

اَلْاَمْثِلَةُ مثلة: مثالیں

(۱) لَا يُمْدَحُ الْوَلَدُ حَتّٰى يَنَالَ رِضَا وَالِدَيْهِ

بچے کی تعریف نہیں کی جائیگی جب تک کہ وہ اپنے والدین کی رضا حاصل نہ کرلے۔

(۲) سَاَلْزَمُ الْفِرَاشَ حَتّٰى يَتِمَّ شِفَائِيْ۔

میں بستر پر رہوں گا یہاں تک میں مکمل طور پر صحت یاب ہو جاؤں۔

(۳) لَاتَاْكُلْ حَتّٰى تَجُوْعَ جب تک تجھے بھوک نہ ہومت کھا۔

(۴) لَا تَدْخُلْ حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكَ مت داخل ہو جب تک تجھے اجازت نہ مل جائے

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

تَاَمَّلِ الْاَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ يَنَالَ وَيَتِمَّ وَتَجُوْعَ وَيُؤْذَنَ فِي الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ تَجِدُ كُلًّا مِنْهَا مَسْبُوْقًا بِكَلِمَةِ "حَتّٰى" وَانْظُرْ اَوَاخِرَهَا تَجِدُهَا مَنْصُوْبَةً مِنْ غَيْرِ اَنْ تَكُوْنَ هُنَاكَ اَدَوَاتُ نَصَبٍ ظَاهِرَةً وَاِذًا لَابُدَّ اَنْ يَكُوْنَ هُنَاكَ نَاصِبٌ مَحْذُوْفٌ بَعْدَ "حَتّٰى" وَلَا بُدَّ اَنْ يَكُوْنَ هٰذَا النَّاصِبُ هُوَ "اَنْ" دُوْنَ غَيْرِهٖ مِنْ نَوَاصِبِ الْمُضَارِعِ لِمَا تَقَدَّمَ

فِي الْمَوْضِعَيْنِ السَّابِقَيْنِ، وَلَمَّا كَانَتْ "أنْ" لَاتَظْهَرُ أَبَدًا قَبْلَ الْمُضَارِعِ الْمَسْبُوْقِ بِحَتّٰى كَانَ إِضْمَارُهُمَا وَاجِبًا۔

تو گزشتہ مثالوں میں الْمُضَارِعَةَ يَنَالَ وَيَتِمَّ وَتَجُوْعَ کے افعال مفارعہ میں غور کرے تو ان میں سے ہر ایک کو حتیٰ کہ "کلمہ کے بعد پائے گا اور پھر اُن کے آخر پر توجہ کرے تو اس کو منصوب پائے گا بغیر اس کے وہاں پر کوئی حروف ناصبہ میں سے کوئی حرف ناصب موجود ہو۔ اس وقت ضروری ہے کہ وہاں کوئی ایسا حرف ناصب ہو جو کہ حتیٰ کے بعد ہو اور ضروری ہے کہ یہ حرف ناصب جو ہے وہ اَنْ ہے۔ نہ کہ اس کا غیر مضارع کے نواصب میں سے اس وجہ سے کہ سابقہ دو جگہوں گزر چکا ہے اور جب مضارع مسبوق سے پہلے حتیٰ کے بعد ان کے کبھی ظاہر نہ ہو تو اس کا پوشیدہ رکھنا واجب ہوگا۔

اَلْقَاعِدَةُ (قاعدہ)

(۴۶) يُنْصَبُ الْمُضَارِعُ بِأَنْ مُضْمَرَةً وَجُوْبًا بَعْدَ حَتّٰى

فعل مضارع کو حتیٰ کے بعد اَنْ کے مقدر ہونے کی وجہ سے نصب دیا جاتا ہے۔

(۵) بَعْدَ فَاءِ السَّبَبِيَّةِ (فاسببیہ کے بعد ان کا مقدر ہونا)

اَلْأَمْثِلَةُ: مثالیں

(۱) لَمْ يُسِئْ فَيُبْغَضَ — اس نے برائی نہیں کی کہ اس سے نفرت کی جائے۔

(۲) لَمْ يُسْئَلْ فَيُجِيْبَ — اس سے سوال نہیں کیا گیا کہ وہ جواب دے۔

(۳) اِصْنَعِ الْمَعْرُوْفَ فَتَنَالَ الشُّكْرَ — تو نیکی کرتا کہ تیرا شکریہ ادا ہو۔

(۴) كُنْ لَيِّنَ الْجَانِبِ فَتُحَبَّ — تو نرمی اپنا تا کہ تجھ سے محبت کی جائے۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اُنْظُرِ الْأَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ، يُبْغَضَ، وَ يُجِيْبَ وَتَنَالَ وَ تُحَبَّ فِي الْأَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ تَجِدُ كُلًّا مِنْهَا مَسْبُوْقًا بِفَاءٍ تُفِيْدُ أَنْ مَاقَبْلَهَا سَبَبٌ

فِي حُصُوْلِ مَابَعْدَهَا، فَالْإِسَاءَةُ فِي الْمِثَالِ الْاَوَّلِ سَبَبٌ فِي الْبُغْضِ، وَالسُّوَالَ فِي الْمِثَالِ الثَّانِيْ سَبَبٌ فِي الْاِجَابَةِ وَهَلُمَّ جَرًّا مِنْ اَجَلِ ذَالِكَ سُمِّيَتْ هٰذِهِ الْفَاءُ فَاءُ السَّبَبِيَّةِ۔

تو گزشتہ مثالوں میں یُبْتَعَضَ، و یُجِیْبَ وتَنَالَ و تُحَبَّ کے افعال مضارعہ پرغور کرتو ان میں سے ہرایک کوایسی فاء کے بعد پائے گا کہ جواس بات کا فائدہ دیتی ہے کہ اس کا ماقبل سبب ہے اس کے مابعد کے حاصل ہونے کا پس بدکاری یا برائی سبب ہے بغض ہونے کا اور دوسری مثال میں سوال سبب ہے جواب دینے میں اوراسی طرح باقیوں میں ہے اس وجہ سے اس فاء کا نام فا سببیہ لکھا جاتا ہے۔

وَاِذَا تَاَمَّلْتَ هٰذِهِ الفَاءَ فِي التَّرَاكِيْبِ الَّتِي مَعَنَا، وَجَدْتَهَا مَسْبُوْقَةً بِنَفْيٍ كَمَا فِي الْمِثَالَيْنِ الْاَوَّلَيْنِ۔ اَوْبِطَلَبٍ كَمَا فِي الْمِثَالَيْنِ الْآخِيْرَيْنِ۔

اور جب تو غور وفکر کرے اس فاء میں جوکہ ترکیب میں ہے ہمارے پاس تو اس کوحرف نفی کے بعد پائے گا جیسا کہ پہلی دومثالوں میں تھا یا حرف طلب کے بعد جیسا کہ آخری دومثالوں کے بعد میں تھا۔

تَاَمَّلْ بَعْدَ ذَالِكَ آخِرَ الفِعْلِ الْمُضَارِعِ بَعْدَ هٰذِهِ الْفَاءِ تَجِدْهُ مَنْصُوْبًا ولٰكِنَّكَ لاتَرىَ قَبْلَهٗ اَدَاةً ظَاهِرَةً مِنْ اَدَوَاتِ النَصَبِ الْمَعْرُوْفَةِ، وَاِذًا لاَبُدَّ اَنْ يَكُوْنَ النَّصَبُ بِاَنَ الْمُحَذُوْفَةَ عَلىَ مِثَالٍ مَاكَانَ فِي الْمَوَاضِعِ الْمُتَقَدِّمَةِ۔

تو اب اس کے بعد فعل مضارع کے آخر میں اس فاء کے بعد غور کرے تو تو اس کو منصوب پائے گا لیکن تو اس سے پہلے کوئی حرف ناصب حروف ظاہرہ معروفہ میں نہیں دیکھتا اس وقت ضروری ہے کہ نصب ان محذوفہ کی وجہ سے ہو اس طریقے پر کہ جو پہلے دیئے گئے مقامات میں تھا۔

وَالْحَذْفُ هُنَا وَاجِبٌ اَيْضًا لِاَنَّ النَّصَبَ لَايَظْهَرُ بَعْدَ هٰذِهِ الْفَاءِ بِحَالٍ مِنَ الْاَحْوَالِ

اور حذف کرنا یہاں واجب بھی ہے اس لئے کہ نصب اس فاء کے بعد احوال میں سے کسی حال میں ظاہر نہیں ہوتا۔

اَلْقَاعِدَةُ (قاعدے)

(۴۷) يُنْصَبُ الْمُضَارِعُ بِاَنْ مُضْمَرَةً وُجُوْبًا بَعْدَ فَاءِ السَّبَبِيَّةِ الْمَسْبُوْقَةِ بِنَفْيٍ اَوْ طَلَبٍ

نصب دیا جاتا ہے فعل مضارع کو وَجُوْبًا اَنْ مقدر کی وجہ سے فاسببہ کے بعد بشرطیکہ فا کسی حرف نفی یا حرف طلب کے بعد ہو۔

(۵) بَعْدَ وَاوُ الْمَعِيَّةِ (واؤ معیت کے بعد)

اَلْاَمْثِلَةُ: مثالیں

(۱) لَمْ يَفْعَلِ الْخَيْرَ وَيَنْدَمَ — وہ نیکی کر کے شرمندہ نہ ہوا۔

(۲) لَمْ يُوَاسِ الْفَقِيْرَ وَيَمُنَّ عَلَيْهِ

اس نے فقیر کی مدد کرنے کے ساتھ احسان نہیں جتلایا۔

(۳) لَاتَاْمُرْ بِالصِّدْقِ وَتَكْذِبَ

ایسا نہ کر کہ دوسروں کو سچائی کا حکم کر اور خود جھوٹ بول

(۴) لَاتَنْظُرْ اِلٰى عُيُوْبِ النَّاسِ وَتُهْمِلَ عُيُوْبَ نَفْسِكَ

اپنے عیبوں کو نظر انداز کر کے دوسروں کے عیب مت تلاش کر۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

تَاَمَّلِ الْاَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ: يَنْدَمُ وَيَمُنَّ وَتَكْذِبَ وَتُهْمِلَ، تَجِدُ كُلًّا مِنْهَا مَسْبُوْقًا بِوَاوٍ تُفِيْدُ مُصَاحَبَةَ مَاقَبْلَهَا لِمَا بَعْدَهَا وَاِنْ شِئْتَ فَقُلْ تُفِيْدُ نَفْيَ حُصُوْلِ مَاقَبْلَهَا وَمَا بَعْدَهَا مَعًا، فَالْمَنْفِيُّ فِي الْمِثَالِ الْاَوَّلِ

هُوَ مُصَاحَبَةُ النَدَمِ لِفِعْلِ الْخَيْرِ، وَالْمَنفِيُ فِي الْمِثَالِ الثَّانِی هُوَ مُصَاحَبَةُ الْمَنِّ "لِلْمُوَاسَاةِ" وَهٰكَذَا۔ وَمِنْ اَجلِ ذَالِكَ تُسَمَّى هٰذِهِ الْوَاوُ وَاوُ الْمُصَاحَبَةِ اَوْ واوُ الْمَعِيَّةِ۔ وَإِذَا تَأَمَّلْتَ مَاقَبْلَ هٰذِهِ الْوَاوِ فِي الْاَمْثِلَةِ الَّتِي مَعَنَا، وَجَدْتَ نَفْيًا اَوْطَلَبًا فَهِيَ مَسْبُوْقَةٌ بِنفْيٍ فِي الْمِثَالَيْنِ الْاَوَّلَيْنِ۔ وَمَسْبُوْقَةٌ بِطَلَبٍ فِي الْمِثَالَيْنِ الْآخِرَيْنِ۔

دیئے گئے افعال مضارعہ یَنْدَمُ وَیَمُنَّ و تکْذِبَ میں غور کر تو تو ان میں سے ہر ایک کو ایسی واوَ کے بعد پائے گا کہ جو واوَ اپنے ماقبل کی مصاحبت کا فائدہ دیتی ہے اپنے مابعد کیلئے اگر تو چاہے تو کہہ سکتا ہے کہ نفی ماقبل اور مابعد دونوں اکٹھے ہونے کا فائدہ دیتی ہے کہ پس پہلی مثال میں نفی وہ پشیمانی کا مصاحب ہونا ہے خیر کے فعل کے ساتھ اور دوسری مثال میں نفی احسان کا مصاحب ہونا ہے مدد کے لئے اور اسی طرح اسی وجہ سے نام رکھا جاتا ہے اس واوَ کا واوَ مصاحبت یا واوَ معیت، اور جب ان مثالوں میں غور کرے جو کہ ہمارے پاس اس واوَ سے ماقبل میں ہیں تو تو نفی یا طلب کو پائے گا۔ پس وہ فا پہلی دو مثالوں میں حرف نفی کے بعد ہے اور آخری دو مثالوں میں امر (طلب) کے بعد ہے۔

اِرْجِعْ اِلَى الْاَمْثِلَةِ مَرَّةً ثَانِيَةً، وَانْظُرْ آخِرَ كُلِّ مُضَارِعٍ يَقَعُ بَعْدَ هٰذِهِ الْوَاوِ، تَجِدْهُ مَنْصُوْبًا مِنْ غَيْرِ اَنْ تَكُوْنَ هُنَاكَ اَدَاةُ نَصْبٍ ظَاهِرَةً وَلٰكِنَّكَ بِالْقِيَاسِ عَلٰى مَا تَقَدَّمَ لَكَ۔ لَايَصْعُبُ عَلَيْكَ اَنْ تُدْرِكَ اَنَّ النَصْبَ هُنَا بِاَنِ الْمُضْمَرَةِ وُجُوْبًا۔

دوسری مرتبہ پھر مثالوں کی آئے غور اور دیکھو ہر مضارع کے آخر میں جو اس واوَ کے بعد ہے تو اس کو پائے گا۔ منصوب بغیر اس کے کہ وہاں پر کوئی حرف نصب دینے والا ظاہر ہو اور لیکن تو قیاض کر اس طریقے پر جو کہ تیرے پہلے بیان ہوا۔ تجھ پر مشکل نہیں کہ تو اس بات کو پائے کہ یہاں پر اَنْ مقدرہ کی وجہ سے واجب ہے۔

اَلْقَاعِدَةُ (قاعدہ)

(۴۸) يُنْصَبُ الْمُضَارِعُ بِاَنْ مُضْمَرَةً وُجُوْبًا بَعْدَ وَاوِ الْمَعِيَّةِ الْمَسْبُوْقَةِ بِنَفْيٍ اَوْطَلَبٍ

فعل مضارع کو ان مقدرہ کی وجہ سے نصب دیا جاتا ہے وجوباً اس واؤ کے بعد جو واو کہ مع کے معنی میں ہوتی ہے اور اس سے پہلے حرف نفی یا حرف طلب (امر) ہوتا ہے۔

تمرینات (مشقیں)

التمرين ١ (مشق نمبر١)

عَيِّنِ الْاَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ الْمَنْصُوْبَةَ فِى الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ وَبَيِّنْ مَا نَصَبَ مِنْهَا بِاَنِ الْمَحْذُوْفَةِ جَوَازًا، وَالْمَحْذُوْفَةِ وُجُوْبًا۔

آنے والی عبارات میں سے افعال مضارعہ منصوبہ کی تعیین کریں اور نیز یہ بات بھی بیان کریں کہ ان میں سے کون سا منصوب ہے اَنْ محذوفہ کی وجہ سے اور کون سے سا منصوب ہے ان محذوفہ کی وجہ سے وجوباً۔

(١) مَرَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِصِبْيَانٍ يَلْعَبُوْنَ وَفِيْهِمْ عَبْدُاللّٰهِ حَفِيْدُ الْعَوَّامِ۔ فَلَمَّا لَمَحُوْهُ هَرَبُوْا مِنْ وَجْهِهٖ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ، فَمَا كَانَ لِيَفِرَّ، فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ، مَالَكَ لَمْ تَهْرُبْ مَعْ رُفَقَائِكَ۔ فَقَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَمْ اَكُ عَلٰى رِيْبَةٍ فَاَخَافَ سَطْوَتَكَ۔ وَلَمْ تَكُنِ الطَّرِيْقُ ضَيِّقَةً فَاُوَسِعَ لَكَ فَعَجَبَ عُمَرُ مِنَ فِطْنَتِهٖ وَسُرْعَةِ خَاطِرِهٖ۔

(٢) خَرَجْنَا اِلَى الْحُقُوْلِ لِنُرِيْحَ نُفُوْسَنَا مِنْ عِنَاءِ الْعَمَلِ، وَلَنْ نَعُوْدَ حَتّٰى تَغِيْبَ الشَّمْسُ

(٣) لَمْ يَكُنِ الْغَنِيُّ لِيُطْفِيَ كِرَامَ النُّفُوْسِ، وَلَمْ يَكُنِ الْوَلَدُ لِيَخَافَ اَبَاهُ۔

(٤) لَاتُكْثِرْ مُعَاتَبَةَ الصَّدِيْقِ فَيَهُوْنَ عَلَيْهِ سَخَطُكَ

(۵) لَمْ يَأمُرِ النَّاصِحُ بِالْأَمَانَةِ وَيَخُونَ، وَلَمْ يَتَوَلَّ الْقَاضِي الْحُكْمَ وَيَظْلِمْ

(۶) لَا تَكُنْ رَطْبًا فَتُعْصَرَ وَلَا يَابِسًا فَتُكْسَرَ۔

حل افعال مضارعہ منصوب بان مقدرہ واجب

(۱) لِيَقِرَّ، فَأَخَافَ، فَأَوْسَعَ (۲) حَتّٰى تَغِيبَ (۳) لِيُطْفِيَ، لِيَخَافَ

(۴) فَيَهُونَ (۵) وَيَخُونَ وَيَظْلِمَ (۶) فَتُعْصَرَ فَتُكْسَرَ

افعال مضارعہ منصوب بان مقدرہ جوازا

(۲) لِنُرِيْحَ

التمرين ۲ (مشق نمبر۲)

اَتْمِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ بِذِكْرِ الْفِعْلِ الْمُضَارِعِ الْمَحْذُوفِ، وَاضْبِطْ آخِرَهُ وَبَيِّنْ سَبَبَ الضَّبْطِ۔

آنے والے جملوں کو مکمل کیجئے فعل مضارع محذوف کے ذکر کرنے کے ساتھ اور اس کو اعراب دیں اور اعراب کا سبب بھی بیان کریں۔

(۱) لَمْ يَطْلُبِ الْمُسَاعِدَةَ ف..........

(۲) لَا تُفْشِ سِرَّ أَخِيكَ ف..........

(۳) لَمْ يَدَّخِرْ مَالًا فِي زمن الرخاء ف..........

(۴) لَا تَقْرَأْ فِي الضَّوْءِ الضَّعِيفِ ف..........

(۵) لَا تَنْهَ عَنْ مُنْكَرٍ و..........

(۶) لَا تَحُضَّ عَلٰى إِطْعَامِ الْمِسْكِيْنِ و..........

(۷) لَمْ يُغْضِبْ أَحَدٌ وَالِدَيْهِ و..........

(۸) لَمْ يَزْرَعْ أَحَدٌ جَمِيْلًا و..........

(۹) مَا كُنْتَ لِ.......... (۱۰) لَمْ يَكُنِ الْخَادِمُ لِ..........

(۱۱) جَاءَ الْطَبِيْبُ لِ .... (۱۲) لَنْ اَنَامَ حَتّٰی ....

مکمل جملے:

(۱) لَمْ يَطْلُبِ الْمُسَاعِدَةَ فَيُعِيْنَ

(۲) لاَتُفْشِ سِرَّاَخِيْكَ فَتَخُوْنَ

(۳) لَمْ يَدَّخِرْ مَالًا فِي زَمَنِ الرَّخَاءِ فَيَسِرَ فِي الشِدَّةِ

(۴) لاَ تَقْرَأْ فِي الْضَوْءِ الضَعِيْفِ فَيَضْعُفَ بَصَرُكَ

(۵) لاَتَنْهَ عَنْ مُنْكَرٍ وَتَعْمَلَ بِهٖ

(۶) لَاتَحُضَ عَلٰى اِطْعَامِ الْمِسْكِيْنِ وَتَدْعَ الْيَتِيمَ

(۷) لَمْ يُغْضِبْ اَحَدٌ وَالِدَيْهِ وَيَعِيْشَ فَرِحًا

(۸) لَمْ يَزْرَعْ اَحَدٌ جَمِيْلاً و يَحْصُدَ جَمِيْلاً

(۹) مَاكُنْتَ لِتَخُوْنَ صَدِيْقَكَ (۱۰) لَمْ يَكُنِ الْخَادِمُ لِيَسْرِقَ

(۱۱) جَاءَ الْطَبِيْبُ لِيُعَالِجَ الْمَرِيْضَ

(۱۲) لَنْ اَنَامَ حَتّٰى اَقْرَاءَ جُزْءً مِنَ الْقُرْآنِ

التمرين ۳ (مشق نمبر۳)

اُذْكُرِ الْجُمَلَ الْمَحْذُوفَةَ الْمُتَمِّمَةَ لِلْمَعْنٰى فِيْمَايَاتِي

محذوف جملوں کو ذکر کرو جو کہ معنی کو پورا کریں جو کہ اس میں آتا ہے۔

(۱) .... فَتَلُوْمَ لَكَ صَدَاقَتَهٗ

(۲) .... فَتَكْسُدَ تِجَارَتُكَ

(۳) .... فَيَبْتَعِدَ عَنْكَ اِخْوَانُكَ

(۴) .... حَتّٰى تَسْتَرِيْحَ فِي كِبَرِكَ

(۵) .... لِتَسْتَحِقَ حَمْدَ النَّاسِ

(۶) .... اَوْ تَصِلَ اِلٰى مَقْصُوْدِكَ

مکمل جملے

(۱) اَیْنَ صَدِیْقُکَ فَتَلُوْمَ لَکَ صَدَاقَتُہٗ

(۲) لَاتُخْلِفِ الْوَعْدَ فَتَکْسُدَ تِجَارَتُکَ

(۳) لَاتُکْثِرِ الْمُعَاتَبَۃَ فَیَبْتَعِدَ عَنْکَ اِخْوَانُکَ

(۴) لَاتُسْرِفْ فِی شَبَابِکَ حَتّٰی تَسْتَرِیْحَ فِی کِبَرِکَ

(۵) تَحْسِنُ اِلَی النَّاسِ لِتَسْتَحِقَّ حَمْدَ النَّاسِ

(۶) اِجْتَهِدْ فِی اُمُوْرِکَ اَوْتَصِلَ اِلٰی مَقْصُوْدِکَ

التمرین ۴ (مشق نمبر۴)

(۱) اِیْتِ بِجُمْلَتَیْنِ فِیْهِمَا الْمُضَارِعُ مَنْصُوْبٌ بِاَنِ الْمُضْمَرَۃ بَعْدَ لَامِ التَّعْلِیْلِ۔

دو جملے ایسے بنائیں کہ ان میں فعل مضارع منصوب ہو لام تعلیل کے بعد ان مضمرہ کی وجہ سے

حل جملے:

(۱) اَسْلَمْتُ لِاَدْخُلَ الْجَنَّۃَ

(۲) ذَهَبْتُ اِلَی الْحَدِیْقَۃِ لِاُرَوِّحَ نَفْسِیْ۔

(۲) اِیْتِ بِجُمْلَتَیْنِ فِیْهِمَا الْمُضَارِعُ مَنْصُوْبٌ بِاَنِ الْمُضْمَرَۃِ بَعْدَ لَامِ الْجُحُوْدِ

دو جملے ایسے بنائیے کہ ان میں فعل مضارع لام جحد کے بعد اَنْ مقدر کی وجہ سے منصوب ہو۔

(۱) مَاکَانَ لِلرَّجُلِ لِیَدْخُلَ فِی الْمَکْتَبِ بِغَیْرِ اِذْنِ الْمُدِیْرِ

(۲) مَاکَانَ لِلْمُسْلِمِ لِیَنْصُرَ الْکَافِرِیْنَ فِی الْقِتَالِ

(۳) اِیْتِ بِجُمْلَتَیْنِ فِیْهِمَا الْمُضَارِعُ مَنْصُوْبٌ بِاَنِ الْمُضْمَرَۃِ بَعْدَ حَتّٰی

دو جملے ایسے بنائیے کہ ان میں فعل مضارع حتیٰ کے بعد ان مضمرہ کی وجہ سے منصوب ہو۔

(۱) لَاتَشْرَبَنَّ الْمَاءَ حَتّٰی تَعْطَشَ

(۲) لاتَذْهَبُ اِلَى السُّوقِ حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكَ

(۴) اِيْتِ بِجُمْلَتَيْنِ فِيْهِمَا الْمُضَارِعُ مَنْصُوْبٌ بِاَنِ الْمُضْمَرَةِ بَعْدَ فَاءِ السَّبَبِيَّةِ

دو جملے ایسے بنائیے کہ ان میں فعل مضارع فاسببیہ کے بعدان مضمرہ کی وجہ سے منصوب ہو۔

(۱) اَطْعِمِ الْمِسْكِيْنَ فَتُرْزَقَ (۲) اُدْعُ اللّٰهَ فَتُجَابَ

(۵) اِيْتِ بِجُمْلَتَيْنِ فِيْهِمَا الْمُضَارِعُ مَنْصُوْبٌ بِاَنِ الْمُضْمَرَةِ بَعْدَ وَاوِ الْمَعِيَّةِ

دو جملے ایسے بنائیے کہ ان میں فعل مضارع واو بمعنی مع کے بعدان مضمرہ کی وجہ سے منصوب ہو۔

(۱) لَمْ اَضْرِبِ الْوَلَدَ وَاَفْرَحَ (۲) لاتَمْنَعْ مِنَ الظُّلْمِ وتَظْلِمَ

(٦) اِيْتِ بِجُمْلَتَيْنِ فِيْهِمَا الْمُضَارِعُ مَنْصُوْبٌ بِاَنْ الْمُضْمَرَةِ بَعْدَ اَوْ

دو جملے ایسے بنائیے کہ ان میں فعل مضارع او کے بعدان مضمرہ کی وجہ سے منصوب ہو۔

(۱) اُنْصُرِ الْخَائِفَ اَوْيَبْلُغَ مَامَنَهٗ

(۲) يُضْرَبُ الْمُجْرِمُ اَوْيَعْتَرِفَ بِذَنْبِهٖ

التمرين ۵ (مشق نمبر۵)

جِبْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ بِجُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِنْهَا عَلٰى مُضَارِعٍ مَنْصُوْبٍ بِاَنِ الْمُضْمَرَةِ

(۱) لِمَ يُسَافِرِ الطُّلَّابُ اِلَى الْبِلَادِ الْاَجْنَبِيَّةِ؟

(۲) اَاَنْتَ مِمَّنْ يُقَصِّرُوْنَ فِي وَاجِبِهِمْ؟

(۳) اِلٰى مَتٰى تَظَلُّ تِلْمِيْذًا بِالْمَدَارِسِ الْاِبْتِدَائِيَةِ؟

(۴) اِلٰى مَتٰى تَبْقَى الْمَصَابِيْحُ مُوْقَدَةً؟

سوالات کے جوابات

(۱) يُسَافِرُ الطُّلَّابُ اِلَى الْبِلَادِ الْاَجْنَبِيَّةِ لِيُكْمِلُوْا عِلْمَهُمْ

(۲) ...

(۳) اَظَلُّ تِلْمِيْذًا بِالْمَدَارِسِ الْاِبْتِدَائِيَةِ حَتّٰى اَفُوْزَ فِي الْاِمْتِحَانِ

(۴) تَبْقِي الْمَصَابِيْحُ مُوْقَدَةً حَتّٰى نَفْرَغَ مِنَ الْعَمَلِ

التمرين ٦ (مشق نمبر ٦)

(ا)۔ نموذج: نمونہ

لَمْ تَذْنُبِ الْبِنْتُ فَتَخَافَ

لَمْ: حرف جازم مبنی بر سکون ہے۔

تذنب: فعل مضارع مجزوم بوجہ داخل ہونے اور جازمہ علامتِ جزم سکونِ حرفِ آخر

اَلْبِنْتُ: فاعل مرفوع ضمہ لفظی کے ساتھ۔

فَتَخَافَ: فَاء سببیت کیلئے ہے اور مبنی بر فتحہ ہے کہ تَخَافَ فعل مضارع منصوب ہے بوجہ مقدر ہونے ان مضمرہ کے بعد فاء کے علامتِ نصب فتحہ ہے۔

ب۔ اَعْرِبِ الْجُمْلَتَيْنِ الْآتِيَتَيْنِ:

آنے والے دو جملوں کا اعراب بتائیں۔

(۱) يُحِبُّ الْاَبُ الْوَلَدَ اَوْ يُخَالِفَ

(۲) لَمْ يَجْهَلِ الرَّجُلُ السِّبَاحَةَ فَيَغْرِقَ

(۱) يُحِبُّ: فعل مضارع مرفوع ساتھ ضمہ لفظی کے بوجہ خالی ہونے عوامل جوازم و نواصب سے۔

اَلْاَبُ: فاعل مرفوع ساتھ ضمہ لفظی سے۔

اَلْوَلَدَ: مفعول بہ منصوب ساتھ فتحہ لفظی کے۔

اَوْ: حرف مبنی بر سکون۔

يُخَالِفَ: فعل مضارع منصوب بان مقدرہ نصب فتحہ کی صورت میں۔

(۲) لَمْ: حرف نفی جازم مبنی بر سکون

يَجْهَلْ: فعل مضارع مجزوم بوجہ داخل ہونے حرف جازم کے مجزوم لفظاً جزم سکون کی

حالت میں ہے۔

الرَّجُلُ: فاعل مرفوع بالضمہ

السِّبَاحَۃَ: مفعول بہ منصوب لفظا، نصب فتحہ کی صورت میں ہے۔

ف: حرف مبنی بر فتحہ۔ برائے سبب

یَغْرُقَ: فعل مضارع منصوب ساتھ فتحہ لفظی کے بوجہ ان مقدرہ کے۔

○○○
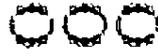
جَوَازِمُ الْفِعْلِ الْمُضَارِعِ

(جوازم فعل مضارع)

اَلْاَدَوَاتُ الَّتِي تَجْزِمُ فِعْلاً وَاحِدًا

(وہ حروف جو ایک ہی فعل کو جذم دیتے ہیں)

اَلْاَمْثِلَةُ: (مثالیں)

(۱) كَبِرَ الْغُلَامُ وَلَمَّا يَتَهَذَّبْ — لڑکا بڑا ہو گیا لیکن ابھی تک مہذب نہیں بنا

(۲) ذَهَبَ الرَّسُوْلُ وَلَمَّا يَعُدْ — قاصد گیا لیکن ابھی تک لوٹا نہیں

(۳) بَنَى الْاَمِيْرُ قَصْرًا وَلَمَّا يَسْكُنْهُ

امیر نے محل بنایا لیکن ابھی تک اس میں رہائش اختیار نہیں کی۔

(۴) طَابَ الزَّرْعُ وَلَمَّا يُحْصَدْ

کھیتی اچھی طرح تیار ہو گئی لیکن ابھی تک کاٹی نہیں گئی۔

(۵) لِتَجْتَنِبْ كَثْرَةَ الْمَزَاحِ — تجھے کثرتِ مزاح پر ہیز کرنا چاہئے۔

(۶) لِيَفْتَحْ عَلِيٌّ النَّافِذَةَ — علی کو کھڑکی کھولنی چاہئے۔

(۷) لِيُتْقِنْ كُلُّ اِنْسَانٍ عَمَلَهُ

ہر انسان کو چاہئے کہ اپنا کام عمدہ طریقے سے کرے۔

(۸) لِيُوَقِّرْ صَغِيْرُكُمْ كَبِيْرَكُمْ

تمہارے چھوٹوں کو چاہئے کہ تمہارے بڑوں کا احترام کریں۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

تُقُدِّمَ لَنَا فِي الْجُزْءِ الْاَوَّلِ، اَنَّ لَمْ وَلَا النَّاهِيَةَ تَجْزِمَانِ فِعْلاً مُضَارِعاً وَاحِدًا، وَهُنَا نَاتِي عَلٰى بَقِيَّةِ الْاَدَوَاتِ الَّتِي تَعْمَلُ هٰذَا الْعَمَلَ فَنَقُوْلُ اذا بَحَثْنَا فِي الْاَمْثِلَةِ الْاَرْبَعَةِ الْاُوْلٰى، وَجَدْنَا اَنَّ الْمِثَالَ الْاَوَّلَ يَدُلُّ

عَلٰى اَنَّ الْغُلَامَ لَمْ يَتَهَذَّبْ فِي الزَّمَنِ الْمَاضِي، وَاَنَّهُ بَقِيَ كَذٰلِكَ اِلٰى زَمَنِ التَكَلُّمِ۔

ہمارے سامنے یہ بات پہلے حصے میں گزر چکی ہے کہ بے شک لَمْ اور لائے ناھیہ دونوں تنہا فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں اور اب ہم یہاں پر باقی ان حروف کو لاتے ہیں جو یہ عمل کرتے ہیں۔ پس ہم یہ کہتے ہیں جب ہم پہلی چار مثالوں کے بارے میں تحقیق کرتے ہیں تو ہم یہ بات پاتے ہیں کہ پہلی مثال اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ لڑکا مہذب نہیں بنا گزشتہ زمانے میں اور اسی طرح رہا اب تک کی کلام کے وقت۔

وَاَنَّ الْمِثَالَ الثَانِيْ يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ الرَّسُوْلَ لَمْ يَعُدْ فِي الزَّمَنِ الْمَاضِي، وَاَنَّهُ اِسْتَمَرَّ كَذٰلِكَ اِلٰى زَمَنِ التَكَلُّمِ۔ وَهٰذَا يُقَالُ فِي الْمِثَالَيْنِ الْاَخِيْرَيْنِ۔ فَهٰذِهِ الْاَمْثِلَةُ الْاَرْبَعَةُ اِذًا تُفِيْدُ نَفْيَ الْاَفْعَالِ الْمُضَارِعَةِ الْاَرْبَعَةِ الَّتِيْ اِشْتَمَلَتْ عَلَيْهَا وَتُفِيْدُ اَنَّ هٰذَا النَفْيَ مُسْتَمِرٌّ اِلٰى زَمَنِ التَكَلُّمِ، وَاِذَا نَظَرْنَا اِلٰى اَوَاخِرَ هٰذِهِ الْاَفْعَالِ الْمُضَارِعَةِ الْاَرْبَعَةِ وَجَدْنَاهَا مَجْزُوْمَةً، فَاَيُّ لَفْظٍ فِي الْاَمْثِلَةِ الْمَذْكُوْرَةِ اَفَادَ هٰذَا النَفْيَ وَسَبَّبَ هٰذَا الْجَزْمَ؟ ذَالِكَ اللَّفْظُ هُوَ "لَمَّا" وَعَلٰى هٰذَا فَلَمَّا تَشَبَّهَ لَمْ فِي الْمَعْنٰى وَالْعَمَلِ، غَيْرُ اَنَّ النَفْيَ بِهَا يَسْتَمِرُّ اِلٰى زَمَنِ التَكَلُّمِ

اور دوسری مثال اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ قاصد گزشتہ زمانے میں نہیں لوٹا اور وہ بات کرنے کے وقت تک واپس نہ آیا اور یہ آخری دو مثالوں میں کہا جائے گا پس یہ چار مثالیں اس وقت چاروں افعال مضارعہ کی نفی کا فائدہ دیتی ہیں۔ جن پر وہ مشتمل ہے۔ اور اس بات کا بھی فائدہ دیتی ہیں کہ یہ نفی کلام کرنے کے وقت تک باقی رہی اور جب ہم ان آخر چاروں افعال مضارعہ کے بارے میں بحث کرتے ہیں تو ہم ان کو مجزوم پاتے ہیں پس کون سا لفظ مذکورہ مثالوں میں جو کہ اس نفی فائدہ دیتا ہے اور اس جزم کا سبب ہے وہ لفظ لَمَّا ہے

اور اس پر پس لَمَّا معنی اور عمل میں لَمْ کے مشابہہ ہوگیا سوائے اس کے کہ نفی اس کے ساتھ ہمیشہ سے کلام کرنے تک ہے۔

وَاِذَا نَظَرْنَا اِلَی الْاَمْثِلَةِ الْاَرْبَعَةِ الْاَخِيْرَةِ وَجَدْنَا الْمُتَكَلِّمَ فِي الْمِثَالِ الْاَوَّلِ يَاْمُرُ الْمُخَاطَبَ بِاِجْتِنَابِ الْمِزَاحِ الْكَثِيْرِ، وَوَجَدْنَاهُ فِي الْمِثَالِ الثَّانِي يَاْمُرُ عَلِيًّا بِفَتْحِ النَّافِذَةِ، وَكَذٰلِكَ نَجِدُهُ فِي الْمِثَالَيْنِ الْاَخِيْرَيْنِ آمِرًا بِالْاِتْقَانِ وَالتَّوْقِيْرِ، فَالْاَفْعَالُ الْمُضَارِعَةُ فِي الْاَمْثِلَةِ الْاَرْبَعَةِ الْاَخِيْرَةِ قَدْ صَارَتْ مُفِيْدَةً لِلْاَمْرِ، وَاِذَا تَاَمَّلْنَا اَوَاخِرَهَا وَجَدْنَا هَا جَمِيْعًا مَجْزُوْمَةً، فَمَا الَّذِي اَكْسَبَهَا، مَعْنَى الْاَمْرِ؟ وَمَا الَّذِي جَزَمَ اَوَاخِرَهَا؟ اِذَا بَحَثْنَا لَمْ نَجِدْ لِذٰلِكَ سَبَبًا سِوَى اللَّامِ الَّتِي دَخَلَتْ عَلَيْهَا، وَمِنْ اَجَلِ ذَالِكَ سُمِّيَتْ هٰذِهِ اللَّامُ لَامَ الْاَمْرِ۔

اور جب ہم آخری چار مثالوں میں غور کرتے ہیں تو ہم پہلی مثال میں متکلم کو پاتے ہیں کہ وہ مخاطب کو کثرت مزاح (مذاق) سے بچنے کا حکم دیتا ہے اور دوسری مثال میں ہم متکلم کو پاتے ہیں کہ وہ علی کو کھڑکی کھولنے کا حکم دیتا ہے اور اسی طرح ہم آخری دو مثالوں میں عمدگی اور احترام کے متعلق اس کو حکم کرنے والا پاتے ہیں۔ پس افعال مضارعہ آخری چار مثالوں میں حکم دینے کیلئے مفید ہوگئے اور جب ہم ان سب کے آخر میں غور کرتے ہیں تو سب کو مجزوم پاتے ہیں۔ پس کون سی چیز ہے جس نے امر کا معنی پیدا کیا اور کون سی چیز ہے کہ جس نے ان افعال کے آخر کو جزم دی؟ جب ہم اس چیز سے متعلق تحقیق کرتے ہیں تو ہم سوائے اس لام کے جو کہ ان افعال پر داخل کوئی سبب نہیں پاتے اسی وجہ سے اسی لام کا نام لام امر رکھا جاتا ہے۔

اَلْقَاعِدَةُ (قاعدہ)

(۴۹) مِنَ الْاَدَوَاتِ الَّتِي تَجْزِمُ فِعْلاً مُضَارِعًا وَاحِدًا لَمَّا وَلَامُ الْاَمْرِ، وَالْاُوْلٰى تُفِيْدُ النَّفِيَ كَلَمْ، غَيْرَ اَنَّ النَّفْيَ بِهَا يَسْتَمِرُّ اِلٰى زَمَنِ

اَلتَّكَلُّمِ وَالثَّانِيَةِ تَجْعَلُ الْمُضَارِعَ مُفِيْدًا لِلْاَمْرِ۔

تنہا فعل مضارع کو جزم دینے والے حروف میں سے لمّا اور لام امر ہیں۔ ان میں سے لمّا لَمْ کی طرح نفی کا فائدہ دیتا ہے سوائے اس کے کہ نفی اس کے ساتھ کلام کرنے کے زمانے تک باقی رہتی ہے اور دوسرا بمعنی لام امر فعل مضارع کو حکم دینے (امر) کے لئے مفید بنا دیتا ہے۔

تمرینات (مشقیں)

التمرين ۱ (مشق نمبر۱)

ضَعِ الْاَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ الْآتِيَةَ فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ، وَاَدْخِلْ عَلَيْهَا لَمَّا وَاضْبِطْ اَوَاخِرَهَا

آنے والے افعال مضارعہ کو جملہ مفیدہ میں رکھیں اور ان پر لمّا کو داخل کریں اور ان کے آخر کے اعراب کو ظاہر کریں۔

يُسَافِرُ، يَقْرَاُ، يوقد، ياتى، ينسٰى، يفهم، يصفو۔

حل: افعال مضارعہ کا لمّا کے ساتھ استعمال:

(۱) اَرَادَ الرَّجُلُ اِلٰى مَكَّةَ ولَمَّا يُسَافِرْ

(۲) جَاءَ اللَّيْلُ وَلَمَّا يُوْقَدِ الْمِصْبَاحُ

(۳) حَفِظَ زَيْدٌ الْقُرْاٰنَ وَ لَمَّا يَنْسَى

(۴) اَلطَّالِبُ الْغَبِيُّ لَمَّا يَفْهَمْ

(۵) ذَهَبَ التِّلْمِيْذُ فِي الْمَدْرَسَةِ وَلَمَّا يَقْرَاْ

(۶) ذَهَبَ زَيْدٌ اِلَى الْمَدْرَسَةِ وَلَمَّا يَاْتِ

التمرين ۲ (مشق نمبر۲)

ضَعِ الْاَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ الْآتِيَةَ فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ وَاَدْخِلْ عَلَيْهَا لَامَ الْاَمْرِ وَاضْبِطْ اَوَاخِرَهَا۔

آنے والے افعال مضارعہ کو جملہ مفیدہ میں رکھیں اور ان پر لام امر داخل کریں اور ان کے آخر کا اعراب لگائیں۔

یَدعو، یَاْمُرُ، یغفر، یسمع، یرمی، ینتبہ، یرضی

حل:

دیئے گئے افعال مضارعہ کا جملہ مفیدہ میں امر کی صورت میں استعمال

(۱) اِشْتَرِلِیْ حِذَاءً وَلْیَدْعُ زَیْدٌ اَجِیْرًا

(۲) لِیَاْمُرْ خَالِدٌ اَھْلَ بَیْتِہٖ بِالصَّلٰوۃِ

(۳) لِیَغْفِرْ اَحْمَدُ خَطَأَ اَخِیْہِ الصَّغِیْرِ

(۴) مُرْ خَالِدًا لِیَسْمَعْ کَلَامِی

(۵) لِیَرْمِ خَالِدٌ حَجَرًا لِدَفْعِ الْکَلْبِ عَنِ الطَّرِیْقِ

(۶) قُلْ لِزَیْدٍ لِیَنْتَبِہْ لَیْلاً

(۷) لِیَنْسَ الرَّجُلُ خَطَاءَ صَدِیْقِہٖ

التمرین ۳ (مشق نمبر۳)

اِقْرَأِ الْاَمْثِلَۃَ الْآتِیَۃَ وَضَعْ "لَمَّا" بَدَلاً مِن "لم" فِی کُلِّ مِثَالٍ یَصْلَحُ فِیْہِ ذٰلِکَ

آنے والی مثالوں کو پڑھئے اور ہر مثال کے اندر جس میں صلاحیت ہو لَمْ کی جگہ لَمَّا کو رکھیں۔

(۱) لَمْ نَذْھَبْ اِلَی الْحَدِیْقَۃِ اَمْسِ

(۲) لَمْ یَحْضُرْ وَالِدِی مِنَ السَّفِرَ

(۳) نَزَلَ الْمَطَرُ وَلَمْ یَنْقَطِعْ

(۴) لَمْ اَزِرِ الْبَارِحَۃَ اَحَدًا

(۵) لَمْ تَرْبَحْ تِجَارَتُنَا فِی الْعَامِ الْمَاضِی

(۲) ضَاعَتْ عَصَایَ وَلَمْ اَجِدْهَا

حل:

مناسب جملوں میں لَمَّا کا استعمال

(۱) لَمَّا یَحْضُرُ وَالِدِی مِنَ السَّفَرِ (۲) نَزَلَ الْمَطَرُ وَلَمَّا یَنْقَطِعُ

(۳) ضَاعَتْ عَصَایَ وَلَمَّا اَجِدْهَا

التمرین ۴ (مشق نمبر۴)

ضَعْ بَدَلَ كُلِّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُملَةِ الْآتِيَةِ جُمْلَةً اُخْرىٰ مُوَافِقَةً لَهَا الْمَعْنٰی بِحَیْثُ یَکُوْنُ فِعْلُهَا مُضَارِعًا

آنے والے جملوں میں سے ہر جملے کی جگہ کوئی دوسرا جملہ رکھیں جو اس کے ہم معنی ہو اس حیثیت سے اس کا فعل فعل مضارع ہو۔

(۱) مَاسَافَرَ اَخِیْ اِلَی الْآن (۲) نَمْ مُبَكِّرًا وَسْتَيْقِظْ مُبَكِّرًا

(۳) اِرْحَمِ الضَعِيْفَ (۴) مَاانْتَهٰی الشِتَآءُ اِلَی الْآنِ

(۵) اِسْتَمِعْ نُصْحَ وَالِدَكَ (۶) اِغْسِلْ فَمَكَ قَبْلَ النَوْمِ

حل:

دیئے گئے جملوں کا ہم معنی جملوں میں استعمال

(۱) لَمَّا یُسَافِرُ اَخِیْ

(۲) لِيَنَمْ مُبَكِّرًا وليَسْتَيْقِظْ مُبَكِّرًا

(۳) لِيَرْحَمِ الضَّعِيْفَ (۴) لَمَّا یَنْتَهِ الْسِقَآءُ

(۵) لِيَسْتَمِعْ رَجُلٌ نُصْحَ وَالِدِهٖ

(۶) لِيَغْسِلِ الرَّجُلُ فَمَهٗ قَبْلَ النَوْمِ

التمرین ۵ (مشق نمبر۵)

(۱) كَوِّنْ جُمْلَتَيْنِ فِی كُلٍّ مِنْهَا فِعْلٌ مُضَارِعٌ صَحِيْحُ الْآخِرِ مَجْزُوْمٌ بلَمّا

دو ایسے جملے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک میں ایسا فعل مضارع ہو جو صحیح الآخر ہو اور لَمَّا کی وجہ سے مجزوم ہو۔

حل:

(۱) کَبُرَ تِلْمِیْذٌ وَلَمَّا یَتَهَذَّبْ (۲) ذَهَبَ زَیْدٌ اِلَی السُّوْقِ وَلَمَّا یَرْجِعْ

(۲) کَوِّنْ جُمْلَتَیْنِ فِی کُلٍّ مِنْهَا فِعْلٌ مُضَارِعٌ مُعْتَلُ الْآخِرِ مَجْزُوْمٌ بِلَمَّا

دو جملے ایسے بنائیے کہ ان میں سے ہر جملے میں ایسا فعل مضارع ہو جو معتل الآخر ہو اور لَمَّا کی وجہ سے مجزوم ہو۔

حل:

(۱) ذَهَبَ خَالِدٌ اِلَی الْمَدْرَسَةِ وَلَمَّا یَدْعُ صَدِیْقَهٗ

(۲) سَافَرَ خَالِدٌ بِالْقِطَارِ وَلَمَّا یَدْنُ اِلٰی مَنْزِلِهٖ

(۳) کَوِّنْ جُمْلَتَیْنِ فِی کُلٍّ مِنْهَا فِعْلٌ مُضَارِعٌ صَحِیْحُ الْآخِرِ مَجْزُوْمٌ بِلَامِ الْاَمْرِ

دو جملے ایسے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک ایسے فعل مضارع ہو جو صحیح الاخر ہو اور لام امر کی وجہ سے مجزوم ہو۔

حل:

(۱) لِیُوْقِدِ الْخَادِمُ الْمِصْبَاحَ (۲) لِیُعَالِجِ الطَّبِیْبُ الْمَرِیْضَ

(۴) کَوِّنْ جُمْلَتَیْنِ فِی کُلٍّ مِنْهَا فِعْلٌ مُضَارِعٌ مُعْتَلُ الْآخِرِ مَجْزُوْمٌ بِلَامِ الْاَمْرِ

دو جملے ایسے بنائیے کہ ان میں سے ہر جملے میں ایسا فعل مضارع ہو جو معتل الآخر ہو اور لام امر کی وجہ سے مجزوم ہو۔

حل:

(۱) لِیَرْمِ الصَّیَّادُ شَبَکَتَهٗ فِی الْمَاءِ

(۲) لِیَدْعُ الدَّاعِی کُلَّ اِنْسَانٍ اِلَی الْخَیْرِ

۲۔ اَلْاَدَوَاتُ الَّتِی تَجْزِمُ فِعْلَیْنِ

(وہ حروف جو دو فعلوں کو جزم دیتے ہیں)

اَلْاَمْثِلَةُ: مثالیں

(۱) مَنْ یُفْرِطْ فِی الْاَکْلِ یَتْخَمْ جو زیادہ کھائے گا اسے بدہضمی ہوگی۔

(۲) مَنْ یَتْعَبْ فِی صِغَرِہٖ یَتَمَتَّعْ فِی کِبَرِہٖ

جو اپنی چھوٹی عمر میں مشقت اٹھائے گا بڑی عمر میں نفع اٹھائے گا۔

(۳) مَنْ یَجْتَنِبْ اَذَی النَّاسِ یَنْجُ مِن اَذَاھُمْ

جو لوگوں کو تکلیف دینے سے اجتناب کرے گا وہ ان کی تکلیف سے بچ جائے گا۔

(۴) مَنْ یُسَافِرْ تَزْدَدْ تَجَارِبُہٗ

جو شخص سفر کرے گا اس کے تجربے زیادہ ہوں گے۔

(۵) مَاتَدَّخِرْ مِنْ مَالِكَ یَنْفَعْكَ

تو جو اپنے مال سے جمع کرے گا وہ تجھ کو نفع دے گا۔

(۶) مَاتُضَیِّعْ مِنْ وَقْتِكَ تَنْدَمْ عَلَیْہِ

تو جو اپنے وقت سے ضائع کرے گا اس پر تو پچھتائے گا۔

(۷) مَاتُتْلِفْ تَغْرَمْ ثَمَنَہٗ

تو جو چیز ضائع کرے گا اس کی قیمت کا ذمہ دار ہوگا۔

(۸) مَاتُنْفِقْ فِی الْخَیْرِ تُجْزَبِہٖ

تو جو بھلائی میں خرچ کرے گا تجھے اس کا بدلہ ملے گا۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

تَقَدَّمَ لَنَا فِی الْجُزْءِ الْاَوَّلِ اَنَّ "اِنْ" تَجْزِمُ فِعْلَیْنِ مُضَارِعَیْنِ یَتَرَتَّبُ حُصُوْلُ اَوَّلِهِمَا عَلٰی حُصُوْلِ الثَّانِی، وَھُنَا نَاتِی عَلٰی بَقِیَّةِ الْاَدَوَاتِ

الَّتِی تَعْمَلُ ھٰذَا لعَمَلَ فَنَقُوْلُ۔ کُلُّ مِثَالٍ مِنَ الْاَمْثِلَةِ الْاَرْبَعَةِ الْاُوْلٰی السَّابِقَةِ، یَشْتَمِلُ عَلٰی فِعْلَیْنِ مُضَارِعَیْنِ۔ اِذَا نَظَرْنَا اِلَیْهِمَا مِنْ جِهَةِ اللَّفْظِ وَجَدْنَا هُمَا مَجْزُوْمَیْنِ، وَاِذَا نَظَرْنَا اِلَیْهِمَا مِنْ جِهَةِ الْمَعْنٰی وَجَدْنَا اَنَّ حُصُوْلَ اَوَّلِهِمَا شَرْطٌ فِی حُصُوْلِ الثَّانِی اَوْ اَنَّ حُصُوْلَ الثَّانِی جَزَاءٌ لِوُقُوْعِ الْاَوَّلِ۔ فَالْمِثَالُ الْاَوَّلُ یُفِیْدُ اَنَّ الْاِفْرَاطَ فِی الْاَکْلِ شَرْطٌ فِی حُصُوْلِ التُّخَمَةِ اَوْ اَنَّ التُّخَمَةَ جَزَاءُ الْاِفْرَاطِ فِی الْاَکْلِ وَمِنْ اَجَلِ ذٰلِكَ یُسَمَّی الْفِعْلُ الْاَوَّلُ فِعْلَ الشَّرْطِ وَیُسَمَّی الثَّانِی، جَوَابَهٗ وَجَزَاءَهٗ، وَهُنَا نَتَسَاءَلُ مَاالَّذِی اَوْجَبَ جَزْمَ الْفِعْلَیْنِ فِی کُلِّ مِثَالٍ؟ وَمَا الَّذِیْ اَفَادَ ثَانِیَهُمَا عَلٰی اَوَّلِهِمَا اِنَّا اخْتَبَرْنَا الْاَمْثِلَةَ وَاحِدًا وَاحِدًا لَمْ نَجِدْ سَبَبًا سِوٰی دُخُوْلِ "مَنْ" فَهِیَ الَّتِی جَزَمَتْ۔ وَهِیَ الَّتِی اَفَادَتِ الشَّرْطَ وَلِذٰلِكَ سُمِّیَتْ اَدَاةُ شَرْطٍ جَازِمَةٌ وَاِذَا فَحَصْنَا عَمَّا تَدُلُّ عَلَیْهِ کَلِمَةُ "مَنْ" فی کُلِّ مِثَالٍ مِنَ الْاَمْثِلَةِ الَّتِی عِنْدَنَا وَکَذٰلِكَ فِی کُلِّ مِثَالٍ تَاْتِی فِیْهِ وَجَدْنَا هَا لَاتَدُلُّ اِلَّا عَلَی الْعَاقِلِ۔

حصہ اول میں ہمارے سامنے یہ بات گزر چکی ہے کہ اَنْ مضارع کے دو فعلوں کو جزم دیتا ہے۔ ان میں سے پہلے کے حصول کا مرتب ہونا موقوف ہے دوسرے کے حصول پر۔ ہم یہاں پر باقی ان حروف کو بیان کرتے ہیں۔ جو یہی عمل کرتے ہیں پس ہم کہتے ہیں۔ گزشتہ پہلی چار مثالوں میں سے ہر مثال مضارع کے دولفظوں پر مشتمل ہے جب ہم ان دوفعلوں کی طرف غور کرتے ہیں تو ان دونوں کو مجزوم پاتے ہیں اور جب ہم معنی کے اعتبار سے ان کی طرف غور کرتے ہیں تو ہم یہ بات پاتے ہیں کہ ان دونوں میں اول کا حاصل ہونا شرط ہے دوسرے کے حصول میں یا دوسرے کا حصول جزا ہے پہلے کے شرط واقع ہونے کے لئے۔ پس پہلی مثال فائدہ دیتی ہے کھانے میں افراط

(زیادتی) کا اسی وجہ سے پہلے فعل کا نام رکھا جاتا ہے شرط اور دوسرے کا نام رکھا جاتا ہے اس کا جواب اور اس کی جزاء ہم یہاں پر ایک سوال کرتے ہیں کہ کون سی چیز ہے کہ جو ہر مثال میں دونوں فعلوں کو جزم واجب کرتی ہے اور کون سی چیز ہے کہ جو دوسری کو فائدہ دیتی ہے پہلی پر پس ہم نے مثالوں میں سے ایک ایک کو جانچا تو ہم نے کوئی سبب نہیں پایا سوائے مَنْ کے داخل ہونے کے پس وہ من ہی ہے جس نے جزم دی اور اسی نے شرط کا فائدہ دیا اور اسی وجہ سے نام رکھا جاتا حرف شرط جازم اور اسی طرح ہر مثال میں آتا ہے اسی کے اندر ہم نے اس کو پایا وہ (مَنْ) نہیں دلالت کرتا مگر عاقل پر۔

وَإِذَا نَظَرْنَا إِلَى الْأَمْثِلَةِ الْأَرْبَعَةِ الْأَخِيْرَةِ وَجَدْنَا كُلَّ مِثَالٍ فِيْهَا مُشْتَمِلاً أَيْضًا عَلٰى فِعْلَيْنِ مُضَارِعَيْنِ مَجْزُوْمَيْنِ۔ حُصُوْلُ أَوَّلِهِمَا شَرْطٌ فِي حُصُوْلِ ثَانِيْهِمَا عَلٰى نَحْوِ مَا تَقَدَّمَ وَإِذَا تَسَاءَ لْنَا هُنَا أَيْضًا مَاالَّذِيْ أَوْجَبَ جَزْمَ الْفِعْلَيْنِ فِي كُلِّ مِثَالٍ؟ وَمَا الَّذِيْ أَفَادَ الشَّرْطَ؟ لَمْ نَجِدْ سَبَبًا سِوَى دُخُوْلِ "ما" فَهِيَ إِذًا كَمَنْ تَجْزِمُ مُضَارِعَيْنِ وتُفِيْدُ الشَّرْطَ، غَيْرَ أَنَّهَا تَدُلُّ دَائِمًا عَلٰى غَيْرِ الْعَاقِلِ هٰذَا ، وهُنَاكَ أَدَوَاتٌ أُخْرٰى تَعْمَلُ هٰذَا الْعَمَلَ وتُفِيْدُ الشَّرْطَ وَإِلَيْكَ بَيَانُهَا و إِجْمَالُ مَعَانِيْهَا۔

اور جب ہم آخری چار مثالوں میں غور کرتے ہیں تو ان میں ہر مثال کو ہم فعل مضارع دو مجزوم فعلوں پر مشتمل پاتے ہیں۔ ان دونوں میں سے اول کا حصول شرط ہے دوسرے کے حصول میں۔ اسی پہلے طریقے پر جو گزر چکا جب ہم سوال کرتے ہیں یہاں بھی کہ کون سی چیز ہے جس نے مثال میں دو فعلوں پر جزم واجب کر دیا؟ اور کون سی چیز ہے کہ جس نے شرط کا فائدہ دیا۔ پس ہم نے کوئی سبب نہیں پایا سوائے ما کے داخل ہونے کے۔ پس یہ ما بھی اس وقت *من کی طرح مضارع کے دو فعلوں کو جزم دیتا ہے اور شرط کا فائدہ دیتا ہے کہ*

سوائے اس کے کہ وہ (مَا) ہمیشہ غیر عاقل پر دلالت کرتا ہے۔ ان کے علاوہ دوسرے حروف بھی ہیں جو کہ یہ عمل کرتے ہیں اور شرط کا فائدہ دیتے ہیں۔ یہ تیرے پاس ان کا بیان اور ان کے معانی کا اجمال ہے کہ خوب سمجھ لے۔

اِذْمَا وَهِيَ كَانَ تِفِيْدُ الشَّرْطَ	وِمِثَالُهَا اِذْمَا تَفْعَلْ شَرًّا تَنْدَمْ
اذ ما یہ شرط کا معنیٰ دیتا ہے۔	تو جب بھی برائی کرے گا پشیمان ہوگا
مَهْمَا لِغَيْرِ الْعَاقِلِ كَمَا	مَهْمَا تُنْفِقْ فِي الْخَيْرِ يُخْلِفْهُ اللّٰهُ
ما کی طرح غیر عاقل کے لئے ہے	جو کچھ تو نیکی میں خرچ کرے گا اللہ اس کا بدلہ دے گا
مَتٰى لِلزَّمَانِ	مَتٰى يُسَافِرْ اَخِي اُسَافِرْ مَعَهُ
متٰی زمانے یا وقت کے لئے آتا ہے	جب میرا بھائی سفر کرے گا میں اس کے ساتھ سفر کروں گا۔
اَيَّانَ لِلزَّمَانِ	اَيَّانَ تُنَادِيْ اُجِبْكَ
ایّانَ یہ بھی زمانے یا وقت کیلئے آتا ہے	تو جب بھی پکارے گا میں جواب دوں گا
اَيْنَ لِلْمَكَانِ	اَيْنَ تَذْهَبْ اَصْحَبْكَ
اَیْنَ جگہ کے لئے آتا ہے	جہاں تو جائے گا میں بھی جاؤں گا
اَنّٰى لِلْمَكَانِ	اَنّٰى يَنْزِلْ ذُوالْعِلْمِ يُكْرَمْ
انّٰی جگہ کے لئے آتا ہے۔	علم والا جہاں بھی اترے گا عزت کیا جائے گا۔
حَيْثُمَا لِلْمَكَانِ	حَيْثُمَا يَنْزِلْ مَطَرٌ يَنْمُ الزَّرْعُ
حیثما یہ بھی جگہ کے لئے آتا ہے۔	جہاں بارش ہوگی کھیتی اُگے گی۔
كَيْفَمَا لِلْحَالِ	كَيْفَمَا تُعَامِلْ صَدِيْقَكَ يُعَامِلْكَ

كَيْفَمَا یہ حال بتانے کے لئے آتا ہے۔	تو جیسا سلوک اپنے دوست سے کرے گا وہ تجھ سے کریگا
اَیُّ تَصْلَحُ لِجَمِيْعِ الْمَعَانِي الْمُتَقَدِّمَةُ	اَیَّ بُسْتَانٍ تَدْخُلْ تَبْتَهِجْ
ای یہ اوپر بتائے گئے سب معانی کی صلاحیت رکھتا ہے۔	تو جس باغ میں داخل ہوگا خوش ہوگا۔

اَلْقَاعِدَةُ (قاعدہ)

(۵۰) اَلْاَدَوَاتُ الَّتِيْ تَجْزِمُ فِعْلَيْنِ، اِثْنَتَاعَشَرَةَ اَدَاةً اِنْ وَاِذْمَا، وَهُمَا حَرْفَانِ، وَمَنْ وَمَا وَمَهْمَا وَمَتٰى وَاَيَّانَ وَاَيْنَ وَاَنّٰى وَحَيْثُمَا وَكَيْفَمَا وَاَيٌّ وَجَمِيْعُهَا اَسْمَاءٌ۔

وہ حروف جو دو فعلوں کو جزم دیتے ہیں۔ وہ کل بارہ ہیں، ان اور اذما دونوں حرف ہیں اور من، ما، مَهْمَا، متٰى، اَيَانَ، اَيْنَ، انّٰى، حَيْثُمَا، كَيْفَمَا، اَیٌّ سارے کے سارے اسماء ہیں۔

تمرينات (مشقیں)

التمرين ١ (مشق نمبر ١)

عَيِّنْ فِي الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ الْاَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ الْمَجْزُوْمَةَ، وَبَيِّنْ مَاكَانَ مِنْهَا مَجْزُوْماً بِالسُّكُوْنِ، وَمَا كان مَجزُوْمًا بِحَذْفِ حَرْفِ الْعِلَّةِ، وعَيِّنْ فِعْلَ الشَّرْطِ وَجَوَابَهُ فِي الْجُمَلِ الشَّرْطِيَةِ

آنے والی عبارات میں افعال مضارعہ مجزومہ کی تعیین کریں اور یہ بیان کریں کون سا مجزوم بالسکون ہے اور کون سا حرف علت کے حذف کی وجہ سے مجزوم ہے اور شرط کے فعل کریں اور جملہ شرطیہ میں اس کا جواب بھی متعین کریں۔

(۱) لَمْ اَرَ صَدِيْقِيْ وَلَمْ اَسْمَعْ اَخْبَارَهُ مُنْذُ شَهْرَيْنِ

(۲) حَيْثُمَا تَمْشِ عَلٰى ضِفَافِ النِّيْلِ تَنْشَقْ هَوَاءً نَقِيًّا

(۳) لَاتُعَادِ النَاسُ وَلَا تَشْغَلْ نَفْسَكَ بِعُيُوْبِ غَيْرِكَ

(۴) مَنْ يَحْذَرْ عَدُوَّهُ يَنْجُ مِنْ اَذَاهُ

(۵) مَتٰى يَاْتِ فَصْلُ الصَّيْفِ يَرْحَلْ اَهْلُ الْيَسَارِ اِلٰى شَوَاطِئِ الْبِحَارِ

(۶) مَا تَخْفِ مِنْ اَعْمَالِكَ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ

حل:

افعال مضارع مجزوم بالسکون

اِسْمَعْ تَنْشَقْ، تَشْغَلْ، يَحْذَرْ، يَرْحَلْ، يَعْلَمْ

افعال مضارع مجزوم محذف حرف علت

اَرَ، تَمْشِ، تُعَادِ، يَنْجُ، يَاْتِ، تُخْفِ

حروف شرط	شرط جملہ شرطیہ	جزاء
حَيْثُمَا	تَمْشِ عَلٰى ضفافِ النِّيلِ	تَنْشَقْ هَوَاءً نقيًا
مَنْ	يَحْذَرْ عَدُوَّهُ	يَنْجُ مَنْ اَذَاهُ
متٰى	يَاْتِ فَصْلُ الصَّيْفِ	يَرْحَلْ اَهلِ الْيَسَارِ اِلٰى شَوَاطِئِ الْبِحَارِ
ما	تخْفِ مِنْ اَعْمَالِكَ	يَعْلَمْهُ اللّٰهُ

التمرين ۲ (مشق نمبر۲)

اَكْمِلِ الْجُمَلَ الشَرْطِيَةَ الآتِيَةَ بِذِكْرِ جَوَابِ الشَرْطِ الْمَحذُوْفِ، وَاضْبِطْ، اَوَاخِرَ الْاَفْعَالِ الْمُضَارِعَةِ فِي كُلِّ جُمْلَةٍ۔

آنے والے جملہ شرطیہ کو شرط محذوف کے جواب کو ذکر کر کے اور افعال مضارعہ کے آخر کو ضبط کریں ہر جملے میں۔

(۱) إن تنم فی مجری الهواء............

(۲) مَنْ یسهر کثیرا ....
(۳) انّی ترسل رسالة بالبرید..........
(۴) اذما تطع والدك..........
(۵) ایُّ صَدِیق تخلص له..........
(٦) مَنْ یَصْنَعْ مَعْرُوْفًا ....
(۷) ماتغرس مِن الاشجار ....
(۸) متی ینتهِ شهر الصیام..........
(۹) حیثما ترافق الاشرار..........
(۱۰) مَهْمَا تخف من طباعك

حل مکمل جملے

(۱) اِنْ تَنَمْ فِی مَجْرِی الْهَوَاءِ تَسْقَمْ
(۲) مَنْ یَسْهَرْ کَثِیْرًا یَضْعَفْ جِسْمُهُ
(۳) انّٰی تُرْسِلْ رَسَالَةً بِالْبَرِیْدِ اِطَّلِعْنِیْ
(۴) اِذَا مَا تُطِعْ وَالِدَكَ یَرْضَ عَنْكَ رَبُّكَ
(۵) اَیُّ صَدِیْقٍ تَخْلِصْ لَهُ یَخْلِصْ لَكَ
(٦) مَنْ یَصْنَعْ مَعْرُوْفًا یَحْسِنْ اِلَی النَّاسِ اِلَیْهِ
(۷) مَاتَغْرِسْ مِنَ الْاَشْجَارِ یَنْفَعْ لَكَ
(۸) متٰی یَنْتَهِ شَهْرُ الصِیَّام نَذْهَبْ اِلٰی لَاهُوْرَ
(۹) حَیْثُمَا تُرَافِقِ الْاَشْرَارَ یُوْصِلْ شَرُّهُمْ اِلَیْكَ
(۱۰) مَهْمَا تُخْفِ مِنْ طَبَاعِكَ فَسَیَعْلَمُهُ النَّاسُ

التمرین ۳ (مشق نمبر۳)

اَتْمِمِ الْجُمَلَ الْآتِیَةَ بَوَضْعِ جُمْلَةِ الشَرْطِ الْمَحْذُوفَةِ فِی الْمَکَانِ الْخَالِي، وَاَضْبِطْ اَوَاخِرَ الْاَفْعَالِ الْمُضَارِعَةِ فِی کُلِّ جُمْلَةٍ۔

آنے والی جملوں کو خالی جگہ میں شرط محذوفہ کا جملہ رکھ کر مکمل کریں اور ہر جملہ میں افعالِ مضارعہ کے آخر کو اعراب دیں۔

(۱) من .... یعش عَزِیزًا
(۲) حیثما .... تندم علی فلعه
(۳) من .... تنتقل الیه طباعهم
(۴) ما .... یفسد معدتك
(۵) اِلٰی .... نَجد زرعا ناضرا
(۶) اِن .... یرجع الیك نشاطك
(۷) متی .... یحضر الی مصر السائحون
(۸) من .... یسم من اذاهم
(۹) ما .... تنتفع به فی زمن الشدة
(۱۰) من .... یود اسنانه

حل مکمل جملے

(۱) مَنْ یُحسِنْ اِلَی النَّاسِ یَعِشْ عَزِیْزًا
(۲) حَیْثُمَا یَعْمَلْ صَدِیْقُكَ مُنْكَرًا تَنْدَمْ عَلٰی فِعْلِهٖ
(۳) مَنْ یُصَاحِبِ الْاَشْرَارَ تَنْتَقِلْ اِلَیْهِ طِبَاعُهُمْ
(۴) مَاتَاكُلْ بِغَیْرِ جُوْعٍ یَفْسُدْ مِعْدَتُكَ
(۵) اَنیّٰ تَذْهَبْ فِی الرَّبِیْعِ تَجِدْ زَرْعًا نَاضِرًا
(۶) اِنْ تَنَمْ فِی اللَّیْلِ یَرْجِعْ اِلَیْكَ نِشَاطُكَ
(۷) مَتٰی یَاتِ الرَّبِیْعُ یَحْضُرْاِلٰی مِصْرًا السَّائِحُوْنَ
(۸) مَنْ یُحْسِنْ النَّاسَ یَسْلِمْ مِن اَذَا هُمْ
(۹) تَدَّخِرْمَالًا فِی زَمَنِ الرَّخَاءِ تَنْتَفِعْ بِهٖ فِی زَمَنِ الشِّدَةِ
(۱۰) مَنْ لَمْ یُنَظِّفْ فَمَهٗ یُوْذَ اَسْنَانَهٗ

التمرین ۴ (مشق نمبر۴)

(۱) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ شَرْطِيَةٍ يَكُوْنُ فِعْلاَ الشَّرْطِ وَالْجَوَابِ فِي كُلٍ مِنْهَا مُضَارِعَيْنِ صَحِيْحَيِ الْآخِرِ

تین جملے شرطیہ ایسے بنائیے کہ ان میں سے ہرایک جملے میں شرط اور جواب کے دو فعل ہو اور دونوں مضارع صحیح الآخر ہوں۔

حل:

(۱) إِذْ مَاتُسَافِرْ اُسَافِرْ (۲) أَيْنَ تَقْصِدْ أَقْصِدْ

(۳) مَنْ تَضْرِبْ أَضْرِبْ

(۲) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ شَرْطِيَةٍ يَكُوْنُ فِعْلاَ الشَّرْطِ وَالْجَوَابِ فِي كُلٍ مِنْهَا مُضَارِعَيْنِ مُعْتَلَيِ الْآخِرِ

تین شرطیہ جملے ایسے بنائیے کہ ان میں سے ہرایک جملے میں شرط اور جزأ کے دو فعل ہوں اور دونوں مضارع معتل الآخر ہوں۔

حل:

(۱) أَيْنَ تَمْشِ أَمْشِ

(۲) مَنْ يَرْمِ غَيْرَهُ يَجْنِ عَلٰى نَفْسِهٖ

(۳) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ شَرْطِيَةً يَكُوْنُ فِعْلاَ الشَّرْطِ فِي كُلٍ مِنْهَا مُضَارِعًا الْآخِرِ وَالْجَوَابُ مُضَارِعًا

تین شرطیہ جملے ایسے بنائیے کہ ان میں سے ہرایک جملے میں شرط والا فعل صحیح الآخر ہو اور جزا والا فعل معتل الآخر ہو۔

حل:

(۱) مَتٰى يَمْطُرْ يَنْمُ النَّبْتُ

(۲) مَهْمَا يَخْرُجْ إِلَى الْقَرْيَةِ لَآيَاتِ بِخَيْرٍ

(۳) اَیْنَ مَایَنْزِلْ اَخُوْکَ یَلْقَ الْاِکْرَامَ

(۴) کَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ شَرْطِیَّةٍ یَکُوْنُ فِعْلَا الشَّرْطِ فِیْ کُلٍّ مِنْهُمَا مُضَارِعًا مُعْتَلَ الْآخِرِ وَالْجَوَابُ مُضَارِعًا صَحِیْحَ الْآخِرِ

تین جملے شرطیہ ایسے بنایئے کہ ان میں سے ہر ایک میں شرط فعل مضارع معتل الآخر ہو اور جواب مضارع صحیح الآخر ہو۔

حل:

(۱) مَنْ یَتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَہٗ مَخْرَجًا

(۲) مَتٰی یَاتِ الرَّبِیْعُ یَحْضُرَ اِلٰی مِصْرَ السَّائِحُوْنَ

(۳) اَیْنَ تَدْعُ اَحْضُرْکَ

التمرین ۵ (مشق نمبر ۵)

(۱) اِسْتَعْمِلْ اَدَوَاتِ الشَّرْطِ الْآتِیَةِ فِیْ جُمَلٍ مُفِیْدَةٍ

آنے والے حروف شرط کو جملہ مفیدہ میں استعمال کیجئے۔

ما، حَیثما، ایان اذما، کیفما، الی، اَیْن، متٰی

حل: حروف شرط کا جملوں میں استعمال

مَاتَاْکُلْ اٰکُلْ	حَیْثُمَا تَقْصِدْ اَقْصِدْ
اِذْمَا تُسَافِرْ اُسَافِرْ	اَیَّ شَیْئٍ تَشْتَرِ اَشْتَرِ
اَیْنَ تَذْهَبْ اَذْهَبْ	مَتٰی تَصُمْ اَصُمْ
اَیَّانَ تُنَادِ اُجِبْکَ	کَیْفَمَا تُعَامِلْ صَدِیْقَکَ یُعَامِلْکَ

○○○

اَلْاَفْعَالُ الْخَمْسَةُ وَاِعْرَابُهَا

افعال خمسہ اور ان کا اعراب

اَلْاَمْثِلَةُ: مثالیں

(۱)	اَلْعَامِلَان یَشْتَغِلَانِ	دو مزدور کام کر رہے ہو۔
(۲)	اَنْتُمَا تَشْتَغِلَان	تم دونوں مرد کام کر رہے ہو۔
(۳)	اَلْعُمَّالُ یَشْتَغِلُوْنَ	کارکن کام کر رہے ہیں۔
(۴)	اَنْتُمْ تَشْتَغِلُوْنَ	تم کام کر رہے ہو۔
(۵)	اَنْتِ تَشْتَغِلِیْنَ	تو (عورت) کام کر رہی ہے۔
(۱)	اَلْعَامِلَان لَنْ یَشْتَغِلَا	دو مزدور ہرگز کام نہیں کریں گے۔
(۲)	اَنْتُمَا لَنْ تَشْتَغِلَا	تم دونوں مرد ہرگز کام نہیں کرو گے۔
(۳)	اَلْعُمَّالُ لَنْ یَشْتَغِلُوْا	کارکن ہرگز کام نہیں کریں گے۔
(۴)	اَنْتُمْ لَنْ تَشْتَغِلُوْا	تم ہرگز کام نہیں کرو گے۔
(۵)	اَنْتِ لَنْ تَشْتَغِلِیْ	تو (عورت) ہرگز کام نہیں کرے گی۔
(۱)	اَلْعَامِلَان لَمْ یَشْتَغِلَا	دو مزدوروں نے کام نہیں کیا۔
(۲)	اَنْتُمَا لَمْ تَشْتَغِلَا	تم دو مردوں نے کام نہیں کیا۔
(۳)	اَلْعُمَّالُ لَمْ یَشْتَغِلُوْا	کارکنوں نے کام نہیں کیا۔
(۴)	اَنْتُمْ لَنْ تَشْتَغِلُوْا	تم مردوں نے کام نہیں کیا۔
(۵)	اَنْتِ لَمْ تَشْتَغِلِیْ	تو (عورت) نے کام نہیں کیا۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اُنْظُرْ اِلَی الْاَمْثِلَةِ فِی الْاَقْسَامِ الثَّلَاثَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ، تَجِدُ الْفِعْلَ

الْمُضَارِعَ يَقَعُ فِي كُلِّ قِسْمٍ مِنْهَا عَلٰى خَمْسِ حَالاَتٍ۔
دی گئی پہلی تین قسموں کی مثالوں میں غور کیجئے تو آپ پائیں گے فعل مضارع ان میں سے ہر قسم میں جو واقع ہے پانچ قسم پر ہے۔
فَهُوَ فِي الْحَالَةِ الْاُوْلٰى مُتَصِلٌ بِاَلِفٍ تَدُلُّ عَلٰى اِثْنَيْنِ غَائِبَيْنِ
پس وہ پہلی حالت میں ایسے الف کے ساتھ متصل ہے کہ جو دو غائب افراد پر دلالت کرتا ہے۔
وَفِي الْحَالَةِ الثَّانِيَةِ مُتَّصِلٌ بِاَلِفٍ تَدُلُّ عَلٰى اِثْنَيْنِ مُخَاطَبَيْنِ۔
اور دوسری حالت میں وہ ایسے الف کے ساتھ متصل ہے کہ جو دو مخاطبین پر دلالت کرتا ہے۔
وَفِي الْحَالَةِ الثَّالِثَةِ مُتَّصِلٌ بِوَاوٍ تَدُلُّ عَلٰى جَمَاعَةِ الْغَائِبِيْنَ
اور تیسری حالت میں وہ ایسی واؤ کے ساتھ متصل ہے جو جمع مذکر غائب کے افراد پر دلالت کرتی ہے۔
وَفِي الْحَالَةِ الرَّابِعَةِ مُتَصِلٌ بِوَاوٍ تَدُلُّ عَلٰى جَمَاعَةِ الْمُخَاطِبِيْنَ۔
اور چوتھی حالت میں ایسی واؤ کے ساتھ متصل کہ جو جمع مخاطب پر دلالت کرتی ہے۔
وَفِي الْحَالَةِ الْخَامِسَةِ مُتَّصِلٌ بِيَاءٍ تَدُلُّ عَلٰى الْمُخَاطَبَةِ۔
اور پانچویں حالت میں وہ ایسی یاء کے ساتھ متصل ہے کہ جو واحد مخاطبہ پر دلالت کرتی ہے۔

وَمِنْ اَجَلِ ذَالِكَ تُسَمَّى الْاَفْعَالُ الْمُضَارِعَةُ فِي الْحَالَاتِ السَّابِقَةِ بِالْاَفْعَالِ الْخَمْسَةِ تَاَمَّلْ هٰذِهِ لْاَفْعَالَ الْخَمْسَةَ فِي الْاَقْسَامِ الثَّلَاثَةَ، تَجِدُهَا فِي الْقِسْمِ الْاَوَّلِ مَرْفُوْعَةً لِاَنَّهَا لَمْ تَسْبِقْ بِنَاصِبٍ اَوْجَازِمٍ، وَفِي الْقِسْمِ الثَّانِي مَنْصُوْبَةً لِاَنَّهَا مَسْبُوْقَةٌ بِاَدَاةِ نَصَبٍ وَفِي الْقِسْمِ الثَّالِثِ مَجْزُوْمَةً۔ لِاَنَّهَا مَسْبُوْقَةٌ بِاَدَاةِ جَزْمٍ۔ وَلٰكِنْ مَاعَلَامَاتُ

الرَّفْعِ وَالنَّصَبِ وَالْجَزَمِ هُنَا؟ اِنَّنَا اِذَا تَامَّلْنَا الْاَفْعَالَ الَّتِى مَعَنَا لَمْ نجدْ اثَرًا لِلْضَمَةِ اوَ الْفَتْحَةِ اوِالسَّكُوْنِ، ولٰكِنَّا فِى حَالَةِ الرَّفْعِ نَجدُ فِى آخِرِهَا نُوْنًا ثَابِتَةً دَائِمًا كَمَا فِى اَمْثِلَةِ الْقِسْمِ الْاَوَّلِ۔ وتَجدُ هٰذِهِ النُّوْنَ مَحْذُوْفَةً فِى حَالَةِ النَصَبِ والْجَزَمِ كَما فِى اَمْثِلَةِ الْقِسْمَيْنِ الآخِيْرَيْنِ، فَلَابُدَّ اِذًا اَنْ يَكُوْنَ ثبُوْت النُوْن نَائِبًا عَنِ الضَّمَةِ فِى حَالَةِ الرَّفْعِ وَحَذْفُهَا نَائِبًا عَنِ الْفَتْحَةِ وَالسَّكُوْنُ فِى حَالَةِ النَصَبِ وَالْجَزَمِ

اسی وجہ سے ان مختلف حالات میں فعل مضارع کا نام رکھا جاتا ہے افعال خمسہ۔ ان افعال خمسہ کی تین قسموں پر غور وفکر کرے تو تو پائے گا اس کو پہلی قسم میں مرفوع۔ اس لئے کہ اس سے پہلے کوئی حرف ناصب یا جازم نہیں ہے اور دوسری قسم میں وہ منصوب ہے اس لئے وہ حرف ناصب کے بعد واقع ہے اور تیسری قسم میں وہ مجزوم ہے۔ اس لئے کہ وہ حرف جازم کے بعد واقع ہے لیکن یہاں پر رفع، نصب اور جزم کی کیا علامت ہے۔ بے شک جب ہم نے ان افعال میں غور کیا جو کہ ہمارے پاس مثالوں کی صورت میں ہیں۔ ہم نے ضمہ، فتحہ یا سکون کا کوئی اثر نہیں پایا۔ لیکن رفع کی حالت ہم اس کے آخر میں ہمیشہ نون کو ثابت پاتے ہیں اور اسی نون کو ہم نصب اور جزم کی حالت میں محذوف پاتے ہیں جیسا کہ آخری دو قسموں میں ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس وقت نون کا ثابت رہنا حالت رفع میں ضمہ کا نائب ہو اور اس کا حذف ہونا فتحہ اور سکون کا نائب ہو حالت نصب اور جزم میں۔

اَلْقَوَاعِدُ (قاعدے)

(۵۱) اَلْاَفْعَالُ الْخَمْسَةُ هِىَ كُلُّ مُضَارِعٍ اتَّصَلَتْ بِهٖ اَلِفُ اِثْنَيْنِ اَوْ وَاوُ جَمَاعَةٍ اَوْيَاءُ مُخَاطَبَةٍ

افعال خمسہ ہر وہ مضارع ہے کہ جس کے ساتھ متصل ہو الف تثنیہ یا اور جمع یا

یائے مخاطبہ۔

(۵۲) اَلْاَفْعَالُ الْخَمْسَةُ تُرْفَعُ بِثُبُوْتِ النُّوْنِ وَ تُنْصَبُ وَتُجْزَمُ بِحَذْفِهَا

افعالِ خمسہ کو رفع ثبوت نون کے ساتھ اور نصب اور جزم دیا جاتا ہے حذفِ نون کے ساتھ۔

تمرینات (مشقیں)

التمرین ۱ (مشق نمبر ۱)

(۱) اَنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ مَالَا تَفْعَلُوْنَ تم وہ کہتے ہو جو تم نہیں کرتے۔

(۲) اِخْتَلَفَ الشَّرِيْكَانِ وَلَمْ يَتَّفِقَا دو حصہ داروں نے اختلاف کیا اور متفق نہ ہوئے

(۳) لَمْ نَرَ اللُّصُوْصَ وَهُمْ يَسْرِقُوْنَ

ہم نے چوروں کو نہیں دیکھا کہ اس حال میں کہ چوری کرتے ہوں۔

(۴) اَىُّ عَمَلٍ تُعَالِجِيهِ تُحْسِنِيْهِ

کون سا طریقہ ہے کہ تو اس کا علاج کرے گی اور اس کو اچھا کرے گی۔

(۵) لَمْ يَشْتَغِلِ الْعَامِلَانِ حتّٰى يَسْتَرِيْحا

دو مزدوروں نے کام نہ کیا حتیٰ کہ آرام کیا۔

(۶) اَنْتِ تَلْبِسِيْنَ مَاتَخِيْطِيْنَ تو پہنتی ہے جو تو سیتی ہے۔

(۷) اِنْ تَعْمَلُوْا تُوْجَرُوْا اگر عمل کروگے تو اجر پاؤگے۔

(۸) لَمْ يَسْقِ الْفَلَاحُوْنَ الْاَرْضَ وَلَمْ يَحْرِثُوْهَا

کسانوں نے نہ زمین کو سیراب کیا اور نہ ہل چلائے۔

التمرین ۲ (مشق نمبر ۲)

حَوِّلِ الْاَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ الَّتِى فِى الْجُمَلِ الآتِيَةِ مِنْ حَالَةِ الرَّفْعِ اِلٰى حَالَةِ النَّصَبِ ثُمَّ اِلٰى حَالَةِ الْجَزَمِ

افعال مضارعہ کو جو کہ آنے والے جملوں میں ہیں حالت رفع سے حالت نصب

کی طرف تبدیل کریں۔اور پھر حالت جزم کی طرف تبدیل کریں۔

(۱) الرَّجُلَانِ یَتَحَادثَانِ (۲) تَنْمُوْا الشَّجَرَتَانِ وَتُوْرِقَانِ

(۳) یَقْرَأُ الْغِلْمَانُ وَ یَکْتُبُوْنَ

(۴) یَجْنَی الْفَلَّاحُوْنَ الْقُطْنَ وَ یَبِیْعُوْنَهٗ

(۵) اَنْتِ یَا زَیْنَبُ تَلْعَبِیْنَ (۶) اَنْتِ یَا فَاطِمَةُ تَکْتُبِیْنَ

حل: دیئے گئے جملوں کو حالت رفعی سے حالت نصبی اور جزمی تبدیل کرنا

	حالت نصبی	حالت جزمی
(۱)	الرَّجُلَانِ یَتَحَادثَانِ	اَلرَّجُلَانِ لَمْ یَتَحَادثَا
(۲)	لَنْ تَنْمُوْا الشَجَرتَانِ وَلَنْ تُوْرِقَا	لَمْ تَنمُوْا الشَجَرتَانِ ولَمْ تُوْرِقَا
(۳)	لَنْ یَقْرَاءَ الْغِلْمَانُ وَلَنْ یَکْتُبُوْا	لَمْ یَقرَاءُ الْغِلْمَانُ وَلَمْ یَکْتُبُوْا
(۴)	لَنْ یَجْنَیَ الْفَلَّاحُوْنَ وَلَنْ یَبِیْعُوْهُ	لَمْ یَجْنَ الْفَلَّاحُوْنَ وَلَمْ یَبِیْعُوْهُ
(۵)	اَنْتِ یَازَیْنَبُ لَنْ تَلْعَبِیْ	اَنْتَا یَازَیْنَبُ لَمْ تَلْعَبِی
(۶)	اَنْتِ یَافَاطِمَةُ لَن تَکْتُبِی	اَنْتِ یَافَاطِمَةُ لَمْ تَکْتُبِی

التمرین ۳ (مشق نمبر۳)

(۱) کَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ اِسْمِیَّةٍ فِی کُلٍّ مِنْهَا فِعْلٌ مُضَارِعٌ مَرْفُوْعٌ مُتَصِلٌ بِاَلِفِ الْاِثْنَیْنِ

تین جملے اسمیہ ایسے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک میں ایسا فعل مضارع مرفوع کہ جو متصل ہو تثنیہ مذکر کے الف کے ساتھ

حل جملے:

(۱) اَلْغُلَامَانِ یَذْهَبَانِ اِلَی السُّوْقِ (۲) اَلْعَامِلَانِ یَعْمَلَانِ فِی الْمَصْنَعِ

(۲) کَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ اِسْمِیَةٍ فِی کُلٍّ مِّنْهَا فِعْلٌ مُضَارِعٌ مَرْفُوْعٌ مُتَصِلٌ بِاَلِفِ الْاُنْثَیَیْنِ

تین جملے اسمیہ ایسے بنایئے کہ ان میں سے ہر ایک میں ایسا فعل مضارع مرفوع کہ جو تثنیہ مؤنث کے الف کے ساتھ متصل ہو۔

حل جملے:

(۱) اَلشَّاتَانِ تَجْلِسَانِ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

(۲) اَلْغَنَمَانِ تَرْتَعَانِ فِی الْحِمٰی

(۳) اَلتِّلْمِیْذَتَانِ تُحِبَّانِ مُعَلِّمَتَاهُمَا

(۳) کَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ اِسْمِیَةٍ فِی کُلٍّ مِّنْهَا فِعْلٌ مُضَارِعٌ مَنْصُوبٌ مُتَّصِلٌ بِوَاوِ الْجَمَاعَةِ

تین جملے اسمیہ ایسے بنایئے کہ ان میں سے ہر ایک میں ایسا فعل مضارع منصوب ہو کہ جو واؤ جمع مذکر کے ساتھ متصل ہو۔

حل جملے:

(۱) اَلْاَطْفَالُ لَنْ یَذْهَبُوْا اِلَی الْبُسْتَانِ

(۲) اَلْعَالِمُوْنَ لَنْ یَکْتُمُوْا الْعِلْمَ

(۳) اَلْاَوْلَادُ لَنْ یَلْعَبُوْا فِی مَیْدَانِ الْبَیْتِ

(۴) کَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ اِسْمِیَّةٍ فِی کُلٍّ مِّنْهَا فِعْلٌ مُضَارِعٌ مَجْزُوْمٌ مُتَّصِلٌ بِیَاءِ الْمُخَاطَبَةِ

تین جملے اسمیہ ایسے بنایئے کہ ان میں سے ہر ایک میں ایسا فعل مضارع مجزوم ہو کہ جو یاء مخاطبہ کے ساتھ متصل ہو۔

حل جملے:

(۱) یَافَاطِمَةُ لِمَ لَمْ تَخْدِمِیْ اُمَّكِ فِی الْبَیْتِ

(۲) یَازَیْنَبُ لَا تَذْهَبِیْ اِلَی السُّوْقِ فِی اللَّیْلِ

(۳) یَاعَالِیَةُ اَنْتِ دَرَسْتَ الدَّرْسَ وَلَمْ تَحْفَظِیْ

التمرين ۴ (مشق نمبر۴)

ضَعِ الْاَفْعَالَ الْآتِيَةَ فِي جُمَلٍ تَامَةٍ مَعْ اتِّصَالِهَا بِأَلْفِ الْاثْنَيْنِ مَرَّةً وَأَلِفِ الْاِثْنَتَيْنِ مَرَّةً أُخْرىٰ

آنے والے افعال کوایک مرتبہ الف تثنیہ مذکر کے ساتھ اور دوسری مرتبہ الف تثنیہ مؤنث کے ساتھ مکمل جملے میں رکھیں۔

حل:

الف تثنیہ مذکر کے اتصال کے ساتھ　　　الف تثنیہ مؤنث کے اتصال کے ساتھ

(۱) اَلصَّبِيَّانِ يَاكُلَانِ اللَّبَنَ فِي الْبَيْتِ
(۲) اَلْاِمْرَأَتَانِ تَاكُلَانِ الطَّعَامَ فِي الْمَدْرَسَةِ
(۳) اَلْغُلَامَانِ يَفْتَحَ[illegible] الْبَابَ
(۴) الطَّالِبَتَانِ تَسْـ[illegible] الـ[illegible]قْفَ
(۵) الرَّجُلَانِ يَسْـ[illegible] الشَّجَرَةَ
(۶) اَلْوَلَدَانِ يُطْفَـ[illegible]　(۷) اَلْبِنْتَانِ تُطْفِانِ النَّارَ
(۸) اَلْعَامِلَانِ يَسْـ[illegible] الْعَمَلَ　(۹) اَلْخِيَاطَانِ تَسْتَهِلَّانِ الْخِيَاطَةَ

التمرين ۵ (مشق نمبر۵)

ضَعِ الْاَفْعَالَ الْآتِيَةَ فِي جُمَلٍ تَامَةٍ مَعْ اِتِّصَالِهَا بِوَاوِ الْجَمَاعَةِ مَرَّةً وَبِيَاءِ الْمُخَاطَبَةِ أُخْرىٰ

آنے والے افعال کوایسے مکمل جملوں میں رکھیں کہ ایک مرتبہ ان کا اتصال واؤ جمع مذکر کے ساتھ ہواور دوسری مرتبہ ان کا اتصال یاءِ مخاطبہ کے ساتھ ہو۔

يقراء، مركب، يخاف، يَسْتَصْعَبُ، ينطف، يستعين

حل:

(۱) اَلْحُفَاظُ يَقْرَءُوْنَ الْقرآنَ فِي رَمْضَانَ
(۲) هَلْ تَقْرَئِيْنَ الْكِتَابَ يَا زَيْنَبُ
(۳) اَلنَاسُ يَرْكَبُوْا الْقِطَارَ
(۴) كَيْفَ تَرْكَبِيْنَ السَّيَارَةَ
(۵) اَلْمَجَاهِدُوْنَ لَايَخَافُوْنَ اِلاَّ اللّٰهَ
(٦) اَأَنْتِ تَخْفِيْنَ عَن هٰذِهِ الْهِرَّةِ؟
(۷) الطَالِبُوْن يَنَظِّفُوْنَ صِحْنَ الْمَدرسَةِ
(۸) هَلْ تُنَظِّفِيْنَ الْبَيْتَ يَا زَيْنَبُ ؟
(۹) اَلْمُنَافِقونَ يَسْتَصْعَبُوْن الْعِبَادَةَ
(۱۰) يَامَرْيَمُ لاتَسْتَصْعَبِى شُغْلَكِ
(۱۱) اَلْمُسْلِمُونَ يَسْتَعِيْنُوْنَ اللّٰهَ فِى الصَّلٰوةِ
(۱۲) هَلْ تَسْتَعِنِيْنَ الْخَادِمَةَ فِى اُمُوْرِكِ ؟

التمرين ٦ (مشق نمبر ٦)

ضَعْ جُمْلَةً فِعلِيَةً فِعْلُهَا مُضارِعٌ فِى كُلِّ مَكَانٍ خَالٍ، وبَيِّنْ عَلامَةَ اِعْرَابِ الْفِعْلِ۔

ہر خالی جگہ ایسا جملہ فعلیہ لکھیں جو فعل مضارع ہو اور فعل کے آعراب کی علامت کو بیان کریں۔

(۱) الولدان .... النهر (۲) الملوك .... العلماء
(۳) اَنْتَ يا زَيْنَبُ تَرْحَمِيْنَ عَلَى الْبَائِسِيْنَ
(۴) السَّفِينتَان تَرْكُدَان فِى الْبَحْرِ
(۵) لِمَ لَمْ تَغْسِلِيْ الثِيَابَ يا فَاطِمَةُ ؟
(٦) اَلتُجَّارُلَمْ يَنْتَفِعُوْا هَذَا الْعَامَ
(۷) مَاكَانَ الْاَصْدِقاءُ لِيَخُوْنُوْا صَدِيْقَهُمْ

(۸) جَاءَ الزَّائِرُوْنَ وَلَمْ يَرْجِعُوْا
(۹) اَلْاَطِبَاءُ لَمْ يَفْهَمُوْا عِلَّةَ الْمَرِيْضِ
(۱۰) اَلْفُقَرَاءُ يَسْتَقْبِحُوْنَ الْغِلَاءَ

التمرين ۷ (مشق نمبر ۷)

ضَعْ مَكَانَ كَلِمَةِ "الطَّبِيْبِ" فِي الْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ، كَلِمَةَ "الطَّبِيْبَيْنِ" مَرَّةً، وَكَلِمَةَ "الْاَطِبَاء" اُخْرٰى مَعَ مُرَاعَاةِ مَا يَحْدُثُ مِنَ التَّغْيِيْرِ فِي الْاَفْعَالِ

آنے والی عبارت میں کلمہ "الطبیب" کی جگہ پر ایک مرتبہ الطبیبین اور دوسری مرتبہ الاطباء کو رکھیں رعایت رکھتے ہوئے افعال میں تبدیلی کی۔

يَجِبُ عَلَى الطَّبِيْبِ اَنْ يُلَاطِفَ الْمَرْضٰى، وَيُخَفِّفَ عَنْهُمُ الْآلَامَ بِبِشْرِهِ وَيَصِفُ لَهُمُ الدَّوَاءَ النَّافِعَ، وَلَا يَطْمَعُ فِي مَالِهِمْ، وَيُسَاعِدُ الْفُقَرَاء بِعِلْمِهِ وَمَالِهِ

حل: تثنیہ کے کلمات

يَجِبُ عَلَى الطَّبِيْبَيْنِ اَنْ يُلَاطِفَا الْمَرْضٰى، وَيُخَفِّفَا عَنْهُمُ الْآلَامَ بِبِشْرِهِمَا وَيَصِفَا لَهُمُ الدَّوَاءَ النَّافِعَ وَلَا يَطْمَعَا فِي مَالِهِمْ، وَيُسَاعِدَا الْفُقَرَاءَ بِعِلْمِهِمَا وَمَالِهِمَا۔

جمع کے کلمات کا استعمال:

يَجِبُ عَلَى الْاَطِبَاءِ اَنْ يُلَاطِفُوْا الْمَرْضٰى وَيُخَفِّفُوْا عَنْهُمُ الْآلَامَ بِبِشْرِهِمْ وَيَصِفُوْا لَهُمُ الدَّوَاءَ النَّافِعَ، لَا يَطْمَعُوْا فِي مَالِهِمْ وَيُسَاعِدُوْا الْفُقَرَاءَ بِعِلْمِهِمْ وَمَالِهِمْ

التمرين ۸ (مشق نمبر ۸)

(ا) اُكْتُبْ عِبَارَةً لَا تَقِلُّ عَنْ ثَلَاثَةِ اَسْطُرٍ فِيْمَا يَعْمَلُهُ اَخَوَاكَ صَبَاحَ كُلِّ

يَوْمٍ مِنْ وَقْتِ اِسْتِيْقَاظِهِمَا مِنَ النَّوْمِ، اِلٰى اَنْ يَذْهَبَا اِلَى الْمَدْرَسَةِ
ایک ایسی عبارت لکھئے کہ جو تین سطروں سے کم نہ ہو اس کام کے بارے میں جو تیرے دو بھائی جاگنے کے وقت سے لیکر مدرسہ کی طرف جانے کے وقت تک کرتے ہیں۔

حل:

اَخَوایَ يَسْتَيْقِظَانِ قَبْلَ اَذَانِ الْفَجْرِ وَيَفْرُغَانِ مِن حَوَائِجِهِمَا ثُمَّ يَغْتَسِلَانِ ثُمَّ يَذْهَبَانِ اِلَى الْمَسْجِدِ وَيُصَلِّيَانِ بِالْجَمَاعَةِ ثُمَّ يَرْجِعَانِ اِلَى الْبَيْتِ وَيَطْعَمَانِ الطَّعَامَ وَيَلْبَسَانِ الثِّيَابَ لِلذِّهَابِ الْمَدْرَسَةِ۔

(ب) اُكْتُبِ الْعِبَارَةَ مَرَّةً ثَانِيَةً وَابْتَدِءْ هَا بِكَلِمَةِ اِخْوَتِي، مَعَ مُرَاعَاةِ مَايَحْدُثُ فِي كَلِمَاتِهَا مِنَ التَّغْيِيْرِ
اسی عبارت کو دوبارہ لکھیں اور ابتدا کریں اخوتی کے کلمہ کے ساتھ، کلمات میں تبدیلی کی رعایت رکھتے ہوئے کہ کیا تبدیلی واقع ہوتی ہے۔

حل:

اِخْوَتِيْ يَسْتَيْقِظُوْنَ قَبْلَ اَذَانِ الْفَجْرِ و يَفْرُغُوْنَ مِن حَوَائِجِهِمْ ثُمَّ يَغْتَسِلُوْنَ ثُمَ يَذْهَبُوْنَ اِلَى الْمَسْجِدِ وَيُصَلُّوْنَ بِالْجَمَاعَةِ ثُمَّ يَرْجِعُوْنَ اِلَى الْبَيْتِ وَيَطْعَمُوْنَ الطَّعَامَ وَيَلْبَسُوْنَ الثِّيَابَ لِلذِّهَابِ الْمَدْرَسَةِ۔

التمرين ۹ (مشق نمبر ۹)

(ا) نموذج: نمونہ
اَلْاَوْلَادُ يَلْعَبُوْنَ الْاَوْلَا: مبتداء مرفوع
يَلْعَبُوْنَ: فِعْلٌ مُضَارِعٌ مَرْفُوْعٌ بِثُبُوْتِ النُّوْنِ لِاَنَّهٗ مِنَ الْاَفْعَالِ الْخَمْسَةِ وَ وَالْوَاوُ فَاعِلٌ مَبْنِيٌّ عَلَى السُّكُوْنِ فِي مَحَلِّ رَفْعٍ
اَلْاَوْلَادُ: مبتداء ہے اور اعراب اس کا مرفوع ہے ساتھ ضمہ لفظی کے۔

يَلْعَبُوْنَ: فعل مضارع مرفوع ثبوت نون کے ساتھ اس لئے یہ افعال خمسہ میں سے ہے اور واؤ علامت فاعل جمع مذکر مبنی بر سکون محل رفع میں ہے کیونکہ فاعل مرفوع ہوتا ہے۔

(ب) اَعْرِبِ الْجُمْلَتَيْنِ الآتِيَتَيْنِ آنے والے دو جملوں کا اعراب بیان کریں۔

(۱) التُّجَارُ يَرْبَحُوْنَ (۲) اَنْتِ تُهَذِّبِيْنَ الْاَطْفَالَ

اَلتُّجَّارُ: مبتداء مرفوع اس اعراب مرفوع ہے ساتھ ضمہ لفظی کے۔

يَرْبَحُوْنَ: فعل مضارع مرفوع سا ثبوت نون کے اس لئے یہ افعال ضمہ میں سے ہے اور اس واؤ علامت فاعل جمع مذکر ہے مبنی بر سکون ہے مجل رفع میں۔

اَنْتِ: مبتداء ہے اس کا اعراب مبنی پر کسر حل رفع میں ہے کیونکہ مبتداء مرفوع ہوتی ہے۔

تُهَذِّبِيْنَ: فعل مضارع مرفوع ہے۔ ثبوت نون کے۔ یہ افعال خمسہ میں سے ہے اور علامت فاعل کی یاء مخاطبہ ہے جو کہ مبنی بر سکون ہے رفع کے محل میں۔

اَلْاَطْفَالَ: مفعول بہ منصوب ہے اس کا نصب فتحہ کی صورت میں ہے۔

۞۞۞

تَقْسِيْمُ الْإِسْمِ اِلٰى مُفْرَدٍ، مُثْنٰى وَ جَمْعٍ

اسم کی تقسیم مفرد، تثنیہ اور جمع کی طرف

اَلْاَمْثِلَةِ (مثالیں)

واحد	تثنیہ	جمع
(۱) تَعِبَ الْعَامِلُ	(۱) تَعِبَ الْعَامِلَان	(۱) تَعِبَ الْعُمَّالُ
مزدور تھک گیا	دو مزدور تھک گئے	مزدور تھک گئے
(۲) حَضَرَ الْمُهَنْدِسُ	(۲) حَضَر الْمُهَنْدِسَان	(۲) حَضَر الْمُهَنْدِسُوْنَ
انجینئر حاضر ہوا	دو انجینئر حاضر ہوئے	انجینئر حاضر ہوئے
(۳) نَادَيْتُ الْبَائِعَ	(۳) نَادَيْتُ الْبائِعَيْنَ	(۳) نَادَيْتُ الْبَائِعِيْنَ
میں نے بیچنے والے کو آواز دی	میں نے دو بیچنے والوں کو آواز دی	میں نے بیچنے والوں کو آواز دی
(۴) اَثْنَيْتُ عَلَى الْمُهَذَّبَةِ	(۴) اَثْنَيْتُ عَلَى الْمُهَذَّبَتَيْنِ	(۴) اَثْنَيْتُ عَلَى الْمُهَذَّبَاتِ
میں تہذیب یافتہ عورت کی تعریف کی	میں دو تہذیب یافتہ عورتوں کی تعریف کی	میں تہذیب یافتہ عورتوں کی تعریف کی۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْكَلِمَاتُ الْآخِيْرَةُ فِي الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ كُلُّهَا اَسْمَاءٌ، وَاِذَا تَاَمَّلْنَا هٰذِهِ الْاَسْمَاءَ فِي اَمْثِلَةِ الْقِسْمِ الْاَوَّلِ وَجَدْنَا كُلَّ اِسْمٍ مِنْهَا يَدُلُّ عَلٰى شَيْءٍ وَاحِدٍ وَيُسَمّٰى مُفْرَدًا وَاِذَا تَاَمَّلْنَا هَا فِي الْقِسْمِ الثَّانِي وَجَدْنَا كُلًّا مِنْهَا يَدُلُّ شَيْئَيْنِ اثْنَيْنِ، وَيَزِيْدُ عَلَى الْمُفْرَدِ اَلِفًا وَنُوْنًا اَوْيَاءً وَنُوْنًا فِي الْآخِرِ۔ وَيُسَمّٰى مُثْنٰى، اَمَّافِي

الْقِسْمِ الثَّالِثِ فَكُلٌّ مِنْهَا يَدُلُّ عَلٰى اَكْثَرَ مِنْ اثْنَيْنِ، وَيَخْتَلِفُ عَنِ الْمُفْرَدِ اِمَّا بِتَغْيِيْرٍ فِي الصُّوْرَةِ كما فِي الْمِثَالِ الاوَّلِ۔ اَوْ بِزِيَادَةٍ فِي الآخِرِ كَمَا فِي الْاَمْثِلَةِ الْبَاقِيَةِ۔ وَيُسَمَّى جَمْعًا وَسَيَاتِي لَهُ تَفْصِيْلٌ

سابقہ مثالوں میں آخری کلمات تمام کے تمام اسماء ہیں۔ جب ہم پہلی قسم کی مثالوں میں موجود اسماء میں غور کرتے ہیں تو ہم ان میں ہر ایک اسم کو اس طرح پاتے ہیں کہ وہ ایک چیز پر دلالت کرتا ہے۔تو اس کا نام رکھا جاتا ہے اور جب ہم دوسری قسم میں موجود اسموں میں غور کرتے ہیں تو ان میں سے ہر ایک دو چیزوں پر دلالت کرتا ہے اور مفرد پر زائد ہوتا ہے الف ونون یا ی اور نون آخر میں اس کا نام رکھا جاتا ہے مثنیٰ بہرحال تیسری قسم میں ہر ایک دو سے زائد پر دلالت کرتا ہے اور مفرد سے مختلف ہے یا تو صورت تبدیلی کے اعتبار سے جیسا کہ پہلی مثال میں ہے یا آخر میں حروف کی زیادتی کے اعتبار سے جیسا کہ باقی مثالوں میں اس کا نام جمع کا رکھا جاتا ہے عنقریب اس کی تفصیل آئے گی۔

اَلْقَاعِدَةُ (قاعدہ)

(۵۳) اَلْاِسْمُ يَنْقَسِمُ ثَلَاثَةَ اَقْسَامٍ۔ مُفْرَدٌ وَمُثَنًّى وَجَمْعٌ، فَالْمُفْرَدُ مَادَلَّ عَلٰى شَيءٍ وَاحِدٍ۔ وَالْمُثَنّٰى مَادَلَّ عَلٰى شَيْئَيْنِ اثْنَيْنِ بِزِيَادَةِ اَلِفٍ وَنُوْنٍ اَوْيَاءٍ وَنُوْنٍ فِي آخِرِهِ وَالْجَمْعُ مَادَلَّ عَلٰى اَكْثَرَ مِنْ اِثْنَيْنِ

اسم تین قسموں کی طرف تقسیم ہوتا ہے۔ مفرد، مثنیٰ، اور جمع پس مفرد وہ ہے کہ جو ایک چیز پر دلالت کرے۔ اور مثنیٰ وہ ہے کہ جو دو چیزوں پر دلالت کرے الف اور نون کی زیادتی کے ساتھ یا یاء اور نون آخر میں ہو۔ اور جمع وہ ہے کہ جو دو سے زائد پر دلالت کرے۔

تمرینات (مشقیں)

التمرین ۱ (مشق نمبر۱)

عَيِّنْ فِي الْعِبَارَةِ الآتِيَةِ الْمُفْرَدَ وَالْمُثَنّٰي وَالْجَمْعَ

آنے والی عبارت میں مفرد، تثنیہ اور جمع کی تعیین کریں۔

ذَهَبْتُ مَرَّةً لِزِيَارَةِ صَدِيْقٍ۔ فَاَدْخَلَنِیْ فِی حُجْرَةٍ لَهَا ثَلَاثُ شَبَابِيْكُ وَبَابَانِ۔ جُدْرَانُهَا مُزَيَّنَةٌ بِالصُّوَرِ وَالرُّسُوْمِ، وَاَرْضُهَا مَفْرُوْشَةٌ بِالْبُسُطِ الْفَارِسِيَّةِ وَفِيْهَا اَرَائِكُ مَصْفُوْفَةٌ، وَفِی اَحَدِ جَوَانِبِهَا خِزَانَةُ كُتُبٍ عَجِيْبَةٍ وَرَاَيْتُ هُنَاكَ رَجُلَيْنِ جَالِسَيْنِ يَذْكُرَانِ اَخْبَارَ الْمُخْتَرِعِيْنَ، وَيَقُصَّانِ مَا يَشُوْقُ الْمُسْتَمِعِيْنَ مِنَ الْحِكَايَاتِ اللَّطِيْفَةِ وَالنَّوَادِرِ الطَّرِيْفَةِ۔

حل:

مفرد: صَدِيْقٌ، حُجْرَةٌ

تثنیہ: بَابَان، رَجُلَان، جَالِسَيْنِ، يَذْكُرَان

جمع: شَبَابِيْكُ، جُدْرَانٌ، صُوَرٌ، رُسُوْمٌ، جَوَانِبُ، كُتُبٌ، الْمُخْتَرِعِيْنَ، الْمُسْتَمِعِيْنَ

التمرين ۲ (مشق نمبر۲)

ثَنِّ الْاَسْمَاءَ الْاٰتِيَةَ — آنے والے اسماء کی تثنیہ لکھیں:

باب، شجرة، طريق، عصفور ، كريم، ذكي، حديقة، نهر، كتابٌ، ورقه

حل:

تثنیہ حالت رفع میں	تثنیہ حالت نصب جر میں
بَابَانِ	بَابَيْنِ
شجرتانِ	شَجَرَتَيْنِ
طَرِيْقَانِ	طَرِيْقَيْنِ
عُصْفُوْرَانِ	عُصْفُوْرَيْنِ
كَرِيْمَانِ	كَرِيْمَيْنِ
ذَكِيَّانِ	ذَكِيَّيْنِ
حَدِيْقَتَانِ	حَدِيْقَتَيْنِ

نَهْرَانِ	نَهْرَيْنِ
كِتَابَانِ	كِتَابَيْنِ
وَرَقَتَانِ	وَرَقَتَيْنِ

التمرين ۳ (مشق نمبر۳)

رُدَّ الْجُمُوعَ الآتِيَةَ اِلَى مُفْرَدَاتِهَا وَاسْتَعْمِلْ كُلَّ مُفْرَدٍ فِي جُمْلَةٍ مُفِيْدَةٍ

آنے والے جمع کے کلمات کو ان کے مفردات کی طرف لٹائیے اور ہر مفرد کو جملہ مفیدہ میں استعمال کیجئے۔

نجوم، بساقين، موضعات، بحار، سفن، حجرات، فنادق، جنود، اطباء، مختصرعون

حل:

مفردات: نجم، بُستان، مومنة، بحر، سفينة، حجرة، فندق، جند، طبيب، مخترع

جملے:

(۱) يَازَيْدُ انْظُرْ اِلٰى نَجْمٍ لاَمِعٍ فِي السَّمَآءِ

(۲) ذَهَبْتُ اِلٰى بُسْتَانٍ جَمِيْلٍ بَعْدَ الْعَصْرِ

(۳) كَانَتْ عَائِشَةُ مُؤْمِنَةً كَامِلَةً

(۴) اَلسَّفِيْنَةُ تَجْرِي فِي نَهْرِ بَلَدِنَا۔

(۵) رَوْضَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ حُجْرَةَ عائِشَةَ

(۶) اَلْعُمَّالُ يَاكُلُوْنَ فِي الْفُنْدُقِ

(۷) اَلْمُجَاهِدُوْنَ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ جُنْدُ اللّٰهِ

(۸) جَاءَ فِي طَبِيْبٌ حَاذِقٌ

(۹) اَلْمُخْتَرِعُ فِي الْحَدِيْثِ عُدُوُّ رَسُوْلِ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

○○○

تَقْسِيمُ الْجَمْعِ

(جمع کی تقسیم)

اَلْاَمْثِلَةِ (مثالیں)

(۱)حَضَرَ الرِّجالُ	(۱)فَازَ الْمُجِدُّوْنَ	(۱)فَازَتِ الْمُجِدَّاتُ
آدمی حاضر ہوئے	محنتی کامیاب ہوئے	محنتی عورتیں کامیاب ہوئیں
(۲) قَرَأتُ الْكُتُبَ	(۲) اَكْرَمْتُ الْقَادِمِيْنَ	(۲) اَكْرَمْتُ الْقَادِمَاتُ
میں نے کتابیں پڑھیں	میں نے آنے والوں کا احترام کیا	میں نے آنے والی عورتوں کا احترام کیا
(۳) مَشَيْتُ فِي الطُّرُقِ	(۳) رَضِيْتُ عَنِ الْكَاتِبِيْنَ	(۳) رَضِيْتُ عَنِ الْكَاتِبَاتِ
میں راستوں پر چلا	میں لکھنے والوں سے راضی ہوا	میں لکھنے والی عورتوں سے راضی ہوا

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْاَسْمَاءُ الْآخِيْرَةُ فِي اَمْثِلَةَ الْقِسْمِ الْاَوَلِ كُلُّهَا جُمُوْعٌ وَاِذَا نَظَرْنَا اِلٰى مُفْرَدٍ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهَا وَوَازَنَّابَيْنَهُ وبَيْنَ جَمْعِهِ، وَجَدْنَا صُوْرَتَهُ قَدْ تَغَيَّرَتْ فِي الْجَمْعِ، فَالرِّجَالُ مَثَلاً جَمْعٌ مُفْرَدُهُ رَجُلٌ، وَقَدْ تَغَيَّرَتْ فِيْهِ صُوْرَةُ الْمُفْرَدِ،بِكَسْرِ الرَّاءِ وَفَتْحُ الْجِيْمِ وَزِيَادَةُ الْاَلِفِ وَمِنْ اَجَلِ هٰذَا التَّغْيِيْرِ الَّذِيْ يُشْبَهُ تَكْسِيْرَ الشَّئِ بَعْدَانْ كَانَ صَحِيْحًا۔ تُسَمَّى هٰذِهِ الْجُمُوْعُ جُمُوْعَ تَكْسِيْرِ

قسم اول کی مثالوں میں آخری اسماء تمام کے تمام جمع ہیں اور جب ہم ان میں

سے ہر ایک مفرد کی طرف غور کرتے ہیں مفرد اور جمع کے وزن کے اعتبار سے تو ہم اس کی صورت کو جمع میں تبدیل شدہ پاتے ہیں۔ پس رجال جمع ہے اس کی مفرد رجل ہے اور تحقیق جمع میں مفرد کی صورت بدل گئی۔ را کے کسرہ اور جیم کے فتحہ اور الف کے زیادہ ہونے کے ساتھ اور یہ اسی تبدیلی کی وجہ جو چیز کے ٹوٹ جانے کے مشابہہ ہو باوجود اس کے وہ صحیح ہو تو اس جمع کا نام جمع تکسیر رکھا جاتا ہے۔

وَالْكَلِمَاتُ الْأَخِيْرَةُ فِي الْقِسْمِ الثَّانِيْ كُلُّهَا جُمُوْعٌ اَيْضًا وَاِذَا نَظَرْنَا اِلٰى مُفْرَدِ كُلٍّ مِّنْهَا وَجَدْنَاهُ يَدُلُّ عَلٰى مُذَكَّرٍ، وَوَجَدْنَا صُوْرَتَهُ سَالِمَةً لَمْ تَتَغَيَّرْ فِي الْجَمْعِ وَاِنَّمَا زِيْدَ عَلَيْهَا وَاوٌ وَنُوْنٌ فِي الْآخِرِ كَمَا فِي الْمِثَالِ الْأَوَّلِ اَوْ يَاءٌ وَنُوْنٌ كَمَا فِي الْمِثَالَيْنِ الآخِيْرَيْنِ وَمِنْ اَجَلِ ذَالِكَ يُسَمّٰى كُلُّ وَاحِدٍ مِنْ هٰذِهِ الْجُمُوْعِ جَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِمًا۔

اور دوسری قسم میں بھی آخری کلمات سارے کے سارے جمع ہیں اور جب ہم ان میں سے ہر ایک مفرد کی طرف توجہ کرتے ہیں تو ہم اس کو مذکر پر دلالت کرتے ہوئے پاتے ہیں اور اس کی صورۃ اس طرح سالم پاتے ہیں کہ اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی سوائے اس کے اس کے آخر میں واؤ اور نون کو زائد کیا گیا ہے جیسا کہ پہلی مثال میں تھا۔ یا یاء اور نون جیسا کہ آخری دو مثالوں میں ہے۔ اسی وجہ سے ان جمع کے کلموں میں سے ہر ایک کا نام جمع مذکر سالم رکھا جاتا ہے۔

وَاِذَا نَظَرْنَا اِلَى الْكَلِمَاتِ الآخِيْرَةِ فِي الْقِسْمِ الثَّالِثِ وَجَدْنَا هَا اَيْضًا جُمُوْعًا وَاِذَا تَاَمَّلْنَا مُفْرَدَ كُلٍّ مِنْهَا، وَجَدْنَاهُ يَدُلُّ عَلٰى مُؤَنَّثٍ وَوَجَدْنَا صُوْرَتَهُ سَالِمَةً لَمْ تَتَغَيَّرْ فِي الْجَمْعِ، وَاِنَّمَا زِيْدَ عَلَيْهَا اَلِفٌ وَتَاءٌ فِي الْآخِرِ وَمِنْ اَجَلِ ذَالِكَ يُسَمّٰى كُلُّ وَاحِدٍ مِنْ هٰذِهِ الْجُمُوْعِ

جَمْعَ مؤنَّثٍ سَالِمًا۔

اور جب ہم تیسری قسم میں آخری کلمہ کی طرف توجہ کرتے ہیں تو اس کو بھی ہم جمع پاتے ہیں جب ہم ان میں سے ہر ایک کے مفرد میں غور کرتے ہیں تو ہم اس کو مؤنث پر دلالت کرتا ہوا پاتے ہیں اور اس کی صورۃ کو بھی بالکل سالم پاتے ہیں کہ جمع میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ سوائے اس کے کہ اس کے آخر میں الف اور ''ت'' زائد کی گئی ہے اسی وجہ سے ان جمع کے کلمات میں سے ہر ایک کا نام جمع مؤنث سالم رکھا جاتا ہے۔

اَلْقَاعِدَةُ (قاعدہ)

(۵۴) يَنْقَسِمُ الْجَمْعُ ثَلَاثَةَ اَقْسَامٍ: جَمْعُ تَكْسِيْرٍ وَجَمْعُ مُذَكَّرٍ سَالِمٌ وَجَمْعُ مؤنَّثٍ سَالِمٌ

جمع تین طرح سے تقسیم ہوتی ہے جمع تکسیر اور جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم۔

(ا) فَجَمْعُ التَّكْسِيْرِ مَادَلَّ عَلَى اَكْثَرَ مِنْ اثْنَيْنِ بِتَغَيُّرِ صُوْرَةِ مُفْرَدِهٖ

جمع تکسیر وہ جمع ہے جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے مفرد کی شکل میں تبدیلی کے ساتھ۔

(ب) وَجَمْعُ الْمُذَكَّرِ السَّالِمِ مَادَلَّ عَلٰى اَكْثَرَ مِنْ اِثْنَيْنِ بِزِيَادَةِ وَاوٍ وَنُوْنٍ اَوْيَاءٍ وَنُوْنٍ فِي آخِرِهٖ

جمع مذکر سالم وہ جمع کہ جو دو سے زیادہ پر دلالت کرواؤ نون یا یاء نون کی زیادتی کے ساتھ کلمے کے آخر میں۔

(ج) وَجَمْعُ الْمُؤَنَّثِ السَّالِمِ مَادَلَّ عَلَى اَكْثَرَ مِنْ اِثْنَيْنِ بِزِيَادَةِ اَلِفٍ وَتَاءٍ فِي آخِرِهٖ

جمع مؤنث سالم وہ جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے آخر میں الف اور ''ت'' کی زیادتی کے ساتھ۔

تمرینات (مشقیں)

التمرین ا (مشق نمبرا)

عَيِّنْ فِي الْقِطْعَةِ الآتِيَةِ جَمْعَ الْمُذَكَّرِ السَّالِمِ، وَجَمْعَ الْمُؤنَّثِ السَّالِمِ وَجَمْعَ التكْسِيْرِ۔

آنے والے حصے میں جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم اور جمع تکسیر کی تعیین کریں۔

كَانَ مُلُوكُ الْمِصْرِيِيْنَ الْقُدَمَاءِ يَبْنُوْنَ الْمَعَابِدَ، ويُزَيِّنُوْ نَهَا بِالصُّوَرِ وَالرَّسُوْمِ ويُدَوِّنُوْنَ عَلَيْهَا تَوَارِيْخَ وَقَائِعِهِمُ الْحَرِبِيَةِ۔ وَاِذَا تَامَّلْت مَعْبَدَ الْاَقْصَرِ رَاَيْتَ على جُدْرَا نِهِ صُوْرَةَ الْمَلِكِ رَمْسِيْسَ جَالِسًا عَلى عَرْشِهِ وَحَوْلَهُ الْقُوَادَ وَالْاُمَراءَ يَتَشَاوَرُوْنَ وَرَاَيْتَ صُوْرَةَ الْمَعَسْكَرِ وفِيْهِ جُنُوْدُهُ الْمُدَرَّبُوْنَ وَقُدَّامَهَا جَمْهُمُ الْحَيْثِيُوْنَ۔ وَرَاَيْتَ رَمْسِيْسَ فِي صُوْرَةٍ اُخْرىٰ وَهُوَ يَهْجُمُ عَلٰى اَعْدائِهِ۔ فَيِفِرُّوْن مِنْ وَجْهِهِ جَمَاعَاتٍ وَيُهَرْوِلُوْنَ طَالِبِيْنَ النَجَاةَ فِي الْحُصُوْنِ۔

حل: تعیین جمع

جمع مذکر سالم	جمع مؤنث سالم	جمع تکسیر
المصريين،	جماعات	ملوك، القدماء، المعابد
المدرَّبون		الصور، الرسوم،
الحيثيون		تواريخ، وقائع
طالبين		جدران، القواد، الامراء
		جنود، اعداء، حصون

(ب)

رُدَّ كُلَّ جَمْعٍ فِي القِطْعَةِ الْمَاضِيَةِ اِلٰى مُفْرَدِهِ

گزشتہ قطعہ میں موجود ہر جمع کو اس کے مفرد کی طرف لوٹاؤ۔

حل:

المصری، المدرب، الحیثی، طالب، جماعہ، ملك، قدیم، المعبد، الصورة، الرسم، تاریخ، واقعة، جدار، قائد، امیر، جندی، عدو، حصن

التمرین ۲ (مشق نمبر۲)

اَجْمِعِ الْمُفْرَدَاتِ الآتِیَةَ جُمُوْعًا تُنَاسِبُهَا۔

آنے والے مفردات کی ان کے مناسب جمع بنائیے۔

فاطمة، مغاره، عمود، مصری، تاجر، فلاح، مصباح، طریق، صفحة، مسجد، کره، بستان، بقرة، ثور، اَسَدٌ، غابة۔

حل مفردات کی جمع:

فاطمات، مغارات، اعمدة، مصریون، صفحات، مساجد، کراة، بساتین، بقرات، ثیران، اُسُدٌ غابات

○○○

(۱) اِعْرَابُ الْمُثَنّٰی

تثنیہ کا اعراب

اَلْاَمْثِلَۃِ (مثالیں)

اعراب حالت جری	اعراب حالت نصبی	اعراب حالت رفعی
(۱) اَعْطَیْتُ الْکُرَۃَ لِلْوَلَدَیْنِ	(۱) کَافَأتُ الْوَلَدَیْنِ	(۱) لَعِبَ الْوَلَدَانِ
میں نے دولڑکوں کیلئے گیند دی	میں نے دولڑکوں کو بدلہ دیا	دولڑکے کھیلے
(۲) اِشْتَرَیْتُ مِنَ الشَّرِیْکَیْنِ	(۲) حَادَثْتُ الشَّرِیْکَیْنِ	(۲) اِتَّفَقَ الشَّرِیْکَانِ
میں نے دوحصہ داروں سے خریدا	میں نے دوحصہ داروں سے بات کی	دوحصہ داروں نے اتفاق کیا
(۳) دَنَوْتُ مِنَ الشَّجَرَتَیْنِ	(۳) تَسَلَّقْتُ الشَّجَرَتَیْنِ	(۳) اَوْرَقَتِ الشَّجَرَتَانِ
میں دودرختوں سے قریب ہوا	میں دودرختوں پر چڑھا	دودرخت پتے دار بنے
(۴) سَلَّمْتُ عَلَی الْمُسَافِرَیْنِ	(۴) وَدَّعْتُ الْمُسَافِرَیْنِ	(۴) حَضَرَ الْمُسَافِرَانِ
میں نے دومسافروں کوسلام کیا	میں نے دومسافروں کو الوداع کیا	دوسفر کرنے والے حاضر ہوئے

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

تَأَمَّلِ الْكَلِمَاتِ الْآخِيْرَةَ فِي الْأَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ تَجِدُ كُلاًّ مِنْهَا مُثَنًّى لِأَنَّهُ يَدُلُّ عَلٰى اِثْنَيْنِ بِزِيَادَةِ اَلِفٍ وَنُوْنٍ اَوْ يَاءٍ وَنُوْنٍ وَتَجِدُهَا فِي الْقِسْمِ الْأَوَّلِ مَرْفُوْعَةً لِاَنَّ كُلاًّ مِنْهَا يَقَعُ فَاعِلاً وَفِي الْقِسْمِ الثَّانِيْ مَنْصُوْبَةً لِاَنَّ كُلاًّ مِنْهَا يَقَعُ مَفْعُوْلاً بِهٖ وَفِي الْقِسْمِ الثَّالِثِ مَجْرُوْرَةً لِاَنَّ كُلاًّ مِنْهَا مَسْبُوْقٌ بِحَرْفِ جَرٍّ۔ فَمَا عَلَامَاتُ الرَّفْعِ وَالنَّصَبِ وَالْجَرِّ فِيْهَا؟ نَبْحَثُ فَنَجِدُ اَنَّ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ فِي حَالَةِ الرَّفْعِ تَنْتَهِي بِاَلِفٍ وَنُوْنٍ وَفِي حَالَةِ النَّصَبِ وَالْجَرِّ تَنْتَهِي بِيَاءٍ وَنُوْنٍ وَمِنْ ذَالِكَ نَسْتَطِيْعُ اَنْ نُدْرِكَ اَنَّ الْاَلِفَ هِيَ عَلَامَةُ الْاِعْرَابِ النَّائِبَةُ عَنِ الضَّمَةِ فِي حَالَةِ الرَّفْعِ وَالْيَاءَ هِيَ علامَةُ الْاِعْرَابِ النائِبَةُ عَنِ الْفَتْحَةِ وَالْكَسْرَةِ فِي حَالَتَيِ النَّصَبِ وَالْجَرِّ۔

گزشتہ مثالوں میں موجود آخری کلمات میں تو غور کرے تو ان میں سے ہر ایک کو تثنیہ پائے گا اس لئے کہ وہ الف اور نون یا یاء اور نون کی زیادتی کے ساتھ دو پر دلالت کرتا ہے اور اس کو تو پہلی قسم میں مرفوع پائے گا۔ اس لئے کہ ان میں سے ہر ایک فاعل بن رہا ہے اور دوسری قسم میں اس کو منصوب پائے گا اس لئے کہ ان میں سے ہر ایک مفعول بہ بن رہا ہے اور تیسری قسم مجرور پائے گا اس لئے کہ ہر ایک ان میں سے حرف جر کے بعد واقع ہے۔ پس ان میں رفع، نصب اور جر کی علامات کیا ہیں۔ ہم نے تحقیق کی تو ہم نے ان کلمات کو حالت رفع میں پایا کہ وہ الف اور نون کے ساتھ پورے (ختم) ہوتے ہیں اور حالت نصب اور جر میں وہ یاء اور نون کے ساتھ مکمل ہوتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہم یہ بات کہنے کی قدرت رکھتے ہیں کہ الف حالتِ رفع میں ضمہ کے نائب ہونے کی علامت اعرابی ہے۔ اور یاء حالتِ نصب اور حالت جر میں فتحہ اور کسرہ کے اعراب کی نائب ہونے کی علامت ہے۔

اَلْقَاعِدَةُ: (قاعدہ)

يُرْفَعُ الْمُثَنّٰى بِالْأَلِفِ وَيُنْصَبُ وَيُجَرُّ بِالْيَاءِ

تثنیہ کو رفع الف کے ساتھ اور نصب وجر یاء کے ساتھ دیا جاتا ہے۔

تمرينات (مشقیں)

التمرين ۱ (مشق نمبرا)

عَيِّنِ الْمُثَنّٰى الْمَرْفُوْعَ وَالْمَنْصُوْبَ وَالْمَجْرُوْرَ فِي الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ وَبَيِّنِ السَّبَبَ وَعَلَامَةَ الْإِعْرَابِ فِي كُلٍّ

عبارات میں آنے والے تثنیہ مرفوع منصوب اور مجرور کی تعیین کیجئے اور سبب اوراعراب کی علامت ہرایک میں بیان کریں۔

(۱) اَلْبَابَانِ مَفْتُوْحَانِ (۲) يَجُرُّ الْمِحْرَاثَ ثَوْرَانِ

(۳) تَمْشِي الدَّجَاجَةُ عَلٰى رِجْلَيْنِ (۴) كَانَتِ الْحُجْرَتَانِ ضَيِّقَتَيْنِ

(۵) اَكَلْتُ تُفَاحَتَيْنِ (۶) قَرَأْتُ مِنَ الْكِتَابِ صَفْحَتَيْنِ

(۷) اِشْتَرَيْتُ الْكِتَابَ بِقِرْشَيْنِ (۸) اِنَّ الْكَبْشَيْنِ سَمِيْنَانِ

حل: اعرابی حالت

مرفوع	منصوب	مجرور
اَلْبَابَانِ، مَفْتُوْحَانِ، ثَوْرَانِ، حُجْرَتَانِ سَمِيْنَانِ	ضَيِّقَتَيْنِ، تُفَاحَتَيْنِ صَفْحَتَيْنِ كَبْشَيْنِ	رِجْلَيْنِ قِرْشَيْنِ

سبب اور علامات اعراب

البابان مرفوع ہے مبتداء ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے الف کے ساتھ

مفتوحان // // خبر // // // // // // //

حجرتان // // کان کا اسم // // // // // //

سمینان // // ان کی خبر // // // // // //

ضیقتین // // کان کی خبر // // منصوب ہے یا کے ساتھ

تفاحتین منصوب مفعول بہ ہونے کی وجہ سے // // // // //

صفحتین // // // // // // // // // // //

کبشین // // اِنَّ کا اسم // // // // // // // //

رجلین مجرور ہے علیٰ حرف جر داخل ہونے کی وجہ سے مجرور علیٰ کی وجہ

قرشین // // با // // // // // // باء کی وجہ سے

التمرين ۲ (مشق نمبر۲)

ضَعْ مُثَنّٰى كُلِّ كَلِمَةٍ مِنَ الْكَلِمَاتِ الآتِيَةِ فِي جُمْلَةٍ مُفِيْدَةٍ .

آنے والے کلمات میں سے ہر کلمہ کی جملہ مفیدہ میں تثنیہ بنایئے۔

عمود، غرضة، کرسی، نخلة، غزال، صورتان، عالم، بائع، قلم، حجر

حل:

(۱) اَلْعَمُوْدَانِ قَائِمَانِ تَحْتَ السَّقْفِ

(۲) هٰذَانِ كُرْسِيَّانِ

(۳) اِشْتَرَيْتُ غَزَالَيْنِ مِنَ السُّوقِ

(۴) رَأَيْتُ عَالِمَيْنِ رَاكِبَيْنِ عَلَى الفَرَسَيْنِ

(۵) هَلْ عِنْدَكُمْ قَلَمَانِ

(۶) هَلْ فِي بَيْتِكُمْ غُرْفَتَانِ

(۷) هَلْ فِي حَدِيْقَتِكُمْ نَخْلَتَانِ

(۸) رَأَيْتُ الْبَائِعَيْنِ فِي السُّوْقِ

(۹) رَأَيْتُ عَلَى رَاسِ الْعَامِلِ حَجَرَانِ

(۱۰) هَلْ فِی حُجُرَتِكُمْ صُوْرَتَانِ

التمرین ۳ (مشق نمبر۳)

ثَنِّ الْكَلِمَاتِ الآتِيَةَ وَضَعْهَا بَعْدَ التَّثْنِيَةِ فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ بِحَيْثُ يَقَعُ كُلٌّ مِنْهَا مَرَّةً فَاعِلاً، مَرَّةً مفعُوْلاًبه، وَمَرَّةً اِسْمًا لِاَنَّ وَمَرَّةً اِسْماً لِكَانَ

آنے والے کلمات کی تثنیہ بنایئے اور تثنیہ بنانے کے بعد ایسے جملہ مفیدہ میں اس طریقے سے رکھیئے کہ ان میں سے ہر ایک ایک مرتبہ فاعل، ایک مرتبہ مفعول بہ اور ایک مرتبہ ان کا اسم اور ایک مرتبہ کان کا اسم واقع ہو۔

النخله، الشارع، السفينة، الجبل، الجندی۔

حل: دیئے گئے الفاظ کا جملوں میں استعمال

اَثْمَرَتْ نَخْلَتَانِ فِی بُسْتَانِكُمْ — يُؤَدِّی الشَّارِعَانِ اِلَى الْمَنْزِلِ

غَرَسْتُ نَخْلَتَيْنِ فِی بَيْتِی — رَاَيْتُ الشَّارِعَيْنِ فِی قَرْيَتِكُمْ

اِنَّ النَّخْلَتَيْنِ مُرْتَفِعَتَانِ — اِنَّ الشَّارِعَيْنِ طَوِيْلاَنِ

كَانَتِ النَّخْلَتَانِ مَوْجُوْدَتَيْنِ فِی هٰذَا الْبَيْتِ — كَانَ الشَّارِعَانِ ضَيِّقَيْنِ

هَلْ جَرَتِ السَّفِيْنَتَانِ فِی الْبَحْرِ اَمْسِ — اِكْتَرٰى زَيْدٌ السَّفِيْنَتَيْنِ

اِنَّ السَّفِيْنَتَيْنِ مَوْجُوْدَتَانِ عَلَى شَاطِئِ النَّهْرِ — كَانَتِ السَّفِيْنَتَانِ رَاكِدَتَيْنِ فِی الْمَاءِ

زَلْزَلَ الْجَبَلَانِ مِنَ الرَّجْفَةِ — وَجَدْتُ الْجَبَلَيْنِ مُرْتَفِعَيْنِ فِی سَوَاتٍ

اِنَّ الْجَبَلَيْنِ مُطِلَّاتٌ عَلَى الْكَشْمِيْرِ — كَانَ الْجَبَلَانِ عَلٰى بُعْدٍ مِنَ الطَّائِفِ

ظَهَرَ الْجُنْدِيَّيْنِ قَوِيَانِ عَلَى الْعَدُوِ — كَانَ الْجُنْدِيَانِ يَنْصُرَانِ الْمَظْلُوْمَ

اِنَّ الْجُنْدِيَتَنِ قَوِيَانِ عَلَى الْعَدُوِ — وَجَدْتُ الْجُنْدِيَّيْنِ ذَالْاِسْتِقَامَةِ۔

التمرین ۴ (مشق نمبر۴)

(۱) اِيْتِ بِجُمْلَتَيْنِ فِعْلِيَتَيْنِ الْفَاعِلُ فِی كُلٍّ مِنْهَا مُثَنّٰى

دو جملے ایسے بنایئے کہ ان میں فاعل تثنیہ ہو۔

حل:

ذَهَبَ رَجُلَانِ اِلٰی لَاهُوْرَ نَصَرَ طَالِبَانِ فَقِيْرَيْنِ

(۲) اِيْتِ بِجُمْلَتَيْنِ فِعْلِيَتَيْنِ اَلْمَفْعُوْلُ بِهٖ فِي كُلٍّ مِنْهَا مثنٰی

دو جملے ایسے بنائیے کہ ان میں مفعول بہ تثنیہ ہو۔

حل:

(۱) اِشْتَرَيْتُ جَمَلَيْنِ مِنْ دِيَارِ الْعَرَبِ

(۲) ذَبَحْتُ بَقَرَتَيْنِ فِي الْحَرَمِ

(۳) اِيْتِ بِجُمْلَيْنِ اِسْمِيَتَيْنِ الْمُبْتَدَاءِ وَالْخَبَرِ فِي كُلٍّ مِنْهَا مُثَنَّيَانِ

دو جملے اسمیہ ایسے بنائیے کہ مبتدا اور خبر ایک میں تثنیہ ہو۔

(۱) الرَّجُلَانِ قَائِمَانِ (۲) اَلْهِرَّتَانِ مَوْجُوْدَتَانِ فِي الْبَيْتِ

(۴) اِيْتِ بِجُمْلَتَيْنِ اِسْمُ اِنَّ فِي كُلٍّ مِنْهَا مُثَنّٰی

دو جملے ایسے بنائیے کہ ان میں اِنَّ کا اسم تثنیہ ہو۔

حل:

(۱) اِنَّ الرَّجُلَيْنِ نَائِمَانِ (۲) اِنَّ الصَّبِيَّيْنِ بَاكِيَانِ

التمرين ۵ (مشق نمبر۵)

ثَنِّ كُلَّ عُضْوٍ لَهٗ مَثِيْلٌ فِي وَجْهِ الْاِنْسَانِ وَضَعْهُ بَعْدَ التَّثْنِيَةِ فِي عِبَارَةٍ تُشْرَحُ فَوَائِدُهٗ

انسانی چہرے کی تمام اعضاء کہ جن کے مثل موجود ہیں ان کا تثنیہ بنائیے اور ان کو مفید جملوں میں اس طرح بیان کریں کہ ان کے فوائد بیان ہو جائیں۔

حل:

(۱) اَلْعَيْنَانِ تُبْصِرَانِ (۲) اَلْاُذُنَانِ تَسْمَعَانِ

(۳) اَلشَّفَتَانِ تُقَبِّلَانِ (۴) اَلْخَدَّانِ الْاَحْمَرَانِ مَحْبُوْبَانِ

(۵) الْحاجِبَتَانِ قَصِيْرَتَانِ (۶) الْمِخْزَانِ يُنَظِّفَانِ الْهَوَآءَ
(۷) الْهُدْبَانِ سَقْفُ الْعَيْنَيْنِ (۸) لَايَتَحَرَّكُ يَدَا الْمَرِيْضِ

التمرين ۶ (مشق نمبر۶)

(أ) نموذج: نمونه

(۱) يَجُرُّ الْعَجَلَةَ جَوَادَانِ

يَجُرُّ: فِعْلٌ مُضَارِعٌ مَرْفُوْعٌ بِالضَّمَّةِ

يَجُرُّ: فعل مضارع مرفوع ضمہ کے ساتھ

جَوَادَانِ: فاعل مرفوع بالالف لِاَنَّهٗ مثنٰی فاعل مرفوع الف کے ساتھ اسلئے کہ وہ تثنیہ ہے۔

الْعَجلة: مَفْعُوْلٌ بِهٖ مُقَدَّمٌ مَنْصُوْبٌ بِالْفَتْحَةِ

العجلة: مفعول بہ مقدم ہے منصوب فتحہ کے ساتھ ہے۔

(۲) اِسْتَعَارَ عَلِيٌّ كِتَابَيْنِ

اِسْتَعَارَ: فِعْلٌ مَاضٍ مَبْنِيٌّ عَلَى الْفَتْحِ فعل ماضی مبنی برفتحہ ہے۔

عَلِيٌّ: فَاعِلٌ مَرْفُوْعٌ بالضمة فاعل مرفوع ہے ضمہ کے ساتھ

كِتَابَيْنِ: مَفْعُوْلٌ بِهٖ مَنْصُوْبٌ بِالْيَاءِ لِاَنَّهٗ مُثَنًّى

مفعول بہ منصوب ہے یاء کے ساتھ کیونکہ تثنیہ ہے۔

(ب)

اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ

آنے والے جملوں کا اعراب بتائیں۔

(۱) الْهِرَّتَانِ نَظِيْفَتَانِ (۲) اِنَّ الْغَائِبَيْنِ مَرِيْضَانِ
(۳) وَقَفَ تِلْمِيْذَانِ فِي صَفَّيْنِ

حل:

اَلْهِرتَانِ: مبتداء مرفوع ضمہ الف کے ساتھ ہے۔

نَظِيْفَتَانِ: خبر مرفوع ہے 〃 〃 〃 〃

اِنَّ: حرف ہے کہ مبنی بر فتحہ ہے۔

اَلْغَائِبَيْنِ: اسم اِنَّ ہے منصوب ہے فتحہ یاء کے ساتھ ہے۔

مَرِيْضَانِ: خبر انَّ ہے مرفوع ہے ضمہ الف کے ساتھ ہے۔

وَقَفَ: فعل ماضی ہے مبنی بر فتحہ ہے۔

تِلْمِيْذَانِ: فاعل مرفوع ہے اور ضمہ ساتھ الف کے ہے۔

فِي: حرف جر ہے مبنی بر سکون ہے۔

صَفَّيْنِ: مجرور ہے حرف جر کی وجہ سے (کسرہ) یاء کے ساتھ۔

○○○

(۱) اِعْرَابُ جَمْعِ الْمُذَكَّرِ السَّالِمِ

جمع مذکر سالم کا اعراب

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱) رَبِحَ الْفَلَّاحُوْنَ	(۱) نُكْرِمُ الْفَلَّاحِيْنَ	(۱) نَرْجُوْا الْخَيْرَ لِلْفَلَّاحِيْنَ
کسانوں نے نفع کمایا	ہم کسانوں کی عزت کرتے ہیں	ہم کسانوں کی بھلائی کی امید رکھتے ہیں
(۲) نَجَحَ الْمُجْتَهِدُوْنَ	(۲) نُحِبُّ الْمُجْتَهِدِيْنَ	(۲) نُثْنِيْ عَلَى الْمُجْتَهِدِيْنَ
محنتی لوگ کامیاب ہوئے	ہم محنت کرنے والوں سے محبت کرتے ہیں	ہم محنت کرنے والوں کی تعریف کرتے ہیں
(۳) حَضَرَ الْمُسَافِرُوْنَ	(۳) نُوَدِّعُ الْمُسَافِرِيْنَ	(۳) نُسَلِّمُ عَلَى الْمُسَافِرِيْنَ
مسافر لوگ حاضر ہوئے	ہم مسافروں کو الوداع کرتے ہیں	ہم مسافروں کو سلام کرتے ہیں
(۴) تَعِبَ اللَّاعِبُوْنَ	(۴) نُشَجِّعُ اللَّاعِبِيْنَ	(۴) نَنْظُرُ اِلَى اللَّاعِبِيْنَ
کھلاڑی تھک گئے	ہم کھلاڑیوں کا حوصلہ بڑھاتے ہیں	ہم کھلاڑیوں کی طرف دیکھتے ہیں۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اُنْظُرْ اِلَى الْكَلِمَاتِ الْاَخِيْرَةِ فِي الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ، تَجِدُ كُلًّا مِّنْهَا

جَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِمًا وَتَجِدُهَا فِي الْقِسْمِ الْأَوَّلِ مَرْفُوْعَةً لِأَنَّ كُلاًّ مِنْهَا يَقَعُ فَاعِلاً وَفِي الْقِسْمِ الثَّانِي مَنْصُوبَةً۔ لِأَنَّ كُلًّا مِنْهَا يَقَعُ مَفْعُوْلاً بِهِ وَفِي الْقِسْمِ الثَّالِثِ مَجْرُوْرَةً لِأَنَّ كُلاًّ مِّنْهَا مَسْبُوْقٌ بِحَرْفِ جَرٍّ، وَإِذَا بَحَثْنَا عَنْ عَلَامَاتِ الرَّفْعِ وَالنَّصْبِ وَالْجَرِّ فِيهَا لَمْ نَجِدْ لِلْعَلَامَاتِ الْأَصْلِيَةِ أَثَرًا، وَلٰكِنَّا نَجِدُ أَنَّ كُلَّ كَلِمَةٍ من هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ تَنْتَهِي بِزِيَادَةٍ فِي آخِرِ هَا وَإِنَّهَا فِي حَالَةِ الرَّفْعِ تَنْتَهِي بِوَاوٍ وَنُونٍ وَفِي حَالَتَي النَّصَبِ وَالْجَرِّ تَنْتَهِي بِيَاءٍ وَنُوْنٍ وَمِنْ ذَالِكَ نَحْكُمُ أَنَّ الْوَاوَ هِيَ عَلَامَةُ الْإِعْرَابِ فِي حَالَةِ الرَّفْعِ، وَالْيَاءَ هِيَ عَلَامَتُهُ فِي حَالَتَي النَّصَبِ وَالْجَرِّ۔

آپ گزشتہ مثالوں میں آخری کلمات کے اندر غور کریں تو آپ ان میں سے ہر ایک کو جمع مذکر سالم پائیں گے اور پہلی قسم میں ان کو مرفوع پائیں گے اس لیے کہ ان میں سے ہر ایک فاعل واقع ہو رہا ہے اور دوسری میں منصوب اس لیے کہ ان میں سے ہر ایک مفعول بہ واقع ہو رہا ہے اور تیسری قسم میں مجرور اس لیے ان میں سے ہر ایک کا حرف جر کے بعد واقع ہے اور جب ہم رفع ،نصب اور جر کی علامات کے بارے میں گفتگو کرتے ہیں تو ہم اصلی علامات کا کوئی اثر (نشان) نہیں پائے۔لیکن ہم ان میں سے ہر ایک میں سے بات پاتے ہیں ان کلمات میں سے ہر ایک کلمہ کا آخر زیادتی کے ساتھ ختم ہوتا ہے اور حالت رفع میں واو اور نون پر ختم ہوتا ہے اور حالت نصب اور جر دونوں میں یاء اور نون پر ختم ہوتا ہے اس وجہ سے ہم یہ حکم لگاتے ہیں کہ حالت رفع میں اعراب کی علامت واو ہے اور حالت نصب و جر میں اعراب کی علامت یاء ہے۔

القاعدہ: قاعدہ

جَمْعُ الْمُذَكَّرِ السَّالِمُ يُرْفَعُ بِالْوَاوِ وَيُنْصَبُ وَيُجَرُّ بِالْيَاءِ

جمع مذکر سالم کو رفع واؤ کے ساتھ دیا جاتا ہے اور نصب اور یاء کے ساتھ دیا جاتا ہے۔

تمرینات (مشقیں)

التمرين ۱ (مشق نمبر۱)

عَيِّنْ جَمْعَ الْمُذَكَّرِ السَّالِمَ الْمَرْفُوْعَ وَالْمَنْصُوْبَ وَالْمَجْرُوْرَ فِي الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ، وَبَيِّنِ السَّبَبَ وَعَلَامَةَ الْإِعْرَابِ فِي كُلٍّ۔

آنے والی عبارت میں سے جمع مذکر سالم مرفوع، منصوب اور مجرور کی تعیین کریں اور ہر ایک میں اعراب کی علامت اور سبب بیان کریں۔

(۱) يَبْتَهِجُ الْمِصْرِيُّوْنَ لِارْتِفَاعِ أَثْمَانِ الْقُطْنِ

(۲) لَمْ يَعْفُ الْأُسْتَاذُ عَنِ التَّلَامِيْذِ الْمُقَصِّرِيْنَ

(۳) حَكَمَ الْقَاضِيْ بِالسِّجْنِ عَلَى الْمُجْرِمِيْنَ

(۴) يَفُوْزُ الرِّجَالُ الْعَامِلُوْنَ

(۵) لَا تُصْغِ إِلَى الْكَاذِبِيْنَ

(٦) كَانَ التَّلَامِيْذُ مُنْتَبِهِيْنَ

حل: جمع مذکر سالم کے کلمات

(۱) اَلْمِصْرِيُّوْنَ: فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے اور رفع کی علامت واؤ ہے۔

(۲) اَلْمُقَصِّرِيْنَ: صفت ہونے کی وجہ سے مجرور ہے اور اس کے جر کی علامت یاء ہے۔

(۳) اَلْمُجْرِمِيْنَ: مجرور ہے حرفِ جر کی وجہ سے اور جر کی علامت یاء ہے۔

(۴) اَلْعَامِلُوْنَ: صفت ہونے کی وجہ سے مرفوع اور رفع کی علامت واؤ ہے۔

(۵) اَلْكَاذِبِيْنَ: مجرور ہے حرف جر کی وجہ سے اور جر کی علامت یاء ہے۔

(٦) مُنْتَبِهِيْنَ منصوب ہے کہ كَانَ کی خبر ہونیکی وجہ سے اور نصب کی علامت یاء ہے۔

التمرين ۲ (مشق نمبر۲)

اِجْمَعِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ جَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِمًا، وَضَعْهَا بَعْدَ الْجَمْعِ فِي

جُمْلَةٍ مُفِيْدَةٍ

آنے والے کلمات کی جمع مذکر سالم بنائیے اور جمع بنانے کے بعد ان کو جملہ مفید میں استعمال کیجئے۔

البائع، المجهتد، النجار، الصياد، السارق، الحارس

حل: مفردات سے جمع مذکر سالم

البائِعُوْن، اَلْمُجتَهِدُوْنَ، النَّجَارُوْنَ، الصَّيادُوْنَ، السَارِقُوْنَ، اَلْحَارِسُوْنَ

(۱) ذَهَبَ الْبَائِعُوْنَ اِلَى السُوْقِ (۲) نَجَحَ الْمُجْتَهِدُوْنَ
(۳) قَطَعَ النَّجَارُوْنَ اَلْخَشَبَةَ (۴) رَمَى الصَّيَّادُوْنَ الشَّبْكَةَ
(۵) هَرَبَ السَّارِقُوْنَ اِلَى الْحُقُوْلِ (۶) نَامَ الْحَارِسُوْنَ فِي اللَّيْلِ

التمرين ۳ (مشق نمبر ۳)

اِجْمعِ الْكَلِمَاتِ الآتِيَةِ جَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِمًا وَضَعْهَا بَعْدَ الجَمْعِ فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ بِحَيْثُ يَكُوْنُ كُلٌّ مِنهَا مَرَّةً مُبْتَدَاءً وَمَرَّةً اِسْمًا لِاَنَّ وَمَرَّةً خَبَرًا لِلَعَلَّ وَمَرَّةً مَفْعُوْلاً بِهٖ۔

آنے والے کلمات کی جمع مذکر سالم بنائیے اور جمع بنانے کے بعد ان کو جملہ مفیدہ میں رکھیں۔ اس حیثیت سے کہ ان میں سے ہر ایک. ایک مرتبہ مبتداء اور دوسری مرتبہ اَنَّ کا اسم اور تیسری مرتبہ لعلَّ کا اسم اور چوتھی مرتبہ مفعول بہ واقع ہو۔

السابق، محمد، المعلم، الزائر، المصور، الخباز

حل: مفردات کی جمع مذکر سالم

السابقون، مُحَمَّدُوْنَ، المعلمون، الزائرون، المصورون، الخبازون

(۱) السَّابِقُوْنَ هُمُ الْمُجْتَهِدُوْن فِي اللَيْلِ وَالنَهَارِ
اِنَّ السَّابِقِيْنَ فَائِزُوْنَ

لَعَلَّ السَّابِقِيْنَ حَاضِرُوْنَ
هَلْ رَأَيْتَ السَّابِقِيْنَ مُجْتَهِدِيْنَ فِي عَمَلِهِمْ

(۲) اَلْمُحَمَّدُوْنَ يُحْسِنُوْنَ اِلَى النَّاسِ
اِنَّ الْمُحَمَّدِيْنَ يَمْتَازُوْنَ بِاَعْمَالِهِمْ
لَعَلَّ الْمُحَمَّدُوْنَ حَاضِرُوْنَ فِي الْمَسْجِدِ
حَسِبْتُ الْمُحَمَّدِيْنَ سَابِقِيْنَ

(۳) اَلْمُعَلِّمُوْنَ خَادِمُوْ النَّاسِ
اِنَّ الْمُعَلِّمِيْنَ صَادِقُوْنَ فِي اَقْوَالِهِمْ
لَعَلَّ الْمُعَلِّمِيْنَ مَوْجُوْدُوْن فِي الْمَدْرَسَةِ
رَأَيْتُ الْمُعَلِّمِيْنَ كَانُوْا يُعَلِّمُوْنَ الطُّلَّابَ

(۴) اَلزَّائِرُوْنَ يُسَافِرُوْنَ فِي السَّنَةِ الْآتِيَةِ
اِنَّ الزَّائِرِيْنَ مُشْتَاقُوْنَ لِزِيَارَةِ الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ
لَعَلَّ الزَّائِرِيْنَ لَايُرِيْدُوْنَ اِلٰى اَهْرَامِ الْمِصْرِ
رَأَيْتُ الزَّائِرِيْنَ يَتَحَادَثُوْنَ عَنْ سَفَرِهِمْ

(۵) اَلْمُصَوِّرُوْنَ يَحْفَظُوْنَ التَّارِيْخَ
اِنَّ الْمُصَوِّرِيْنَ مُكْرَمُوْنَ عِنْدَ النَّاسِ
لَعَلَّ الْمُصَوِّرِيْنَ يَخْدِمُوْنَ الْقَوْمَ
رَأَيْتُ الْمُصَوِّرِيْنَ قَاعِدِيْنَ فِي الْمَكْتَبِ

(۶) اَلْخَبَّازُوْنَ خَادِمُوْ الْقَوْمِ — اِنَّ الْخَبَّازِيْنَ يُسْرِعُوْنَ عَمَلِهِمْ
لَعَلَّ الْخَبَّازِيْنَ مَوْجُوْدُوْنَ — رَأَيْتُ الْخَبَّازِيْنَ فِي الْمَطْعَمِ

التمرين ۴ (مشق نمبر۴)

(۱) اِيْتِ بِجُمْلَتَيْنِ فِعْلِيَّتَيْنِ الْفَاعِلُ فِي كُلٍّ مِنْهَا جَمْعُ مُذَكَّرٍ سَالِمٌ
دو جملے فعلیہ ایسے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک فاعل جمع مذکر سالم ہو۔

حَرَثَ الْفَلَاحُوْنَ اَرْضَهُمْ　　رَمَى الصَّيَّادُوْنَ شَبَكَتَهُمْ

(۲) اِيْتِ بِجُمْلَتَيْنِ فِعْلِيَّتَيْنِ اَلْمَفْعُوْلُ بِهٖ فِيْ كُلٍّ مِنْهَا جَمْعُ مُذَكَّرٍ سَالِمٌ

دو جملے ایسے بنایئے کہ ان میں سے ہرایک میں مفعول بہ جمع مذکر سالم ہو۔

رَاَيْتُ السَّارِقِيْنَ فِي السُّوْقِ　　ضَرَبَ الشُّرْطِيُّ السَّارِقِيْنَ

(۳) اِيْتِ بِجُمْلَتَيْنِ اِسْمِيَّتَيْنِ اَلْمُبْتَدَاءُ وَالْخَبَرُ فِيْ كُلٍّ مِنْهُمَا جَمْعًا مُذَكَّرٍ سَالِمَانِ

دو جملے اسمیہ ایسے بنائیں کہ ان مبتدااور خبر جمع مذکر سالم ہو۔

اَلْمُعَلِّمُوْنَ قَاعِدُوْنَ عَلَى الْفِرَاشِ　　اَلْمُسَافِرُوْنَ ذَاهِبُوْنَ اِلَى الْقِطَارِ

(۴) اِيْتِ بِجُمْلَتَيْنِ اِسْمِيَّتَيْنِ اِسْمَ لَيْتَ فِيْ كُلٍّ مِنْهُمَا جَمْعُ مُذَكَّرٍ سَالِمٍ

دو جملے اسمیہ ایسے بنایئے کہ ان میں ایک اسم لَيْتَ کا اسم ہے اور دونوں جمع مذکر سالم ہو۔

حل:

(۱) لَيْتَ الْمُسْلِمِيْنَ حَاكِمُوْنَ

لَيْتَ الْعَالِمِيْنَ عَامِلُوْنَ بِعِلْمِهِمْ

التمرين ۵ (مشق نمبر۵)

فَكِّرْ فِيْ طَوَائِفِ الصُّنَّاعِ الْمُخْتَلِفِيْنَ الَّذِيْنَ يَشْتَرِكُوْنَ فِيْ اِقَامَةِ بَيْتٍ وَاِتْمَامِهٖ ثُمَّ اجْمَعْ اَفْرَادَ كُلِّ طَائِفَةٍ جَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِمًا۔ وَضَعْهُ فِيْ عِبَارَةٍ تَشْرَحُ الْعَمَلَ الَّذِيْ تَقُوْمُ بِهٖ هٰذِهِ الطَّائِفَةُ فِيْ هٰذَا الْبَيْتِ۔

مختلف قسم کے کاریگروں کی جماعت کے بارے میں سوچیں جوایک مکان کے بنانے اور مکمل کرنے میں شریک ہوتے ہیں پھران میں ہرایک کی جمع مذکر سالم بنایئے اور ان کوایک ایسی عبارت میں رکھیں کہ جس میں ایسے کام کا ذکر ہو کہ اس کام کی وجہ سے یہ جماعت گھر میں موجود ہو۔

حل:

اِجْتَمَعَ الْمُهَنْدِسُوْنَ وَاخْتَارُوْ اَرْضًا لِبِنَاءِ الْفُنْدُقِ فَامَرُوْا الْبَنَائِيْنَ بِالتَّحَدِّ۔ حَضَرَ الْبَنَّاؤُوْنَ مَعَ الْعَامِلِيْنَ وَلْحَامِلِيْنَ ثُمَّ بَنُوْا الْقَوَاعِدَ لِلْجُدْرَانِ وَرَفَعُوْا الْجُدْرَانَ عَلَى الْقَوَاعِدِ ثُمَّ وَضَعُوْا السَّقْفَ وَحَضَرُ النَّجَارُوْنَ مَعَ الآتِهِمْ وَصَنَعُوْا اَبْوَابًا وَشَبَابِيْكَ وَالنَّوَافِذَ كَذٰلِكَ بَنُوْا هٰؤُلَآءِ الْعَامِلُوْنَ الْفُنْدُقَ الَّذِيْ يَفْرَحُ النَاظِرُوْنَ كُلَّمَا نَظَرُوْا اِلَيْهِ۔

التمرين ۲ (مشق نمبر۲)

(ا) نموذج: نمونه

(۱) اَلسَّائِحُوْنَ كَثِيْرُوْنَ

السائحون: مبتداء مرفوع ہے ضمہ اس کا واؤ کے ساتھ جمع مذکر سالم ہونے کی وجہ۔

كَثِيْرُوْنَ: خبر مرفوع بالواؤ لِاَنَّهٗ جمع مذكر سالم

كَثِيْرُوْنَ: خبر مرفوع ہے بفتح واؤ کے ساتھ اس لئے وہ جمع مذکر سالم۔

(۲) يَرْضَى اللّٰهُ عَنِ الْمُحْسِنِيْنَ

يَرْضَى: فعل مضارع مرفوع، بالضمہ مقدرۃ علی الالف

اللّٰهُ: فَاعِلٌ مَرْفُوْعٌ بِالضَمَةِ

اللّٰهُ: فاعل مرفوع رفع ضمہ کے ساتھ ہے۔

عَنْ: حَرْفُ جَرٍّ مَبْنِيٌّ عَلَى السَّكُوْنِ

عَنْ: حرف جار ہے مبنی بر سکون

الْمُحْسِنِيْنَ: مَجْرُوْرٌ بِعَنْ وَعَلَامَةُ جَرِّهِ الْيَاءُ لِاَنَّهٗ جَمْعُ مُذَكَّرٍ سَالِمٌ

الْمُحْسِنِيْنَ: عن کی وجہ سے مجرور ہے جر کی علامت یاء ہے اس لئے کہ وہ جمع مذکر سالم ہے۔

(ب)

اَعْرِبِ الْجُمَلَ الآتِيَةَ

آنے والے جملوں کا اعراب بتائیں۔

(۱) تُحِبُّ مِصْرُ الْاَبناءَ الْعَامِلِيْنَ

(۲) اَمْسَى الْفائِزُوْنَ مَسْرُوْرِيْنَ

(۳) يَحْتَاجُ الْوَطَنُ اِلَى الْمُخلِصِيْنَ

حل:

(۱) تُحِبُّ: فعل مضارع مرفوع ہے ضمہ لفظی کے ساتھ۔ مصر: فاعل مرفوع ضمہ لفظی کے ساتھ۔ الابناء: مفعول بہ منصوب برفتحہ موصوف العاملین منصوب ہے۔ صفت ہونے کی وجہ نصب یاء کے ساتھ ہے۔

(۲) اَمْسَى: فعل ماضی ناقص یائی ہے مبنی بہ فتحہ ہے۔

اَلْفائِزُوْن: اسم مرفوع بالواؤ ہے، اَمسٰی کا (جمع مذکر سالم ہے)

مَسْرُوْرِيْنَ: اَمْسَى کی خبر ہے منصوب ہے نصب یاء کے ساتھ ہے (جمع مذکر سالم)

(۳) يَحْتَاجُ: فعل مضارع مرفوع ہے رفع ضمہ کے ساتھ ہے۔

اَلْوَطَنُ: فاعل مرفوع ہے رفع ضمہ کے ساتھ ہے۔

اِلٰی: حرف جار ہے مبنی برفتحہ ہے۔

اَلْمُخلِصِيْنَ: مجرور ہے حرف جار کی وجہ سے۔ جر یاء کے ساتھ ہے جمع مذکر سالم ہونے کی وجہ سے

(۱)اِعْرَابُ جَمْعِ الْمُذَكَّرِ السَّالِمِ

اَلْاَمْثِلَةِ (مثالیں)

(۱)بَاضَتِ الدُّجَاجَاتُ	(۱)ذَبَحْتُ الدُّجَاجَاتِ	(۱)هَجَمَ الثَّعْلَبُ عَلَى الدَّجَاجَاتِ
مرغیوں نے انڈے دیے	میں نے مرغیاں ذبح کیں	لومڑی نے مرغیوں پر حملہ کیا
(۲) حَضَرَتِ الْفَاطِمَاتُ	(۲) مَدَحْتُ الْفَاطِمَاتِ	(۲) شَكَرْتُ لِلْفَاطِمَاتِ
دودھ چھڑانے والی عورتیں حاضر ہوئیں	میں نے دودھ چھڑانے والی عورتوں کی تعریف کی	میں نے دودھ چھڑانے والی عورتوں کا شکریہ ادا کیا
(۳) اَكَلَتِ الْبَقَرَاتُ	(۳) حَلَبْتُ الْبَقَرَاتِ	(۳) جَلَسْتُ بَعِيْدًا عَنِ الْبَقَرَاتِ
گائیوں نے کھایا	میں نے گائیوں کا دودھ دوہا	میں گائیوں سے دور بیٹھا
(۴)نَمَتِ الشَّجَرَاتُ	(۴)سَقَيْتُ الشَّجَرَاتِ	(۴)ذَهَبْتُ اِلَى الشَّجَرَاتِ
درخت اگے	میں نے دختوں کو سیراب کیا	میں درختوں کی طرف گیا

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اُنْظُرْ اِلَى الْكَلِمَاتِ الْاَخِيْرَةِ فِى الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ، تَجِدُ كُلاًّ مِنْهَا جَمْعَ مُؤَنَّثٍ سَالِمًا وَتَجِدُهَا فِى الْقِسْمِ الْاَوَّلِ مَرْفُوْعَةً لِاَنَّ كُلاًّ

مِنهَا يَقَعُ فَاعِلاً وَفِي الْقِسْمِ الثانِي مَنْصُوبَةً لِاَنَّ كُلًا مِنهَا يَقَعُ مَفْعُوْلاً بِهِ وَفِي الْقِسْمِ الثَالِثِ مَجْرُوْرَةً لِاَنَّ كُلاً مِنهَا مَسْبُوْقٌ بِحَرْفِ جَرٍ، وَاِذَا بَحَثْنَا عَنْ عَلَامَاتِ الْاِعْرَابِ فِيْهَا، وَجَدْنَا هَا جَارِيَةً عَلَى الْاَصْلِ فِي الْقِسْمَيْنِ۔ الْاَوَّلُ وَالثَالِثُ، لِاَنَّهَا فِي الْقِسْمِ الْاَوَّلِ مَرْفُوعَةٌ بِالضَمةِ، وَفِي الْقِسْمِ الثَالِثِ مَجْرُورَةٌ بِالْكَسْرِ۔ اَمَا فِي الْقِسْمِ الثَانِي حَيْثُ تَقَعُ كُلُّ كَلِمَةٍ مِنهَا مَفْعُوْلاً بِهِ، فَاِنَّا لاَ نَجِدُ اَثَرًا لِلْفَتْحَةِ، وَاِنَّمَا نَجِدُ آخِرَ كُلٍّ مِنهَا مَكْسُوْرًا وَاِذًا لاَبُدَّ اَنْ تَكُوْنَ الْكَسْرَةُ نَائِبَةً عَنِ الْفَتْحَةِ فِي حَالَةِ النَصَبِ۔

تو گزشتہ مثالوں میں آخری کلمات کے اندر غور کرے تو ہر ایک کو جمع مؤنث سالم پائے گا اور ان کو پہلی قسم میں مرفوع پائے گا اس لیے کہ ان میں سے ہر ایک فاعل واقع ہو رہا ہے اور دوسری قسم میں منصوب پائے گا کیونکہ ان میں سے ہر ایک مفعول بہ واقع ہو رہا ہے اور تیسری قسم میں مجرور پائے گا اس لئے کہ ان میں سے ہر ایک حرف جر کے بعد واقع ہے۔ جب ہم ان میں اعراب کی علامات سے متعلق بات کرتے ہیں تو ہم ان کو دو قسموں میں اپنی اصل حالت پر پاتے ہیں۔ یعنی پہلی اور تیسری قسم۔ اس لئے کہ پہلی قسم میں مرفوع ضمہ کے ساتھ اور تیسری قسم میں مجرور ہے کسرہ کیساتھ بہر حال دوسری قسم میں اس حیثیت سے ہر کلمہ ان میں مفعول بہ واقع ہو رہا ہے۔ پس ہم ان میں فتحہ کا کوئی اثر نہیں پاتے سوائے اس کے ان میں سے ہر ایک کا آخر مکسور ہے اور اس وقت ضروری ہے کہ حالت نصب میں کسرہ فتحہ کا نائب ہو۔

اَلْقَاعِدَةُ (قاعدہ):

جَمْعُ الْمُؤَنَّثِ السَّالِمُ يُرْفَعُ بِالضَّمَّةِ ، وَيُنْصَبُ وَيُجَرُّ بِالْكُسْرَةِ

جمع مؤنث سالم کو رفع دیا جاتا ہے ضمہ کے ساتھ اور نصب اور جر دیا جاتا ہے کسرہ کے ساتھ۔

تمرینات (مشقیں)

التمرین ا (مشق نمبر ا)

عَيِّنْ جَمْعَ الْمُؤَنَّثِ السَّالِمُ الْمَرْفُوْعَ وَالْمَنْصُوْبَ وَالْمَجْرُوْرَ فِي الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ، وَبَيِّنِ السَّبَبَ وعَلَامَةَ الْإِعْرَابِ فِي كُلٍّ۔

آنے والی عبارت میں سے جمع مؤنث سالم مرفوع، منصوب اور مجرور کی تعیین کریں اور ہرایک میں اعراب کی علامت اور سبب بیان کریں۔

(۱) اِيْنَعَتِ الثَّمَرَاتُ — پھل پک گئے

(۲) لَعَلَّ الْفَتَيَاتِ مُجِدَّاتٌ — شاید کہ نوجوان عورتیں

(۳) اَلْبَطَّاتُ سَابِحَاتٌ — بطخیں تیرتی ہیں۔

(۴) اَلْبَنَاتُ يَعْطِفْنَ عَلَى الْبَائِسَاتِ — لڑکیاں حاجتمند عورتوں پر مہربانی کرتی ہیں۔

(۵) نَعْتَمِدُ عَلَى الْاُمَّهَاتِ — ہم ماؤں پر اعتماد کرتے ہیں۔

(۶) نَحْتَرِمُ النِّسَآءَ الْفُضْلَيَاتِ — ہم فاضل عورتوں کا احترام کرتے ہیں۔

(۷) يَلْعَبُ الْغِلْمَانُ بِالْكُرَاتِ — لڑکے گیندوں کے ساتھ کھیلتے ہیں۔

(۸) اَلْخَيْلُ تَجُرُّ الْعَجَلَاتِ — گھوڑے رہٹ کھینچتے ہیں۔

حل: جمع مؤنث سالم کی مرفوع، منصوب اور مجرور کے لحاظ سے تعیین

مرفوع:

الثَمَرَاتُ: فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع رفع ضمہ کے ساتھ ہے

مجداتٌ: لعل کی خبر ہونے کی وجہ مرفوع رفع ضمہ کے ساتھ ہے۔

سابحاتٌ: مبتداء ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے رفع ضمہ کے ساتھ ہے۔

منصوب:

الفتیاتِ: منصوب ہے لعل کا اسم ہونے کی وجہ سے نصب کرنا تابع ہے۔

الفضلیاتِ: مفعول بہ ہے منصوب ہے، نصب کرنے کے تابع ہے۔

العجلاتِ: منصوب ہے مفعول بہ ہونے کی وجہ سے نصب کسرہ کے تابع ہے۔
الْبَائِسَاتُ: مجرور ہے حرف جر کی وجہ سے
الْاُمَّهَاتِ: مجرور ہے حرف جر علیٰ کی وجہ سے۔
الکراتِ: مجرور ہے حرف جر ب کی وجہ سے۔

التمرين ۲ (مشق نمبر۲)

اِجْمَعِ الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةَ جَمْعَ مؤَنَّثٍ سَالِمًا، وَضَعْهَا بَعْدَ الْجَمْعِ فِي جُمْلَةٍ مُفِيْدَةٍ

آنے والے کلمات کی جمع مؤنث بنایئے اور جمع بنانے کے بعد ان کو جملہ مفیدہ میں استعمال کریں۔

الآنسةُ، زينب، الوردة، العاقلة، الكمة، الراية، السمكة، الساعة

حل: مفردات کی جمع:

الآنِسَاتُ زَيْنَبَاتٌ، اَلْوَرْدَاتُ، اَلْكَلِمَاتٌ، اَلرَّايَاتُ، اَلسَمَكَاتُ، اَلسَّاعَاتُ

جملے:

جَاءَتِ الْآنِسَاتُ فِي بَيْتِنَا۔ دَخَلَتُ الزَيْنَبَاتُ فِي الْمَدرَسَةِ
اِشْتَرَيْتُ الْوَرْدَاتِ مِنَ السُوْقِ الْبَنَاتُ عَاقِلَاتٌ
حَفِظَتُ كَلِمَاتٍ طَيِّبَاتٍ رَفَعَ الْجُنْدِىُ رَايَاتِ الْاَمَنِ
رَاَيْتُ فِي الْبَحْرِ سَمَكَاتٍ مُخْتَلِفَةٍ اِشْتَرَيْتُ سَاعَاتٍ مَخْتَلِفَةٍ

التمرين ۳ (مشق نمبر۳)

اِجْمعِ الْكَلِمَاتِ الآتِيَةَ جَمْعَ مؤنَثٍ سَالِمًا وَضَعْهَا بَعْدَ الجَمْعِ فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ بِحَيْثُ يَكُوْنُ كُلٌ مِنهَا مَرَّةً فَاعِلاً، وَمَرَّةً مُبْتَدَاءً، وَ مَرَّةً مَجْرُوْرًا بِحَرْفِ جرٍ، وَمَرةً مَفْعُوْلاً بِهٖ۔

آنے والے کلمات کی جمع مؤنث سالم بنائیے اور جمع بنانے کے بعد ان کو جملہ مفیدہ میں اس طرح استعمال کریں ان میں سے ہر ایک پہلی مرتبہ فاعل، دوسری مرتبہ مبتداء تیسری مرتبہ مجرور ہو حرف جر کی وجہ سے اور آخری مرتبہ مفعول بہ ہو۔

السَّيَارَةُ، الْحُجْرَةُ، النَافِذَةُ، الْمِكْنَسَةُ، التُفَاحَةُ

حل: دیئے گئے مفردات کی جمع مؤنث سالم

السيارات، الحجرات، النَافِذَات، المكْنَسَات، التفاحَات

جمع مؤنث کے کلمات کا جملوں میں استعمال

(۱) جَرَتِ السَّيَارَاتُ بِسُرْعَةٍ فِي الْمُسَابَقَةِ

السَّيَارَاتُ الْجَدِيْدَةُ غَالِيَاتٌ

يُسَافِرُ النَّاسُ فِي هٰذِهِ لَايَامِ بِالسَّيَّارَاتِ

رَأَيْتُ السَّيَارَاتِ الْكَثِيْرَةَ فِي بَلَدِكُمْ

اِنْهَدَمَتِ الْحُجُرَاتُ الْقَدِيْمَةُ

اَلْحُجُرَاتُ الْجَدِيْدَةُ غَالِيَةٌ

اِكْتَرَيْتُ الْحُجُرَاتِ فِي بَلَدِكُمْ

نَحْنُ نَسْكُنُ فِي حُجُرَاتِ اَبِيْكُمْ

تُجَدِّدُ النَافِذَاتُ الْحُجْرَةَ بِالْهَوَآءِ

اَلنَافِذَاتُ مَفْتُوحَةٌ

بَنَى الْمِعْمَارُ نَافِذَاتٍ كَبِيْرَةٍ

اَلْهَوَاءُ يَجْرِي فِي النَافِذَاتِ

تنْظف المِكْنَسَاتُ الْبَيْتَ

المِكْنَسَاتُ رَخِيْعَةُ الثَمَنِ

تنظِّفُ الْبُيُوتُ بِالمِكْنَسَاتِ

اِشْتَرَتْ هِنْدَةٌ الْمِكْنَسَاتِ مِنَ السُوقِ

اَفْرَحَتِ التُفَاحَاتُ الْقُلُوبَ

اَلتُّفَاحَاتُ غَالِيَةٌ فِي الْيَمَنِ

دَعَوْتُ صَدِيْقِي لِلتفَاحَاتِ

اَخَذْتُ فِي يَدِىْ تَفَاحَاتِ

التمرين ۴ (مشق نمبر۴)

(۱) اِیْتِ بِجُمْلَتَیْنِ فِعْلِیَتَیْنِ الْمَفْعُوْلُ بِهٖ فِی کُلِّ مِنْهَا جَمْعُ مُؤَنَّثٍ سَالِمٌ

دو جملے فعلیہ ایسے بنایئے کہ ان میں سے ہر ایک میں جمع مؤنث سالم ہو۔

بَاعَ خَالِدٌ سَاعَاتٍ رَخِیْصَةً   رَأَیْتُ السَّیَّارَاتِ الْجَدِیْدَةَ

(۲) اِیْتِ بِجُمْلَتَیْنِ فِعْلِیَتَیْنِ الْفَاعِلُ بِهٖ فِی کُلِّ مِنْهَا جَمْعُ مُؤنَثٍ سَالِمٌ

دو جملے ایسے بنایئے کہ ان میں سے میں فاعل جمع مؤنث سالم ہو۔

جَاءَتِ الطَّالِبَاتُ فِی بَیْتِنَا   صَبَرَتْ مُؤمِنَاتٌ قَانِتَاتٌ

(۳) اِیْتِ بِجُمْلَیْنِ اِسْمِیَتَیْنِ اَلْمُبْتَداءُ فِی کُلِّ مِنْهَا جَمْعُ مؤنَثٍ سَالِمٌ

دو جملے اسمیہ ایسے بنایئے کہ ان میں مبتدا جمع مؤنث سالم ہو۔

اَلْاُمَّهَاتُ یُرَبِّیْنَ اَوْلَا دَهُنَّ   اَلْکَلِمَاتُ الطَّیِّبَاتُ تُؤثِرُ فِی النُفُوسِ

(۴) اِیْتِ بِجُمْلَتَیْنِ اِسْمِیَتَیْنِ اِسْمُ اَنَّ فِی کُلِّ مِنْهُمَا جَمْعُ مُذَکَرٍ سَالِمٌ

دو جملے اسمیہ ایسے بنایئے کہ ان میں ان کا اسم جمع مؤنث سالم ہو۔

اِنَّ الطَّالِبَاتَ دَخَلْنَ فِی الْمَدْرَسَةِ   اِنَّ التُفَاحَاتِ غَالِیَةٌ

التمرين ۵ (مشق نمبر۵)

فَکِّرْ فِی اَسْمَاءِ کُلِ مَا تَرَاهُ فِی حَدِیْقَةٍ مِنْ اَشْجَارٍ وَاَزْهَارٍ وَاَثْمَارٍ، وَاجْمَعْ کُلَّ اِسْمٍ مَاتَرَاهُ مَخْتُومٌ بِالتَاءِ مِنْهَا جَمْعُ مؤنثٍ سَالِمٌ

باغ میں موجود درختوں، پھولوں اور پھلوں میں سے ہر ایک نام میں جو دیکھتا ہے۔ غور کر اور ہر ایک اسم کی جمع ایسی بنا کہ جو جمع مؤنث سالم کی تاء پر ختم ہوتا ہو۔

حل:

مَلْتَانُ بَلْدَةٌ قَدِیْمَةٌ فِیهَا حَدِیْقَاتٌ کَثِیْرَةٌ، وَلِذَایُقَالُ لَهَابَلْدَةُ الْحَدِیْقَاتِ، شَاهَدْتُ حَدِیقَةً کَبِیْرَةً فِی وَسْطِ الْبَلَدِ فِیْهَا شَجرَاتٌ مُخْتَلِفَةُ الْاَنْوَاعِ۔ بَعْضُ شَجَرَةٍ وَرَقَاتُهَا کَبِیْرَةٌ وطَوِیْلَةٌ

التمرين ٦ فِي الْإِعْرَابِ (مشق نمبر ٦ اعراب کی مشق)

(ا) نموذج: نمونه

کافأت وَ کافَا فِعْلٌ مَاضٍ مَبْنِيَ عَلَى السُّكُوْنِ وَالتَاءُ فَاعِلٌ مَبْنِيٌّ عَلَى الضَمِّ فِي مَحَلِّ رَفْعٍ

اَلْفَائِزَاتُ: مَفْعُوْلٌ بِهٖ مَنْصُوْبٌ بِالْكَسْرَةِ لِاَنَّهٗ جَمْعُ مؤنثٍ سَالِمٌ

کافاء فعل ماضی مبنی بر سکون ہے، ''ت'' فاعل مبنی بر ضم ہے محل رفع میں فائزات مفعول بہ منصوب ہے کسرہ کے ساتھ اس لئے کہ وہ جمع مؤنث سالم ہے۔

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَةَ الآتِيَةَ۔

آنے والے جملوں کو اعراب دیں۔

(۱) تَمْتَلِئُ الْخِزَانَاتُ (۲) تَحْلُبُ الْمَرْأَةُ الْبَقَراتِ

(۳) شَكَرْنا لِلْمُحْسَنَاتِ

(۱) تَمْتَلِئُ: فعل مضارع مرفوع ہے اور رفع ضمہ کے ساتھ مضارع جمود الآخر ہے۔

اَلْخِزَانَاتُ: فاعل مرفوع ہے اور رفع اس کا ضمہ کے ساتھ ہے۔

(۲) تَحْلُبُ: فعل مضارع مرفوع ہے اور رفع اس کا ضمہ کے ساتھ مضارع صحیح الآخر ہے۔

اَلْمَرْأَةُ: فاعل مرفوع ہے رفع ضمہ کے ساتھ ہے۔

البَقَرَاتِ: مفعول بہ منصوب ہے نصب جر کے تابع ہے۔

(۳) شَكَرْنَا: شکر فعل ماضی مبنی بر سکون ہے اور نا فاعل ہے جلا مرفوع ہے۔

شَكَرْنَا: بشکر فعل ماضی مبنی بر سکون ہے اور فا فاعل ہے مجلًا مرفوع ہے۔

لِلْمُحْسَنَاتِ: لام حرف جر ہے۔ مبنی بر کسر ہے۔ مُحْسَنَات مجرور جمع مؤنث سالم ہے جر کسرہ کے ساتھ ہے۔

اَلْمُضَافُ وَالْمُضَافُ اِلَيْهِ

مضاف اور مضاف الیہ کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱) لَعِبْنَا فِي فِنَاءِ الْمَدْرَسَةِ — ہم مدرسے کے صحن میں کھیلے۔
(۲) اِبْتَعِدْ عَنْ قَرِيْنِ السُّوْءِ — بدی کے ساتھی سے دور رہ۔
(۳) مَشَيْتُ عَلٰى شَاطِئِ النِّيْلِ — میں دریائے نیل کے کنارے پر چلا۔
(۴) رَكِبْتُ قِطَارَ الصَّبَاحِ — میں صبح کی گاڑی پر سوار ہوا۔
(۱) اَغْلَقْتُ مِصْرَاعَيِ الْبَابِ — میں نے دروازے دونوں کواڑ بند کر دیئے۔
(۲) غَسَلْتُ يَدَيِ الطِّفْلِ — میں نے بچے کے دونوں ہاتھ دھوئے۔
(۳) لَمَعَتْ عَيْنَا الْقِطِّ — بلی کی دونوں آنکھیں چمکیں۔
(۴) اِنْكَسَرَتْ عَجَلَتَا الدَّرَّاجَةِ — سائیکل کے دونوں پہیے ٹوٹ گئے۔
(۱) تَشْكُرُ الصُّحُفُ مُحْسِنِي الْاُمَّةِ
اخبارات نے امت کے محسنین کا شکریہ ادا کیا۔
(۲) ثَرْوَةُ مِصْرَ مِنْ زَارِعِي الْاَرْضِ
مصر کی دولت زمین کاشت کرنے والوں سے۔
(۳) اَسْرَعَ سَائِقُوْ السَّيَّارَاتِ — گاڑیوں کے ڈرائیوروں نے جلدی کی۔
(۴) جَاءَ مُعَلِّمُوْا الْمَدْرَسَةِ — مدرسے کے اساتذہ آئے۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اِذَا قُلْتَ لَعِبْنَا فِي فِنَاءٍ، كَانَ ذٰلِكَ صَحِيْحًا وَتَكُوْنُ حِيْنَئِذٍ لَمْ تُرِدْ اِنْ تبَيَّنَ لِلسَّامِعِ اَنَّ اللَّعِبَ حَصَلَ فِي فِنَاءٍ مَخْصُوْصٍ، وَلٰكِنَّكَ اِذَا قُلْتَ "لَعِبْنَا فِي فِنَاءِ الْمَدْرَسَةِ" فَقَدْ نَسَبْتَ هٰذَا الْفِنَاءَ وَاَضَفْتَهُ اِلٰى

شَیءٍ خَاصٍ۔ وَاِذَا قُلْتَ "اِبْتَعِدْ عَنِ قَرِیْنٍ" فَهِمْنَا اَنَّكَ تَطْلُبُ الْاِبْتِعَادَ عَنْ اَيِّ صَاحِبٍ وَلٰكِنَّكَ حِيْنَ تَقُوْلُ اِبْتَعِدْ عَنِ قَرِيْنِ السُّوءِ" تَنْسِبُ هٰذَا الْقَرِيْنَ اِلٰى شَيءٍ خَاصٍ وَهُوَ السُّوءُ۔ وَكَذٰلِكَ يُقَالُ فِي "شَاطِئُ النِّيْلِ وقِطَارُ الصَّبَاحِ، فَالْاَسْمَاءُ فِنَاءُ، قَرِيْنُ، شَاطِئُ نُسِبَتْ واُضِيفَتْ اِلَى الْاَسْمَآءِ الَّتِي بَعْدَهَا وَلِذَالِكَ يُسَمّٰى كُلُّ اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْاُوْلٰى مُضَافًا وَكُلُّ اِسْمٍ مِن اَسْمَاءٍ الَّتِي بَعْدَهَا مُضَافًا اِلَيْهِ۔

جب تو کہے لعبنا فی فناء تو یہ صحیح ہے اور اس وقت یہ بات ہوگی کہ تو نے ارادہ نہیں کیا اس بات کا کہ تو سننے والے کی یہ بات بیان کرے لعب فناء مخصوص میں حاصل ہوا ہے۔ لیکن جب تو کہے کہ لَعِبْنَا فِي فِنَاءِ الْمَدْرَسَةِ تو تحقیق تو نے اس صحن کو منسوب کیا اور ایک خاص چیز کی طرف مضاف کیا اور جب تو کہے "اِبْتَعِدْ عَنْ قَرِيْنٍ" پس ہم سمجھ گئے کہ تو کسی شخص سے دور رہنے کا مطالبہ کرتا ہے اور لیکن جب تو کہے ابْتَعِدْ عَنْ قَرِيْنَ السُّوْءِ تو تو نے قرین کی ایک خاص چیز کی طرف نسبت کی جو کہ سوء ہے اور اسی طرح کہا جائے شَاطِئ النيل اور قطار الصباح پس فناء، قرین، شاطی وغیرہ اسماء کو منسوب کیا گیا اور ان کی اضافت کی گئی ان کے رسواء کی طرف جو ان کے بعد میں ہیں اور اسی وجہ سے پہلے اسماء میں سے ہر ایک اسم مضاف ہے۔ اور ہر ایک اسم ان اسماء میں سے جو کہ بعد میں ہے۔ مضاف الیہ ہے۔

وَاِذَا تَاَمَّلْتَ الْاَمْثِلَةَ الْبَاقِيَةَ ظَهَرَلَكَ اَنَّ الْكَلِمَتَيْنِ الْاَخِيْرَتَيْنِ فِي كُلِّ مِثَالٍ هُمَا مُضَافٌ و مُضَافٌ اِلَيْهِ۔

اور جب باقی مثالوں میں غور وفکر کرے تو تیرے سامنے یہ بات ظاہر ہو جائے گی کہ ہر مثال کے آخر میں دو کلمے مضاف اور مضاف الیہ ہیں۔

وَبِرُجُوْعِكَ اِلَى الْاَمْثِلَةِ تَرَى اَنَّ الْمُضَافَ اِلَيْهِ مَجْرُوْرٌ فِي جَمِيْعِهَا

وَاَنَّ الْمُضَافَ فِي اَمْثِلَةِ الْقِسْمِ الثَانِي مُثَنّٰى، وَفِي اَمْثِلَةِ الْقِسْمِ الثَالِثِ جَمْعُ مُذَكَّرٍ سَالِمٌ وَاَنَّ نُوْنَ الْمُثَنّٰى وَنُوْنَ الْجَمْعِ حُذِفَتَا بَعْدَ الْاِضَافَةِ۔

اور تیرے ان مثالوں کی طرف تو غور کرنے سے تو دیکھے گا کہ بے شک مضاف الیہ تمام مثالوں میں مجرور ہے اور دوسری قسم کی مثالوں میں مضاف تثنیہ ہے اور تیسری قسم کی مثالوں میں مضاف جمع مذکر سالم ہے اور تثنیہ اور جمع کا نون حذف کر دیا گیا اضافت کے بعد۔

اَلْقَوَاعِدُ: (قواعد)

(۵۸) اَلْمُضَافُ اِسْمٌ نُسِبَ اِلٰى اِسْمٍ بَعْدَهُ، فَتَعَرَّفَ بِسَبَبِ هٰذِهِ النِسْبَةِ اَوْتَخَصَّصَ

مضاف وہ اسم ہے کہ جس کو منسوب کیا جائے ایسے اسم کی طرف جو اس کے بعد ہو پس تو نے اس نسبت کا سبب پہچان لیا اور تخصیص کر لی۔

(۵۹) اَلْمُضَافُ يُحْذَفُ تَنْوِيْنُهُ عِنْدَ الْاِضَافَةِ اِذْ كَانَ مُنَوَّنًا قَبْلَهَا وَتُحْذَفُ نُوْنُهُ اِذَا كَانَ مُثَنّٰى اَوْ جَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِمًا۔

مضاف وہ ہوتا ہے کہ جس کی تنوین اضافت کے وقت حذف کر لی جاتی ہے جبکہ اس سے پہلے تنوین ہو اور نون کو حذف کر دیا جاتا ہے جبکہ وہ کلمہ تثنیہ یا جمع مذکر سالم ہو۔

تمرینات (مشقیں)

التمرين ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنِ الْمُضَافَ وَالْمُضَافَ اِلَيْهِ فِي الْجُمَلِ الْآتِيَةِ۔

آنے والے جملوں میں مضاف اور مضاف الیہ کو بیان کریں۔

(۱) سُوْرُ الْحَدِيْقَةِ مُرْتَفِعٌ (۲) كِتَابُ عَلِيٍّ مُفِيْدٌ

(۳) اُذُنَا الحِصَانِ صَغِيرَتَانِ (۴) نَهْضَةُ الوَطَنِ بِرِجَالِ الاُمَّةِ

(۵) رَكِبْتُ سَيَّارَةَ حُسَيْنٍ (۶) شَاهَدْتُ هَرَمَي مِصْرَ

(۷) الحِلْمُ سَيِّدُ الاَخْلَاقِ (۸) كَثُرَ بَائِعُوا الصُّحُفِ

(۹) فَحَصَ الطَّبِيْبُ عَنْ رِئَتِي المَرِيْضِ (۱۰) شَاهَدْتُ جَمَلَ المَحْمَلِ

حل: مضاف اور مضاف الیہ کی تعیین

مضاف	مضاف الیہ	مضاف	مضاف الیہ
سُور	الحديقةِ	هرمَي	مصر
كتاب	على	سيد	الاخلاق
اذنا	الحصان	رئتي	المريض
نهضته	الوطن	جمل	المحمل
رجال	الامة		

التمرين ۲ (مشق نمبر۲)

اِجْعَلِ الْاَسْمَاءَ الآتِيَةِ مُضَافَةً اِلٰى اَسْمَاءٍ تُنَاسِبُهَا فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ۔

آنے والے اسماء کو ان کے مناسب اسماء کی طرف مضاف کر کے جملہ مفیدہ استعمال کریں۔

جُمُوح، زئير، مفتاح، جميل، سنام، شاطَان، جناحان، نابان، كتابان، خرطوم، قلمان، عقربان، مهندسون، مهاجرون، مهذبون، ذراعان، مجتهدون، ناجحون، غارقون، خادمون

حل: دیئے گئے کلمات کی اضافت اور جملوں میں استعمال:

جُمُوْحُ الْفَرَاسِ خَطِيْرٌ	كِتَابَا الطَّالِبِ فِي حَقِيْبَتِهِ
زَئِيْرُ الْاَسَدِ شَدِيْدٌ	ذِرَاعَا الطِّفْلِ ضَعِيْفَانِ
مِفْتَاحُ الْبَابِ عِنْدِيْ	قَلَمَا زَيْدٍ عَلَى الْمِنْضَدَةِ

اَلْوَلَدُ جَمِيْلُ الصُّوْرَةِ عَقْرَبَا السَّاعَةِ سَاقِطَانِ

(۱) نَزَلَ زَيْدٌ عَنْ سَنَامِ النَّاقَةِ (۲) مُهَنْدِسُوْا لُبَاكِسْتَانِ حَاذِقُوْنَ

(۳) اَلْفِيْلُ يَاخُذُ الشئَ بِخُرْطُوْمِهٖ

(۴) مُهَاجِرُ اَفْغَانِسْتَانَ اِخْوَانُ الْمُسْلِمِيْنَ فی دِيْنِهِمْ

(۵) جَنَاحَا الطَّيْرِ يَتَحَرَّكَانِ فِی الْهَوَاءِ

(۶) مُهَذَّبُوْ الْوَطَنِ فَائِزُوْنَ

(۷) نَابَا الْكَلْبِ مُكَسَّرَانِ

(۸) مُجْتَهِدُو الْقَرْيَةِ يَعْمَلُوْنَ فِی اللَّيْلِ

(۹) غَارِقُوْا الْبَحْرِ مَيِّتُوْنَ

(۱۰) خَادِمُوْ النَّاسِ مُكَرَّمُوْنَ

(۱۱) أَيْنَ شَاطِئَا الْوَادِیْ

(۱۲) نَاجِحُوْ الْمَدْرَسَةِ حَصَلُوْا عَلَى الْجَوَائِزِ

التمرين ۳ (مشق نمبر۳)

كَوِّنْ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْآتِيَةِ مُضَافًا وَمُضَافًا اِلَيْهِ ثُمَّ ضَعْهَا فِی جُمَلٍ تَامَةٍ

آنے والے اسماء میں سے مناسب اسماء کو ایک دوسرے کی طرف مضاف کریں اور پھر ان کو جملہ مفیدہ میں استعمال کریں۔

الاسد، غصن، خياطون، تغريد، البحر، عنان، انياب، الحجرة، الكتاب، العصفور، الفرس، الانسان، قمة، الشجرة، باب، ماء، الجبل، الملابس، غلاف، عين

حل: دیئے گئے اسماء کی ایک دوسرے کی طرف اضافت اور جملوں میں استعمال:

(۱) قَطَعْتُ غُصْنَ الشَّجَرَةِ (۲) سَمِعْتُ تَغْرِيْدَ الْعُصْفُوْرِ فِی الْحَدِيْقَةِ

(۳) مَاءُ الْبَحْرِ مَالِحٌ (۴) اِشْتَرَيْتُ غِلَافَ الْكِتَابِ

(۵) بَابُ الحُجْرَةِ مَفْتُوْحٌ (۶) اَنْيَابُ الْاَسَدِ كَالْاَوْتَادِ
(۷) عِنَانُ الْفَرَسِ فِي يَدِصَاحِبِهٖ (۸) خَيَاطُوْ الْمَلَابِسِ حَاضِرُوْنَ
(۹) قُمَّةُ الْجَبَلِ عَالِيَةٌ (۱۰) عَيْنُ الْاِنْسَانِ مُبْصِرَةٌ

التمرين ۴ (مشق نمبر۴)

(۱) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ اِسْمِيَةٍ يَكُوْنُ الْمُبْتَداءُ فِيْهَا مُضَافًا

تین جملے اسمیہ اس طرح سے بنایئے کہ ان میں مبتداء کلمہ مضاف ہو۔

حل:

(۱) بَيْتُ اللّٰهِ كَعْبَةٌ (۲) عَذَابُ الْقَبْرِحَقٌ، (۳) صَوْمُ رَمْضَانَ فَرْضٌ

(۲) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ اِسْمِيَةٍ يَكُوْنُ الْخَبْرَ فِيْهَا مُضَافًا

تین جملے ایسے بنایئے کہ جن میں مضاف خبر ہو۔

حل:

هٰذَا وَرَقُ الْكِتَابِ اَلتَّهَجُّدُ بَهَاءُ النَهَارِ
اَلصَّدْقَةُ بَرْكَةُ الْمَالِ

(۳) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِعْلِيَّةٍ يَكُوْنُ الْفَاعِلُ فِيْهَا مُثَنّٰى مُضَافًا

تین فعلیہ جملے اس طرح بنائیں کہ ان فاعل تثنیہ ہو اور مضاف ہو۔

حل:

جَاءَ غُلَامَا زَيْدٍ ذَهَبَ وَلَدَا بَكْرٍ اِلَى الْمَدْرَسَةِ
اِنْقَطَعَ جَنَاحَا الطَيْرِعَنْ جَسَدِهٖ

(۴) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِعْلِيَةٍ يَكُوْنُ الْمَفْعُوْلِ به فِيْهَا جَمْعَ مَذْكرٍ سَالِمًا مُضَافًا۔

تین جملے فعلیہ اس طرح کے بنایئے کہ ان میں مفعول بہ جمع مذکر سالم مضاف

ہو رہا ہو۔

حل:

ضَرَبَ الشُّرطِيُّ سَارِقِي الْفَرَسِ رَأَيْتُ مُعَلِّمِي الطُّلَّابِ
لَقِيْتُ مُسَافِرِي الْحَجِّ

(۵) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِعْلِيَةٍ تَشْتَمِلُ عَلٰى مُثَنًّى مَجْرُوْرٍ بِحَرْفِ جَرٍّ وَ هُوَ مُضَافٌ؟

تین جملے ایسے فعلیہ اس طرح کے بنائیے کہ جو تثنیہ مجرور بحرف جر پر مشتمل ہوں اور وہ مضاف ہو رہے ہوں۔

حل:

سَمِعْتُ الدَّرْسَ عَنْ تِلْمِيذَيِ الْأُسْتَاذِ
رَضِيْتُ بِعَامِلَيِ الْمَدْرَسَةِ فَرِرْتُ عَنْ هِرَّتَيِ زَيْدٍ۔

التمرين ۵ (مشق نمبر ۵)

(۱) كَوِّنْ جُمْلَةً يَكُوْنُ خَبَرُ لَيْسَ فِيْهَا مُضَافًا وَالْمُضَافُ اِلَيْه جَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِمًا

ایک جملہ ایسا بنائیے کہ جس میں مضاف اور مضاف الیہ جمع مذکر سالم ہو اور وہ لیس کی خبر ہو۔

حل:

لَيْسَ الْمُجْتَهِدُوْنَ خَادِمِي الْفَلَّاحِيْنَ کاشتکاروں کے نوکر محنتی نہیں ہیں

(۲) كَوِّنْ جُمْلَةً يَكُوْنُ خَبَرُ اِنَّ فِيهَا مُضَافًا وَالْمُضَافُ اِلَيْهِ مُثَنًّى

ایک جملہ ایسا بنائیں کہ اس میں ان کی تثنیہ کا کلمہ مضاف اور مضاف الیہ سے ہو۔

حل:

اِنَّهُمَا سَارِقَا السَّاعَتَيْنِ

بے شک وہ دونوں دو گھڑیوں کے چوری کرنے والے ہیں

اِنَّهُمَا سَارِقَا البَيْتَيْنِ بے شک وہ دونوں دو گھروں کے چور ہیں۔

التمرين ٦ تمرين فى الانشاء (مشق نمبر ٦ انشاء کی مشق)

اَجِبْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ الآتِيَةِ بِجُمَلٍ تَامَةٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِنهَا عَلٰى مُضَافٍ وَمُضَافٍ اِلَيْهِ

(١) لِمَ يَكْثِرِ الرَمَدُ فى مِصْرَ؟

(٢) مَاالَّذِى يقَوِّى الرِّئتَيْنِ؟

(٣) ماالوَاجبُ قَبْلَ الْاَكْلِ وَبَعْدَهُ؟

(٤) مَاالَّذِى يُسَبِّبِ الْعَدْوىَ وَانِتِقَالَ الاَمْرَاضِ؟

(٥) مافَائِدَةَ الْاِلْعَاب الرِّيَاضِيَّةِ؟

(٦) ما فَايِدَةُ الْاِسْتِحْمَامِ؟

(٧) مَافَائِدَةُ التَنَزُّهِ؟

حل:

(١) كَثْرَةُ الْغُبَارِ سَبَبُ كَثْرَةِ الرَّمَدِ فِى مِصْرَ

(٢) اَلْهَوَاءُ الصَافِى سَبَبٌ لِتَقْوِيَةِ الرِّئتَيْنِ

(٣) اَلْوَاجبُ عَدْمُ شُرْبِ الْمَاءِ قَبْلَ الْاَكْلِ وَبَعْدَهُ

(٤) جَرَثُوْمَةُ الْاَمْرَاضِ سَبَبٌ عَدْوىُ الْاَمْرَاضِ وَ اِنْتِقَالِهَا

(٥) فَائِدَةُ الْاِلْعَابِ الرِّيَاضِيَةِ نِشَاطُ الذِهْنِ وَالْبَدَنِ

(٦) فَائِدَةُ الْاِسْتِحْمَامِ تَنْشِيطُ الْبَدَنِ

التمرين ٦ فِى الْاِعْرَابِ (مشق نمبر ٦ اعراب کے متعلق مشق)

(ا) نموذج: نمونه

يَسِيْرَ النَاسُ عَلٰى جانِبَى الشَارِع

يَسيرُ: فعل مضارع مرفوع بالضمة
فعل مضارع مرفوع ہے ضمہ کے ساتھ

الناسُ: فاعل مرفوع بالضمة
فاعل مرفوع ضمہ کے ساتھ

علٰی: حرف جر مبنی علی السکون
حرف جر مبنی بر سکون ہے۔

جانبی: مجرور بعلی و علامة جره الیاء لانه مثنی
مجرور ہے علی کی وجہ سے اس کی جر کی علامت یاء ہے اس لئے کہ وہ تثنیہ ہے۔

الشارعِ: مضاف الیه مجرور بالکسر
مضاف الیہ مجرور ہے کسرہ کے ساتھ۔

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الآتِيَةَ۔

آنے والے جملوں کا اعراب بتائیں۔

(۱) نَابَا الْفِيلِ طَوِيلَتَانِ (۲) بَاتَ النَّاجِحُونَ نَاعِمِي الْبَالِ

(۳) اِنَّ تَعْلِيمَ الْفَتَيَاتِ اَسَاسُ سَعَادَةِ الْاُمَّةِ

(۱) نَابَا: تثنیہ مذکر حالت رفعی میں ہے مبتداء ہے رفع الف کے ساتھ ہے مضاف ہے اضافت کی وجہ نون گرگئی ہے۔

الْفِيلِ: مضاف الیہ مجرور ہے اور جر کسرہ کے ساتھ۔

طویلتان: مرفوع ہے الف کے ساتھ اس تثنیہ کا کلمہ ہے خبر واقع ہو رہا ہے۔

(۲) بَاتَ: فعل ماضی ہے مبنی بر فتح ہے۔

الناجحون: جمع مذکر سالم ہے فاعل ہے مرفوع رفع واؤ کے ساتھ ہے۔

نَاعِمِيَ: جمع مذکر سالم ہے منصوب ہے حالت منصبی یاء کے ساتھ ہے۔نون اضافت کی وجہ سے گرگئی ہے۔

الْبَالِ: مجرور ہے مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے خبر کسرہ کی صورت میں ہے۔

(۳) اِنَّ: حرف ہے حروف مشبہ بالفعل سے مبنی بر فتحہ ہے۔

تعلیم: منصوب ہے انّ کا اسم ہونے کی وجہ سے اور تنوین اضافت کی وجہ سے گر گئی ہے نصب فتحہ کے ساتھ ہے۔

الفتیات: جمع مذکر سالم ہے حالت جری میں اور جر کسرہ کے ساتھ ہے۔

اساس: مرفوع ہے اِنَّ کی ضمیر ہونے کی وجہ اور تنون مضاف ہونے کی وجہ سے گر گئی ہے۔ رفع ضمہ کے ساتھ ہے۔

سعادۃ: مجرور ہے مضارع پر ہونے کی وجہ سے جر کسرہ کے ساتھ ہے۔ تنوین اضافت کی وجہ سے گر گئی ہے۔

الْاُمَّۃِ: مضاف الیہ مجرور ہے اور جر کسرہ کے ساتھ ہے۔

○○○

اَلْاَسْمَاءُ الْخَمْسَةُ وَاِعْرَابُهَا

اسمائے خمسہ اور اُن کے اعراب

اَلْاَمْثِلَةُ: مثالیں

(۱) جَاءَ اَبُوْ سَعِيْدٍ	(۱) وَدَّعْنَا اَبَا سَعِيْدٍ	(۱) رَضِيْنَا عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ
سعید کا باپ آیا	ہم نے سعید کے باپ کو الوداع کہا	ہم سعید کے باپ سے راضی ہوئے
(۲) اَبُوْكَ طَبِيْبٌ مَاهِرٌ	(۲) يُجِلُّ النَّاسُ اَبَاكَ	(۲) يَثِقُ النَّاسُ بِاَبِيْكَ
تیرا باپ ماہر طبیب ہے	لوگ تیرے باپ کا احترام کرتے ہیں	لوگ تیرے باپ پر اعتماد کرتے ہیں
(۳) كَانَ اَبُوْكَ رَجُلًا حَازِمًا	(۳) لَعَلَّ أَبَاكَ طَبِيْبٌ مَاهِرٌ	(۳) رَضِيَ النَّاسُ عَنْ اَبِيْكَ
تیرا باپ دور اندیش آدمی تھا	شاید تیرا باپ ماہر طبیب ہے	لوگ تیرے باپ سے راضی ہیں
(۴) لَعَلَّ الْقَادِمَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ	(۴) اِنَّ اَبَا مُحَمَّدٍ رَجُلٌ شَرِيْفٌ	(۴) يَشْكُرُ النَّاسُ لِاَبِىْ مُحَمَّدٍ
شاید آنے والا محمد کا باپ ہے	بے شک محمد کا باپ شریف آدمی ہے	لوگ محمد کے باپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

كَلِمَةُ "اَبٌ" فِى جَمِيْعِ الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ اِسْمٌ، وَهِىَ مُضَافَةٌ فِى

كُلِّ مِثَالٍ إِلٰى كَلِمَةٍ أُخْرٰى غَيْرِ الْبَاءِ الَّتِي تَدُلُّ عَلَى الْمُتَكَلِّمِ ، وَإِذَا تَأَمَّلْتَهَا فِي جَمِيعِ تَرَاكِيبِ الْقِسْمِ الْأَوَّلِ وَجَدْتَهَا مَرْفُوعَةً، لِأَنَّهَا فِي التَّرْكِيبِ الْأَوَّلِ فَاعِلٌ وَفِي الثَّانِي مُبْتَدَأٌ، وَفِي الثَّالِثِ اِسْمُ كَانَ وَفِي الرَّابِعِ خَبَرُ لَعَلَّ۔

کلمہ "اَبٌ" پہلے دی گئی تمام مثالوں میں اسم ہے اور وہ ہر مثال میں دوسرے کلمہ کی طرف بغیر یاء کے مضاف ہے وہ یاء جو کہ متکلم پر دلالت کرتی ہے اور جب قسم اول کی تمام ترکیبوں میں غور کرے تو ان تمام کو مرفوع پائے گا۔ اس لئے کہ وہ پہلی ترکیب میں فاعل ہے اور دوسری میں مبتداء ہے اور تیسری میں کان کا اسم ہے اور چوتھی لَعَلَّ کی خبر ہے۔

وَإِذَا تَأَمَّلْتَهَا فِي الْقِسْمِ الثَّانِي وَجَدْتَهَا مَنْصُوبَةً فِي جَمِيعِ تَرَاكِيبِهِ، لِأَنَّهَا مَفْعُولٌ بِهٖ فِي التَّرْكِيبَيْنِ الْأَوَّلَيْنِ۔ وَاِسْمُ لَعَلَّ وَإِنَّ فِي التَّرْكِيبَيْنِ الْأَخِيرَيْنِ وَإِذَا تَأَمَّلْتَهَا فِي الْقِسْمِ الثَّالِثِ وَجَدْتَهَا مَجْرُورَةً فِي جَمِيعِ تَرَاكِيبِ لِأَنَّهَا مَسْبُوقَةٌ بِحَرْفٍ مِنْ حُرُوفِ الْجَرِّ فِي كُلِّ مِثَالٍ۔

اور جب دوسری قسم میں غور کرے تو تو اس کو منصوب پائے گا تمام ترکیبوں میں۔ اس لئے کہ وہ مفعول بہ ہے پہلی دو ترکیبوں میں اور لَعَلَّ اور ان کا اسم آخری دو ترکیبوں میں ہے اور جب تو تیسری قسم میں اس کلمہ کے اندر غور کرے تو اس کو مجرور پائے گا تمام ترکیبوں میں اس لئے ہر مثال میں وہ کلمہ حروف جارہ میں سے حرف جر کے بعد ہے۔

فَمَا هِيَ عَلَامَةُ الرَّفْعِ وَالنَّصْبِ وَالْجَرِّ فِيهَا؟ إِذَا تَأَمَّلْنَا الْكَلِمَةَ "اَبٌ" فِي أَمْثِلَةِ الْقِسْمِ الْأَوَّلِ حَيْثُ هِيَ مَرْفُوعَةٌ۔ وَجَدْنَا الْوَاوَ تُلَازِمُهَا فِي جَمِيعِ التَّرَاكِيبِ، وَإِذَا تَأَمَّلْنَا فِي أَمْثِلَةِ الْقِسْمِ الثَّانِي حَيْثُ هِيَ مَنْصُوبَةٌ، وَجَدْنَا الْأَلِفَ تُلَازِمُهَا أَيْضًا فِي جَمِيعِ

التَرَاكِيبِ، وَاِذَا تَامَّلْنَا هَا فِي اَمْثِلَةِ الْقِسْمِ الثَالِثِ حَيْثُ هِيَ مَجْرُوْرَةٌ، وَجَدْنَا الْيَاءَ تُلَازِمُهَا اَيْضًا فِي جَمِيْعِ التَرَاكِيبِ۔ وَاِذًا لَابُدَّ اَنْ تَكُوْنَ الْوَاوُ هِيَ عَلَامَةُ رَفْعِهَا، وَالْاَلِفُ هِيَ عَلَامَةُ نَصْبِهَا وَالْيَاءُ هِيَ عَلَامَةُ جَرِّهَا۔

اس کے اندر رفع ،نصب اور جر کی کیا علامت ہے؟ جب ہم کلمہ''اَبٌ'' میں پہلی مثال کے اندر غور کرتے ہیں تو جہاں وہ مرفوع ہے ہم نے وہاں پر واؤ کو تمام ترکیبوں لازمی طور پر پایا۔ اور جب ہم نے قسم ثانی میں غور کیا اس حیثیت سے کہ وہ منصوب ہے ہم نے اس کو بھی تمام ترکیبوں میں الف پایا اور جب ہم نے تیسری قسم کی مثالوں کے اندر غور کیا اس حیثیت سے کہ وہ مجرور ہے۔ ہم نے یاء کو پایا جو کہ تمام ترکیبوں میں لازم بھی ہے۔ اس وقت یہی ضروری ہے کہ وہ واؤ ہی اس کے رفع کی علامت ہے اور الف وہ علامت ہے اس کے منصوب ہونے کی اور یاء اس کے جر کی علامت ہے۔

هٰذَا وهُنَاكَ اَرْبَعَةٌ اَسْمَاءٌ اُخْرٰى، حُكْمُهَا حُكْمُ هٰذِهِ الْكَلِمَةِ فِي اَعْرَابِهَا بِالْوَاوِ وَالْاَلِفِ وَالْيَاءِ رَفْعًا وَنَصْبًا وَجَرًّا وَهِيَ۔ اَخٌ وَ حَمٌ وَفُوْ، وَذُوْ بِشَرْطِ اَنْ يَكُوْنَ كُلٌّ مِنْهَا لِغَيْرِيَاءِ الْمُتَكَلِّمِ۔ فَنَقُوْلُ هٰذَا اَخُوْكَ۔ وَرَاَيْتُ اَخَاكَ، وَرَضِيْتُ عَنْ اَخِيْكَ وهٰكَذَا، وتُسَمّٰى هٰذِهِ بالْاَسْمَاءِ الْخَمْسَةِ۔

کلام عرب میں اس طرح پر چار دوسرے اسم بھی ہیں جن کے اعراب کا حکم انہی کلمات کے اعراب میں ہے یعنی حالت رفعی میں واؤ حالت نصبی میں الف اور حالتِ یا میں جر کے ساتھ اور اسماء پر ہیں بشرطیکہ ان چاروں میں سے ہر ایک یائے متکلم کے غیر کی طرف مضاف ہو پس ہم کہتے ہیں۔ ہٰذا اَخُوْكَ اور رَاَيْتُ اخاكَ اور رَضِيْتُ عَنْ اَخِيْكَ اور اسی طرح ان اسماء کا نام رکھا جاتا ہے اسماء خمسہ۔

اَلْقَوَاعِدُ (قواعد):

(٦١) اَلْاَسْمَاءُ الْخَمْسَةُ هِيَ، اَبٌ وَ اَخٌ وَحَمٌ، وَفُوْ وَ ذُوْ۔

اسمائے خمسہ وہ یہ ہیں۔ اَبٌ، اَخٌ، حَمٌ، فُو اور ذُو۔

(٦٢) اَلْاَسْمَاءُ الْخَمْسَةُ تُرْفَعُ بِالْوَاوِ وَتُنْصَبُ بِالْاَلِفِ وَتُجَرُّ بِالْيَاءِ، وَيُشْتَرَطُ فِي اِعْرَابِهَا هٰذَا الْاِعْرَابَ اَنْ تَكُوْنَ مُضَافَةً لِغَيْرِ يَاءِ الْمُتَكَلِّمِ۔

اسماء خمسہ کو رفع واؤ کے ساتھ نصب الف کے ساتھ اور جر یاء کے ساتھ دیا جاتا ہے اور ان کے کا یہ اعراب اس وقت ہوگا کہ جب یہ اسماء یاء متکلم کے علاوہ کسی دوسرے اسم کی طرف مضاف ہوں۔

فائدہ: یعنی اگر یہ یائے متکلم کی طرف مضاف ہونگے تو پھر ان کا اعراب کوئی دوسرا ہوگا۔

تمرینات (مشقیں)

التمرين ۱ (مشق نمبر۱)

عَيِّنْ فِي الْجُمَلِ الْآتِيَةِ مَاتَرَاهُ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْخَمْسَةِ مَرْفُوْعًا اَوْ مَنْصُوْبًا اَوْ مَجْرُوْرًا وَبَيِّنِ السَّبَبَ، وَعَلَامَةَ الْاِعْرَابِ فِي كُلٍّ۔

آنے والے اسماء میں سے اسماء خمسہ کو مرفوع اور منصوب اور مجرور ہونے کے اعتبار سے متعین کیجئے اور ہر ایک میں اعراب کی علامت اور سبب بیان کریں۔

(۱) ذُوْالْمَالِ مَحْسُوْدٌ

(۲) لَاتَضَعْ اِصْبَعَكَ فِي فِيْكَ

(۳) عَظِّمْ حَمَا اَخِيْكَ كَمَا تُعَظِّمُ اَبَاكَ

(۴) اَبُوْكَ ذُوْجَاهٍ عَظِيْمٍ

(۵) اِحْتَرِمْ اَخَاكَ الْاَكْبَرَ

(۶) اِعطَفْ عَلٰی اَخِیْكَ الْاَصْغَرَ

(۷) ضَعْ يَدَكَ عَلٰی فِيْكَ عِنْدَ التَّثَاؤُبِ

(۸) اِغْسِلْ فَاكَ بَعْدَ اَكْلِ طَعَامٍ

حل: اسمائے خمسہ کی اعراب کے اعتبار سے تعیین:

مرفوع:

ذُو مال: مبتداء ہونے کی وجہ سے مرفوع اور رفع واؤ کے ساتھ ہے۔

ابُوْكَ: مبتداء ہونے کی وجہ سے مرفوع اور رفع واؤ کے ساتھ ہے۔

ذو جاہٍ: مبتداء ہونے کی وجہ سے مرفوع اور رفع واؤ کے ساتھ ہے۔

منصوب

حَمَا: مفعول بہ منصوب ہے۔نصب الف کے ساتھ

ابَاكَ: مفعول بہ منصوب ہے۔نصب الف کے ساتھ

اَخَاكَ: مفعول بہ منصوب ہے۔نصب الف کے ساتھ

فَاكَ: مفعول بہ منصوب ہے۔نصب الف کے ساتھ

مجرور

فِيْكَ: مجرور ہے حرف جر کی وجہ اور جر یاء کے ساتھ ہے۔

اَخِيْكَ: مجرور ہے مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے جر اور جر یاء کے ساتھ ہے۔

التمرين ۲ (مشق نمبر۲)

(۱) اِيْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ فِی كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مَرْفُوْعٌ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْخَمْسَةِ

اسمائے خمسہ میں سے تین جملے اس طرح بنائیے کہ ہر ایک ان میں سے مرفوع ہو۔

ذَهَبَ حَمُوكِ۔ جَاءَ اَخُوكَ۔ ضَرَبَ اَبُوكَ

خَرَجَ ذُوْمَالٍ۔ لِمَ يَتَحَرَّكُ فُوْكَ

(۲) اِيْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ فِی كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مَنْصُوْبٌ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْخَمْسَةِ ۔

تین جملے اسمائے خمسہ میں سے اس طرح بنائیے کہ ہرایک ان سے منصوب ہو۔

إِنَّ أَخَاكَ غَائِبٌ أَكْرِمِ أَبَاكَ أَعْطِي حَمَاكِ شَيْئًا

(۳) اِیْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ فِي كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مَجْرُوْرٌ مِنَ الْأَسْمَاءِ الْخَمْسَةِ

تین جملے اسمائے خمسہ میں سے اس طرح بنائیے کہ ان میں سے ہرایک مجرور ہو۔

مَرَرْتُ بِذِيْ مَالٍ أُسَافِرُ إِلٰى حَمِيْكِ أَيُّ شَيْءٍ فِي فِيْكَ

التمرين ۳ (مشق نمبر ۳)

(۱) ضَعْ كُلَّ اِسْمٍ مِنَ الْأَسْمَاءِ الْخَمْسَةِ فِي جُمْلَتَيْنِ بِحَيْثُ يَكُوْنُ فِي إِحْدَاهُمَا فَاعِلًا وَفِي الْأُخْرىٰ مَفْعُوْلًا بِهٖ۔

اسمائے خمسہ میں سے ہرایک اسم کو دو جملوں میں اس حیثیت سے رکھیں کہ ان میں ایک فاعل اور دوسرا مفعول بہ بن رہا ہو۔

حل:

أَكَلَ أَبُوْكَ طَعَامًا، ذَهَبَ حَمُوْكِ إِلَى السُّوْقِ، جَاءَنِي ذُوْمَالٍ لِمَاذَا يَتَحَرَّكُ فُوْكَ، ضَرَبَ أَخُوْكَ زَيْدًا

مفعول کے جملے

أَخْرَجْتُ ذَالْحِمَارِ مِنَ الْبَيْتِ، ضَرَبْتُ أَخَاهُ، رَأَيْتُ أَبَاكَ دَعَوْتُ حَمَاكِ۔ اِغْسِلْ فَاكَ۔

(۲) ضَعْ كُلَّ اِسْمٍ مِنَ الْأَسْمَاءِ الْخَمْسَةِ فِي جُمْلَتَيْنِ بِحَيْثُ يَكُوْنُ فِي إِحْدَاهُمَا مُبْتَدَأً وَفِي الْأُخْرىٰ خَبَرًا۔

اسمائے خمسہ میں سے ہرایک اسم کو دو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک میں مبتداء اور دوسرے میں خبر بن رہا ہو۔

حل:

أَبُوْكَ مُهَنْدِسٌ۔ أَخُوْكَ غَائِبٌ، حَمُوْكِ غَنِيٌّ، فُوْكَ صَغِيْرٌ،

ذُوالمَالِ غَنِیٌّ

خبر کے جملے

مُدِیْرُ مَدرَسَتِنَا اَبُوْزَیْدٍ۔	اَلسَّابِقُ اَخُوْكَ
اُسْتَاذُ کَرِیمٍ حَمُوْكِ	اَلْاٰنِیْقُ فِی وَجْهِكَ هُوَ فُوْكَ، حَمْزَةُ ذُوْعِلْمٍ

(۳) ضَعْ کُلَّ اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْخَمْسَةِ فِی جُمْلَتَیْنِ بِحَیْثُ یَکُوْنُ فِی اِحْدَاهُمَا لِاِنَّ وَفِی الْاُخْرٰی اِسْمًا لِاَصْبَحَ۔

اسمائے خمسہ میں سے ہر اسم کو دو جملوں میں اس حیثیت سے رکھیں کہ ان میں سے ہر ایک میں ان کا اسم ہو اور دوسری میں اَصْبَحَ کا اسم ہو۔

حل:

اِنَّ کے اسماء	اصبح کے اسماء
اِنَّ اَبَاكَ مُجَاهِدٌ	اَصْبَحَ اَبُوْكَ مجاهِدًا
اِنَّ حَمَاكِ عَفِیْفٌ	اَصْبَحَ حَمُوكِ تَاجِرًا رَابِحًا
اِنَّ فَاكَ صَغِیْرٌ	اَصْبَحَ فُوْكَ نَظِیْفًا
اِنَّ ذَاالْمَالِ عَفِیٌّ	اَصْبَحَ ذُوْالْمَالِ مَجْنُوْنًا

(۴) ضَعْ کُلَّ اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْخَمْسَةِ فِی جُمْلَتَیْنِ بِحَیْثُ یَکُوْنُ فِی اِحْدَاهُمَا مَجْرُوْرًا بِحَرْفِ جَرٍّ وَفِی الْاُخْرٰی اِسْمًا مَجْرُوْرًا بِالْاِضَافَةِ۔

اسمائے خمسہ میں سے ہر اسم کو دو جملوں میں اس حیثیت سے رکھیں کہ ان دونوں میں ایک حرف جر کی وجہ سے مجرور ہو اور دوسرے میں اضافت کی وجہ سے مجرور ہو

حل:

مجرور	مجرور باضافت
اِسْتَاذِنْ عَنْ اَبِیْكَ	ذَهَبْتُ مَعَ اَبِیْكَ
مَرَرْتُ بِاَخِیْكَ	هٰذَا قَلَمُ اَخِیْكَ

ذَهَبْتُ اِلَى حَمِيْكِ   هٰذِهِ مِنْضَدَةُ حَمِيْكَ

لَاتَضَعْ قَلَمَكَ فِي فِيْكَ   هٰذَا مِنْدِيْلُ فِيْكَ

دَخَلْتُ عَلٰى ذِي مَالٍ   بَيْتُ ذِي مَالٍ وَسِيْعٌ

التمرین ۴ تمرین فی الاعراب (مشق نمبر ۴ اعراب کے متعلق مشق)

(أ) نموذج: (نمونه) حَضَرَ اَخُوْعَلِيٍّ   علی کا بھائی حاضر ہوا

(۱) حَضَرَ فِعْلٌ مَاضٍ مَبْنِيٌّ عَلَى الْفَتْحِ۔

فعل ماضی مبنی برفتحہ ہے۔

حضر: فَاعِلٌ مَرْفُوْعٌ باالواوِ لِاَنّه مِنَ الْاَسْمَاءِ الْخَمْسَةِ وَهُوَ مَضَافٌ

〃 فاعل مرفوع واو کے ساتھ اس لئے اسمائے خمسہ میں سے ہے اور وہ مضاف ہو رہا ہے۔

عَلِيٌّ: مُضَافٌ اِلَيْهِ مَجْرُوْرٌ بِالْكَسْرَةِ

〃 مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور اور جر کسرہ کے ساتھ ہے۔

(۲) اَصْبَحَ مُحَمَّدٌ ذَايَسَارٍ

اَصْبَحَ: فِعْلٌ مَاضٍ مَبْنِيٌّ عَلَى الْفَتْحِ

〃 فعل ماضی مبنی برفتحہ

مُحَمَّدٌ: اِسْمٌ مَرْفُوْعٌ بِالضَّمَّةِ

〃 اصبح کا اسم مرفوع ضمہ کے ساتھ

ذَا: خَبَرُ اَصْبَحَ مَنْصُوْبٌ بِالْاَلِفِ وَهُوَ مُضَافٌ

〃 اصبح کی خبر منصوب ہے نصب الف کے ساتھ اور ذا مضاف ہو رہا ہے۔

يَسَارٍ: مُضَافٌ اِلَيْهِ مَجْرُوْرٌ بِالْكَسْرَةِ

〃 مضاف الیہ مجرور ہے اور جر کسرہ کے ساتھ ہے۔

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ   آنے والے جملوں کا اعراب بتائیں۔

(۱) اَبُوْ فَرِيْدٍ رَجُلٌ فَاضِلٌ (۲) لَيْتَ اَخَاصَالِحٍ مُقبِلٌ
(۳) يُحِبُّ النَّاسَ كُلُّ ذِی مَرُوْءَةٍ

(۱)ابو: مرفوع مبتداء، ہے رفع واؤ کے ساتھ ہے۔ فَرِيْدٍ: مجرور ہے مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے جر کسرہ کے ساتھ۔ رَجُلٌ: مرفوع خبر ہے اور رفع ضمہ کے ساتھ ہے۔ فَاضِلٌ: مرفوع ہے صفت ہونے کی وجہ سے رفع ضمہ کے ساتھ ہے۔

(۲)لَيْتَ: فعل ماضی فعل از افعال ناقصہ مبنی برفتحہ۔

اَخا:- منصوب ہے بہت کا اسم ہونے کی وجہ سے نصب الف کے ساتھ ہے۔ صَالِحٍ: مجرور ہے مضاف الیہ ہونے کی وجہ جر کسرہ کے ساتھ ہے۔ مُقبِلٌ: مرفوع ہے لیت کی خبر ہونے کی وجہ سے افع ضمہ کے ساتھ ہے۔

(۳)يُحِبُّ: فعل مضارع مرفوع ہے رفع ضمہ کے ساتھ ہے۔ اَلنَّاسَ: منصوب ہے مفعول بہ مقدم ہونے کی وجہ سے نصب فتحہ کہ ساتھ ہے۔ كُلُّ: مرفوع فاعل مؤخر ہونے کی وجہ سے تنوین نہ آنے کی وجہ اضافت سے ہے۔ ذِی: مجرور ہے مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے جر یاء کے ساتھ ہے۔ مَرُوْءَةٍ: مجرور ہے مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے جر کسرہ کے ساتھ ہے۔

○○○

عَلَامَاتُ التَّانِيْثِ فِي الْاَفْعَالِ

افعال کے اندر تانیث کی علامات

اَلْاَمْثِلَةُ: مثالیں

(۱)	لَعِبَتْ فَاطِمَةُ	فاطمہ کھیلی۔
(۲)	لَبِسَتْ زَيْنَبُ الثَّوْبَ	زینب نے کپڑا پہنا۔
(۳)	دَاعَبَتْ هِرَّةٌ اَوْلَادَهَا	بلی اپنے بچوں کے ساتھ کھیلی۔
(۴)	اَكَلَتْ فَارَةٌ زُبْدًا	چوہے نے مکھن کھایا۔
(۵)	اَرْضَعَتْ شَاةٌ حَمَلًا	بکری نے بچے کو دودھ پلایا۔
(۶)	سَاعَدَتْ فَتَاةٌ اُمَّهَا	لڑکی نے ماں کا ہاتھ بٹایا۔
(۱)	تَلْعَبُ فَاطِمَةُ	فاطمہ کھیلتی ہے یا کھیلے گی۔
(۲)	تَلْبَسُ زَيْنَبُ الثَّوْبَ	زینب کپڑے پہنتی ہے یا پہنے گی۔
(۳)	تُدَاعِبُ هِرَّةٌ اَوْلَادَهَا	بلی اپنے بچوں سے کھیلتی ہے یا کھیلے گی۔
(۴)	تَاْكُلُ فَارَةٌ زُبْدًا	چوہا مکھن کھاتا ہے یا کھانے گا۔
(۵)	تُرْضِعُ شَاةٌ حَمَلًا	بکری بچے کو دودھ پلاتی ہے یا پلائے گی۔
(۶)	تُسَاعِدُ فَتَاةٌ اُمَّهَا	لڑکی اپنی ماں کا ہاتھ بٹاتی ہے یا بٹائے گی۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اُنْظُرْ اِلٰى اَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ تَجِدُ اَنَّهَا جُمَلٌ فِعْلِيَّةٌ تَتَرَكَّبُ مِنْ فِعْلٍ و فَاعِلٍ، ثُمَّ انْظُرْ اِلَى الْفَاعِلِ فِي كُلِّ جُملَةٍ وَهُوَ، فاطمة، زينب، هرة، ...... تَرَ اَنَّهُ يَدُلُّ عَلٰى مُؤَنَّثٍ، وَعِنْدَ تَاَمُّلِ الْاَفْعَالِ الْمَاضِيَةِ فِي الْقِسْمِ الْاَوَّلِ وَالْمُضَارِعَةُ فِي الْقِسْمِ الثَّانِي، تَجِدُ فِي آخِرِ كُلِّ فِعْلٍ مَاضٍ تَاءً سَاكِنَةً وَفِي اَوَّلِ كُلِّ فِعْلٍ مُضَارِعٍ تَاءً مُتَحَرِّكَةً

آپ پہلے دی گئی مثالوں کی طرف توجہ کریں تو آپ ان کو ایسے جملہ فعلیہ پائیں گے کہ جو فعل اور فاعل سے مرکب ہیں۔ پھر آپ ہر جملے میں فاعل کی طرف توجہ کریں تو وہ فاطمہ، زینب ہرہ...... تو دیکھتا ہے کہ ان میں سے ہر ایک مؤنث پر دلالت کرتا ہے قسم اول میں افعال ماضیہ اور قسم ثانی میں افعال مضارعہ میں غور کرنے کے وقت آپ ہر فعل ماضی کے آخر میں تائے ساکنہ اور ہر فعل مضارع شروع میں تائے متحرکہ کو پائیں گے۔

وَلَمْ تَاتِ هٰذِهِ التَاءُ فِي آخِرِ الْمَاضِي وَفِي اَوَّلِ الْمُضَارِعِ اِلَّا لِاَنَّ الْفَاعِلَ مُؤَنَّثٌ وَتُسَمّٰى كُلُّ تَاءٍ مِنْهُمَا عَلَامَةُ التَانِيثِ

یہ فعل ماضی کے آخر اور فعل مضارع کے شروع میں نہیں مگر اس لئے کہ فاعل مؤنث ہوتا ہے۔ ان میں سے ہر تاء کا نام تانیث کی علامت رکھا جاتا ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ (قواعد):

(۲۳) اِذَا كَانَ الْفَاعِلُ مُؤَنَّثًا كَانَ الْفِعْلُ مُؤَنَّثًا

جب فاعل مؤنث ہوگا تو فعل بھی مؤنث ہوگا۔

(۲۴) عَلَامَةُ التَانِيثِ فِي الْفِعْلِ الْمَاضِيَ تَاءٌ سَاكِنَةٌ فِي آخِرِهٖ

تانیث (مؤنث) کی علامت فعل ماضی کے اندر اس کے آخر میں تائے ساکنہ ہے۔

(۲۵) عَلَامَةُ التَانِيثِ فِي الْفِعْلِ الْمُضَارِعِ تَاءٌ مُتَحَرِّكَةٌ فِي اَوَّلِهٖ

تانیث کی علامت فعل مضارع کے اندر تائے متحرکہ اس کے شروع میں ہے۔

تمرینات (مشقیں)

التمرین ۱ (مشق نمبر ۱)

ضَعْ فَاعِلاً و مَفْعُوْلاً بِهٖ لِكُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ

آنے والے افعال میں سے ہر ایک فعل کے فاعل اور مفعول بہ تلاش کر کے

رکھیں۔

طَبَخَتْ، قَذَفَ، رَتَّبَتْ، تُطِيْعُ، حَبَسَ، تَغْسِلُ، يَشْتَرِىْ، نَظَمَتْ، رَبَطَ، تَخِيْطُ

حل:

(۱) طَبَخَتْ هِنْدَةُ خُبْزًا
(۲) قَذَفَ السَّامِرِى الذَهَبَ فِى الْيَمِّ
(۳) رَتَّبَتْ عَائِشَةُ اَشْيَاءَ الْبَيْتِ
(۴) تُطِيْعُ زَيْنَبُ وَالِدَيْهَا
(۵) حَبَسَ زَيْدٌ طَيْرًا فِى الْقَفَصِ
(۶) تَغْسِلُ حَائِضَةُ بَعْدَ انْقِطَاعِ الدَّمِ
(۷) يَشْتَرِىٌ خَالِدٌ قُطْنًا
(۸) نَظَمَتْ مُعَلِّمَةُ الطَّالِبَاتِ
(۹) رَبَطَ جَمِيْلٌ جَمَلَهُ بِشَجَرَةٍ
(۱۰) تَخِيْطُ فَاطِمَةُ ثِيَابَهَا

التمرين ۲ (مشق نمبر۲)

(۱) اِجْعَلْ كُلَّ اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَاءِ الآتِيَةِ فَاعِلاً لِفِعْلٍ يُنَاسِبُهُ۔

آنے والے اسماء میں سے ہر اسم کو فاعل اور اس کے مناسب فعل بنائیں۔

اللص، النملة، البعوضة، الحمار، البقرة، الذئب، الام، القطار، التلميذة، الجندى۔

حل:

(۱) متٰى سَرَقَ اللِصُّ
(۲) دَخَلَتِ النَمْلَةُ فِى بَيْتِهَا

(۳) قَاتَلَ الْجُنْدِیُ فِی مَیْدَانِ الْحَرْبِ

(۴) مَتٰی یَجِیْئُ الْقِطَارُ

(۵) لَاتَنُوْمُ الْبَعُوْضَةُ فِی اللَّیْلِ

(۶) هَرَبَ الذِئْبُ وَرَاءَ الغَنَمِ

(۷) نَهَقَ الْحِمَارُ

(۸) قَبَّلَتِ الْاُمُّ طِفْلاً

(۹) اَكَلَتِ البَقَرَةُ اَوْرَاقَ الشَّجَرَةِ

(۱۰) مَتٰی تَرْجِعُ التِلْمِیْذَةُ اِلَی البَیْتِ

التمرین ۳ (مشق نمبر۳)

(۱) اُكْتُبِ الْجُمَلَ الآتِیَةَ بَعْدَ جَعْلِ الْفَاعِلِ الْمُذَكَّرِ مُؤَنَّثاً فِی كُلِّ جُمْلَةٍ

آنے والے جملوں میں فاعل مذکر کی جگہ فاعل مؤنث تبدیل کریں۔

(۱) شَكَرَ الْوَلَدُ اُمَّهُ (۲) یَحْمِلُ الْبَائِعُ الْبُرْتقَالَ

(۳) یُرَبِّی الْفَلاحُ الدُجَاجَ (۴) شَعَرَ الفَقِیْرُ بِالْبَرْدِ

(۵) اَدْرَكَ الْمُسَافِرُ الْقِطَارَ (۶) یُحِبُّ الْمُعَلِّمُ الْمُجْتَهِدَ

حل:

(۱) شَكَرَتِ البِنْتُ اُمَّهَا (۲) تَحْمِلُ الْبَائِعَةُ الْبُرْتقَالَ

(۳) تُرَبِی الْفَلَاحَةُ الدَجَاجَةَ (۴) شَعَرَتْ الْفَقِیْرَةُ بِالْبَرْدِ

(۵) اَدْرَكَتِ الْمُسَافِرَةُ الْقِطَارَ (۶) تُحِبُ الْمُعَلِّمَةُ الْمُجْتَهِدَةَ

التمرین ۴ (مشق نمبر۴)

(۱) اُكْتُبِ الْجُمَلَ الآتِیَةَ بَعْدَ جَعْلِ الْفَاعِلِ الْمُؤَنَّثِ مُذَكَّرًا فِیْ كُلِّ جُمْلَةٍ

آنے والے جملوں میں فاعل مؤنث کو تبدیل کر کے مذکر لکھیں۔

(۱) خَافَتِ الْقِطَّةُ الْكَلْبَ (۲) تَاكُلُ الْحِمَارَةُ الْبِرْسِیْمَ

(۳) تَشْكُوْ الْمَرِيْضَةُ الْأَلَمَ (۴) اَحْسَنَتِ الْقَارِئَةُ الْقِرَائَةَ
(۵) تَعِبَتِ الْمَرْأَةُ مِنَ الْمَشْيِ (۶) تُعَاقِبُ النَاظِرَةُ الْبِنْتَ الْمُهْمَلَةَ

حل:

(۱) خَافَ الْقِطُّ الْكَلْبَ (۲) يَأْكُلُ الْحِمَارُ الْبَرْسِيْمَ
(۳) يَشْكُوْ الْمَرِيْضُ الْأَلَمَ (۴) تَعِبَ الْمَرْءُ مِنَ الْمَشْيِ
(۵) اَحْسَنَ الْقَارِئُ الْقِرَأَةَ (۶) تُعَاقِبُ النَاظِرُ الْوَلَدَ الْمُهْمَلَ

التمرين ۵ (مشق نمبر ۵)

(۱) هَاتِ اَرْبَعَ جُمَلٍ فِعْلُهَا مَاضٍ، وَالْفَاعِلُ مُؤَنَّثٌ وَ الْمَفْعُوْلُ بِهٖ مُذَكَّرٌ

چار جملے ایسے بنایئے کہ ان میں فعل ماضی ہواور فاعل موقوف اور مفعول بہ مذکر ہو۔

حل جملے:

(۱) شَكَرَتْ فَاطِمَةُ زَوْجَهَا (۲) عَلَّمَتِ الْمُعَلِّمَةُ تِلْمِيْذًا
(۳) زَارَأَتِ الطَّالِبَةُ اُسْتَاذَهَا (۴) خَافَتِ الْقِطَّةُ الْكَلْبَ

(۲) هَاتِ اَرْبَعَ جُمَلٍ فِعْلُهَا مَاضٍ وَالْفَاعِلُ مُذَكَّرٌ وَالْمَفْعُوْلُ بِهٖ مُؤَنَّثٌ۔

چار جملے ایسے بنایئے کہ جس فعل ماضی اور فاعل مذکر اور مفعول بہ مؤنث ہو۔

حل:

(۱) اَلْقٰى خَالِدٌ شَبْكَةً (۲) فَتَحَ الْخَادِمُ الْغُرْفَةَ
(۳) حَرَثَ الْفَلَاحُ اَرْضَهٗ (۴) قَطَعَ الْفَلَاحُ خَشَبَةً

(۳) هَاتِ اَرْبَعَ جُمَلٍ فِعْلُهَا مُضَارِعٍ وَالْفَاعِلُ مُؤَنَّثٌ وَ الْمَفْعُوْلُ بِهٖ مُذَكَّرٌ

چار جملے ایسے بنایئے کہ ان میں فعل مضارع اور فاعل مؤنث ہواور مفعول بہ مذکر ہو۔

حل:

(۱) تَضْرِبُ الْبِنْتُ وَلَدًا (۲) تَفْتَحُ فَاطِمَةُ بَابًا
(۳) تَدْخُلُ التِلْمِيْذَةُ فَصْلاً (۴) تَطْبَخُ الْخَادِمَةُ خُبْزًا

(۴) هَاتِ اَرْبَعَ جُمَلٍ فِعْلُهَا مُضَارِعٍ مَنْفِيٍ بِلَنْ وَالْفَاعِلُ مُؤَنَّثٌ

چار جملے ایسے بنائیے کہ ان میں فعل مضارع بلن ہو اور فاعل موتوف ہو۔

حل:

(۱) لَنْ تَذْهَبَ الْبِنْتُ اِلَى السُّوقِ

(۲) لَنْ تَجْتَهِدَ الطَّالِبَة فِى الْاِمْتِحَانِ

(۳) لَنْ تَضْرِبَ الْفَلَّاحَةُ بَقَرَتَهَا

(۴) لَنْ تُصَلِّى الْحَائِضَةُ فِى اَيَّامِ الْحَيْضِ

تمرين فى الانشاء (انشاء کے متعلق مشق)

صِفْ كُلَّ مَاتَعْمَلُهُ الْمَرْأَةُ اِذَا اَرَادَتْ صَنْعَ الْخُبْزِ مِنْ اَوَّلِ شِرَاءِ الْقَمْحِ اِلٰى اَن يُصَيِّرَ خُبْزًا مُسْتَعْمِلاً

ہر اس عمل کو بیان کریں کہ جو عورت کرتی ہے روٹی بنانے کے دوران گندم کے خریدنے سے لیکر روٹی کے قابل استعمال ہونے تک ماضی اور مضارع کے جملوں کی صورت میں۔

حل:

خَرَجَتْ اِمْرَأَةٌ مِن الْبَيْتِ اَرَادتْ اَنْ تَذْهَبَ اِلَى السُّوقِ ودَخَلَتْ فِى دُكَانِ الْحِنْطَةِ وَاشْتَرَتِ الْحِنْطَةَ ثَمَ رَجَعَتْ اِلٰى بَيْتِهَا عِنْدَ الظَّهِيْرَةِ وَاَرَادَتْ اَنْ تَطْحَنَ الْحِنْطَةَ فَذَهَبَتْ اِلَى الْمِطْحَنَةِ وطَحَنَتِ الْحِنْطَةَ ثُمَّ جَاءَ تْ بِالدَّقِيْقِ اِلَى بَيْتِهَا وَعَجَنَتِ الدَّقِيْقَ ثُمَّ دَخَلَتْ فِى الْمَطْبَخِ لِطَبْخِ الْخُبْزِ وَطَبَخَتْ مِنَ الدَّقِيْقِ خُبْزًا لِاَوْلَادِهَا وَزَوْجِهَا ثُمَّ قَعَدَ كُلُّهُمْ مِنَ الْاُسْرَةِ حَوْلَ الْمَائِدَةِ وَاَكَلُوْا وَشَكَرُوْاللّٰهَ كَثِيْرًا۔
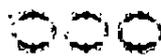
عَلَامَاتُ التَّانِیْثِ فِی الْاَسْمَاءِ

اسموں میں تانیث کی علامات

اَلْاَمْثِلَةُ: مثالیں

(۱)	تُحْسِنُ خَدِیْجَةُ الطَّهْیَ	خدیجہ اچھا پکوان تیار کرتی ہے۔
(۲)	نَجَحَتِ الْمُجْتَهِدَةُ	محنتی کامیاب ہوئی۔
(۳)	تَرْقُصُ الدُّبَّةُ	ریچھنی ناچتی ہے۔
(۴)	رَقَدَتِ الدُّجَاجَةُ	مرغی سوئی۔
(۵)	حَازَتْ لَیْلٰی جَائِزَةً	لیلیٰ نے انعام حاصل کیا۔
(۶)	تَشْتَرِیْ سَلْمٰی فَاکِهَةً	سلمٰی نے پھل خریدا۔
(۷)	اَحَبَّتِ الصُّغْرٰی الْکُبْرٰی	سب سے چھوٹی نے سب سے بڑی کو پسند کیا
(۸)	ضَلَّتِ الْعُمْیَاءُ الطَّرِیْقَ	اندھے راستہ بھٹک گئے۔
(۹)	تُطِیْعُ اَسْمَاءُ اُمَّهَا	اسما اپنی والدہ کی اطاعت کرتی ہے۔
(۱۰)	تَعْتَنِیْ زَیْنَبُ بِمَلَابِسِهَا	زینب اپنے کپڑے احتیاط سے برتتی ہے۔
(۱۱)	رَکِبَتْ سُعَادُ عَجَلَةً	سعاد گاڑی پر سوار ہوا۔
(۱۲)	فَهِمَ اِحْسَانُ دَرْسَهَا	احسان نے اپنا سبق سمجھا۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اِذَا تَاَمَّلْنَا کُلَّ فَاعِلٍ فِی الْجُمَلِ السَّابِقَةِ رَاَیْنَا اَنَّهٗ یَدُلُّ عَلٰی مُؤَنَّثٍ وَقَدْ عَرَفْنَا فِی الدَّرْسِ السَّابِقِ لِلْفِعْلِ الْمُؤَنَّثِ عَلَامَةً، فَهَلْ تُوْجَدُ عَلَامَةٌ لِلْاِسْمِ الْمُؤَنَّثِ؟ اُنْظُرْ اِلَی الْجُمَلِ الْاَرْبَعِ الْاُوْلٰی تَجِدُ اَنَّ الْفَاعِلَ الْمُؤَنَّثَ مَخْتُوْمٌ بِتَاءٍ مُتَحَرِّکَةٍ هٰذِهِ التَّاءُ هِیَ عَلَامَةٌ مِنْ عَلَامَاتِ تَانِیْثِ الْاَسْمَاءِ

جب ہم گزشتہ جملوں میں موجود ہر فاعل میں غور کرتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ وہ مؤنث پر دلالت کرتا ہے اور پچھلے سبق میں یہ بات جان چکے ہیں فعل مؤنث کی علامت کو۔ تو کیا اسم مؤنث کی علامت بھی پائی جائے گی۔ یعنی ہوتی ہے تو پہلے چار جملوں کی طرف غور کرے تو فاعل کو مؤنث پائے گا اور وہ تائے متحرکہ پر ختم ہو رہا ہوگا۔ یہی تا مؤنث اسماء میں تانیث کی علامت ہے۔

وَانْظُرِ الْاَمْثِلَةَ الْخَامِسَ وَالسَّادِسَ وَالسَابِعَ، تَجِدُ اَنَّ الْفَاعِلَ مَخْتُوْمٌ بِاَلِفٍ قَصِيْرَةٍ تُسَمّٰى اَلِفُ التَّانِيْثُ الْمَقْصُوْرَةُ، وَهٰذِهِ الْاَلِفُ عَلَامَةٌ اُخْرٰى تَدُلُّ عَلٰى اَنَّ الْاِسْمَ الَّذِىْ اِتَّصَلَتْ بِهٖ مُؤَنَّثٌ۔

اور مثالوں میں سے پانچویں، چھٹی اور ساتویں مثال کی طرف تو نظر کرے تو یہ بات پائے گا کہ فاعل الف مقصورہ پر ختم ہوتا ہے اس الف کا نام الف علامت تانیث مقصورہ رکھا جاتا ہے اور یہ الف دوسری علامت ہے۔ کہ جو اسم اس کے ساتھ متصل ہے وہ مؤنث ہے۔

وَتَاَمَّلِ الْمَثَالَيْنِ الثَامِنَ وَالتَاسِعَ۔ تَرَ الْفَاعِلَ فِيْهِمَا مَخْتُوْمًا بِالْاَلِفِ بَعْدَهَا هَمْزَةَ هٰذِهِ الْاَلِفُ تُسَمّٰى اَلِفُ التَانِيْثِ الْمَمْدُوْدَةِ وَهِىَ مِنْ عَلَامَاتِ التَانِيْثِ اَيْضًا وَلٰكِنَّكَ اِذَا تَاَمَّلْتَ الْفَاعِلَ فِى الْاَمْثِلَةِ الْاَخِيْرَةِ رَاَيْتَهٗ خَالِيًا مِنْ اَيَّةِ عَلَامَةٍ مِنَ التَانِيْثِ السَابِقَةِ، مَعَ اَنَّهٗ يَدُلُّ عَلٰى مُؤَنَّثٍ۔

اور تو آٹھویں اور نویں مثال میں غور کرے تو ان میں فاعل کو دیکھے گا کہ جس الف پر ختم ہو رہا ہے اس الف کے بعد ہمزہ ہے۔ تو اس الف کا نام الف ممدود رکھا جاتا ہے اور یہ بھی تانیث کی علامات میں سے ہے اور لیکن جب تو آخری مثالوں میں فاعل کے اندر غور کرے تو ان کو گزشتہ تانیث کی علامتوں سے خالی پائے گا۔ باوجود اس کے کہ وہ اسم مؤنث ہونے پر دلالت کرتا ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ (قواعد):

(٦٦) عَلَامَاتُ تَانِيْثِ الْاَسْماءِ ثَلَاثٌ تَتَّصِلُ بِآخِرِ الْاَسْمَاءِ وَهِيَ تَاءٌ مُتَحَرِّكَةٌ اَوْ اَلِفٌ مَقْصُوْرَةٌ اَوْ اَلِفٌ مَمْدُوْدَةٌ۔

اسماء کے مؤنث ہونے کی علامات تین ہیں جو کہ اسماء کے آخر میں متصل ہوتی ہیں۔ اور وہ تائے متحرکہ یا الف مقصورہ یا الف ممدودہ ہے۔

(٦٧) قَدْيَكُونُ الْاِسْمُ الْمُؤنَثُ خَالِيًا مِنْ عَلَامَةِ التَانِيْثِ۔

کبھی اسم مؤنث تانیث کی علامت سے خالی ہوتا ہے۔

تمرینات (مشقیں)

التمرین ۱ (مشق نمبر۱)

عَيِّنْ فِي الْاَسْمَاءِ الآتِيَةِ الْمُذَكَّرِ وَالْمُؤَنَّثَ مَعَ بَيَانِ عَلَامَةِ التَّانِيْثِ، ثُمَّ ضَعْ كُلَّ اِسْمٍ فِي جُمْلَةٍ مُفِيْدَةٍ۔

آنے والے اسماء میں سے مذکر اور مؤنث کی باوجود علامت تانیث کے تعیین کریں۔ پھر ہر اسم کو جملہ مفیدہ میں استعمال کریں۔

امینہ، غلام، خضرا، غضبیٰ، جمیل، سمراء، مریم، سکینۃ، کرسی، سُعدیٰ۔

حل:

دیے گئے اسماء میں سے مذکر مؤنث کی تعیین۔

اسماء مذکر: غلام، جمیل، کرسی

اسماء مؤنث: امینہ، سکینہ میں تائے متحرکہ ہے۔ خَضْراء، سمراء میں الف ممدودہ ہے۔ غضبیٰ، سعدیٰ میں الف مقصورہ ہے۔

التمرین ۲ (مشق نمبر۲)

(۱) تَمِّمِ الْجُمَلَ الآتِيَةَ بِوَضْعِ مُبْتَدَاءٍ مُؤَنَّثٍ فِي الْمَكَانِ الْخَالِي مَعَ

الْاِتیَانِ بِاَنْوَاعِ الْمُؤَنَّثِ الْاَرْبَعَةِ

آنے والے جملوں کو خالی جگہ مبتداء مؤنث رکھنے کے ساتھ مکمل کریں چاروں قسموں کی مؤنث کے کلمات لاکر۔

(۱) ..... مريضة (۲) ..... نظيفه

(۳) ..... مجتهدة (۴) ..... ذكية

حل: مکمل جملے

(۱) اَلْجَارِيَةُ مَرِيْضَةٌ (۲) اَلْكُبْرٰى نَظِيْفَةٌ

(۳) سَمْرَاءُ مُجْتَهِدَةٌ (۴) زَيْنَبُ ذَكِيَّةٌ

التمرين ۳ (مشق نمبر ۳)

(۱) اِجْعَلْ كُلَّ اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْآتِيَةِ مُبْتَدَاءً وَاَخْبِرْ عَنْهُ بِخَبَرٍ مُنَاسِبٍ۔

آنے والے اسماء میں سے ہر اس کو مبتداء بنائیں اور ان کی مناسب خبر لائیں۔

النمر، النحلة، الحجرة، المنزل، المعلمة، الحمامة، البستان، الزرافة، القلم، المدينة

حل جملے اسمیہ:

(۱) اَلنَّمِرُ حَيَوَانٌ مُفْتَرِسٌ (۲) اَلنَّحْلَةُ ذُبَابٌ تَصْنَعُ الْعَسَلَ

(۳) اَلْحُجْرَةُ نَظِيْفَةٌ وَوَسِيْعَةٌ (۴) اَلْمَنْزِلُ بَعِيْدٌ مِن هِنَا

(۵) اَلْمُعَلِّمَةُ مُتَحَمِّلَةُ الْمِزَاجِ (٦) اَلْحَمَامَةُ طَائِرَةٌ فِى الْهَوَاءِ

(۷) اَلْبُسْتَانُ جَمِيْلٌ وكَبِيْرٌ (۸) اَلزَّرَافَةُ حَيَوَانٌ طَوِيْلَةُ الْعُنُقِ

(۹) اَلْقَلَمُ رَخِيْصٌ (٦) اَلْمَدِيْنَةُ بَلَدَةٌ مُحْتَرَمَةٌ

التمرين ۴ (مشق نمبر ۴)

(۱) اِنْعَتْ كُلَّ مُبْتَدَاءٍ فِى الْجُمَلِ الْآتِيَةِ بِنَعْتٍ مَخْتُوْمٍ بِالِفِ التَانِيْثِ الْمَمْدُوْدَةِ

آنے والے جملوں پر ایک مبتداء کی ایسی صفت لائے کہ جو الف ممدودہ پر ختم ہو رہی ہو۔

(۱) الورده ناضره (۲) الاعلام خافقة
(۳) الحلة جميلة (۴) البنت محبوبة

حل:

(۱) اَلْوَرْدَةُ الْحَمْرَآءُ نَاضِرَةٌ (۲) اَلْحُلَّةُ الْخَضْرَآءِ جَمِيْلَةٌ
(۳) اَلْاَعْلَامُ الْخَضْرَآءُ خَافِقَةٌ (۴) اَلْبِنْتُ الزَّرْقَآءُ مَحْبُوْبَةٌ

التمرين ۵ (مشق نمبر۵)

ضَعِ الْاَمَاكِنَ الْخَالِيَةَ نُعُوْتًا مُؤَنَّثَةً مَخْتُوْمَةً بِاَلِفِ التَّانِيْثِ الْمَقْصُوْرَةِ

خالی جگہوں میں مؤنث کی ایسی صفت رکھیں جو تانیث کی علامت الف منصور مقصورہ پر ختم ہو۔

خالی جملے:

(۱) اِتَبَعْتُ الطَّرِيْقَةَ ....
(۲) بَلَغَ الْاِخْتِرَاعُ الْغَايَةَ ....
(۳) دَخَلَ الطَّالِبُ الْمَدْرَسَةَ ....
(۴) نَالَ الْمُجْتَهِدُ فِي الْاِمْتِحَانِ النِّهَايَةِ ....
(۵) اَحَبَّ الْمُعَلِّمُ تَلَامِيْذَ السَّنَةِ ....
(۶) لَاتَقْنَعْ بِالْمَنْزِلَةِ الْوُسْطٰى ....

حل مکمل جملے

(۱) اِتَّبَعْتُ الطَّرِيْقَةَ الْوُسْطٰى
(۲) بَلَغَ الْاِخْتِرَاعُ الْغَايَةَ الْاُوْلٰى
(۳) دَخَلَ الطَّالِبُ الْمَدْرَسَةَ الْعُلْيَا
(۴) نَالَ الْمُجْتَهِدُ فِي الْاِمْتِحَانِ النِّهَايَةِ الْقُصْوٰى
(۵) اُحِبَّ الْمُعَلِّمَ تَلَامِيْذَ السَّنَةَ الْاُوْلٰى
(۶) لَاتَقْنَعْ بِالْمَنْزِلَةِ الْوُسْطٰى

تمرین

(۱) كَوِّنْ جُمْلَتَيْنِ يَكُوْنُ الْمُبْتَدَاءُ فِيهِمَا مُؤَنَّثًا مَخْتُوْمًا بِالتَّاءِ

دو جملے ایسے بنایئے کہ ان میں مبتداء ایسی مؤنث ہو کہ جو تاء پر ختم ہو رہی ہو۔

حل: اَلْغُرْفَةُ وَسِيْعَةٌ   اَلطَّالِبَةُ جَمِيْلَةٌ

(۲) كَوِّنْ جُمْلَتَيْنِ يَكُوْنُ الْفَاعِلُ فِيهِمَا مُؤَنَّثًا مَخْتُوْمًا بِعَلَامَةٍ غَيْرِ التَّاءِ

دو جملے ایسے بنایئے کہ ان میں فاعل ایسا مؤنث ہو جو بغیر تاء کے ہو۔

(۱) ذَهَبَتْ زَيْنَبُ اِلَى السُّوقِ مَعَ اَخِيهَا۔

(۲) رَجَعَتْ مَرْيَمُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ
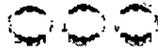
النكِرَةُ وَالْمَعْرِفَةُ

(نکرہ اور معرفۃ کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ: مثالیں

(۱) فِي الدُّرْجِ كِتَابٌ — دراز میں کتاب ہے۔

(۲) سَقَطَ مَنْزِلٌ فِي شَارِعِنَا — ہماری سڑک میں مکان گرا۔

(۳) سَئَلَ رَجُلٌ عَنْ وَالِدِيْ — ایک آدمی نے میرے باپ کے بارے میں پوچھا

(۴) رَكِبَ صَدِيْقِي جَوَادًا — میرا دوست گھوڑے پر سوار ہوا۔

(۵) عَاقَبَ الْمُدَرِّسُ تِلْمِيْذًا — استاد نے شاگرد کو سزا دی۔

(۶) مَزَّقَ مُحَمَّدٌ وَرَقَةً — محمد نے ورق پھاڑا

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اِذَا تَامَّلْنَا كُلَّ اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَاءِ الَّتِي فِي الْجُمَلِ السَّابِقَةِ، رَأَيْنَا بَعْضَهَا مِثْلُ كتاب، و منزل، و رجل، وجواد، و تلميذ، و ورقة، لا يَدُلُّ عَلٰى شيءٍ مُعَيَّنٍ مَعْرُوْفٍ لَنَا۔ فَكُلْمَةُ كِتَاب مَثَلاً نَفْهَمُ مِنهَا اَيَّ كِتَابٍ لاكِتَابًا خَاصًا، وَكَذٰلِك كَلَمَةُ مَنْزِلٍ نَعْرِفُهُ بِذَاتِهٖ وَكُلُّ اِسْمٍ مِنْ هٰذالنَوعِ يُسَمّٰى نَكِرَةً

جب ہم گزشتہ جملوں میں موجود اسموں میں سے ہر اسم میں غور کرتے ہیں تو ہم دیکھتے کہ ان میں سے بعض کتاب، منزل، رجل، جواد، تلمیذ اور ورقۃ کی طرح کسی ایسی چیز پر دلالت نہیں کرتے کہ جو ہماری جان پہچان ہو۔ پس کلمہ کتاب مثال کے طور پر اس سے کوئی کتاب سمجھتے ہیں خاص نہیں سمجھتے اور اسی طرح کلمہ منزل اس کی ذات کے اعتبار پہچانتے ہیں اور ہر وہ اسم جو اس قسم سے ہو وہ نکرہ کہلاتا ہے۔

وَبَعْضُ الْاَسْمَاءِ فِی الْجُمَلِ السَّابِقَةِ مثل الدُّرج، وشارعنا، وَوَالِدِی و صَدِیقی، وَالْمُدَرِّس وَ مُحَمَّد یَدُلُّ عَلٰی شَیْءٍ مُعَیَّنٍ نَعْرِفُهٗ کُلَّمَا ذُکِرَ اِمَامَنَا وَلَا یَخْتَلِطُ فِی ذِهْنِنَا بِغَیْرِهٖ وَکُلُّ اِسْمٍ مِنْ هٰذِهٖ الْاَسْمَاءِ یُسَمّٰی مَعْرِفَةً

اور بعض اسماء گزشتہ سے مثالوں میں جیسے الدُّرَجَ، وشارعنا، ووَالِدِی و صَدِیقی، والمدرس و محمد معین چیز پر دلالت کرتے ہیں جس کو ہم پہچان لیتے ہیں جب بھی ہمارے سامنے ذکر کیا جائے اور ہمارا ذہن اس کے علاوہ کسی چیز کی طرف متوجہ نہیں ہوتا اور ان اسماء میں سے ہر اسم کا نام معرفہ رکھا جاتا ہے۔

الْقَوَاعِدُ (قواعد):

(۶۸) النَّکِرَةُ اِسْمٌ یَدُلُّ عَلٰی شَیْءٍ غَیْرِ مُعَیَّنٍ

نکرہ وہ اسم کہ جو کسی غیر معین چیز پر دلالت کرے۔

(۶۹) الْمَعْرِفَةُ اسْمٌ یَدُلُّ عَلٰی شَیْءٍ مُعَیَّنٍ

معرفہ وہ اسم ہے کہ جو کسی معین چیز پر دلالت کرے۔

تمرینات (مشقیں)

التمرین ۱ (مشق نمبر ۱)

(۱) اِجْعَلِ الْمَعْرِفَةَ نَکِرَةً وَالنَّکِرَةَ مَعْرِفَةً فِی الْجُمَلِ الْآتِیَةِ۔

آنے والے جملوں میں اسم معرفہ کو نکرہ بنائیے اور نکرہ کو معرفہ بنائیے۔

(۱) رَکِبَ خَادِمٌ الْحِصَانَ (۲) سَمِعَ التِلْمِیْذُ دَرْسًا مُفِیْدًا

(۳) نَمَتْ شَجَرَةٌ فِی الْحَقْلِ (۴) طَارَتْ وَرَقَةٌ مِنَ الْکِتَابِ

(۵) فَرَّ کَلْبٌ مِنَ الْحَارِسِ (۶) قَبَضَ رَجُلٌ عَلَی اللِّصِّ

حل: نکرہ معرفہ کی تبدیلی:

(۱) رَكِبَ الْخَادِمُ حِصَانًا (۲) سَمِعَ تِلْمِيذٌ الدَّرْسَ الْمُفِيدَ
(۳) نَمَتِ الشَّجَرَةُ فِي حَقْلٍ (۴) طَارَتِ الْوَرَقَةُ مِنْ كِتَابٍ
(۵) فَرَّ الْكَلْبُ مِنْ حَارِسٍ (۶) قَبَضَ الرَّجُلُ عَلَى لِصٍّ

التمرين ۲ (مشق نمبر۲)

(۱) كَوِّنْ اَرْبَعَ جُمَلٍ اِسْمِيَةٍ الْمُبْتَدَاءُ فِيهَا مَعْرِفَةٌ وَالْخَبَرُ مَعْرِفَةٌ
چار جملے اسمیہ ایسے بنائیے کہ ان میں مبتداء اور خبر دونوں معرفہ ہوں۔
(۱) اَلْقُرْآنُ كَلَامُ اللّٰهِ (۲) شُعَيْبٌ نَبِيُّ اللّٰهِ
(۳) اَلْكَعْبَةُ بَيْتُ اللّٰهِ (۴) مُحَمَّدٌ نَبِيُّنَا
(۲) كَوِّنْ اَرْبَعَ جُمَلٍ اِسْمِيَةٍ الْمُبْتَدَاءُ فِيهَا مَعْرِفَةٌ وَالْخَبَرُ نَكِرَةٌ
چار جملے ایسے بنائیے کہ ان میں مبتداء معرفہ اور خبر نکرہ ہو۔
(۱) اَلْغُرْفَةُ نَظِيفَةٌ (۲) اَلْمَاءُ رَاكِدٌ
(۳) اَلْقِطُّ نائِمٌ ـ مُحَمَّدٌ نَبِيٌّ
(۳) كَوِّنْ اَرْبَعَ جُمَلٍ فِعْلِيَةٍ وَالْفَاعِلُ فِيهَا مَعْرِفَةٌ وَالْمَفْعُولُ بِهٖ نَكِرَةٌ
چار جملے فعلیہ ایسے بنائیے کہ ان فاعل معرفہ ہو اور مفعول بہ نکرہ ہو۔
(۱) قَرَأَ زَيْدٌ كِتَابًا (۲) شَرِبَ الْكَافِرُ شَرَابًا
(۳) اَكَلَ الْمُسَافِرُ بُرْتَقَالاً (۴) اِشْتَرٰى حَامِدٌ فَاكِهَةً
(۴) كَوِّنْ اَرْبَعَ جُمَلٍ فِعْلِيَةٍ الْفَاعِلُ فِيهَا مَعْرِفَةٌ وَالْمَفْعُولُ بِهٖ مُعْرِفَةٌ
چار جملے ایسے بنائیے کہ ان میں فاعل نکرہ ہو اور مفعول بہ معرفہ ہو۔
(۱) قَتَلَ رَجُلٌ الْقِطَّ (۲) اَدْرَكَ مُسَافِرٌ الْقِطَارَ
(۳) قَطَفَ طَالِبٌ الْوَرْدَةَ (۴) اَعْطٰى غَنِيٌّ الْفَقِيرَ الدِرْهَمَ

○○○
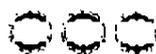
اَلْعَلَمُ (علم)

اَلْاَمْثِلَةُ: مثالیں

(۱) عَلِیٌّ فِی الْحَدِیْقَةِ — علی باغ میں ہے۔

(۲) جَرَتْ عَائِشَةُ — عائشہ دوڑی۔

(۳) تَجْرِی السُّفُنُ بَیْنَ مِصْرَوَ اَوْرُبَّا
کشتیاں مصراور یورپ کے درمیان چلتی ہیں۔

(۴) تَشْتَهِرُ اُسْوَانُ بِجَوْدَةِ الْهَوَاءِ
اسوان عمدہ فضا کے لئے مشہور ہو جائے گا۔

(۵) لَنْدُنُ اَكْبَرُ بِلَادِ الْاِنْجَلِیْزِ — لندن انگریزوں کا سب سے بڑا شہر ہے۔

(۶) سَافَرَ اَبِی اِلٰی دِمْیَاطٍ — میرے والد نے دمیاط تک سفر کیا۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

نَنْظُرُ فِی الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ فَنَرٰی اَنَّ الْاَسْمَاءَ۔ علی و عائشة و مصر و اوربا واسوان ولندن و دمیاط یَدُلُّ كُلُّ مِنْهَا عَلٰی شَخْصٍ اَوْمَكَانٍ مُعَیَّنٍ مَعْرُوْفٍ لَنَا فَهٰذِهِ الْاَسْمَاءُ اِذًا مَعَارِفٌ

ہم گزشتہ مثالوں میں توجہ کرتے ہیں تو پس ہم دیکھتے ہیں کہ علی و عائشہ ومصراور باوسوان ولندن و دمیاط میں سے ہر ایک شخص یا مکان خاص اور جانا ہوا ہے ہمارے لئے پس یہ اسماء اس وقت معرفہ ہونگے۔

وَاِذَا بَحَثْنَا فِی سَبَبِ كَوْنِهَا مَعَارِفَ رَاَیْنَا اَنَّ الَّذِیْ سُمِّیَ كُلَّ شَخْصٍ اَوْكُلَّ مَكَانٍ اَرَادَ اَنَّ الْاِسْمَ یَدُلُّ عَلَیْهِ بِعَیْنِهٖ وَیَكُوْنُ عَلَامَةً لَهٗ، فَعِنْدَمَا سَمَّاكَ اَبُوْكَ قَصَدَ اَنْ یَكُوْنَ اِسْمُكَ خَاصًّابِكَ۔ اِنْ نَطَقَ بِهٖ اَیُّ اِنْسَانٍ فَهِمَ السَّامِعُ اِنَّكَ الْمَقْصُوْدُ بِهٖ دُوْنَ غَیْرِكَ۔ وَاِذَا كَانَ

لَكَ قِطٌّ وَسَمَّيْتَهُ اِسْمًا فَإِنَّ هٰذَا الْاِسْمَ يَدُلُّ عَلَيْهِ وَيُعَيِّنُهُ۔ وَهٰذَا النَّوْعُ مِنَ الْمَعَارِفِ يُسَمَّى عَلَمًا۔

اور جب ہم اس بات کے بارے گفتگو کرتے ہیں کہ معارفہ کا سبب کیا ہے تو ہم دیکھتے ہیں کہ بے شک وہ نام جو ہر شخص یا ہر جگہ کا رکھا جائے اور ارادہ کیا جائے کہ یہ اسم اسی خاص چیز پر دلالت کرے اور اس کی علامت ہو جائے اور ہمارے نزدیک تیرے باپ نے تیرا نام رکھا اور ارادہ کیا کہ یہ نام تیرے ساتھ خاص ہے اگر کوئی انسان اس نام کو بولے تو سمجھنے والا تیرے علاوہ کسی کو نہ سمجھے گا اور اسی طرح جب تیرے پاس کوئی بھی ہو تو نے اس کا نام رکھ دیا تو یہ کام اس پر دلالت کرتا ہے اور اس کو خاص کرتا ہے۔ معرفہ کی قسموں میں یہ قسم علم کہلاتی ہے۔

اَلْقَاعِدَةُ (قاعدہ):

(۷۰) اَلْعَلَمُ اِسْمٌ مَعْرِفَةٌ سُمِّيَ بِهِ شَخْصٌ اَوْ مَكَانٌ اَوْ حَيْوَانٌ او اَيُّ شَيْءٍ آخَرَ

علم ایسا اسم معرفہ ہے کہ اس کے ذریعے کسی شخص یا مکان یا جانور یا کسی دوسری چیز کا نام رکھا جاتا ہے۔

تمرینات (مشقیں)

التمرین ۱ (مشق نمبر ۱)

عَيِّنِ الْاَعْلَامَ فِي الْجُمَلِ الْآتِيَةِ

آنے والے جملوں میں سے جو اعلام ہیں ان کو متعین کریں۔

ذَهَبَ مُحَمَّدٌ وَاِسْمَاعِيْلُ اِلَى الْاَقْصَرِ وشَاهَدَا۔ مَقْبَرَةَ تو تعنخ اَمُوْن الَّتِي عَثَرَ عَلَيْهَا كارنفون بِمُسَاعِدَةِ صَدِيْقِهِ كارتر۔

حل:

جملوں میں موجود اعلام۔

مُحَمَّدٌ، اسماعیل، الاقصر ۔ توتعنغ امون، کارنفون، کارتر

التمرین ۲ (مشق نمبر۲)

(۱) اَمْلَاءِ الْفَرا غَ فِی الْجُمْلِ الْآتِیَۃِ بِاَعْلَامٍ مُنَاسِبَۃٍ

آنے والے حصوں میں خالی جگہوں کو مناسب اعلام سے پر کریں۔

(۱) ذهبت الی.......... وشاهدت البحر الابیض

(۲) سافر الحجاج الٰی ....

(۳) ادل الخلفاء الراشدین ....

(۴) فتح مصر .... فی خلافة

(۵) بنی .... القناطر الخبریة

(۶) ثم حضر ترعة السویسی فی عهد ....

حل: مکمل جملے

(۱) ذَهَبْتُ اِلٰی اَمْرِیْکا وَشَاهَدْتُ الْبَحرَ الْاَبْیَضَ

(۲) سَافَرَ الْحُجَاجُ اِلٰی مَیْدَانِ الْعَرفَاتِ

(۳) اَوَّلُ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِیْنَ اَبُوبَکْرِنِ الصِّدِیْقُ

(۴) فَتَح مِصْرَ عُمرُو بنُ العَاصِ فِی خِلَافَةِ عُمَرِ بنِ الْخَطَابِ

(۵) بَنَی الْمِصْرِیُّوْنَ الْقَنَاطِرَ الْخَیْرِیَةَ

(۶) تَمَّ حَفْرُ تَرعَةِ السَوِیْسِ فِی عَهْدِ جمالِ عَبْدِ النَاصِرِ

التمرین ۳ (مشق نمبر۳)

(۱) کَوِّنْ اَرْبَعَ جُمَلٍ فِعْلِیَۃً اَلْفَاعِلُ فِیْهَا عَلَمٌ مُذَکَرٍ لِلْاِنْسَانِ

چار جملے فعلیہ ایسے بنائیے کہ جن میں فاعل مذکر انسان کا علم ہو۔

حل: جملے

(۱) خَرَجَ حَامِدٌ مِنَ الْمَدْرَسَةِ (۲) جَاءَ خَالِدٌ قَبْلَ الْعَصْرِ

(۳) قَتَلَ اَنَسٌ الْكَافِرَ (۴) سَافَرَ عَمْرٌو اِلٰی بَیْتِ اللّٰهِ

(۲) كَوِّنْ اَرْبَعَ جُمَلٍ فِعْلِیَةً اَلْفَاعِلُ فِیْهَا عَلَمُ مُؤَنَّثٍ

چار فعلیہ جملے ایسے بنائیے جن میں فاعل مؤنث کا علم ہو۔

حل: جملے

(۱) خَرَجَتْ فَاطِمَةُ مِنْ بَیْتِهٖ فِی اللَّیْلِ مَعَ اِبْنِهَا

(۲) كَنَسَتْ هِنْدَةُ فِی الْمَسْجِدِ

(۳) غَسَلَتْ زَیْنَبُ لِلْاِحْرَامِ

(۴) شَرِبَتْ خَدِیْجَةُ مَاءَ زَمْزَمٍ

(۳) كَوِّنْ اَرْبَعَ جُمَلٍ فِعْلِیَةً اَلْمَفْعُوْلُ بِهٖ فِیْهَا عَلَمٌ لِمَكَانٍ

چار فعلیہ جملے ایسے بنائیے جن میں مفعول کسی جگہ کا علم ہو۔

حل: جملے

(۱) شَاهَدْتُ الْعَرَفَاتِ (۲) مَنْ بَنٰی مَنْصُوْرَةً فِی لَاهُوْرَ

(۳) اُرِیْدُ اَنْ اَزُوْرَ بَیْتَ الْمَقْدَسِ

(۴) قَسَّمَ زُعَمَاءُ الْاِنْجِلِیْزِ الْهِنْدَ الْمُتَحِدَّةَ

(۴) كَوِّنْ اَرْبَعَ جُمَلٍ اِسْمِیَةً اَلْمُبْتَدَاءُ فِیْهَا عَلَمُ نَهْرٍ

چار جملے ایسے بنائیے کہ جو اسمیہ ہوں اور ان میں مبتدا کسی دریا کا علم ہو۔

حل: جملے

(۱) اَلرَّاوِیْ یَجْرِیْ فِیْ نَوَاحِیْ لَاهُوْرَ

(۲) اَلسِّنْدُ نَهْرٌ كَبِیْرٌ وَطَوِیْلٌ

(۳) اَلسَّتْلَجُ نَهْرٌ صَغِیْرٌ

(۴) اَلْجَنَّابُ نَهْرٌ یَجْرِیْ فِیْ نَوَاحِیْ مُلْتَانَ

التمرین ۴ (مشق نمبر۴)

اُدْخِلْ كُلًّا مِن كَانَ وَاَصْبَحَ وَاِنَّ عَلٰى اَعْلَامٍ بِحَيْثُ يكون الْخَبَرُ مُؤَنَّثًا

كَانَ اور اَصْبَحَ اور اِنَّ میں سے ہر ایک کو اعلام پر اس حیثیت سے داخل کیجئے کہ ان کی خبر مؤنثا ہو۔

حل: جملے

(۱) كَانَتْ فَاطِمَةُ صَابِرَةً (۲) اَصْبَحَتْ عائِشَةُ قَانِتَةً

(۳) اِنَّ الهِنْدَةَ مُجْتَهِدَةٌ

التمرین ۵ تمرین في الانشاء (انشاء سے متعلق مشق)

اَجِبْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ الآتِيَةِ بِحَيْثُ تَشْتَمِلُ كُلُّ اِجَابَةٍ عَلٰى عَلَمٍ مَرْفُوْعٍ

آنے والے سوالوں کے جواب اس حیثیت سے لکھیں کہ ان میں سے ہر ایک جواب میں علم کی علامت رفع ہو۔

(۱) مَاالَّذِیْ يَرْوِی اَرْضَ مِصْرَ؟ (۲) مَنْ الَّذِیْ بَنَی الْهَرَمَ الْاَكْبَرَ؟

(۳) مَا اَكْبَرُ الثغُوْرِ الْمِصْرِيَةِ؟ (۴) مَنِ الَّذِی اِخْتَطَّ مَدِيْنَةَ الْقَاهِرَةِ؟

(۵) مَنْ اَوَّلُ خُلَفَاءِ بَنِی اُمَيَّةَ؟

حل جوابات:

(۱) اَلنِيْلُ يُرْوِیْ اَرْضَ مِصْرَ (۲) بَنَی الْهَرَمَ الْاَكْبَرَ فِرعَوْنُ

(۳) اَكْبَرُ الثغورِ الْمِصْرِيَةِ اَلثِغرُ الْغَرْبِی

(۴) اِخْتَطَّ مَدِيْنَةَ الْقَاهِرَةِ الْجَوْهَرُ الصَّقَلِی

(۵) اَوَّلُ خُلَفَاءِ بَنِی اُمَيَةَ مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِی سُفْيَانَ

○○○

اَلْمُعَرَّفُ بِالْاَلِفِ وَاللَّامِ

الف اور لام کے ساتھ معرفہ

اَلْاَمْثِلَةُ: مثالیں

(۱) اَلْکِتَابُ فِی الْخِزَانَةِ — کتاب الماری میں ہے۔

(۲) اِنْکَسَرَ الْمِصْبَاحُ — چراغ ٹوٹ گیا۔

(۳) فَازَتِ الْمَدْرَسَةُ فِی السِّبَاقِ — مدرسہ دوڑ میں کامیاب ہو گیا۔

(۴) سَقَطَتِ الْعَجَلَةُ فِی النَّهْرِ — بیل گاڑی نہر اور دریا میں گر پڑی۔

(۵) وَقَعَتْ الْکُرَةُ فِی الْحَدِیْقَةِ — گیند باغ میں جا پڑا۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْاَسْمَاءِ الَّتِی فِی اَوَّلِهَا الْاَلِفُ وَاللَّامُ فِی الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ یَدُلُّ کُلٌّ مِنْهَا عَلٰی شیٔ مُعَیَّنٍ مَعْرُوفٍ لَنَا۔ فَهِیَ اِذًا مَعَارِفٌ فَالْکِتَابُ وَالْخِزَانَةُ مَثَلاً لاَ یُرَادُ بِهِمَا اَیُّ کِتَاب اَوْ اَیُّ خِزَانَةٍ وَاِنَّمَا یُقْصَدُ بِهِمَا کِتَابٌ خَاصٌ وَ خِزَانَةٌ خَاصَةٌ مَعْلُوْمَةٌ لِلسَّامِعِ وکَذٰلِكَ یُقَال فِی بَقِیَةِ الْاَسْمَاءِ الَّتِی دَخَلَتْ عَلَیْهَا الْاَلِفُ وَاللَّامُ فِی هٰذِهِ الْاَمْثِلَةِ وَفِی غَیْرِهَا۔

گزشتہ مثالوں میں وہ اسماء کہ جن کے شروع میں الف اور لام ہے۔ ان میں سے ہر ایک ایسی خاص چیز پر دلالت کرتا ہے کہ جو ہماری جانی پہچانی ہے۔ پس وہ اس وقت معرفہ ہے پس کتاب اور الماری (خزانہ) مثلا ان دونوں میں سے کوئی کتاب کوئی خزانہ (الماری) کا ارادہ نہیں کیا گیا بلکہ ان دونوں سے خاص کتاب اور خاص خزانہ (الماری) کیا ارادہ کیا گیا ہے جو کہ سامع کو خاص طور پر معلوم ہے اور اسی طرح باقی اسماء کے بارے میں بھی کہا جائے گا کہ جن

کے شروع میں الف لام داخل ہے خواہ وہ اسماء ان مثالوں میں سے ہوں یا ان کے علاوہ ہوں۔

اَلْقَاعِدَةُ: (قاعدہ)

(۵) اِذَا دَخَلَتِ الْاَلِفُ وَاللَّامُ عَلٰی اِسْمٍ نَكِرَةٍ جَعَلَتْهُ مَعْرِفَةً۔

جب کسی اسم نکرہ پر الف لام داخل ہو جاتا ہے تو وہ اس کو معرفہ بنا دیتا ہے۔

تمرینات (مشقیں)

التمرین ۱ (مشق نمبر ۱)

اِجْعَلِ الْاَسْمَاءَ الْآتِيَةَ مَعَارِفَ، ثُمَّ ضَعْهَا فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ

آنے والے اسماء کو معرفہ بنایئے پھر ان کو جملہ مفیدہ میں استعمال کریں۔

جمل ثعلب، باب، ولد، مائدۃ حصان

حل:

نکرہ سے معرفہ بنانا: الجمل، الثعلب، الباب، الولد، اَلْمَائِدَةُ، الحصان

جملے

اَلْجَمَلُ حَيْوَانٌ كَبِيْرٌ۔ — اَلثَّعْلَبُ خَائِفٌ مِنَ الْكَلْبِ۔

اَلْبَابُ مَفْتُوْحٌ — اَلْوَلَدُ مَوْجُوْدٌ فِي الْبَيْتِ۔

اَلْمَائِدَةُ نَظِيْفٌ، — اَلْحِصَانُ سَرِيْعٌ

التمرین ۲ (مشق نمبر ۲)

اِجْعَلِ الْمَعَارِفَ الَّتِيْ فِي الْجُمَلِ الْآتِيَةِ نَكِرَاتٍ

آنے والے جملوں کے اندر جو اسماء معرفہ ہیں ان کو نکرہ بناؤ۔

(۱) نَظَّفِ الشَّارِعَ — (۲) اِنْكَسَرَتِ الْمِسْطَرَةُ

(۳) اِشْتَرَى الْوَلَدُ الْمِبْرَاةَ — (۴) كَبَا الْجَوَّادُ

(۵) اَسْرَعَ الْحُوْذِي — (۶) فَتَحَ الْخَادِمُ النَّافِذَةَ

(۷) وَقَفَتِ السَّيَّارَةُ (۸) اَطْعَمَ الْحَارِسُ الْاَسَدَ

حل:

(۱) نَظِّفِ شَارِعًا (۲) اِنْكَسَرَتْ مِسْطَرَةٌ
(۳) اِشْتَرَیٰ وَلَدٌ مِبْرَاةً (۴) كَبَا جَوَادٌ
(۵) اَسْرِعْ حُوْذِی (۶) وَقَفَتْ سَيَّارَةٌ
(۷) فَتَحَ خَادِمٌ نَافِذَةً (۸) اَطْعَمَ حَارِسٌ اَسَدًا

التمرین ۳ (مشق نمبر ۳)

اِمْلَاءِ الْفَرَاغَ فِی الْجُمَلِ الآتِيَة بِاَسْمَاءٍ مَعْرِفَةٍ بِالْاَلِفِ وَالْلَّامِ تُنَاسِبُ كُلَّ جُمْلَةٍ

آنے والے جملوں میں خالی جگہوں کو ایسے اسماء معرفہ سے پر کریں جس پر الف لام مناسب ہو۔

(۱) یَصنع .... الابواب (۲) ناخذ اللبن من ....
(۳) یهذب .... التلامیذ (۴) ...... یسقط فی فصل ......
(۵) .... تَنْضَجُ الطعام (۶) یستخرج السکر من ......

حل مکمل جملے

(۱) يَصْنَعُ النَجَّارُ الْاَبْوَابَ (۲) نَاخُذُ اللَّبَنَ مِنَ اللَبَّانِ
(۳) يُهَذِّبُ الْاُسْتَاذُ التَلَامِيْذَ (۴) اَلْبَرْدُ يَسْقُطُ فِی فَصْلِ الشتاءِ
(۵) اَلنَّارُ تَنْضَجُ الطَعَامَ (۶) يُسْتَخرَجُ السُّكَرُمِنُ الْقَصَبِ السُّكَرِ

التمرین ۴ (مشق نمبر ۴)

(۱) كَوِّنْ اَرْبَعَ جُمَلٍ اِسْمِيَةٍ يَكُوْنُ الْمُبتداءُ فِيهَا مُعَرَّفًا بِالْاَلِفِ وَالْلَّامِ

چار جملے اسمیہ ایسے بنائیے کہ ان میں مبتدا معرف باللام ہو۔

(۱) اَلْمُؤْمِنُ فِی الْمَسْجِدِ كَالسَمَكِ فِی الْمَاءِ

(۲) اَلْمُعَلِّمُ مُحْسِنُ الْقَوْمِ
(۳) اَلرَّجُلُ خَيْرٌ مِنَ الْمَرْأَةِ
(۴) اَلْمُدِيْرُ مَوْجُوْدٌ فِي الْمَكْتَبِ

(۲) كَوِّنْ اَرْبَعَ جُمَلٍ فِعْلِيَةٍ يَكُوْنُ الْمَفْعُوْلُ بِهٖ مُعَرَّفًا بِالْاَلِفِ وَاللَّامِ

چار جملے فعلیہ ایسے بنایئے کہ ان میں مفعول بہ معرف باللام ہو۔

حل: جملے

(۱) ضَرَبَ الْمُعَلِّمُ الْمُتَعَلِّمَ (۲) نَصَحَ الْاُسْتَاذُ التِلْمِيْذَ
(۳) صَلَّى النَّاسُ الصَّلٰوةَ (۴) اَفْطَرَ الرَّجُلُ الصَّوْمَ

(۳) كَوِّنْ اَرْبَعَ جُمَلٍ فِعْلِيَةٍ تَشْتَمِلُ عَلٰى اِسْمٍ مَجْرُوْرٍ مُعَرَّفٍ بِالْاَلِفِ وَالْلَامِ۔

چار جملے فعلیہ ایسے بنایئے کہ جو ایسے اسم مجرور پر مشتمل ہوں کہ جو معرف بالالف واللام ہو۔

حل: جملے

(۱) جَلَسَتِ الْهِرَّةُ عَلَى الْمِنْضَدَةِ (۲) ذَهَبْتُ اِلَى الْمَيْدَانِ
(۳) صَلَّيْتُ فِي الْمَسْجِدِ (۴) كَتَبْتُ عَلَى الْوَرَقِ

التمرين ۵ تمرين في الانشاء (مشق نمبر۵ انشاء پردازی کی مشق)

اِشْرَحْ مَاتَعْرِفُهٗ عَنْ كُلِّ فَصْلٍ مِنْ فُصُوْلِ السَّنَةِ بِعَبَارَةٍ صَحِيْحَةٍ بِحَيْثُ تَشْتَمِلُ كُلُّ عِبَارَةٍ عَلٰى اَرْبَعَةِ اَسْمَاءٍ مَعْرِفَةٍ بِاَلْ۔

سال کے موسموں کے بارے میں جو کچھ آپ جانتے ہیں ہر موسم کے بارے میں صحیح عبارت کے ساتھ وضاحت کریں اس حیثیت سے کہ ہر عبارت ایسے چار اسماء پر مشتمل ہو جو معرف باللام ہوں

حل:

اَلسَّنَةُ تَشْتَمِلُ عَلَى الْفُصُوْلِ الْاَرْبَعَةِ، اَحَدُهَا الصَّيْفُ وَالثَّانِى الشِّتَاءُ وَالثَّالِثُ الرَّبِيْعُ وَالرَّابِعُ الْخَرِيْفُ۔

۱۔ اَلْفَصْلُ الصَّيْفُ تَشْتَدُّ فِيهَا الْحَرَارَةُ۔ يَخْلَعُ النَّاسُ الثِّيَابَ الثَّقِيْلَةَ وَيَلْبَسُوْنَ الثِّيَابَ الْخَفِيْفَةَ۔

۲۔ وَفِى الْفَصْلِ الشِّتَاءِ تَشْتَدُّ الْبَرْدُ لَيْلاً وَنَهَارًا يَلْبَسُ النَّاسُ الثِّيَابَ الثَّقِيْلَةَ فِى اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَيَنُوْمُوْنَ فِى الْغُرفَاتِ

۳۔ وَفِى الْفَصْلِ الرَّبِيْعِ تَخْضَرُ الْحُقُوْلُ وَتَزْهَرُ اَشْجَارُ الْبَسَاتِيْنِ وَتَجْرِى الْمِيَاهُ صَافِيَةً وَيَهَبُ النَّسِيْمُ نَاعِمًا رَقِيْقًا

۴۔ وَفَصْلُ الْخَرِيْفِ هُوَ فَصْلُ الْبَرْقِ وَالرَّعْدِ وَالْبَرْدِ۔ يَنْزِلُ الْمَطَرُ فِى هٰذَا الْفَصْلِ اَحْيَانًا وَتَحِيْطُ الْغُيُوْمُ بِالسَّمَاءِ تَحْجِبُ الشَّمْسُ عَنِ الْاَنْظَارِ

○○○

اَلضَّمِیْرُ
(ضمیر)

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱) اَنَا لَا اَتَاَخَّرُ فِي الصَّبَاحَ — میں صبح کے وقت دیر نہیں کرتا ہوں۔
(۲) نَحْنُ نَعْرِفُ الْوَاجِبَ
ہم فرض کو (واجب کو) (ذمہ داری کو) پہچانتے ہیں۔
(۳) اَنْتَ تُحِبُّ الْوَطَنَ — تو وطن سے محبت کرتا ہے۔
(۴) اَنْتِ تُطِيْعِيْنَ الْمُعَلِّمَةَ — تو استانی کی اطاعت کرتی ہے۔
(۵) مَااَكْرَمَ الْمُعَلَّمُ اِلَّا اِيَّاكَ — کسی تعلیم یافتہ نے تیرے علاوہ کسی کی عزت نہیں کی۔
(۶) هُوَ مُوْلِعٌ بِاللَّعِبِ — وہ کھیل کا دل دادہ ہے۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

تَأَمَّلْ فِي الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ الْكَلِمَاتِ اَنَا، وَنَحْنُ وَاَنْتُ وَاِيَّاكَ وَهُوَ تَجِدُ اَنَّهَا اَسْمَاءٌ تَدُلُّ عَلٰى مُعَيَّنٍ مَعْرُوْفٍ لَنَا، فَهِيَ اِذًا مَعَارِفٌ وَاِذَا نَظَرْتَ ثَانِيَةً رَاَيْتَ بَعْضَ الْاَسْمَاءِ السَّابِقَةِ يَدُلُّ عَلَى الْمُتَكَلِّمِ هُوَ اَنَا وَنَحْنُ وَمِنْهَا مَا يَدُلُّ عَلَى الشَّخْصِ الْمُخَاطِبِ وَهُوَ اَنْتَ وَاَنْتِ وَاِيَّاكَ وَمِنْهَا مَايَدُلُّ عَلَى الْغَائِبِ اَلىٰ غَيْرِ الْمُتَكَلِّمِ وَالْمُخَاطَبِ مَثَلُ هُوَ وَكُلُّ كَلِمَةٍ تَدُلُّ عَلٰى وَاحِدٍ مِنْ هٰذِهِ الثَّلَاثَةِ تُسَمّٰى ضَمِيْرًا۔

گزشتہ مثالوں میں غور کیجئے اَنَا، وَنَحْنُ وَاَنْتُ وَاِيَّاكَ وَهُوَ آپ پائیں گے کہ بے شک وہ ایسے اسماء ہیں کہ دلالت کرتے ہیں معین اسموں پر جو ہمارے جانے پہچانے ہیں۔ اسی وجہ سے وہ معرفہ ہیں اور دوسری مرتبہ غور کرے تو

گزشتہ بعض اسماء متکلم پر دلالت کرتے ہیں اور وہ انا اور نحن ہیں اور ان میں جو شخص مخاطب پر دلالت کرتے ہیں وہ انْتَ اور انتِ اور ایاك ہیں۔اور ان میں جو غائب پر یعنی متکلم اور مخاطب کے علاوہ پر دلالت کرتے ہیں جیسے هُوَا اور ہر وہ کلمہ جو ان تینوں میں سے کسی ایک پر دلالت کرے اس کا نام ضمیر رکھا جاتا ہے۔

اَلْقَاعِدَةُ (قاعدہ)

(۷۲) اَلضَّمِيْرُ اِسْمٌ مَعْرِفَةٌ يَدُلُّ عَلَى الْمُتَكَلِّمِ اَوِ الْمُخَاطَبِ اَوِ الْغَائِبِ

ضمیر وہ اسم معرفہ ہے کہ جو متکلم اور مخاطب اور غائب ہونے پر دلالت کرتا ہے۔

تمرینات (مشقیں)

التمرين ۱ (مشق نمبر ۱)

اِسْتَخْرِجِ الضَّمَائِرَ الَّتِى تَعْرِفُهَا فِى الْجُمَلِ الآتِيَةِ

آنے والے جملوں میں سے ان چیزوں کو الگ کریں جن کو آپ پہچانتے ہیں۔

(۱) اَنْتَ تَأْمُرُ وَنَحْنُ نُطِيْعُ۔

(۲) اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ هُمَا الْمَصْدَرُ لَاَكْبَرُ لِلضِيَاءِ

(۳) اَلزُّرَّاعُ وَالصُّنَّاعُ هُمْ اَسَاسُ الثَّرْوَةِ

حل:

ضمیریں، اَنْتَ، نَحْنُ، هُمَا، هُمْ

التمرين ۲ (مشق نمبر ۲)

ضَعْ ضَمِيْرًا مُنَاسِبًا فِى اَوَّلِ كُلِّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الآتِيَةِ

آنے والے جملوں میں سے ہر جملے کے شروع میں مناسب ضمیر کو رکھیں۔

(۱) اَقُوْمُ مِنَ النَّوْمِ مُبَكِّرًا (۲) تَمْشِطُ شَعْرَهَا كُلَّ يَوْمٍ

(۳) يُسَاعِدُوْنَ الْفُقَرَاءَ (۴) تَشْكُرُ مَنْ يُسَاعِدُكَ
(۵) تَتْبَعِيْنَ قَوَاعِدَ الصِّحَةِ (۶) نُكْرِمُ الضَّيْفَ

حل: ضمیر کے ساتھ جملے

(۱) اَنَا اَقُوْمُ مِنَ النَّوْمِ مُبَكِّرًا (۲) اَنْتَ تَمْشِطُ شَعْرَهَا كُلَّ يَوْمٍ
(۳) هُمْ يُسَاعِدُوْنَ الْفُقَرَآءَ (۴) اَنْتَ تَشْكُرُ مَنْ يُسَاعِدُكَ
(۵) اَنْتِ تَتْبَعِيْنَ قَوَاعِدَ الصِّحَةِ (۶) نَحْنُ نُكْرِمُ الضَّيْفَ

التمرين ۳ (مشق نمبر۳)

ضَعْ ضَمِيْرًا مُنَاسِبًا بَدَلَ الْاَعْلَامِ الَّتِي فِي الْجُمَلِ الْآتِيَةِ

آنے والے جملوں میں اعلام کی جگہ پر مناسب ضمیر رکھ کر جملہ تبدیل کریں۔

(۱) عَلِيٌّ يَصِيْدُ السَّمَكَ (۲) اَلْحَسَنَانِ زَارَا حَدِيْقَةَ الْحَيْوَانِ
(۳) الزَّيْنَبَاتُ شَاهَدْنَ الْاَهْرَامَ (۴) اَلْمُحَمَّدُوْنَ يَسْتَحِمُّوْنَ فِي النَّهْرِ

حل: اعلام کی جگہ پر ضمیروں کا استعمال:

(۱) هُوَ يَصِيْدُ السَّمَكَ (۲) هُمَا زَارَا حَدِيْقَةَ الْحَيْوَانِ
(۳) هُنَّ شَاهَدْنَ الْاَهْرَامَ (۴) هُمْ يَسْتَحِمُّوْنَ فِي النَّهْرِ

○○○

(۱) الضمیر المنفصل

(ضمیر منفصل کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱)	اَنَا سَامِعٌ	میں سننے والا ہوں۔
(۲)	نَحْنُ مُطِيْعُوْنَ	ہم فرمانبرداری کرنے والے ہیں۔
(۳)	اَنْتَ مُجْتَهِدٌ	تو (مرد) محنتی ہے۔
(۴)	اَنْتِ نَظِيْفَةٌ	تو (عورت) صاف ستھری ہے۔
(۵)	هُوَ طَاهِرُ الْقَلْبِ	وہ دل کا صاف ہے۔
(۶)	هِيَ مُهَذَّبَةٌ	وہ اچھے اخلاق والی ہے۔
(۷)	اِيَّايَ مَدَحَ الْمُدَرِّسُ	میری ہی مدرس نے تعریف کی۔
(۸)	ظَنَّ الرَّجُلُ سَعِيْدًا اِيَّاكَ	آدمی نے تجھے نیک بخت گمان کیا۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

نَسْتَطِيْعُ بِمَا عَرَفْنَاهُ فِي الدَّرْسِ السَّابِقِ اَنْ نَعْرِفَ الضَّمَائِرَ الَّتِي اِشْتَمَلَتْ عَلَيْهَا الْاَمْثِلَةُ السَّابِقَةُ غَيْرُ اَنَّنَا نَسْتَفِيْدُ مِنْ هٰذِهِ الْاَمْثِلَةِ فَائِدَةً اُخْرٰى

گزشتہ سبق میں ہم یہ بات جان چکے ہیں کہ ہم ان ضمیروں کو پہچان سکتے ہیں کہ جن پر گزشتہ مثالیں مشتمل ہیں سوائے اس کے کہ ہم ان مثالوں سے کوئی دوسرا فائدہ حاصل کریں۔

اُنْظُرِ الضَّمَائِرَ الَّتِي فِي الْاَمْثِلَةِ، تَجِدُ اَنَّكَ تَسْتَطِيْعُ اَنْ تَنْطِقَ بِهَا وَحْدَهَا وَاَنَّهَا مُنْفَصِلَةٌ عَنِ الْكَلِمَاتِ الَّتِي مَعَهَا فِي كُلِّ جُمْلَةٍ۔

وَلِذَالِكَ تُسَمَّى ضَمَائِرٌ مُنْفَصِلَةً ثُمَّ اِنَّكَ اِذَا نَظَرْتَ اِلَيْهَا مِنْ جِهَةِ مَوْضِعِ كُلٍّ مِنْهَا فِي الْجُمْلَةِ رَاَيْتَ بَعْضَهَا وَهُوَ۔ اَنَا وَنَحْنُ وَاَنْتَ وَاَنْتِ وَهُوَ وَهِيَ وَاقِعًا مُبْتَدَاءً لَا شَكَّ

مثالوں میں موجود ضمیروں پر غور کریں تو وہاں آپ یہ بات پائیں گے اگر آپ ان کا اکیلا تلفظ کریں تو کر سکتے ہیں اس لئے کہ وہ ہر جملے میں دوسرے کلمات سے الگ ہیں۔ اسی وجہ سے ان کا نام منفصلہ (جدا) ضمیر رکھا جاتا ہے۔ جب تو جملہ میں ہر جگہ پر موجود ضمیروں کی طرف نظر دوڑائے تو وہاں بعض کو دیکھے گا کہ وہ ھو، نحن، انتَ اور انتِ ہے اور ھو اور ھی حقیقت میں مبتداء ہیں اور بے شک مبتداء مرفوع ہوتی ہے اور اس وجہ سے کہ ضمیریں مبنی ہوتی ہیں تو یہ ضمیریں محل رفع میں ہیں اور ان میں بعض اِیَّایَ اور اِیَّاكَ ہیں جو کہ مفعول بہ ہیں۔ پس وہ محل نصب میں ہیں۔ اس لئے کہ وہ مبنی ہیں اور جب عربی زبان میں ہر مثال کے اندر غور وفکر کرے تو دیکھے گا پہلی قسم کی ضمیریں ہمیشہ محل رفع میں ہیں اور دوسری قسم کی ضمیریں محل نصب میں ہیں ہمیشہ اسی وجہ سے پہلی قسم کی ضمیروں کا نام رکھا جاتا ہے ضمائر مرفوعہ منفصلۃ اور دوسری قسم کی ضمیروں کا نام رکھا جاتا ہے ضمائر منصوبہ منفصلہ۔

اَلْقَوَاعِدُ (قواعد)

(۷۳) اَلضَّمِيْرُ الْمُنْفَصِلُ مَايُمْكِنُ النُّطْقُ بِهٖ وَحْدَهٗ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَتَّصِلَ بِكَلِمَةٍ اُخْرٰى

ضمیر منفصل وہ ہے اس کا اکیلے تلفظ (بولنا) کرنا ممکن ہو بغیر کسی دوسرے کلمے کے ملائے۔

(۷۴) اَلضَّمَائِرُ الْمُنْفَصِلَةُ الْخَاصَّةُ بِالرَّفْعِ هِيَ۔

ضمائر منفصلۃ رفع کے ساتھ خاص ہیں یعنی ہمیشہ مرفوع ہوتی ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

اَنَا:	للمتکلم	واحد متکلم کے لئے (مذکر ومؤنث)
نَحْنُ:	للمتکلِمِین	تثنیہ وجمع متکلم کے لئے (مذکر ومؤنث)
اَنْتَ:	للمخاطب	واحد مذکر کے لئے
اَنْتِ:	للمخاطبة	واحد، مؤنث کے لئے
اَنْتُمَا:	للمخاطبَیْن او المُخَاطَبَتَیْنِ	تثنیہ مذکر ومؤنث کے لئے
اَنْتُمْ:	للمخاطبین	جمع مذکر کے لئے
اَنْتُنَّ:	للمخاطبات	جمع مؤنث کے لئے
هُوَ:	للغائب	واحد غائب (مرد)
همی:	للغائبه	واحد غائب (مؤنث)
هما:	للغائبَیْن او للغائِبَتَیْنِ	تثنیہ غائب مذکر ومؤنث کے لئے
هم:	للغائِبین	جمع مذکر غائب کے لئے
هن:	للغائبات	جمع مؤنث غائب کے لئے

(۷۵) الضَمائِرَ المُنْفَصِلَةُ الْخَاصَّةُ بِالنَّصَبِ هِیَ۔

ضمائر منفصلہ جو کہ نصب کے ساتھ خاص ہوتی ہیں درج ذیل ہیں۔

اِیَّایَ:	للمتکلم	واحد متکلم مذکر مؤنث کے لئے
اِیَانَا:	للمتکلمین	تثنیہ وجمع مذکر مؤنث کے لئے
اِیَاكَ:	للمخاطَب	واحد مذکر مخاطب کے لئے
اِیَاكِ:	للمخاطبة	واحدہ مؤنثہ مخاطبہ کے لئے
ایاه:	للغائب	واحد مذکر غائب کے لئے
ایاها:	للغائبة	واحد مؤنث غائب کے لئے
ایاهما:	لِلغائِبَیْنِ او للغَائبَتَیْنِ	تثنیہ مذکر ومؤنث غائب کے لئے
اِیَاهُن:	للغائبات	جمع مؤنث غائب کے لئے
[illegible]	[illegible]	جمع مذکر [illegible] کے لئے

اِيَّاكُنَّ: للمخاطِبَاتِ جمع مؤنث مخاطب کے لئے

تمرينات (مشقیں)

التمرين ۱ (مشق نمبر۱)

اِجْعَلْ كُلَّ اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَاءِ الآتِيَةِ خَبَرًا لِكُلِّ مَايُنَاسِبُهُ مِنْ ضَمَائِرِ الرَّفْعِ الْمُنْفَصِلَةِ

آنے والے اسما میں سے ہر اسم کو اس کے مطابق ضمیر مرفوع منفصل کی خبر بنائیے۔

مطيعة، مهذبان، نظيف، كرماء، نشيطتان، محسنات

حل:

هِيَ مُطِيْعَةٌ، هُمَا مُهَذَّبَانِ، اَنْتَ نَظِيْفٌ

هُمْ كُرَمَاءُ هُمَا نشيطتان، هُنَّ مُحْسِنَاتٌ

التمرين ۲ (مشق نمبر۲)

حَوِّلِ الضَمِيْرَ الْمُتَكَلِّمِ فِي الْجُمْلَةِ الآتِيَةِ اِلٰى جَمِيْعِ ضَمَائِرِ الرَّفْعِ الْمُنْفَصِلَةِ بِحَيْثُ يَكُوْنُ الْخَبَرُ مُطَابِقًا لِكُلِّ مُبْتَدَاءٍ وَهِيَ اَنَا مَجْتَهِدٌ

آنے والے جملوں میں ضمیر متکلم کو تمام ضمائر مرفوعہ منفصلہ کی طرف تبدیل کریں اس حیثیت سے کہ خبر ہر مبتداء کے مطابق ہو اور وہ مثال ہے۔ اَنَا مُجْتَهِدٌ

حل:

اَنَا مُجْتَهِدٌ سے هُوَ مُجْتَهِدٌ، هُمَا مُجْتَهِدَانِ، هُمَا مُجْتَهِدَانِ، هُمْ مُجْتَهِدُوْنَ هِيَ مُجْتَهِدَةٌ، هُمَا مُجْتَهِدَتَانِ، هُنَّ مُجْتَهِدَاتٌ، اَنْتَ مُجْتَهِدٌ، اَنْتُمَا مُجْتَهِدَانِ، اَنْتُمْ مُجمتَهِدُوْنَ، اَنْتِ مُجْتَهِدَةٌ اَنْتُمَا مُجْتَهِدَتَانِ، اَنْتُنَّ مُجْتَهِدَاتٌ، اَنَا مُجْتَهِدٌ، نَحمنُ مُجْتَهِدُوْنَ۔

التمرین ۳ (مشق نمبر۳)

ضَعْ ضَمِيرًا مُنْفَصِلاً خَاصًا بِالنَصَبِ لِيَكُوْنَ مَفْعُوْلاً بِهٖ فِي الْجُمَلِ الْآتِيَةِ

آنے والے جملوں میں ضمیر منصوب منفصل کو رکھیں جو کہ مفعول بہ سے ہے۔

(۱) يَاسائِلُ .... اعطى المحسن

(۲) اَلْبِنْتُ الْمُهَذَّبة .... مدح النَاسُ

(۳) يافاطمة .... دعتِ المعلمة

(۴) ياصالحون .... اثاب اللّٰه

حل مکمل جملے ضمیر منصوب منفصل کے ساتھ:

(۱) يَاسَائِلُ إِيَّاكَ اَعْطَى الْمُحْسِنُ

(۲) اَلْبِنْتُ الْمُهَذَّبَةُ إِيَّاكِ مَدَحَ النَاسُ

(۳) يَافَاطِمَةُ إِيَا هُنَّ دَعَتِ الْمُعَلِّمَةُ

(۴) يَا صَالِحُوْنَ إِيَا كُمْ اَثَابَ اللّٰهُ

التمرین ۴ (مشق نمبر۴)

كَوِّنْ اُجُمْلَةَ اِسْمِيَةً بِحَيْثُ يَكُون الْمُبْتَدَاُ فِي كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا ضَمِيْرًا مَعْ اِسْتِيْفاءِ جَمِيْعِ ضَمَائِرِ الرَفْعِ الْمُنْفَصِلَةِ۔

اسمیہ جملے اس حیثیت سے بنایئے کہ ان میں ہر ایک ضمیر مبتدا ہو اور تمام ضمائر مرفوعہ منفصلہ کو استعمال میں لائیں۔

حل:

هُوَ عَابِدٌ، هُمَا عَابِدَانِ، هُمْ عَابِدُوْنَ، هِيَ مُعَلِّمَةٌ، هُمَا مُعَلِّمَتَانِ، هُنَّ مُعَلِّمَاتٌ، اَنْتَ مُهَنْدِسٌ، اَنْتُمَا مُهَنْدِسَانِ، اَنْتُمْ مُهَنْدِسُوْنَ، اَنْتِ عَفِيْفَةَ، اَنْتُمَا عَفِيْفَتَانِ، اَنْتُنَّ عَفِيْفَاتٌ، اَنَا طَبِيْب، نَحْنُ طَبِيْبُوْنَ۔

التمرين ۵ (مشق نمبر۵)

كَوِّنْ سَبْعَ جُمَلٍ فِعْلِيَةٍ عَلٰى مِثَالٍ (اِيَاىَ مَدَحَ الْاُسْتَاذُ) بِحَيْثُ تَشْتَمِلُ كُلُّ الْجُمَلِ عَلٰى جَمِيْعِ ضَمَائِرِ النَّصَبِ الْمُنْفَصِلَةِ لِلتَّكَلُّمِ وَالْخِطَابِ۔

سات فعلیہ جملے کہ ایای مدح الاستاذ کی مثال پر خیال کر کے اس حیثیت سے بنائیے کہ ہر مثال میں ضمیر منصوب منفصل متکلم اور مخاطب کی ہو۔

حل:

اِيَانَا صَلَّ الْاِمَامُ، اِيَاكَ ضَرَبَ الصَّدِيْقُ، اِيَاكُمَا اَخْرَجَ زَيْدٌ،
اِيَاكُمْ سَئَلَ حَمِيْدٌ، اِيَاكِ اَعْطَى الْغَنِيُّ، اِيَاكُمَا نَظَرَ الْاُسْتَاذُ
اِيَّاكُنَّ، عَلَّمَتِ الْمُعَلِّمَةُ

(۲) كَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ فِعْلِيَةٍ عَلَى مِثَالٍ (ماكَافَا النَاظِرُ اِلَّا اِيَاىَ) بِحَيْثُ تَشْتَمِلُ كُلُّ الْجُمَلِ عَلَى الْجَمِيْعِ ضَمَائِرِ النَّصَبِ الْمُنْفَصِلَةِ لِلْغَيْبَةِ

پانچ فعلیہ جملے اس مثال کی طرز پر (ماكَافَا الناظر الا اِيَاىَ) اس حیثیت سے بنائیں کہ تمام جملے ضمائر منصوب منفصلہ غائبہ پر مشتمل ہوں۔

حل:

(۱) مَاكَافَا النَّاظِرُ اِلَّا اِيَّاهُ (۲) مَاضَرَبَ الْاُسْتَاذُ اِلَّا اِيَاهُمَا
مَارَاىَ الْمُعَلِّمُ اِلَّا اِيَاهُمْ مَاحَسِبَ الرَّجُلُ كَاتِبَةً اِلَّا اِيَاهَا
مَااَعْطَى الْمُهَنْدِسُ اِلَّا اِيَاهُنَّ

التمرين ٦ فى الاعراب (مشق نمبر ٦ اعراب کے متعلق)

(ا) نموذج: نمونہ
اِيَّاهُ عَالَجَ الطَّبِيْبُ

اِيَّاهُ: مفعول به مقدم مبنى على الضم فِى مَحَلِ نَصَبٍ
مفعول بہ مقدم ہے مبنی برضمہ ہے اور محل نصب میں ہے۔

عالج: فعل ماض مبنی علی الفتح
فعل ماضی مبنی برفتحہ ہے۔

الطبیب فاعل مرفوع بالضمه
فاعل مرفوع ضمہ کے ساتھ

(ب): اَعْرِبِ الْجُملَةَ الآتِيَةَ

آنے والے جملوں کے اعراب بنائیں۔

(۱) اَنْتُمْ نُجَبَاءُ (۲) نَحْنُ رَاضُوْنَ
(۳) اِيَّاكَ يَحْتَرِمُ النَّاسُ (۴) هُنَّ صَدِيْقَاتٌ

حل:

اَنْتُمْ: مبتدا ضمیر مرفوع منفصل مبنی برسکون محل رفع میں ہے۔
نُجَبَاءَ: خبر ہے مرفوع جمع کسر غیر منصرف ہے ضمہ رفع کے تابع ہے۔
نَحْنُ: ضمیر مبتدا مرفوع منفصل مبنی برضمہ محل رفع میں ہے۔
راضون: خبر مرفوع ہے، رفع واؤ کے ساتھ ہے۔
اِيَّاكَ: ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ مقدم ہے مبنی برفتحہ محل نصب میں ہے۔
يَحْتَرِمُ: فعل مضارع مرفوع بوجہ خالی ہونے عوامل جواز ونواصب سے رفع ضمہ کے ساتھ ہے۔
اَلنَّاسُ: فاعل مرفوع ہے، رفع ضمہ کے ساتھ ہے۔
هُنَّ: مبتداء ہے مبنی برفتح محل رفع میں ہے۔
صَدِيْقَاتٌ: خبر ہے کہ مرفوع ہے رفع اس کا ضمہ کے ساتھ ہے۔

○○○

(۲) اَلضَّمِيْرُ الْمُتَّصِلُ
(ضمیر متصل کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱)	سَافَرْتُ اِلَى الْاِسْكَنْدَرِيَةَ	میں نے اسکندریہ تک سفر کیا۔
(۲)	ذَهَبْنَا اِلَى الْمَلْعَبِ	ہم میدان کی طرف گئے۔
(۳)	اِنْتَصَرَا الْحَقَّ	ان دونوں نے حق کی مدد کی۔
(۴)	اَخْلِصُوْا فِي الْعَمَلِ	تم عمل میں اخلاص اپناؤ۔
(۵)	اِعْمَلِي الْوَاجِبَ	تو ایک عورت فریضہ پر عمل کر۔
(۶)	السَّيِّدَاتُ يُهَذِّبْنَ الْاَوْلَادَ	خواتین اولاد کی تربیت کرتی ہیں۔
(۷)	نَفَعَنِي نُصْحُ اَخِي	مجھ کو میرے بھائی کی نصیحت نے نفع دیا۔
(۸)	اَعْطَاكَ مُعَلِّمُكَ كِتَابًا	تجھ کو تیرے استاد نے کتاب دی۔
(۹)	حَسَنٌ يُحِبُّهُ اَبُوْهُ	حسن سے اس کا باپ محبت کرتا ہے۔
(۱۰)	اَفَادَنَا اِجْتِهَادُنَا	ہماری کوشش نے ہم کو فائدہ دیا۔
(۱۱)	اَخَذَ عَلِيٌّ مِنِّي رِسَالَةً اِلَيْكَ	علی نے مجھ سے تیرے نام خط لیا۔
(۱۲)	لَنَا مَنْزِلٌ بِهٖ حَدِيْقَةٌ	ہمارے گھر میں باغ ہے۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

كُلُّ مِثَالٍ مِنَ الْاَمْثِلَةِ الْقِسْمِ الْاَوَّلِ يَشْتَمِلُ عَلٰى ضَمِيْرٍ يَدُلُّ عَلٰى مُتَكَلِّمٍ اَوْ مَخَاطَبٍ اَوْ غَائِبٍ كَالتَاءِ فِي "سافرت" وَالْاَلِفُ فِي "اِنْتَصَرَ" وَالنُّوْنُ فِي "يُهَذِّبْنَ" وَكُلُّ مِثَالٍ مِنْ اَمْثِلَةِ الْقِسْمِ الثَّانِي يَشْتَمِلُ عَلٰى ضَمِيْرَيْنِ، كَالْيَاءِ فِي نَفَعَنِيْ ء و "اَخِي وَالْكَافُ فِي اَعْطَاكَ" و "مُعَلِّمُكَ" هٰلُمَّ جَرًّا، اِذَا عَرَفْتَ كُلَّ الضَمَائِرِ الَّتِي فِي

الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ، فَهَلْ تَجِدُ فَرْقًا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الضَّمَائِرِ الْمُنْفَصِلَةِ الَّتِي عَرَفْتَهَا؟ نَعَمْ اِنَّ بَيْنَهُمَا فَرْقًا وَاضِحًا۔ لِاَنَّ الضَّمَائِرَ هُنَا مُتَّصِلَةٌ بِالْكَلِمَاتِ الَّتِي بِجَانِبِهَا وَلَا يَنْطِقُ بِهَا عَلٰى مَعَ الْكَلِمَاتِ الْمُتَّصِلَةِ، لِذَالِكَ تُسَمَّى ضَمَائِرُ مُتَّصِلَةٌ

پہلی قسم کی مثالوں میں ہر مثال پر ضمہ متکلم پر دلالت کرتی ہے یا مخاطب پر یا غائب پر جسے تا سافرت میں اور الف اُنْتَصَرَا میں اور نون يُهَذِّبْنَ میں دلالت کرتی ہے۔ دوسری قسم کی مثالوں میں ہر مثال دو ضمیروں پر مشتمل ہے کہ جسے کہ یاء نَفَعَنِي میں اور اخی میں اور کاف اعطاک اور معلّمہ میں اسی طرح باقی مثالوں میں۔ جب تو گزشتہ مثالوں میں تمام ضمیروں کو پہچان چکا تو تو کیا فرق پاتا ہے۔ ان کے درمیان اور ضمائر منفصلہ کے درمیان جو کہ تو پہچان کیا۔ جی ان کے دونوں کے درمیان واضح فرق ہے۔ اس لئے کہ یہاں ضمیریں کلمات کے ایک جانب متصل ہیں اور ان کا ان کلمات کے ساتھ کہ جن کے ملی ہوئی ہیں تکلم نہیں ہوتا تو اسی وجہ سے ان کا نام ضمائر متصلہ رکھا جاتا ہے۔

وَاِذَا رَجَعْتَ اِلَى اَمْثِلَةِ الْقِسْمِ الْاَوَّلِ رَاَيْتَ اَنَّ الضَّمِيْرَ الْمُتَصِلَ بِالْفِعْلِ فِي كُلِّ مِثَالٍ وَاقِعٌ فَاعِلاً لِلْفِعْلِ الَّذِي سَبَقَهُ فَهُوَ فِي مَحَلِّ رَفْعٍ وَاِذَا تَتَبَّعْتَ هٰذِهِ الْاَمْثِلَةَ وَاَشْبَاهِهَا، رَاَيْتَ اَنَّ الضَّمَائِرَ الْمُتَصِلَةَ بِالْاَفْعَالِ الَّتِي لَاتَكُوْنُ اِلَّا فِي مَحَلِّ رَفْعٍ هِيَ۔ اَلتَّاءُ وَاَلِفُ الْاِثْنَيْنِ وَوَاوُ الْجَمَاعَةِ وَنُوْنُ النِسْوَةِ وَيَاءُ الْمُخَاطَبَةِ۔

اور جب تو قسم کی اول کی طرف دوبارہ غور کرے تو بے شک ضمیر متصل بہر مثال میں فعل کے متصل ہے اور فاعل واقع ہو رہی ہے اس فعل کے لئے جو اس سے پہلے ہو پس رفع کے محل میں ہے۔ اور جب تو ان مثالوں اور ان سے مشابہہ مثالوں میں غور کرے تو ان ضمیروں کو افعال کے ساتھ متصل دیکھے گا وہ جو کہ محل رفع میں ہیں وہ یہ ہیں تا اور الف تثنیہ کا اور واوَ جمع مذکر اور نون جمع

مؤنث اور یاء برائے مخاطبۃ۔

وَاِذَا نَظَرْتَ اِلٰی اَمْثِلَةِ الْقِسْمِ الثَّانِی، رَاَیْتَ اَنَّ الضَّمَائِرَ فِیهَا هِیَ یَاءُ الْمُتَکَلِّمِ وَ کَافُ الْمُخَاطَبِ وَهَاءُ الْغَائِبِ و "نا" و اِنَّ کُلَّ ضَمِیرٍ مِنْ هٰذِهٖ مُتَّصِلٌ مَرَّةً بِفِعْلٍ وَمَرَّةً بِاسْمٍ، وَمَرَّةً بِحَرْفِ جَرٍّ، وَاَنَّ الْمُتَّصِلَ بِالْفِعْلِ وَاقِعٌ مفعُوْلاً بِهٖ کَالْیَاءِ فِی نَفَعَنِی "وَالْکَافُ فِی "اَعْطَاكِ' وَالْهَاءُ" فی "یُحِبُّهٗ" فَیَکُوْنُ الضَّمِیْرُ فِی هٰذِهِ الْحَالَةِ فِی مَحلِّ نَصَبٍ؟ اَمَّا الْمُتَّصِلُ بِالْاِسْمِ کَالْیَاءِ فِی "اَخِی" وَالْکَافُ فی "مُعَلِّمِكَ" وَالْهَاءُ فِی "اَبُوْهُ" فَاِنَّهٗ مَضَافٌ اِلَیْهِ لِذالِكَ فِی مَحَلِّ جَرٍّ وکَذَالِكَ الضَّمِیْرُ الْمُتَصِلُ "بِحَرْفِ الجَرِّ یَکُوْنُ۔فِی مَحَلِّ جَرٍّ کَالْیَاءِ فِی "مِنِّی" وَالْکَافُ فِی "اِلَیْكَ"

جب تو دوسری قسم کی طرف نظر کرتا ہے تو تو ان میں یہ ضمیر دیکھتا ہے ضمیر یائے متکلم اور ک مخاطب اور ھا غائب کی اور نا جمع متکلم کی اور ان میں سے ہر ایک ضمیر ایک مرتبہ فعل کے ساتھ ملی ہوئی ہے اور ایک مرتبہ اسم کے ساتھ ملی ہوئی اور ایک مرتبہ حرف جر کے ساتھ ملی ہوئی ہے۔ ان میں سے جو فعل کے ساتھ متصل ہیں وہ مفعول بہ واقع ہوں گی۔ جیسے نَفَعَنِی میں یا اور اَعْطَاكَ میں کاف اور یُحِبُّهٗ میں هَاء پس ضمیر اس حالت میں محل نصب میں ہیں اور جو اسم کے ساتھ متصل ہے جیسے رَضِیَ میں یاء اور مُعَلِّمُكَ میں کاف اور ابوہ میں ہٗ یہ ضمیر میں یہاں پر مصاف الیہ واقع ہو رہی ہیں اور اسی وجہ سے محل جر میں ہیں اور اسی طرح ضمیر متصل بحرف جر فی محل جر کالیاء فی "منی" والکاف فی "اِلَیْكَ "محل جر میں ہوگی جیسے کہ مِنِّی میں یاء ہے اور اِلَیْكَ میں کاف ہے۔

القواعد (قواعد)

(۷۶) اَلضَّمِیْرُ الْمُتَصِلُ هُوَ الَّذِیْ لَایُنْطَقُ بِهٖ وَحْدَهٗ وَیَتَّصِلُ دَائِمًا

بِكَلِمَةٍ أُخْرٰى
ضمیر متصل وہ ضمیر ہے کہ جو اکیلی نہ بولی جائے بلکہ وہ ہمیشہ کسی دوسرے کلمے کے ساتھ ملی ہوئی ہوتی ہے۔

(۷۷) اَلضَّمَائِرُ الْمُتَّصِلَةُ بِالْاَفْعَالِ وَهِيَ خَاصَّةٌ بِالرَّفْعِ هِيَ: اَلتَّاءُ وَاَلِفُ الْاِثْنَيْنِ وَوَاوُ الْجَمَاعَةِ وَنُوْنُ النِّسْوَةِ وَيَاءُ الْمُخَاطَبَةِ

وہ ضمیریں جو افعال کے ساتھ ملی ہوئی ہوتی ہیں۔ وہ خاص ہیں رفع کے ساتھ وہ یہ ہیں تاء، الف تثنیہ کا اور واؤ جمع مذکر اور دونوں جمع مؤنث اور یاء واحدہ مخاطبہ کی۔

(۷۸) يَاءُ الْمُتَكَلِّمِ وَكَافُ الْمُخَاطَبِ وهَاءُ الْغَائِبِ إِذَا تَّصَلَتْ بِالْاَفْعَالِ كَانَتْ فِي مَحَلِّ نَصَبٍ وَإِذَا تَصَلَّتْ بِالْاَسْمَاءِ اَوْ حُرُوْفِ الْجَرِّ كَانَتْ فِي مَحَلِّ جَرٍّ۔

یائے متکلم اور کاف مخاطب کا اور ھا غائب کی جب یہ افعال کے ساتھ مل جائیں تو اس وقت محل نصب میں ہوتی ہیں اور جب اسماء کے ساتھ یا حرف جر کے ساتھ مل جائیں تو اس وقت یہ محل جر میں ہوتی ہیں۔

(۷۹) اَلضَّمِيْرُ "نا" يَكُوْنُ مَرَّةً فِي مَحَلِّ رَفْعٍ ومَرَّةً فِي مَحَلِّ نَصْبٍ ومَرَّةً فِي مَحَلِّ جَرٍّ۔

ضمیر نا جمع متکلم کسی وقت محل رفع میں ہوتی ہے کسی وقت محل نصب میں ہوتی ہے اور کسی وقت محل جر میں ہوتی ہے۔

تمرينات (مشقیں)

التمرين ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنِ الضَّمَائِرَ الْمُتَّصِلَةَ وَالْمُنْفَصِلَةَ فِي الْعِبَارَاتِ الآتِيَةِ وَبَيِّنْ مَحَلَّ كُلِّ ضَمِيْرٍ مِنَ الْاِعْرَابِ

آنے والی عبارت میں ضمائر متصلہ اور منفصلہ کو بیان کریں اور ہر ضمیر کا محل اعراب بیان کریں۔

زُرْتُ حَدِیْقَةَ الْحَیْوَانِ أَنَا وَبَعْضُ اَصْدِقَائِی فَرَاَیْنَا فِیْھَا کَثِیْرًا مِنَ النَّاسِ قَدِ اجْتَمَعُوْا اَمَامَ الْاَسَدِ، وَھُوَ جَاثِمٌ کَاَنَّهٗ الْمَلِكُ الْمُتَوَّجُ یَنْظُرُ اِلَیْھِمْ بِعَیْنِهٖ نَظْرَ مَنْ یَعْرِفُ قَدْرَ نَفْسِهٖ

حل:

ضمیر متصلہ

زُرْتُ: میں تاء متحرکہ مرفوع فاعل

اَصْدقائي: میں یاء متکلم کی مجرور بالاضافت ہے۔

رَاَیْنَا: میں نا ضمیر مرفوع محلاً فاعل ہے۔

اجتمعوا: میں واحد جمع مذکر مرفوع محلاً فاعل ہے۔

کانه: میں ۂ ضمیر اَنَّ کا اسم محلاً منصوب ہے۔

الیھم: میں ھُمْ ضمیر مجرور محلاً ہے حرف جر کی وجہ سے۔

بعینه: جس ہ ضمیر مجرور محلاً ہے اضافت کی وجہ سے۔

نفسه: میں ۂ ضمیر مجرور محلاً ہے مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے۔

ضمیر منفصلہ

اَنَا: مرفوع محلاً ہے مبتدا ہونے کی وجہ سے

ھو: مرفوع محلاً ہے مبتدا ہونے کی وجہ سے

التمرین ۲ (مشق نمبر۲)

خَاطِبْ بِالْعِبَارَةِ الْآتِیَةِ الْمُؤَنَّثَةَ، وَالْمُثَنّٰی وَجَمْعَ الذُّکُوْرِ وَجَمْعَ الْاِنَاثِ هِیَ هَلْ اَحْضَرْتِ کُتُبَكِ

آنے والی عبارت میں پہلے واحد مؤنث سے مخاطب ہو پھر دوسری مرتبہ تثنیہ

سے مخاطب ہو پھر تیسری مرتبہ جمع مذکر سے مخاطب ہو اور چوتھی مرتبہ جمع مؤنث سے مخاطب ہو وہ عبارت یہ ہے۔ هَلْ اَحْضَرْتَ كُتُبَكَ

هَلْ اَحْضَرْتِ كُتُبَكِ　　هَلْ اَحْضَرْتُمَا كُتُبَكُمَا

هَلْ اَحْضَرْتُنَّ كُتُبَكُنَّ　　هَلْ اَحْضَرْتُمْ كُتُبَكُمْ

التمرين ۳ (مشق نمبر۳)

حَوِّلِ الْجُمَلَ الآتِيَةَ اِلٰى جُمَلٍ مَاضِوِيَةٍ، وَاذْكُرْ نَوْعَ الضَمِيْرِ الَّذِیْ تَشْتَمِلُ عَلَيْهِ كُلُّ جُمْلَةٍ و بَيِّنْ مَوْقِعَهُ مِنَ الْاَعْرَابِ۔

آنے والے جملوں کو ماضی کے جملوں کی طرف پھیریں اور اس ضمیر کی قسم کو بیان کریں کہ جس پر ہر جملہ مشتمل ہے اور اعراب کا مقام بھی بیان کریں۔

(۱) اَنَا اُكْرِمُ الضَّيْفَ　　(۲) نَحْنُ نَلْعَبُ بِالْكُرَةِ

(۳) اَنْتِ تُنَظِّفِيْنَ الْحُجْرَةَ　　(۴) اَنْتَ تُحْسِنُ السِّبَاحَةَ

(۵) اَنْتُمَا تُغِيْثَانِ الْمَلْهُوْفَ　　(۶) اَنْتُمْ تُحِبُّوْنَ الْمَدْرَسَةَ

(۷) هُنَّ يُسَافِرْنَ اِلٰى لَاهُوْرَ　　(۸) هُمْ يَعْطِفُوْنَ عَلَى الْيَتِيْمِ

حل افعال کی تبدیلی

(۱) اَكْرَمْتُ الضَّيْفَ　　(۲) لَعِبْنَا بِالْكُرَةِ

(۳) نَظَّفْتِ الْحُجْرَةَ　　(۴) اَحْسَنْتَ السِّبَاحَةَ

(۵) اَغَثْتُمَا الْمَلْهُوْفَ　　(۶) اَحْبَبْتُمُ الْمَدْرَسَةَ

(۷) سَافَرْنَ اِلٰى لَاهُوْرَ　　(۸) عَطَفُوْا عَلَى الْيَتِيْمِ

(۱) تُ　ضمیر متصل واحد متکلم مرفوع محلاً

(۲) تَ　ضمیر واحد مذکر مخاطب مرفوع محلاً

(۳) تِ　ضمیر واحد مؤنث مخاطب مرفوع محلاً

(۴) نَا　ضمیر جمع متکلم مرفوع محلاً

(۵) تُمَا ضمیر تثنیہ مذکر مخاطب/مؤنث مخاطب مرفوع محلاً
(۶) تُمْ ضمیر جمع مذکر مخاطب مرفوع محلاً
(۷) نَ ضمیر مؤنث غائب مرفوع محلاً
(۸) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مرفوع محلاً

التمرین ۴ (مشق نمبر۴)

اِجْعَلْ كُلَّ ضَمِيْرٍ مِنْ ضَمَائِرِ الرَّفْعِ الْمُتَّصِلَةِ فَاعِلاً فِي جُمْلَةٍ مُفِيْدَةٍ
ضمائر مرفوع متصلہ میں سے ہر ضمیر کے ساتھ جملہ مفید بنائیں اور ضمیر مرفوع متصل فاعل ہو۔

حل:

ضَرَبَ زَيْدٌ، خَرَجَا اِلَى السُّوْقِ، نَصَرُوْا فَقِيْرًا
قَطَعَتْ خَشَبَةً، قَطَعَتَا ثَوبًا، جَلَسْنَ فِي الْبَيْتِ
خَرَجْتَ مِنْ بَيْتِكَ، مَرَرْتُمَا بِزَيْدٍ، شَرِبْتُمْ لَبَنًا
اَكْرَمْتِ اَبَاكِ، جَلَسْتُمَا فِي الْبَيْتِ كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ
لَعِبْنَا بِالْكُرَةِ

التمرین ۵ (مشق نمبر۵)

(۱) كَوِّنْ جُمْلَتَيْنِ بِكِلْتَيْهِمَا فِعْلٌ مُتَّصِلٌ بِيَاءِ الْمُتَكَلِّمِ وَبَيِّنْ مَوْقِعَهَا مِنَ الْاِعْرَابِ
دو جملے ایسے بنائیں کہ ہر فعل کے ساتھ یاء متکلم ہو اور اس کا محل اعراب بیان کریں۔

حل:

نَصَرَنِي صَدِيْقِي نَصَرَنِي میں یائے متکلم بہ منصوب محلاً
صَدِيْقِي میں یائے متکلم مجرور محلاً مضاف الیہ
اَخْرَجَنِيْ اَبِيْ اَخْرَجنی میں یائے متکلم منصوب محلاً مفعول بہ مقدم
ابی میں یائے متکلم مجرور محلاً مضاف الیہ ہے۔

(۲) كَوِّنْ جُمْلَتَيْنِ بِكِلْتَيْهِمَا فِعْلٌ مُتَصِلٌ بِكَافِ الْمُخَاطَبِ وبَيِّنْ مَوْقِعَهَا مِنَ الْإِعْرَابِ:

دو جملے ایسے بنائیں ان میں کاف خطاب کا فعل کے ساتھ متصل ہواور اس کے اعراب کا محل بنائیں۔

حل:

مَاوَدَّعَكَ رَبُّكَ ما وَدَّعك میں میں ک خطاب کا محلًا منصوب مفعول ہے۔

ربك میں ک خطاب کا محلًا مجرر مضاف الیہ ہے۔

نَصَرَكَ صَدِيْقُكَ نصرَكَ میں ک محلًا منصوب مضاف الیہ ہے۔

صَدِيْقُكَ میں ک محلًا مجرور مضاف الیہ ہے۔

(۳) كَوِّنْ جُمْلَتَيْنِ بِكِلْتَيْهِمَا فِعْلٌ مُتَصِلٌ بِهَاءِ الْغَائِبِ و بَيِّنْ مَوْقِعَهَا مِنَ الْإِعْرَابِ

دو جملے ایسے بنائیے کہ دونوں فعل کے ساتھ متصل ہو ھا ضمیر غائب کی اور ان کا محل اعراب بیان کریں۔

ظَنَنْتُهُ عَالِمًا ہٗ ضمیر غائب منصوب محلًا مفعول بہ ہے۔

ضَرَبْتُهُ تَادِيْبًا ہٗ ضمیر غائب منصوب محلًا مفعول بہ ہے۔

(۴) كَوِّنْ جُمْلَتَيْنِ بِكِلْتَيْهِمَا فِعْلٌ مُتَصِلٌ بِهَاءِ الْغَائِبَةِ وبَيِّنْ مَوْقِعَهَا مِنَ الْإِعْرَابِ

دو جملے ایسے بنائیں ان میں دونوں فعلوں کے ساتھ ھاء ضمیر غائبہ مؤنثہ متصل ہواور اس کا محل اعراب بیان کریں۔

ضَرَبْتُهَا تَادِيبًا ھا واحدہ مؤنثہ غائبہ، ضمیر منصوب متصل مفعول بہ ہے۔ اعراب اس کا محلًا منصوب ہے۔

وَجَدْتُهَا حَزِيْنَةً ھا واحدہ مؤنثہ غائبہ، ضمیر منصوب متصل مفعول بہ ہے۔ اعراب اس کا محلًا منصوب ہے۔

التمرين ٦ (مشق نمبر ٦)

(۱) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنهَا عَلَى "نَا" بِحَيْثُ يَكُوْنُ فِي الْجُمْلَةِ الْأُوْلَى فِي مَحَلِّ رَفْعٍ وَفِي الثَّانِيَةِ فِي مَحَلِّ نَصَبٍ وَفِي الثَّالِثِ فِي مَحَلِّ جَرٍّ۔

تین جملے ایسے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک جملہ نا ضمیر پر مشتمل ہو اس حیثیت سے کہ پہلے جملے میں وہ محل رفع میں ہو دوسرے جملے میں محل نصب میں اور جبکہ تیسرے جملے میں محل جر میں ہو۔

حل:

قَاتَلْنَا الْكَافِرَ　　اَخْبَرَنَا عَلِيٌّ　　سَمِعْنَا دَرْسَنَا

(۲) كَوِّنْ جُمْلَةً تَكُوْنُ فِيهَا كَافُ الْمُخَاطَبِ مُتَصِلَةٌ بِاسْمٍ وَمُتَصِلَةٌ بَحرفِ جرٍ، وَبَيِّنْ مَوْقِعَهَا مِنَ الْاِعْرَابِ فِي كِلْتَا الحَالَتَيْنِ۔

ایسا جملہ بنائیے کہ ان میں کاف خطاب کا متصل ہو اسم کے ساتھ اور متصل ہو حرف جر کے ساتھ اور اس کے محل کا اعراب دونوں حالتوں میں بیان کریں۔

حل:

صَلَّى اَخُوكَ صَلٰوةَ اللَّيْلِ　　کاف خطاب کا مجرور محلًا ہے کیونکہ مضاف الیہ ہے۔

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْكَ　　کاف خطاب کا مجرور محلًا ہے کیونکہ حرف جر داخل ہے۔

(۳) كَوِّن ثَلَاثَ جُمَلٍ فِي اُوْلَاهَا هَاءُ الْغَائِبِ مُتَصِلَةٌ بلعَلَّ وفِي الثَانِيَةِ كَافُ الْخِطَابِ مُتَصُلَةٌ بِاَنَّ وَفِي الثَالِثَةِ يَاءَ الْمُتَكَلِّم مُتَصِلَةٌ بِلَيْتَ وبَيِّنْ مَوْقِعَ هٰذِهِ الضَمَائِرَ مِنْ الْاِعْرَابَ۔

تین جملے ایسے بنائیے کہ ان میں سے پہلے جملے میں ھاء غائب کی لعل کے ساتھ متصل ہو اور دوسرے میں کاف خطاب کا اِنّ کے ساتھ متصل ہو اور تیسرے میں یاء متکلم کی لَیْتَ کے ساتھ متصل ہو اور ان ضمائر کا محل اعراب بھی بیان کریں۔

حل:

لَعَلَّهَا بِنْتٌ صَالِحَةٌ	هاء ضمیر محلاً منصوب ہے لعل کا اسم ہونے کی وجہ سے
اِنَّكَ لَاتُخْلِفُ الْمِيْعَادَ	كَ خطاب محلاً منصوب ہے ان کا اسم ہونے کی وجہ سے
يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرَابًا	ی ضمیر متکلم محلاً منصوب ہے لَيْتَ کا اسم ہونے کی وجہ سے

التمرین ۷ (مشق نمبر ۷)

(۱) كَمْ كَلِمَةً وَمَا نَوْعُ كُلِّ كَلِمَةٍ فِي كُلِّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الثَّلَاثِ الْآتِيَةِ

آنے والے تین جملوں میں سے ہر جملے میں کل کتنے کلمے ہیں۔ اور ہر جملے میں کلمے کی کون سی نوعیت ہے۔

اَكْرَمْتُكَ عَلَّمُوْنَا هَذَّبْتَنِي

حل:

اَكْرَمْتُكَ: اس جملے میں کل تین کلمے ہیں۔ پہلا کلمہ اکرم فعل ہے اور دوسرا کلمہ ت ضمیر ہے جو کہ محلاً مرفوع فاعل ہونے کی وجہ سے اور تیسرا کلمہ ک خطاب کا ہے جو کہ محلاً منصوب ہے۔ مفعول بہ ہونے کی وجہ سے

عَلَّمُوْنَا: اس جملے میں کل تین کلمے ہیں۔ ایک عَلَّمَ ہے جو کہ فعل ماضی ہے اور دوسرا کلمہ واؤ ضمیر جمع مذکر غائب ہے محلاً مرفوع ہے فاعل ہونے کی وجہ سے اور تیسرا کلمہ اس میں نا ضمیر جمع متکلم ہے۔ منصوب محلاً ہے مفعول بہ ہونے کی وجہ سے۔

هَذَّبْتَنِيْ: اس جملے میں کل چار کلمے ہیں ایک هَذَّبَ فعل ماضی ہے دوسرا تَ متحرکہ مفتوحہ ضمیر فاعل مرفوع محلاً ہے اور تیسرا کلمہ نون وقایہ کا ہے فعل کو یاء ضمیر کے التباس سے بچانے کے لئے اور چوتھا کلمہ یائے ضمیر متکلم ہے محلاً منصوب ہے مفعول بہ ہونے کی وجہ سے۔

التمرین ۸ فی الانشاء (مشق نمبر ۸ انشاء کے بارے میں)

(۱) تَخَيَّلْ اَنَّكَ سَافَرْتَ بِقِطَارِ سِكَّةِ الْحَدِيْدِ، وَصِفْ مَاعَمِلْتَهُ مِن حِيْنِ

عَزَمْتَ عَلَى السَّفَرِ اِلٰى اَنْ وَصَلْتَ اِلٰى غَايَتِكَ مُعَبِّرًا بِاَفْعَالٍ مَاضِيَةٍ مُتَصِلَةٍ بِتَاءِ الْمُتَكَلِّمِ۔

تو اس بات کا خیال کر کہ تو نے لوہے کی پٹڑی پر چلنے والی ریل کے ذریعے سفر کیا۔ اس بات کو بیان کر جو تجھے سفر کے ارادہ سے منزل تک پہنچنے میں پیش آئی۔ اور ان سب کو افعال ماضیہ کے ساتھ بیان کر جن کے ساتھ تائے متکلم متصل ہو۔

حل:

اَرَدْتُ سَفَرًا اِلَى لَاهُوْرَ، وذَهَبْتُ اِلَى الْمُحَطَّةِ واشْتَرَيْتُ تَذْكِرَةَ الْقِطَارِ قَبْلَ ثَلاثَةِ اَيَامٍ۔ ذَهَبْتُ اِلٰى مُحَطَّةِ انْتِظَارٍ بَعْدَ سَاعَةٍ جَاءَ الْقِطَارُ ووَقَفَ عَلَى الرَّصِيْفِ فَرَكِبْتُهُ فِي الدَّرْجَةِ الْاُوْلٰى۔ وعِنْدَ تَصْفِيْرِ الْقَاطِرَ شَرَعَ سَفَرًا وَ بَعْدَ يَوْمٍ ولَيْلٍ وَصَلْتُ اِلٰى كَرَاتَشِيْ، وَحِيْنَ وَقَفَ الْقِطَارُ عَلَى الرَّصِيْفِ فِي مُحَطَةِ لَاهُوْرَ نَزَلْتُ عَنِ الْقِطَارِ وَخَرَجْتُ مِنَ الْمُحَطَّةِ وَذَهَبْتُ اِلٰى مَدْرَسَتِي الَّتِي يَقَعُ فِي كَرَمْ آبادٍ۔

(۲) عَبِّرْ عَمَّا يُلَاقِيْهِ حِصَانًا عَجَلَةَ الْاُجْرَةِ فِي يَوْمٍ واحِدٍ مِنَ الْمَشَاقِ وَمَا يَعْمَلَانِهِ مِنَ الْاَعْمَالِ (مَعَ اِسْتِعْمَالِ اَلِفِ الْاِثْنَيْنِ)

ایک گاڑی میں دو بیل یا دو گھوڑے پورا مشقت کرتے ہیں جو کچھ یہ پورے دن میں کرتے ہیں اس کو اپنے الفاظ میں لکھو۔ (تثنیہ کے الف کے استعمال کے ساتھ)

حل:

اَيْقَظَ الْفَلَاحُ مُبَكِّرًا وصَلّٰى صَلٰوةَ الْفَجْرِ ثُمَّ رَجَعَ اِلٰى بَيْتِهِ وَاَخَذَ مِنْ بَيْتِهِ اَوَانَ اللَّبَنِ وذَهَبَ اِلٰى حَقْوْلِهِ۔ وَدَخَلَ فِي حُقُولِ الْخَضْرَوَاتِ فَجَنَى الْخَضْرَوَاتِ اِلَى السُّوقِ الْخَضْرَوَاتِ و رَبَطَ ثَوْرَيْهِ فِي الْعَجَلَةِ وسَاقَهُمَا ثُمَ جَرَاهَا اِلَى السُوقِ الْخَضْرَوَاتِ۔ كَانَ الطَّرِيْقُ طَوِيْلًا و كَانَ ثَوْرَانِ مُتِعَبَيْنِ۔ ثُمَّ رَجَعَا وَجَرَا عَجَلَتَهُمَا الْمَرْبُوْطَةَ اِلَيْهِمَا وَذَهَبَا اِلَى الْحَرْثِ جَائِعَيْنِ عَاطِشَيْنِ فَفَصَّلَهُمَا الْفَلَاحُ ...

الْعَلَفَ قَعَدَا ونَامَا سَاعَةً مِنَ النَّهَارِ

(۳) انْصِحْ صَدِيْقَ بِالْعَفْوِ عَنِ الْمُسِيِّ وَعَدَمِ مُجَارَاةِ السَّفِيْهِ مَعَ اِسْتِعْمَالِ كَافِ الْمُخَاطَبِ وَهَاءِ الْغَائِبِ۔

اپنے دوست کو کسی خطا کار آدمی سے درگزر کرنے کی نصیحت کریں اور بیوقوف کا ساتھ چھوڑنے کا کہیں کاف خطاب اور ھاء غائب کا استعمال کرتے ہوئے۔

حل:

يَازَيْدُ تَعَالْ هِنَا وَاجْلِسْ عَلَى الْكُرْسِي وَاسْمَعْ كَلَامِي اَلْيَوْمِ لَقِيْتُ بَكْرًا فِي السُّوْقِ۔ فَاَخْبَرَنِي عَنْكَ وعَنْ صَدِيْقِكَ حَمِيْدٍ قَدْ جَفَاكَ وَشَتَمَكَ:۔

يَاصَدِيْقِي اَنْتَ اَخِيٌّ فِي الْاِسْلَام قَدْجَاءَ فِي الْقُرْآن "وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ" اَلْآنَ هُوَ مُعْتَذِرٌ اِلَيْكَ قَد عَلِمْتَ اَنَّ الْعُذْرَ مَقْبُوْلٌ۔ قَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ "صِلْ مَنْ قَطَعَكَ وارْحَمْ مَنْ ظَلَمَكَ۔ اَرْجُوْ مِنْكَ اَنْ تَعْفِيَ عَنْهُ۔ اَنَا اَدْعُوْ لَكُمَا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لِاَنَّ الصُّلْحَ خَيْرٌ۔

التمرين ۹ في الاعراب (مشق نمبر۱۹ اعراب کے بارے میں)

(ا) نموذج: نمونہ

لَبِسْتُ مِعْطَفِي: میں نے اپنی چادر پہنی۔

لَبِسْتُ: لَبِسَ فِعْلٌ مَاضٍ مَبْنِيٌّ عَلَى السُّكُوْنِ وَالتَاءُ فَاعِلٌ مَبْنِيٌّ عَلَى الضَّمِّ فِي مَحَلِ رَفْعٍ۔

لَبِسَ فعل ماضی مبنی برسکون ہے اور تاء اس میں فاعل ہے مبنی برضم ہے محل رفع میں

مِعْطَفِيْ: معطف: مفعُولٌ بِه مَنْصُوْبٌ بِفَتْحَةٍ مُقَدَّرَةٍ قَبْلَ الْيَاءِ۔ وَالْيَاءُ ضَمِيْرٌ مُضَافٌ اِلَيْهِ۔ مَبْنِيٌّ عَلَى السُّكُوْنِ فِى مَحَلِّ جَرٍّ

متکلم مضاف الیہ ہے مبنی بر سکون ہے اور محل جر میں ہے۔

(ب):

اَعْرِبِ الجُمَلِ الآتِيَةِ

آنے والے جملوں کے اعراب بتائیں۔

(۱) رَبُّوا اَوْلَادَكُمْ عَلَى الفَضِيْلَةِ (۲) جعلسْنا لِنَسْتَرِيْحَ

(۳) اَمَرَنَا الْمُعَلِّمُ بِالْجُلُوْسِ

رَبُّوا: فعل امر ہے۔اس میں واؤ جمع مذکر مخاطب ہے جو کہ مبنی بر سکون لیکن محل رفع میں ہے فاعل ہونے کی وجہ سے

اَوْلَادَكُمْ: میں اَولادَ منصوب ہے مفعول بہ ہونے کی وجہ سے اور کم ضمیر محلاً مجرور ہے مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے

عَلٰی: حرف جار ہے۔

الْفَضِيْلَةِ: اسم مجرور ہے حرف جر داخل ہونے کی وجہ سے

جَلَسْنَا: میں جَلَسَ فعل ہے۔مبنی بر سکون اور نا ضمیر علامت جمع متکلم فاعل محلاً مرفوع ہے۔

لِنَسْتَرِيْحَ: لام تعلیل ہے کہ ان کے بعد اَن مقدر ہے جو کہ حرف ناصب ہونے کی وجہ سے فعل مضا نَسْتَرِيحَ کو آخر میں نصب دے رہا ہے، تو پس نَسْتَرِيْحَ بوجہ ان مقدرہ منصوب ہے۔

اَمَرَنَا: فعل ماضی مبنی برفتحہ نا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ ہے۔اور محلاً منصوب ہے۔

اَلْمُعَلِّمُ: فاعل مرفوع ہے رفع اس کا ضمہ کے ساتھ ہے۔

بالجلوس: میں ب حرف جار مبنی بر کسر ہے، جبکہ الجلوس اسم مجرور ہے، اس کا جر کسرہ کے ساتھ ہے۔ بوجہ حرف جر کے داخل ہونے کے۔

○○○

اَلضَّمِيْرُ الْمُسْتَتِرُ
(ضمیر مستتر کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱)	اَلْجَمَلُ بَرَكَ	اونٹ بیٹھا
(۲)	اَلْحَمَامَةُ غَرَّدَتْ	کبوتری چہچہائی
(۳)	اُرِيْدُ اَنْ تَجْتَهِدَ	میں چاہتا ہوں کہ تو کوشش کرے
(۴)	اِنَّنَا نُحِبُّ نَجَاحَكَ	بے شک ہم تیری کامیابی چاہتے ہیں
(۵)	اَلْكَلْبُ يَنْبَحُ	کتا بھونکتا ہے
(۶)	اَلْبِنْتُ تُحْسِنُ الطَّبْخَ	لڑکی اچھا کھانا پکاتی ہے
(۷)	عَظِّمِ الْكَبِيْرَ	بڑے کی عزت کرو
(۸)	نَظِّفْ حِذَائَكَ	اپنے جوتے صاف کرو

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اِذَا سَالَكَ سَائِلٌ قَائِلًا اَيْنَ الْفَاعِلُ لِكُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ بَرَكَ، غردت، ينبَحَ ، تحسن ، اريد ، تجتهد ، نُحِبُّ، عظم ، نظف، فَكَيْفَ تُجِيْبُهُ؟

جب سوال کرنے والا تجھے یہ کہے کہ افعال میں سے ہر ایک فعل کا فاعل کیا ہے غردت ، ينبَحَ ، تحسن ، اريد ، تجتهد ، تحب ، عظم ، نظف تو کیا جواب دے گا

اِذَا تَاَمَّلْتَ قَلِيْلًا اِسْتَطَعْتَ الْاِجَابَةَ لِاَنَّ فِيْ كُلِّ فِعْلٍ مِنْ هٰذِهِ الْاَفْعَالِ ضَمِيْرًا هُوَ الْفَاعِلُ وَلٰكِنْ هٰذَا الضَّمِيْرُ لَا يَظْهَرُ وَلِذٰلِكَ سُمِّيَ ضَمِيْرًا مُسْتَتِرًا فَاِذَا نَظَرْتَ اِلَى الْفِعْلَيْنِ الْمَاضِيَيْنِ وَهُمَا بَرَكَ، غَرَّدَتْ رَاَيْتَ

اِنَّ الْفَاعِلَ ضمیرٌ تَقْدِیْرُہٗ هُوَ یَعُوْدُ عَلَی الْجَمَلِ فِیْ الفِعْلِ الْاَوَّلِ وَتَقْدِیْرُہٗ هِیَ یَعُوْدُ عَلَیَ الْحَمَامَةِ فِی الْفِعْلِ الثَانِی وَلَایَخْرُجُ تَقْدِیْرُ الضَمِیْرِ اَلْمُسْتَتِرِ عَلٰی هَذَیْنِ فِی کُلِّ فِعْلٍ مَاضٍ وَهُمَا

وَاِذَا نَظَرْتَ فِی الْاَفْعَالِ الْمُضَارِعَةِ الَّتِی فِی الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ رَائَیْتَ تَقْدِیْرُ الضَمِیْرِ الْمُسْتَتَرِ فِی کُلِ فِعْلٍ، یَخْتَلِفُ بِاخْتِلَافِ حُرُوْفِ الْمُضَارِعَةِ فَالْفَاعِلُ الْمُسْتَتَرَ فِی الْمَبْدُوِّ بِالْیَاءِ مِثْلَ یَنبَحُ تَقْدِیْرُہٗ هُوَ وَ فِی الْمَبْدُوءِ بِتَاءِ التَانِیْثِ تَقْدِیْرُہٗ هِیَ ، وَفِی الْمُبْدُوِ بِالْهَمْزَةِ تَقْدِیْرُہٗ، اَنَا وَفِی الْمَبْدُوْءِ بِالنُوْنِ تَقْدِیْرَہٗ نَحْنُ وَ فِی الْمَبْدُوْءِ بِنَاءِ الْمُخَاطَبِ تَقْدِیْرُہٗ اَنتَ

وَاِذَا نَظَرْتَ فِی اَفْعَالِ الْاَمْرِ مِثْلَ ، عظم ، ونظف ، وجدت اَنَّ الْفَاعِلَ ضَمِیْرٌ مُسْتَتِرٌ تَقْدِیْرُہٗ اَنْتَ دائِمًا

جب تو تھوڑا سا غور کرے گا تو تو جواب دینے کی قدرت حاصل کر سکتا ہے اس لیے کہ ان افعال میں سے ہر فعل کا فاعل ضمیر ہے اور یہ ضمیر ظاہر ضمیر نہیں ہے اس وجہ سے اس کا نام لکھا جاتا ہے ضمیر مستتر بس جب تو ماضی کے دو فعلوں کی طرف غور کرے تو وہ دونوں برک، غرّدَتْ ہیں تو نے دیکھا کہ ان کا فاعل ضمیر مستتر ہے اور اس کا مقدر ہونا لوٹتا ہے اسے فعل میں اونٹ کی طرف اس کا مقدر لوٹتا ہے دوسرے فعل میں حمامہ کی طرف اور ہر ماضی کے ان فعلوں میں ضمیر مستتر نہیں نکالی جاتی۔

اور جب مضارع کے افعال میں غور کرے گذشتہ مثالوں تو دیکھے گا کہ ضمیر مستتر کا مقدر ہونا ہر فعل میں مختلف ہے حروف مضارعہ کے مختلف ہونے کی وجہ سے پس فاعل اس فعل میں کہ جو یاء کے ساتھ شروع ہوتا ہے جیسے یَنْبَحُ کی ضمیر هُوَ ہے اور جو تائے تانیث سے فعل شروع ہوتے ہیں اس کی تقدیر هِیَ ہے اور جو فعل ہمزہ سے شروع ہوتا ہے اس کی تقدیر انا ہے اور جو فعل نون سے شروع ہوتا ہے

اس کی تقدیر نحن اور جو فعل تاءِ مخاطبہ سے شروع ہوتا ہے اس کی تقدیر انت ہے۔
اور جب تو امر کے افعال میں غور کرے مثلاً عظم اور نظف تو ان میں فاعل ہمیشہ ضمیر مستتر ہی ہوتی ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ (قواعد):

(۸۰) اَلضَمِيْرُ الْمُسْتَتِرُ هُوَ ضَمِيْرُ الْمُتَصِلُ بِالْفِعْلِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَظْهَرَ فِي اللَّفْظِ

ضمیر مستتر وہ ضمیر ہے کہ جو فعل کے ساتھ متصل ہوتی ہے بغیر اس کے کہ وہ لفظوں میں ظاہر ہو

(۸۱) الضيرُ الْمُسْتَتِرُ فِي الْفِعْلِ الْمَاضِي تَقْدِيْرُهٗ هُوَ اَوْهِيَ
وہ ضمیر جو کہ فعل ماضی میں ہوتی ہے اس کی تقدیر ھو یا ھی ہے۔

(۸۲) اَلضَّمِيْرُ الْمُسْتَتِرُ فِي الْمُضَارِعِ يَخْتَلِفُ تَقْدِيْرُهٗ بِاِخْتِلَافِ الْمُضَارِعَةِ
ضمیر مستتر فعل مضارع میں اس کی تقدیر مختلف ہوتی ہے حروفِ مضارع مختلف ہونے کی وجہ سے

(۸۳) اَلضَّمِيْرُ الْمُسْتَتِرُ فِي فِعْلِ الْاَمْرِ تَقْدِيْرُهٗ اَنْتَ دَائِمًا
وہ ضمیر جو کہ فعل امر میں ہوتی ہے اس کی تقدیر ہمیشہ انت ہوتی ہے۔

تمرينات (مشقیں)

تمرين نمبر ا (مشق نمبر 1)

اَنْتَ تُكْرِمُنِيْ:

مَاعَدَدُ الضَمَائِرِ الَّتِي فِي هَذِهِ الْجُمْلَةِ ؟ وَمَا اَنْوَاعُهَا؟ وَمَا مَحَلُّهَا مِنَ الْاِعْرَابِ

اس جملہ میں ضمیر کی ضمیروں کی کتنی تعداد ہے اور اُن کی کونسی اقسام ہے۔ اور اُن محل

اعراب کیا ہے

حل: (ضمیروں کی تعداد)

اس جملے میں کل ضمیریں تین ہیں

پہلی ضمیر انتَ ہے۔

دوسری ضمیر تکْرِمُ میں انتَ ہے۔

تیسری ضمیر آخر میں یائے متکلم ہے۔

(ضمیروں کی اقسام): انتَ ضمیر مرفوع منفصل ہے اور مبتداء ہے۔

تکرم میں فعل میں انت ضمیر مرفوع متصل ہے اور فاعل ہے

تُکْرِمُنِی کے آخر میں یائے متکلم ضمیر منصوب متصل ہے جو کہ مفعول بہ ہے

ضمیروں محل اعراب:۔ انتَ ضمیر مرفوع محلاً ہے کہ مبتداء ہونے کی وجہ فعل میں انت ضمیر محلاً ہے فاعل ہونے کی وجہ سے آخر میں موجود ضمیر یائے متکلم منصوب متصل ہے مفعول ہونے کی وجہ سے

تمرین نمبر۲: (مشق نمبر2)

قَدِّرِ الضَمَائِرَ الْمُسْتَتِرَةَ فِی الْجُمَلِ الْآتِیَةِ

آنے والے جملوں میں مستتر ضمیریں بتائیں۔

(۱)	اَلشُّرْطِیُّ یَقْبِضُ عَلَی اللِّصِّ	زَیْنَبُ تُجِیْدُ التَطْرِیْزَ
(۲)	اَلسَّاعَةُ دَقَّتْ ثَلاثًا	لاَ تَشْرَبْ وَاَنْتَ تَعِبٌ
(۳)	اَنْجِزُ الْوَعْدَ	اَلْقِطَارُ قَدِمَ فِی مَوْعِدِہٖ
(۴)	نَحْنُ نَرْفَعُ شَانَ مَدْرَسَتِنَا	اُحِبُّ النِّیْلَ

حل:	یقبضُ میں ھُوَ ضمیر ہے۔	دقت ہی میں ضمیر ہے۔
	انجز میں انا ہے	نرفع میں نَحْنُ ہے
	تجید میں ھی ضمیر ہے	لاتشرب میں انت ضمیر ہے

تعب میں بھی انت ضمیر ہے قدم میں ھو ضمیر ہے

اُحِبُّ میں اَنَا ضمیر ہے۔

تمرین نمبر ۳: (مشق نمبر 3)

حَوِّلِ الْاَفْعَالَ الْمَاضِيَةَ فِي الْجُمَلِ الْآتِيَةِ اِلَى اَفْعَالٍ مُضَارِعَةٍ وَعَيِّنِ الْفَاعِلَ فِي كُلِّ جُمْلَةٍ بَعْدَ التَّحْوِيْلِ۔

آنے والے جملوں میں ماضی کے افعال کومضارع کے افعال کی تبدیل کریں اور ہر جملہ میں فعل کا فاعل متعین کریں۔

(۱) سمعت النداء (۲) ذهبنا الى المنزل

(۳) رتبت داجك (۴) العصفور طار من القفص

(۵) الدجاجة باضت (۶) ودعنا المسافر

حل: تحویل الافعال الماضیۃ الی افعال مضارعۃ

(۱) اَسْمَعُ النِّدَاءَ میں اَنَا ضمیر فاعل ہے۔

(۲) اَذْهَبُ اِلَى الْمَنْزِلِ -- -- -- -- -- -- --

(۳) اُرَتِّبُ دَرْجَكَ -- -- -- -- -- -- --

(۴) اَلْعُصْفُوْرُ يَطِيْرُ مِنَ الْقَفَصِ -- هُوَ -- -- -- -- --

(۵) اَلدُّجَاجَةُ تَبِيْضُ -- هِيَ -- -- -- -- --

(۶) نُوَدِّعُ الْمُسَافِرَ -- نَحْنُ -- -- -- -- --

تمرین نمبر ۴ (مشق نمبر 4)

كَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا عَلٰى ضَمِيْرٍ مُسْتَتَرٍ مَعَ اِسْتِيْفَاءِ جَمِيْعِ الضَّمَائِرِ الْمُسْتَتِرَةِ۔

پانچ جملے ایسے بنائیں کہ اُن میں سے ہر ایک جملہ میں کوئی ضمیر مستتر موجود ہو۔

حل: اَلَابنُ یَبِیعُ لَبَنًا — عائشة هَرَبَتْ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ
اَنتِ تَشْرَبُ الْمَاءُ — الطِّفْلَةُ تفِرُّ اِلَی اُمِّهَا
نَرْکَبُ الْقِطَارَ — اُنصُرِ الْمُجَاهِدِیْنَ

تمرین نمبر ۵ (مشق نمبر 5)

نموذج:۔ نمونہ

اَحْفِظُ الْجَمِیْلَ

احفظ۔ فِعْلٌ مُضارِعٌ مَرفُوْعٌ بِالضَّمَّةِ وَالْفَاعِلُ ضَمِیرٌ مُسْتَتِرٌ تَقْدِیْرُہٗ اَنَا

اَحْفِظُ۔ فعل مضارع مرفوع ضمیر کے ساتھ اس میں ضمیر مستتر ہے جس کی تقدیر انا ہے۔

الجمیل۔ مَفْعُوْلٌ بِهٖ مَنْصُوْبٌ بِالْفَتْحَةِ

جمیل۔ مفعول بہ ہے اور منصوب ہے فتحہ کے ساتھ

(ب) اَعْرِبُ مَا یَاْتِیْ (آنے والے جملوں کے اعراب بنائیں۔)

(۱) تَعُوْدُ الصَدِیْقُ (۲) تَغِیْثُ الْمَلْھُوْفُ

(۳) اَبَجِّلُ الْمُدَرِّسِیْنَ

حل:۔

تعود ۔ فعل مضارع ہے اور مرفوع ہے اور رفع کے ساتھ ہے اور اس میں انت ضمیر مستتر ہے مرفوع محلاً ہے۔

الصدیق۔ مفعول بہ ہے نصب فتحہ کے ساتھ ہے۔

تغیث۔ فعل مضارع ہے مرفوع ہے رفع ضمیر کے ساتھ اور اس میں نحن ضمیر فاعل ہے مرفوع محلاً

الملھوف۔ مفعول بہ ہے نصب فتحہ کے ساتھ ہے

اَبَجِّلِ۔ فعل مضارع مرفوع ہے رفع کے ساتھ ہے اور تا ضمیر فاعل مرفوع محلاً

المدرسین۔ مفعول بہ ہے اور منصوب ہے نصب فتحہ کے ساتھ ہے۔

اَلْاِسْمُ الْمَوْصُوْلُ

(اسم موصول کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱) غَلَبْتُ الَّذِیْ غَلَبَنِی میں اُس پر غالب آیا جس نے تجھ پر غلبہ پایا

(۲) حَضَرَ اللَّذَانِ کَانَا مُسَافِرَیْنِ دو مرد حاضر ہوئے جو مسافر تھے

(۳) اَحِبُّ الَّذِیْنَ عَلَّمُوْنِی

میں اُن سے محبت کرتا ہوں جنہوں نے مجھے تعلیم دی

(۴) اَحْسِنْ اِلٰی مَنْ اَحْسَنَ اِلَیْكَ

جس نے تجھ سے بھلائی کی تو بھی اُس سے بھلائی کر

(۵) سَافَرَتِ الَّتِیْ کَانَتْ عِنْدَنَا اس عورت نے سفر کیا جو ہمارے پاس تھی

(۶) جَاءَتِ اللَّتَانِ تَسْکُنَانِ اَمَامَنَا

وہ دو عورتیں آئیں جو ہمارے سامنے رہتی تھیں

(۷) رَاَیْتُ اللّٰئِی یَشْتَغِلْنَ فِی الْمَصْنَعِ

میں نے اُن عورتوں کو دیکھا جو فیکٹری میں کام کرتی ہیں

(۸) لَا تَاکُلْ مَالَا تَسْتَطِیْعُ هَضْمَه، مت کھا اسے جسے تو ہضم نہ کر سکے

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

یَکْفِیْنَا اَنْ نَسْتَوْفِیَ الْبَحْثَ فِی مِثَالٍ وَاحِدٍ لِنَفْهَمَ مِنْهُ بَقِیَّةَ الْاَمْثِلَةِ خُذِ الْمِثَالَ الْاَوَّلَ غَلَبْتُ الَّذِی غَلَبَنِی تَجِدُ اَنَّ کَلِمَةَ الَّذِیْ، اِسْمٌ اِذَا اُخِذَ وَاحِدٌ لَا یَظْهَرُ مِنْهُ الْمَقْصُوْدُ بِه ـ وَلٰکِنَّ الْجُمْلَةَ الَّتِی بَعْدَهٗ وَهِیَ غَلَبَنِی تُحَیِّنُهٗ وَ تُعَرِّفُهٗ لِلسَّامِعِ، فَکَلِمَةُ "الَّذِی" مَعْرِفَةٌ بِشَرْطٍ اَنْ تُوْصَلَ بِجُمْلَةٍ تَالِیَةٍ لَهَا

تُوضِحُ الْمُرَادُ مِنهَا وَلِذَلِكَ تَسَمَّى كَلِمَةُ الَّذِى اِسْمًا مُوْصُوْلاً وَتُسَمَّى الجَمْلَةُ الْمُوْضِحَة لِمَعْنَاهُ صِلَةً

وَاِذَا تَاَمَّلْتَ الصِّلَةَ فِي مِثَالِنَا رَاَيْتَ اِنَّهَا تَشْتَمِلُ عَلٰى ضَمِيْرٍ مُسْتَتِرٍ يَعُوْدُ عَلَى الْاَسْمِ الْمَوصُوْلِ وَلِذَالِكَ يُسَمَّى هٰذَا الضَمِيْرُ عَائِدًا

وَاِذَا بَحَثْتَ فِي الْكَلِمَاتِ الَّتِىْ فِى الْاَمْثِلَةِ الْبَاقِيَةِ وَهِيَ الَّتِى، اَللَّذَان وَاللَّتَان، وَالَّذِيْنَ ، وَاللَّاتِي ، وَمَنْ وَمَا ، وَصَلْتَ اِلٰى اَنَّهَا مَعَارِفٌ واَنَّهُ لَايَتِمُّ تَعْرِيْفُهَا اِلَّا بِالْجُمَلِ الْمُتَصِلَّةِ ، بِهَا فَهِي لِذَالِكَ اِسْمًا مَوْصُوْلَةً

وَاِذَا رَجَعْتَ اِلَى الْاَمْثِلَةِ مَرَّةً اُخرىٰ اَدْرَكْتَ بِسَهُوْلَةٍ اَنَّ الْاَسْمَاءُ الْمَوْصُوْلَةَ بَعْضُهَا يَكُونُ لِلْمُذكَرِ وَبَعْضُهَا لِلْمُؤَنَّثِهِ وَلِلْمُثنٰى نَوْعَيْهُ وَلِلْجَمْعِ بِنَوْعَيْهِ وَرَاَيْتَ اَنَّ الْمَوْصُوْلَيْن مَنْ وَمَا صَالِحَانِ لِكُلِّ حَالٍ مِنَ الْاَحْوَالِ السَّابِقِهِ غَيْرُ اَنَّ "مَنْ" تَدُلُّ عَلَى الْعُقلَاءِ وَمَا تَدُلُّ عَلٰى غَيْرِ الْعُقَلآءِ۔

ہم کو یہ بات کفایت کر جائے گی کہ اگر ہم ایک ہی مثال کی تحقیق کریں تا کہ اس سے دوسری مثالیں بھی سمجھ آ جائیں تو آپ پہلی مثال غَلَبْتُ الَّذِیْ غَلَبَنِی سامنے رکھیں تو آپ یہ بات پائیں گے کہ اگر ان کلمات میں اکیلا الَّذِی کو لیا جائے تو اس سے معنیٰ مقصود حاصل نہیں ہوتا لیکن جو جملہ اس کے بعد سے غَلَبَنِی اس مقصود کی تعیین کرتا ہے اور سامع کو اس کی پہچان کراتا ہے۔ پس کلمہ الَّذِیْ معرفہ ہے اس شرط سے کہ وہ ملا ہوا ہے جملے کے ساتھ جو کے اس کے پیچھے آ رہا ہے۔

اس کی وجہ سے مراد واضح ہو جاتی ہے۔ اور اسی وجہ سے الذی کلمہ کا نام اسم موصول رکھا جاتا ہے جو کہ اپنے معنیٰ کی وضاحت کرتا ہے صلہ کے اعتبار سے

اور جب تو ہماری مثال میں موجود صلہ کے اندر غور کرے تو دیکھے گا کہ وہ ایسی ضمیر

مستتر پر مشتمل ہے جو کہ لوٹنے والی ہے۔ اسم موصول کی طرف اور اسی وجہ سے یہ ضمیر عائد ہے۔

اور جب تو ان کلمات کی تحقیق کرے جو کہ باقی مثالوں میں موجود ہیں اور التی اللَّذَانِ ، اللَّتَانِ، الَّذِيْنَ اللاتی، مَنْ اور ما ہیں۔ پہنچے گا تو اس بات پر کہ معرفہ ہیں اور بے شک اُن کی تعریف پوری نہیں ہوتی مگر جملہ متصلہ کے ساتھ پس وہ اسی وجہ سے اسمائے موصولہ ہیں۔

اور جب تو دوبارہ غور کرے مثالوں کی طرف تو تو یہ بات آسانی سے پالے گا کہ اسمائے موصولہ میں سے بعض مذکر کے لیے ہیں اور بعض مؤنث کے لیے ہیں۔ اور تثنیہ اور جمع کی دو دو قسمیں ہیں اور تو دو اسمائے موصولہ یعنی من اور ما کو دیکھتا ہے گذشتہ احوال میں سے ہر حالت کی صلاحیت رکھتے ہیں سوائے اس کے کہ مَنْ ذوی العقول پر دلالت کرتا ہے اور ما غیر ذوی العقول پر دلالت کرتا ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ (قواعِدُ)

(۸۴) اَلْاِسْمُ الْمَوْصُوْلُ اِسْمٌ مَعْرِفَةٌ يَتَعَيَّنُ الْمَقْصُوْدُ مِنْهُ بِجُمْلَةٍ بَعْدَهُ تُسَمَّى صِلَةً

اسم موصول وہ اسم معرفہ ہے کہ اس کی وجہ سے مقصود متعین ہو اس جملے سے جو کہ اس کے بعد ہوتا ہے اور اس کا نام صلہ رکھتے ہیں۔

(۸۵) يَجِبُ اَنْ تَشْتَمِلَ الصِّلَةُ عَلٰى ضَمِيْرٍ يَعُوْدُ عَلَى الْمَوْصُوْلِ يُسَمّٰى عَائِدًا

لازم ہے ہے کہ صلہ ایسی ضمیر پر مشتمل ہو کہ جو اسم موصول کی طرف لوٹنے والی ہو۔

(۸۶) اَلْاَسْمَاءُ الْمَوْصُوْلَةُ هِيَ الذی ـ ـ ـ ـ ـ للمفرد المذکر

اسمائے موصولہ یہ ہیں، الذی مفرد مذکر کیلئے

اَلَّتِیْ: لِلْمُفْرَدَۃِ الْمُؤَنَّثَۃِ ، اَللَّذَانِ لِلْمُثَنَّیٰ الْمُذَکَّرِ، اَللَّتَانِ لِلْمُثَنَّیٰ الْمُذَکَّرِ۔

التی مفرد مؤنث کیلئے ۔ الذان تثنیہ مذکر کیلئے ۔ اللتان تثنیہ مؤنث کیلئے

اَلَّذِیْنَ لِجَمَاعَۃِ الذُّکُوْرِ ۔ اَللَّاتِیْ لِجَمَاعَۃِ الْاِنَاثِ

الذین جمع مذکر کیلئے ۔ اور اللاتی جمع مؤنث کیلئے

مَنْ ۔ للعاقل مطلقًا مالغیر العاقل مطلقاً

من ذوی العقول کیلئے مطلق اور مطلقاً غیر ذوی العقول کیلئے ۔

التمرینات (مشقیں)

تمرین نمبر: (مشق نمبر 1)

بَیِّنْ فِی الْعِبَادَاتِ الْاٰتِیَۃِ اِسْمَ مَوْصُوْلٍ وَصِلَتَہٗ وَالْعَائِدُ الَّذِی اشْتَمَلَتْ عَلَیْہِ کُلُّ صِلَۃٍ ۔

آنے والی عبارات میں سے ہر ایک اسم موصول اور اس کا صلہ اور اس کا عائد بتا سکی کہ جس پر ہر صلہ مشتمل ہے

اِنَّ الَّذِیْ یُحِبُّ وَطْنَہٗ ھُوَمَنْ یَبْذلُ جُھْدَہٗ فِیْمَا یَرْفَعُ قَدْرُ اُمَّتِہٖ الَّتِیْ یُنْتَسَبُ اِلَیْھَا فَالصَّنَاعُ الَّذِیْنَ یُتْقِنُوْن اَعْمَالَھُمْ یَخْدِمُوْنَ وَطْنَھُمْ وَالنِّسَاءُ اللَّاتِیْ یُرَبِّیْنَ اَبْنَاءَ ھُنَّ عَلَی الْفَضِیْلَۃِ یَرْفَعْنَ شَانَ وَطَنِھِنَّ ۔ وَالتَّلَامِیْذُ الَّذِیْنَ یَجِلُّوْنَ فِیْ دُرُوْسِھِمْ یَبْنُوْنَ مَجْدَ اُمَّتِھِمْ ۔

عبارت کا مطلوبہ حل:

اسمائے موصولہ	صلۃ	عائد ضمیر
الذی	یحب وطنہ	ہٗ ضمیر مجرد متصل
مَنْ	یبذل جھدہ	- - - - - - - - - -
ما	یرفع قدر امتہ	- - - - - - - - - -

التی	ینتسب الیها	ها ـ ـ ـ ـ
الذین	ینفقون اموالهم	هم ـ ـ ـ ـ
اللاتی	یربین ابنائهن	هن ـ ـ ـ ـ
الذین	یجدون دروسهم	هم ـ ـ ـ ـ

تمرین نمبر ۲ (مشق نمبر2)

ضَعْ صِلَةً لِكُلِّ اِسْمٍ مَوْصُوْلٍ فِي الْجُمَلِ الآتِيَةِ

آنے والے جملوں میں ہرایک اسم موصول کے لیے مناسب صلہ رکھیں۔

(۱) قرات الکتاب الذی ــــــــــــ

(۲) حملت الحقیبة التی ــــــــــــ

(۳) هذا هو البیت الذی ــــــــــــ

(۴) کسر القط الزجاجتین اللتین ــــــــــــ

(۵) هل زجرت الکلبین اللذین ــــــــــــ

(۶) قبض الشرطی علی الذین ــــــــــــ

(۷) صاحب من ــــــــــــ

(۸) یحترم تلمیذ من ــــــــــــ

(۹) هل سمعت صراخ اللاتی ــــــــــــ

(۱۰) حکی علی ما ــــــــــــ

مکمل جملے:

(۱) قَرَأْتُ الْكِتَابَ الَّذِیْ اِشْتَرَیْتُ مِنَ السُّوْقِ

(۲) هٰذَا هُوَ الْبَیْتُ الَّذِیْ بَنَاهُ جَدِّیْ

(۳) هَلْ زَجَرْتَ الْكَلْبَیْنِ الَّذَیْنِ نَبَحَا عَلَیْكَ

(۴) حَمَلْتُ الْحَقِیْبَةَ الَّتِیْ وَهَبَتْنِیْ صَدِیْقَتِیْ

(۵) كَسَرَ الْقِطُّ الزُّجَاجَتَيْنِ اللَّتَيْنِ وَضَعْتُهُمَا عَلَى الْمِنْضَدَةِ
(٦) قَبَضَ الشُّرْطِيُّ عَلَى الَّذِيْنَ قَتَلُوْا الْمُحَافِظِيْنَ
(۷) هَلْ سَمِعْتَ صُرَاخَ اللَّاتِي خَرَجْنَ مِنَ الْبَيْتِ
(۸) يَحْتَرِمُ التِّلْمِيْذُ مَنْ يُؤَدِّبُهُ
(۹) صَاحِبْ مَنْ يُصَاحِبُكَ
(۱۰) حَكَىٰ عَلِيٌّ مَا أَبْصَرَ بِعَيْنِهِ

التمرين نمبر ۳ (مشق نمبر 3)

ضَعْ كُلَّ كَلِمَةٍ مِنَ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ مَنْعُوْتَةً بِاِسْمٍ مَوْصُوْلٍ فِيْ جُمْلَةٍ مُفِيْدَةٍ ، السرير ، المبراة ، الخادمات ، العلبة ، الدواتان، المنزل ، الجنود، الحارسان، الغاسلات، التلاميذ

آنے والے کلمات میں ہر ایک اسم موصول کے ساتھ جملہ مفید ہونا میں صفت لیکر آئیں۔

حل دیئے گئے کلمات اسمائے موصولہ کے ساتھ استعمال:۔

(۱) اَلسَّرِيْرُ الَّذِيْ وَضَعْتَ فِي الْغُرْفَةِ سَرَقَهُ السَّارِقُ
(۲) اَلْمِبْرَاةُ الَّتِي فِي حَقِيْبَتِكَ اِشْتَرَيْتُهَا مِنَ الدُّكَّانِ
(۳) اَلْخَادِمَاتُ اللَّاتِيْ يَعْمَلْنَ فِي بَيْتِنَا مُسْلِمَاتٌ
(۴) الدَّوَاتَانِ اللَّتَانِ اَعْطَيْتَنِيْهِمَا بِعْتُهُمَا
(۵) اَلْعُلْبَةُ الَّتِي فِي الدُّكَانِ اِشْتَرَيْتُهَا
(٦) اَلْمَنْزِلُ الَّذِيْ قَرِيْبٌ مِنَ الْمَسْجِدِ اِشْتَرَيْتُهَا
(۷) اَلْجُنُوْدُ الَّذِيْ بَعَثَهُمُ الْأَمِيْرُ غَلَبُوْا عَلَى الْكَافِرِيْنَ
(۸) اَلْحَارِسَانِ الَّذَانِ يَحْرُسَانِ فِي اللَّيْلِ نَائِمَانِ
(۹) اَلْغَاسِلَاتُ اللَّاتِيْ يَغْسِلْنَ الْأَثْوَابَ مَوْجُوْدَاتٌ فِي الْبَيْتِ
(۱۰) اَلتَّلَامِيْذُ الَّذِيْنَ خَرَجُوْا اِلَى السُّوْقِ صَالِحُوْنَ

تمرین نمبر ۴ (مشق نمبر 4)

كَوِّنْ جُمَلًا فِعْلِيَةً تَشْتَمِلُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا عَلٰى اِسْمٍ مَوْصُوْلٍ وَانْتَخِبْ لَهُ صِلَةً تُنَاسِبُهُ مِنَ الْجُمَلِ الْآتِيَةِ

ایسے جملے بنایئے کہ اُن میں سے ہر ایک اسم موصول پر مشتمل ہو۔ اور اس کا صلہ منتخب کریں جو اس کے مناسب آنے والے جملوں میں سے ہو۔

(۱) يَنْبَحُ طول الليل (۲) يجمعن الصدقات

(۳) تَسْتَذْكِرُ دروسها (۴) ركبنا الزورق

(۵) قدما مِنَ السفر (۶) اَبُوْهُمْ مريضٌ

حل:

(۱) لَايَنَامُ لَيْلًا الْكَلْبُ الَّذِيْ يَنْبَحُ طُوْلَ اللَّيْلِ

(۲) يَمْدَحُ النَّاسُ النِسَاءَ اللَّوَاتِيْ يَجْمَعْنَ الصَدَقَاتِ۔

(۳) تَفُوْزُ التِلْمِيْذَةُ الَّتِيْ تَسْتَذْكِرُ دَرُوْسَهَا

(۴) جَاءَ الْاَطْفَالُ مَعَنَا وَنَحْنُ الَّذِيْنَ رَكِبْنَا الزَّوْرَقَ ۔

(۵) جَاءَ الطُّلَابُ الَّذِيْنَ اَبُوْهُمْ مَرِيْضٌ

(۶) ذَهَبَ الْعَامِلَانِ اللَّذَانِ قَدْمَا مِنَ السَفَرِ

التمرین نمبر ۵ (مشق نمبر 5)

(1) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِعْلِيَةٍ يَكُوْنُ الْفَاعِلُ فِيْ كُلٍّ مِنْهَا اِسْمًا مَوْصُوْلًا

تین فعلیہ جملے ایسے بنایئے کہ جس میں فاعل اسم موصول ہو۔

حل:۔ (۱) قَالَ الَّذِيْنَ لَايَرْجُوْنَ لِقَائَنَا

(۲) تَبَارَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ ۔ (۳) جَاءَ الَّذِيْ ضَرَبَ غُلَامَكَ

(2) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِعْلِيَةٍ يَكُوْنُ الْمَفْعُوْلُ بِهٖ فِيْ كُلٍّ مِنْهَا اِسْمًا مَوْصُوْلًا

تین جملے فعلیہ ایسے بنایئے کہ اُن میں سے ہر ایک میں مفعول بہ اسم موصول ہو۔

حل:۔ (۱) سَلِّمُوْا الَّذِيْنَ مَرُّوْابِكُمْ (۲) اَطْعِمُوْا الَّذِيْنَ يَدْرُسُوْنَ فِي الْمَدَارِسِ الْعَرَبِيَةِ (۳) اُنْصُرْ مَنْ جَاءَ بِحَاجَتِهٖ

(3) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ اِسْمِيَّةٍ يَكُوْنِ الْمُبْتَدَاءُ فِي كُلٍّ مِنْهَا اِسْمًا مَوْصُوْلًا

تین اسمیہ جملے ایسے بنایئے کہ اُن میں سے ہر ایک میں مبتداء اسم موصول ہیں۔

حل:۔ (۱) مَنْ سَكَتَ نَجَا (۲) مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۔ (۳) مَالَا يُدْرَكُ كُلُّهٗ لَا يُتْرَكُ كُلُّهٗ ۔

(4) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِعْلِيَةٍ يَكُوْنُ اِسْمُ كَانَ فِي كُلٍّ مِنْهَا اِسْمًا مَوْصُوْلًا

تین ایسے فعلیہ جملے بنایئے کہ جن میں اسم موصول کان کا اسم ہو

حل:۔ (۱) كَانَ الَّذِيْنَ ذَبَحُوْا الشَّاةَ بِالسِّكِيْنِ

(۲) كَانَتِ الَّتِي تُصَلِّي الصَّلَاةَ عَلَى الْوَقْتِ

(۳) كَانَ الَّذِي يَمْدَحُ صَدِيْقَهٗ ۔

تمرين في الانشاء ٦ (مشق نمبر ٦)

انشاء پردازی کی مشق

خَاطِبْ بِالْجُمْلَةِ الْآتِيَةِ غَيْرِ الْوَاحِدِ وَهِيَ اَنْتَ الَّذِيْ يُحْسِنُ التَعْبِيْرَ

آنے والے جملہ کو سوائے واحد کے کسی اور ضمیر سے خطاب کریں

حل:۔ اَنْتُمَا اللَّذَانِ تُحْسِنَانِ التَعْبِيْرَ ۔ اَنْتُمْ الَّذِيْنَ تُحْسِنُوْنَ التَعْبِيْرَ ۔ اَنْتُنَّ اللَّاتِيْ تُحْسِنَّ التَعْبِيْرَ

التمرين في الاعراب ۷

اعراب سے متعلق مشق

(۱) نموذج : نمونہ

جَاءَ اللَّذَانِ غَابَا

جاء ۔ فِعْلٌ مَاضٍ مَبْنِيٌّ عَلَى الْفَتْحِ

جاء ۔ فعل ماضی مبنی پر فتحہ ہے۔

اللذَان ۔ فَاعِلٌ مَبْنِی عَلَی الْاَلِفِ فِی مَحَلِّ رَفْعٍ

الذان ۔ فاعل مبنی پر الف محل رفع میں ہے۔

غابا ۔ غَابَ فِعْلٌ مَاضٍ وَالْاَلِفُ ضَمِیْرٌ فَاعِلٍ مَبْنِی عَلَی السَّکُوْنِ

غابا ۔ غاب فعل ماضی اور ضمیر فاعل میں ہر سکون ہے۔

فِی مَحلِّ رَفْعٍ وَالْجَمَلَۃُ صِلَۃٌ

محلاً مرفوع ہے۔ اور جملہ صلہ ہے

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلِ الْآتِیَۃَ

آنے والے جملوں کواعراب لگائیے۔

(۱) وَدَعَتِ اللَّتَیْنِ زَارَتَا مَنْزِلَنَا (۲) رَاَیْتُ الَّذِیْنَ فَازُوْا

(۳) الَّذِیْ یَعَلِّمُنَا مُخْلِصٌ (۴) اِنَّ الَّتِی تَتَصَدَّقُ مَحْبُوْبَۃٌ

حل:

ودعتُ = فعل ماضی ہے۔ مبنی پر فتح ہے تائے متحرکہ میں پر ضمہ محلاً مرفوع ہے۔

اللتیْن = اسم موصول مثنی مؤنث مفعول بہ منصوب بالیا ہے۔

زارتا = فعل ماضی مبنی پر فتح الف ضمیر متصل علامت فاعل راجع ہے موصول کی طرف

منزلنا = مضاف مضاف اِلَیْہ ملکر مفعول بہ منصوب ہے۔

رایت = رای فعل ماضی مبنی پر سکون ت ضمیر متحرکہ محلاً مرفوع فاعل

الذین = اسم موصول برائے جمع مذکر محلاً منصوب مفعول ہے۔

فَازُوْا = فعل ماضی مبنی پر ضمہ واؤ ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلاً فاعل

اِنَّ = اِن حرف از حروف مشبہ بالفعل

التی = اسم موصول برائے واحد مؤنثہ محلاً منصوب اسم اِنَّ

تَتَصَدَّقُ = فعل مضارع مرفوع رفع ضمہ کے ساتھ۔ اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر

محلاً فاعل

الذی = اسم موصول مبین بر سکون مرفوع محلاً مبتداء

یعلم = فعل مضارع مرفوع رفع ضمہ کے ساتھ اس ھو ضمیر مرفوع محلاً فاعل

نا = ضمیر منصوب متصل منصوب محلاً مفعول بہ

مخلصٌ = اسم مرفوع لفظ رفع کے ساتھ خبر ہے۔

اَلْاِسْمُ الْاِشَارَةِ

(اسم اشارہ کا بیان)

(۱) ذَا رَجُلٌ شَرِيْفٌ — وہ شریف آدمی ہے۔
(۲) هٰذَا كِتَابٌ نَافِعٌ — یہ نفع دینے والی کتاب ہے۔
(۳) ذِهِ اِمْرَاَةٌ تَعْتَنِي بِاَوْلَادِهَا — یہ عورت اپنی اولاد کی پرواہ کرتی ہے
(۴) هٰذِهِ حُجْرَةٌ وَاسِعَةٌ — یہ کھلا کمرہ ہے
(۵) ذَانِ وَلَدَانِ مُهَذَّبَانِ — وہ دونوں لڑکے سلجھے ہیں۔
(۶) اِنَّ هٰذَيْنِ فَائِزَانِ — بے شک یہ دونوں کامیاب ہیں۔
(۷) تَانِ وَرْدَتَانِ مُتَفَتِّحَتَانِ — یہ دونوں پھول کھلے ہوئے ہیں۔
(۸) اِنَّ هَاتَيْنِ بِنْتَانِ مُطِيْعَتَانِ
بے شک یہ دونوں بچیاں اطاعت کرنے والی ہیں
(۹) اُولَاءِ تُجَّارٌ صَادِقُوْنَ — یہ تاجر سچے ہیں
(۱۰) هٰؤُلَاءِ صُنَّاعٌ مَاهِرُوْنَ — یہ ماہر کاریگر ہیں
(۱۱) اُولَاءِ بَنَاتٌ نَظِيْفَاتٌ — یہ بچیاں صاف ستھری ہیں
(۱۲) هٰؤُلَاءِ تِلْمِيْذَاتٌ لَطِيْفَاتٌ — یہ شاگردات نفیس طبیعت ہیں

اَلْبَحْثُ: (تحقیق)

تَاَمَّلِ الْاَسْمَاءَ الْاُوْلٰى فِي الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ تَجِدْ اَنَّمَا تَدُلُّ عَلٰى شَيْءٍ اَوْ شَيْئَيْنِ اَوْ اَشْيَاءَ تُشِيْرُ اِلَيْهَا فَاِذَا قُلْتُ "ذَارَجُلٌ شَرِيْفٌ" فَاِنَّ كَلِمَةَ ذَاتَدُلُّ عَلٰى وُجُوْدِ رَجُلٍ تُشِيْرُ اِلَيْهِ، ثُمَّ تُخْبِرُ عَنْهُ بِاَنَّهُ شَرِيْفٌ وَاِذَا هٰذِهِ الْاَسْمَاءُ الْمَوْضُوْعَةُ لِلْاِشَارَةِ مَعَارِفُ لِاَنَّ الْمَقْصُوْدَ بِهَا مُعَيَّنٌ مَعْرُوْفٌ لَايَشْتَرِكُ مَعَهُ غَيْرُهُ وَيُمْكِنُكَ اَنْ تَدْرُكَ ذَالِكَ تَمَامَ الْاِدْرَاكِ

بِتَامُّلِ الْاَمْثِلَةِ جَمِيْعِهَا

وَاِذَا نَظَرْتَ اِلَى الْاَسْمَاءِ الَّتِي تَلِي اَسْمَاءَ الْاَشَارَةِ سَهَلَ عَلَيْكَ اَنْ تَعْرِفَ مَا تَخَصَّصَ مِنْ اَسْمَاءِ الْاِشَارَةِ بِالْمُفْرَدِ وَالْمُثَنَّى وَالْجَمْعِ فَكَلِمَةُ ذَا بَعْدَهَا دَائِمًا مُفْرَدٌ مُذَكَّرٌ فَهِيَ اِسْمُ اِشَارَةٍ لِلْمُفْرَدِ الْمُذَكَّرِ وَكَلِمَةُ ذِهْ بَعْدَهَا دَائِمًا مُفْرَدَةٌ مُؤَنَّثَةٌ ، فَهِيَ لِلْاِشَارَةِ اِلَى الْمُفْرَدَةِ الْمُؤَنَّثَةِ وَ هٰذِهِ الطَّرِيْقَةُ تَعْرِفُ اَنَّ ذَيْنِ لِلْمُثَنَّى الْمُذَكَّرِ وَتَيْنِ لِلْمُثَنَّي الْمُؤَنَّثِ ، وَاُولَاءِ لِلْاِشَارَةِ اِلَى جَمْعِ الْعُقَلَاءِ الْمُذَكَّرِ اَوِ الْمُؤَنَّثِ۔

وَعِنْدَ الرُّجُوْعِ اِلَى الْاَمْثِلَةِ تَرَىٰ اَنَّ اَسْمَاءَ الْاِشَارَةِ تَكُوْنُ مَرَّةً خَالِيَةً مِنَ الْحَرْفِ "هَا" فِي اَوَّلِهَا ، وَمَرَّةً مَسْبُوْقَةً ، وَمَعْنٰى هٰذَا الْحَرْفِ تَنْبِيْهُ السَّامِعِ وَتَوْجِيْهُهُ اِلَى مَا سَيَقُوْلُهُ الْمُتَكَلِّمُ۔

گذشتہ مثالوں میں موجود پہلے اسماء میں آپ غور کریں تو آپ یہ بات پائیں گے کوئی ایک یا کوئی دو یا بہت سی چیزوں کی طرف کا اشارہ کرتا ہے۔ جب آپ ذَارَجُلٌ کہتے ہیں تو پس کلمہ ذا دلالت کرتا ہے۔ ایک آدمی کے وجود پر کہ جس کی طرف تو اشارہ کر رہا ہے۔ پھر تو خبر دیتا ہے اس سے متعلق کہ وہ شریف ہے۔ اسی لیے یہ اسماء موضوعہ معرفہ ہیں اشارہ کرنے کی وجہ سے اس لیے کہ ان سے مقصود خاص اور جان پہچانا کرانا ہے۔ اس کے ساتھ اس کا غیر شریک نہیں ہوتا اور شہر کے لیے ممکن ہے کہ تو ان تمام مثالوں میں غور وفکر کرنے سے ساری بات سمجھ لے۔

اور جب تو توجہ کرے ان اسماء کی جو اسمائے اشارہ کے ساتھ ملے ہوں تو یہ بات تیرے لیے آسان کہ تو اس کو پہچانتا ہے جو تو نے خاص کر ان اس اشارہ میں سے مفرد، تثنیہ اور جمع کے ساتھ۔ پس کلمہ ذا اس کے بعد ھیجہ مفرد مذکر ہوگا۔ دس وہ اسم اشارہ مفرد مذکر کے لیے ہے اور کلمہ ذِہ اس کے بعد ہمیشہ مفردہ مونثہ ہوتا ہے۔ پس وہ مفردہ مؤنثہ کے اشارہ کے لیے ہے اور طرح سے تو یہ بات بھی جان سکتا ہے کہ ذین تثنیہ مذکر کیلئے اور تین تثنیہ مؤنث کیلئے اور اولاً ذوی العقون

جمع مذکر اور جمع مئونث دونوں کی طرف اشارہ کے لیے ہے۔
ایک دفعہ دوبارہ ان مثالوں کی طرف غور کرنے سے یہ بات دیکھتے ہیں کہ کبھی اسماہ اشارہ ''ھا'' اپنے شروع ''ھا'' سے خالی ہوتے ہیں اور کبھی ان سے پہلے ''دھا'' ہوتی ہے۔ اس حرف کی غرض سامع کو خبردار کرنا ہوتا ہے اور توجہ دار ہونا مقصود ہوتی اس بات کی طرف جو کہ متکلم کہنے والا ہوتا ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ: قواعِدُ

(۸۷) اَسْمَاءُ الْإِشَارَةِ اَسْمَاءٌ تَدُلُّ عَلَى مُعَيَّنٍ مُشَارٍ اِلَيْهِ

اسمائے اشارہ وہ اسماء ہیں کہ جو کسی خاص مشارالیہ پر دلالت کرتے ہیں۔

(۸۸) اَسْمَاءُ الْإِشَارَةِ هِيَ — اسمائے اشارہ یہ ہیں،

ذَا ۔ لِلْمُفْرَدِ الْمُذَكَّرِ — ذا ۔ واحد مذکر کیلئے

ذِهْ ۔ لِلْمُفْرَدَةِ الْمُؤَنَّثَةِ — ذِہ ۔ واحد مونث کیلئے

ذَانِ ۔ لِلْمُثَنّٰى الْمُذَكَّرِ — ذَان ۔ تثنیہ مذکر کیلئے

تَانِ ۔ لِلْمُثَنّٰى الْمُؤَنَّثِ — تان ۔ تثنیہ مونث کیلئے

اُولَاءِ ۔ لِجَمْعِ الْعُقَلَاءِ مِنْ ذُكُوْرٍ وَاِنَاثٍ

اُولَآءِ جمع مذکر و مونث ذوی العقول کے لیے

(۸۹) اِسْمُ الْإِشَارَةِ لِلْمُثَنّٰى الْمُذَكَّرِ اَوِ الْمُؤَنَّثِ يُعَامَلُ مُعَامَلَةَ الْمُثَنّٰى فَيَكُوْنُ بِالْاَلِفِ فِي حَالَةِ الرَّفْعِ وَبِالْيَاءِ فِي حَالَتَيِ النَّصَبِ وَالْجَرِّ۔

اسم اشارہ مثنیٰ مذکر یا مثنیٰ مونث یہ دونوں تثنیہ والا عمل کرتے ہیں۔ پس حالتِ رفعی میں اور حالت نصبی اور حالت جری یا کے ساتھ ہوتے ہیں

تمرینات (مشقیں)

تمرین نمبر ا (مشق نمبر 1)

(ا) اَشِرْ اِلَى سَبْعَةِ اَشْيَاءٍ بِحُجْرَةِ الدِّرَاسَةِ مَعَ التَّعْبِيْرِ بِجُمَلٍ تَامَّةٍ فِي

كُلِّ حَالٍ

درس گاہ کے اندر موجود چیزوں کی طرف اشارہ کر کے سات جملے بنائیں۔

حل:۔ (۱) هٰذِهِ مِنْضَدَةٌ (۲) هَاتَانِ نَافِذَتَانِ
(۳) هٰذَانِ طَبَاشِيْرَانِ (۴) هٰذِهِ مِرْوَحَةٌ
(۵) هٰذَانِ كُرْسِيَانِ (۶) هٰذِهِ مِمْسَحَةٌ
(۷) هٰذِهِ سَبُّوْرَةٌ

(2) اَشِرْ اِلَى سَبْعَةِ اَشْيَاءٍ عَلَى الْمَائِدَةِ مَعَ التَعْبِيْرِ بِجُمَلٍ تَامَةٍ فِى كُلِّ حَالٍ

دستر خوان پر موجود اشیاء کو مکمل مفید جملوں میں استعمال کرو۔

حل:۔ هٰذَانِ خُبْزَانِ ۔ هٰذَا كَاْسُ اللَّبَنِ ۔ هٰذَا صَحْنُ الزُبْدَةِ ۔ هَاتَانِ بَيْضَتَانِ مَطْبُوْخَتَانِ۔ هٰذَا مِلْحٌ ۔هٰذَا لَحْمٌ مَطْبُوْخ ۔ هٰذَا اَرُزٌّ مَسْلُوْقٌ ۔

(3) اَشِرْ اِلَى سَبْعَةَ اَشْيَاءٍ فِى غُرْفَةِ النَوْمِ مَعَ التَعْبِيْرِ بِجُمَلٍ تَامَةٍ فِى كُلِّ حَالٍ

سونے کے کمرے میں موجود سات اشیاء کی طرف اشارہ کر کے اُن کو مکمل جملے سے تعبیر کریں۔

حل:۔ هَذِهِ غُرْفَةُ النَومِ ۔ هٰذا سَرِيْرِىْ ۔ هٰذَا فِرَاشٌ ۔ هٰذِهِ وِسَادَةٌ ۔
هٰذَا لِحَافُ اُمِّىْ ۔ هَذا مُغْتَسَلٌ ۔ هٰذَا رِدَائِى ۔

(4) اَشِرْ اِلٰى سَبْعَةَ اَشْيَاءٍ فِى الشَّارِعِ مَعَ التَعْبِيْرِ بِجُمَلٍ تَامَةٍ فِى كُلِّ حَالٍ

سڑک میں موجود سات چیزوں کو اشارہ کے ساتھ مکمل جملے میں تعبیر کریں۔

حل:۔ هٰذا شَارِعٌ وَاسِعٌ وَقَدِيْمٌ ۔ هٰذِهِ شَارِعٌ مُتَصِلٌ بِلَا هُورَ ۔ هٰذَا شَارِعٌ بُنِىَ قَبْلَ ثَلَاثَ سِنِيْنَ ۔ هٰذَا الشَّارِعُ بُنِىَ بِالْاَحْجَارِ وَالزِّفْتِ ۔ هٰذَا الشَّارِعُ يُقَالُ الشَارِعُ صَلَاحُ الدِيْنِ اَيُوْبِى ۔هٰذَا الشَارِعُ مَمْلُوْءٌ بِالسَّيَارَاتِ

فِی کُلِّ وَقْتٍ ۔ هٰذَا الشَّارِعُ یَمُرُّ بَیْنَ الْقُرَاءِ وَالْبِلَادِ ۔

تمرین نمبر ۲ (مشق نمبر 2)

اَشِرْ اِلَی مُدْلُوْلِ الْکَلِمَاتِ الْآتِیَةِ مَعَ التَّعْبِیْرِ بِجُمَلٍ تَامَةٍ

آنے والے کلمات کے مدلول کے ساتھ اسم اشارہ کے ذریعے مکمل جملہ ہے۔

الحصان ، الهرمان ، التلامیذ ، المسطرة ، الحمامة ، السیدات ، القمر ، القلمان ، اللاعبون ، الکراسات

حل:

(۱) هٰذَا الْحِصَانُ قَوِیٌّ (۲) هٰذَانِ الْهَرَمَانِ کَبِیْرَانِ
(۳) هٰؤُلَاءِ التَلَامِیْذُ کَسْلَانُوْنَ (۴) هٰذِهِ الْحَمَامَةُ مَرِیْضَةٌ
(۵) هٰؤُلَاءِ السَّیِّدَاتُ یُعَلِّمْنَ الْاَطْفَالَ
(۶) هٰذَا الْقَمَرُ یُضِیُ بَیْنَ النُّجُوْمِ
(۷) هٰذِهِ الْمِسْطَرَةُ اِشْتَرَیْتُهَا مِنَ الدُّکَّانِ
(۸) هٰؤُلَاءِ اللَّاعِبُوْنَ یَدْرَسُوْنَ فِی الْمَدْرَسَةِ الْعَرَبِیَةِ
(۹) هٰذَانِ الْقَلَمَانَ وَضَعْتُهَا فِی الْغُرْفَةِ
(۱۰) اَلطَّلَبَةُ یَکْتُبُوْنَ عَلَی هٰذِهِ الْکُرَسَاتِ

تمرین نمبر ۳ (مشق نمبر 3)

اِجْعَلْ کُلَّ اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْآتِیَةِ خَبَرَالْمُبْتَدَاءِ بَحِیْثُ یَکُوْنُ الْمُبْتَدَاءُ اِسْمُ اِشَارَةٍ

آنے والے اسماء میں سے ہر ایک کو مبتداء کی خبر بنا ہے اس طرح کہ مبتداء اسم اشارہ ہو

حل:

(۱) هٰذَا نَافِعٌ (۲) هٰؤُلَاءِ مُجْتَهِدَاتٌ

(۳) هٰذِهِ الْمَبَانِی شَامِخَاتٌ (۴) هٰذِهِ مُطِيْعَةٌ
(۵) هٰؤلَآءِ كُرَمَآءُ (۶) هٰذِهِ كَرِيْمَةٌ
(۷) هٰذَانِ طَوِيْلَانِ (۸) هٰؤلَآءِ مُسَافِرَاتٌ
(۹) هٰؤُلَآءِ مَسْرُوْرُوْنَ (۱۰) هَاتَانِ وَاسِعَتَانِ

تمرین نمبر ۴ (مشق نمبر 4)

ضَعْ اِسْمَ اِشَارَةٍ وَمُشَارًا اِلَيْهِ قَبْلَ كُلِّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الْآتِيَةِ
آنے والے جملوں میں سے ہر ایک کے ساتھ اسم اشارہ لگا کر جملوں کو مکمل کریں۔

(۱) يَسْبَحُ فِی الْمَاءِ (۲) اَنْقَذَ الْغَرِيْقَ
(۳) يَنْصُرُوْنَ الْفَضِيْلَةَ (۴) رَاكِبُو الطَّيَارَةِ
(۵) ثَوْبُهَا نَظِيْفٌ (۶) تَجْمَعَانِ الْاَزْهَارَ
(۷) نَالَتِ الجائِزَةَ (۸) رَكِبَ السَّيَارَةَ
(۹) يَحْرُسَانِ الْحَقْلَ (۱۰) اَتْقَنَا الطَّبْخَ
(۱۱) يَبْحَثُوْنَ عَلٰى عَمَلٍ نَافِعٍ (۱۲) رَفَعْنَ قَدْرَ وَطَنِهِنَّ

حل:

(۱) هٰذَا الْوَلَدُ يَسْبَحُ فِی الْمَاءِ
(۲) هٰذَا الرَّجُلُ اَنْقَذَ الْغَرِيْقَ
(۳) هٰؤلَآءِ الْاَوْلَادُ يَنْصُرُوْنَ الْفَضِيْلَةَ
(۴) هٰؤلَآءِ الرِّجَالُ راكِبُوا الطَّيَارَةِ
(۵) هٰذِهِ الطَّالِبَةُ ثوبُهَا نَظِيْفٌ
(۶) هَاتان التِلْمِيْذَتَان تَجْمَعَانِ الْاَزْهَارَ
(۷) هٰذِهِ الْبِنْتُ نَالَتِ الْجَائِزَةَ

(۸) هٰذَا الطَّبِيْبُ رَكِبَ السَّيَّارَةَ

(۹) هٰذَانِ الْكَاسِبَانِ يَحْرُسَانِ الْحَفْلَ

(۱۰) هٰذَا الطَّاهِيَانِ اِتْقَنَا الطَّبْخَ

(۱۱) هٰؤُلَآءِ الاَسَاتِذَةُ يَبْحَثُوْنَ فِي عَمَلٍ نَافِعٍ

(۱۲) هٰؤلَآءِ النَابِغَاتُ رَفَعْنَ قَدْرَ وَطَنِهِنَّ

تمرين في الاعراب

نموذج: نمونہ

هٰذَا كِتَابٌ

هٰذا ۔ مبتدا مبنی علی السکون فی محل الرفع

۔۔۔ مبتدا مبنی بر سکون ہے محلًا مرفوع ہے

کتاب ۔ خبر المبتداء مرفوع بالضمۃ

۔۔۔ ۔ مبتداء کی خبر ہے مرفوع ہے ضمہ کے ساتھ

ب ۔ اَعْرِبْ مَايَاتِي

آنے والے عبارت کا اعراب بتائیں

(۱) خُذْ هٰذِهٖ (۲) هٰؤُلَآءِ مُجتَهِدُوْنَ

(۳) اُنْظُرْ اِلَى هاتَيْنِ (۴) هٰذَان قَلَمانِ

حل:

(1) خُذْ هٰذِهٖ

خُذْ ۔ فعل امر ہے مبنی سکون ہے اور اس میں انت ضمیر مستتر مرفوع محلًا فاعل ہے۔

هٰذِهٖ ۔ اسما اشارہ مبنی بر کسر محلًا منصوب مفعول بہ ہے

(2) اُنْظُرْ ۔ فعل امر مبنی سکون ہے اور اس میں اَنْتَ ضمیر مستتر مرفوع محلًا فاعل

ہے۔

اِلٰی ۔ حرف جار مبنی بر سکون ہے۔

ھَاتَیْنِ ۔ اسم اشارہ برائے تثنیہ مؤنث مجرور ساتھ یاء کے

(3) ھٰٓؤُلَآءِ ۔ اسم اشارہ مبنی بر کسر برائے جمع محلاً مرفوع مبتداء

مُجْتَهِدُوْنَ ۔ خبر مرفوع ساتھ واؤ کے جمع مذکر سالم

(4) ھٰذَانَ ۔ اسم اشارہ تثنیہ برائے مذکر مبنی بر کسر محلاً مرفوع مبتداء

قَلَمَانِ ۔ مشارٌ الیہ مرفوع رفع ساتھ الف کے بوجہ تثنیہ ہونے کے

○○○

نَائِبُ الْفَاعِلِ (نائب فاعل کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱) فَتَحَ الْوَلَدُ الْبَابَ — لڑکے نے دروازہ کھولا
(۲) اَكَلَ الْفَارُ الْجُبْنَ — چوہے نے پنیر کھایا
(۳) كَسَرَتِ الْهِرَّةُ الْإِنَاءَ — بلی نے برتن توڑا
(۴) قَطَفَتِ الْبِنْتُ الزَّهْرَةَ — لڑکی نے پھول توڑا
(۵) فُتِحَ الْبَابُ — دروازہ کھولا گیا
(۶) اُكِلَ الْجُبْنُ — پنیر کھایا گیا
(۷) كُسِرَ الْإِنَاءُ — برتن توڑا گیا
(۸) قُطِفَتِ الزَّهْرَةُ — پھول توڑا گیا

تَجْمَعُ النَمَلَةُ الْغِذَاءَ — يُجْمَعُ الْغِذَاءُ
چیونٹی خوراک جمع کرتی ہے — خوراک جمع کی جاتی ہے
يَرْكَبُ عَلِيٌّ الْحِصَانَ — يُرْكَبُ الْحِصَانُ
علی گھوڑے پر سوار ہوتا ہے — گھوڑے پر سواری کی جاتی ہے
تَحْلُبُ الْمَرْاَةُ الْبَقَرَةَ — تُحْلَبُ الْبَقَرَةُ
عورت گائے دوہتی ہے — گائے دوہی جاتی ہے
تُهَذِّبُ الْمُعَلِّمَةُ الْبِنْتَ — تُهَذَّبُ الْبِنْتُ
اُستانی لڑکی کو تہذیب سکھاتی ہے — لڑکی تہذیب سکھائی جاتی ہے

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اُنْظُرْ اِلَى الْاَمْثِلَةِ الْاَرْبَعَةِ الْاُوْلٰى مِنَ الْقِسْمِ الْاَوَّلِ تَجِدُ اَنَّ كُلَّ مِثَالٍ يَشْتَمِلُ عَلٰى فِعْلٍ مَاضٍ وفَاعِلٍ ومَفْعُوْلٍ بِهٖ ثُمَّ وَازِنْ كُلَّ مِثَالٍ مِنْهَا بِالْمِثَالِ

الَّذِیْ اَمَامَهُ فِی الْقِسْمِ الثَّانِی تَجِدُ اَنَّ الْمَعْنٰی مُتَّحِدٌ فِی کُلِّ مِثَالَیْنِ مُتَقَابِلَیْنِ وتُشَاهِدُ فِی اَمْثِلَةِ الْقِسْمِ الثَّانِی ، تَجِدُ اَنَّ الْفِعْلَ الْمَاضِی حَدَثَ تَغْیِیْرٌ فِی شَکْلِهٖ فَالْحَرْفُ الْاَوَّلُ مِنْهُ صَارَ مَضْمُوْمًا وَالْحَرْفُ الَّذِی قَبْلَ آخِرِهٖ صَارَ مَکْسُوْرًا ، وَالْفَاعِلُ حُذِفَ وَنَابَ عَنْهُ الْمَفْعُوْلُ بِهٖ فَاَصْبَحَ مَرْفُوْعًا بَعْدَ اَنْ کَانَ مَنْصُوْبًا ، وَاِذَا وَازَنْتَ الْاَمْثِلَةَ الْاَرْبَعَةَ الثَّانِیَةَ فِی الْقِسْمِ الْاَوَّلِ بِمَا اَمَامَهَا فِی الْقِسْمِ الثَّانِی ۔ رَاَیْتَ اَنَّ کُلَّ مُضَارِعٍ فِی الْقِسْمِ الثَّانِی تَغَیَّرَ شَکْلُهٗ، فَصَارَ اَوَّلُهٗ مَضْمُوْمًا وَالْحَرْفُ الَّذِیْ قَبْلَ آخِرِهٖ مَفْتُوْحًا وَرَاَیْتَ اَیْضًا اَنَّ الْفَاعِلَ حُذِفَ وَنَابَ عَنْهُ الْمَفْعُوْلُ بِهٖ

فَصَارَ مَرْفُوْعًا بَعْدَ اِنْ کَانَ مَنْصُوْبًا هٰذَا الْمَفْعُوْلُ بِهِ الَّذِیْ اَصْبَحَ مَرْفُوْعًا فِی اَمْثِلَةِ الْقِسْمِ الثَّانِی جَمِیْعُهَا یُسَمّٰی نَائِبَ الْفَاعِلِ

وَاِذَا تَاَمَّلْتَ الْاَمْثِلَةَ الرَّابِعَ وَالسَّابِعَ وَالثَّامِنَ عَلِمْتَ بِالْبَدَاهَةِ اَنَّ نَائِبَ الْفَاعِلِ اِذَا کَانَ مُؤَنَّثًا کَانَ الْفِعْلُ مُؤَنَّثًا اَیْضًا

پہلی قسم میں سے پہلی چار مثالوں کی تو توجہ کرے تو ہر مثال کو فعل ماضی اور فاعل اور مفعول بہ پر مشتمل پائے گا۔ پھر موازنہ کر ہر مثال کا اس مثال کے ساتھ دوسری قسم میں دی گئی مثالوں میں تو اس نتیجے پر پہنچے گا کہ ہر دونوں متقابل مثالوں میں معنی متحد ہے اور تو دوسری قسم کی مثالوں کا مشاہدہ کرے تو فعل ماضی کو دیکھے گا کہ اس کی شکل میں تبدیلی واقع ہوگئی ہے۔ پس پہلا حرف اُس میں مضموم ہے اور اُس میں آخر سے پہلے والا حرف مکسور ہو گیا ہے فاعل حذف ہوگیا اور اس کا مفعول بہ نائب فاعل بن گیا۔ پس وہ مرفوع ہو گیا باوجود اس کے کہ وہ منصوب تھا۔ اور جب تو موازنہ کرے پہلی قسم میں دوسری چار مثالوں کے اندر دوسری قسم میں موجود ان کے سامنے مثالوں میں تو تو دیکھتا ہے۔ دوسری قسم میں ہر مضارع کی شکل تبدیل ہوگئی ہے پس اس کا اول حرف مضموم ہے اور اس کا آخر سے ماقبل حرف مفتوح ہے۔ اور تو یہ بھی دیکھتا ہے کہ فاعل کو حذف کر کے مفعول کو اس کے قائم مقام کر دیا گیا ہے۔

پس وہ مرفوع ہوگیا باوجود اس کے کہ وہ منصوب تھا یہی مفعول بہ ہے جو کہ مرفوع ہوگیا دوسری قسم میں موجود تمام مفاعیل کا نام نائب فاعل لکھا جاتا ہے۔

اور جب تو چوتھی، ساتویں اور آٹھویں مثال میں غور کرے تو خود بخود یہ بات جان لے گا کہ نائب فاعل جب مؤنث ہو تو فعل بھی مؤنث ہی ہوگا۔

القواعد (قواعد)

(۹۰) نَائِبُ الْفَاعِلِ اِسْمٌ مَرْفُوْعٌ حَلَّ مَحَلَّ الْفَاعِلِ بَعْدَ حَذْفِهٖ

نائب فاعل وہ اسم جو فاعل کی جگہ لے لے اس کے حذف ہو جانے کے بعد

(۹۱) اِذَا اُسْنِدَ الْفِعْلُ اِلَى نَائِبِ الْفَاعِلِ وَكَانَ مَاضِيًا ضُمَّ اَوَّلُهٗ وَكُسِرَ الْحَرْفُ الَّذِىْ قَبْلَ آخِرِهٖ

وَاِنْ كَانَ مُضَارِعًا ضُمَّ اَوَّلُهٗ وَفُتِحَ الْحَرْفُ الَّذِى قَبْلَ آخِرِهٖ وَالْفِعْلُ الَّذِى يَحْدُثُ فِيْهِ هٰذا التَّغْيِيْرُ يُسَمَّى مَبْنِيًّا لِلْمَجْهُوْلِ

جب کسی فعل کا حکم لگایا جائے تو نائب فاعل کی طرف اگر وہ فعل ماضی ہو تو اس کے اول حرف کو ضمہ اور آخر سے ماقبل کو کسرہ دیتے ہیں

اور اگر وہ فعل مضارع ہو تو اس کے حرف اول کو ضمہ دیا جائے گا اور اس کے فاعل کے آخر کو فتحہ دیا جائے گا اور جس فعل میں یہ تبدیلی واقع ہو اس کو مبنی للمجہول کہتے ہیں۔

(۹۲) اِذَا كَانَ نَائِبُ الْفَاعِلِ مُؤَنَّثًا كَانَ الْفِعْلُ مُؤَنَّثًا

جب نائب فاعل مونث ہو تو فعل بھی مؤنث ہوگا۔

تمرينات (مشقیں)

التمرين نمبر ۱: مشق نمبر ۱

(۱) اِسْتَخْرِجْ نَائِبَ الْفَاعِلِ وَفِعْلَهٗ مِنَ الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ

آنے والی عبارات میں سے نائب فاعل اور اس کے فعل کو الگ کریں۔

تُصْنَعُ الْقَهْوَةُ مِنَ اللَّبَنِ ، وطَرِيْقَةُ ذَالِكَ اَنْ يُسْكَبَ الْمَاءُ فِي الْإِنَاءِ ثم يُوْضَعُ عَلَى النَّارِ فَإِذَا غَلَى الْمَاءُ رُفِعَ الإنَاءُ وَطُرِحَ فِيْهِ جُزْءٌ مِنَ اللبَنِ وَقُلِّبَ اللَبَنُ بِمِلْعَقَةٍ لِيَمْتَزِجَ بِالْمَاءِ ـ ثُم يُقَرَّبُ الْاِنَاءُ مِنَ النَّارِ ثَانِيَةً لِيَنْضَجَ مَافِيْهِ وتُمْزَجُ الْقَهْوَةُ بِسُكَّرٍ اَحْيَانًا و كَثِيْرًا مَا تُشْرَبُ بِدُوْنِهٖ

حل: دی گئی عبارات میں فعل اور نائب فاعل کوالگ الگ کیا جاتا ہے۔

فعل مجہول	نائب فاعل	فعل مجہول	نائب فاعل
تُصْنَعُ	اَلْقَهْوَةُ	قلب	اللبن
یسکب	الماء	یقرب	الاناء
یوضع	هو	تمزج	القهوة
رفع	الاناء	تشرب	القهوة
طرح	جز	-	-

تمرین نمبر ۲:

حَوِّلِ الْاَفْعَالَ الَّتِي فِي الْجُمَلِ الآتِيَةِ اِلٰى اَفْعَالٍ مَبْنِيَةٍ لِلْمَجْهُوْلِ مَعَ بَقَاءِ كُلِّ فِعْلٍ فِي جُمْلَتِهٖ

آنے والے جملوں میں افعال کوافعال مبنی للمجہول کی طرف اس طرح تبدیل کریں کہ ہر جملے میں افعال باقی رہیں۔

(۱) شَرِبَ الْوَلَدَان اللَّبَنَ (۲) قَتَلَ الصَّائِدُ الذِّئْبَ

(۳) خَمَشَّ الْقِطُ اَخَاكَ (۴) فَهِمْنَا دَرْسَنَا

(۵) مَدَحْنَا الْمُعَلِّمَ (۶) نَفَعَنِيْ الصِدقُ

(۷) يَدَّخِرُ الْمُقْتَصِدُ الْمَالَ (۸) يَجْمَعُ الْاَوْلَادُ الْقُطْنَ

(۹) يَسْقِي الْحَوذِيُ الحِصَانَيْنِ (۱۰) نَعْبُدُاللّٰهَ

(۱۱) يَحْتَرِمُكَ (۱۲) يُخْفِضُنِي الْكِذْبُ

حل:۔

(۱)	شُرِبَ اللَّبَنَ	(۲)	قُتِلَ الذِّئْبُ
(۳)	خُمِشَ اَخُوكَ	(۴)	فُهِمَ الدَرسُ
(۵)	مُدِحَ الْمُعَلِّمُ	(۶)	نُفِعْتُ
(۷)	يُدَّخَرُ الْمَالُ	(۸)	يُجْمَعُ الْقُطْنُ
(۹)	يُسْقَى الْحِصَانَانِ	(۱۰)	يُعْبَدُ اللّٰهُ
(۱۱)	تُحْتَرَمُ الْدُمُ	(۱۲)	اُخْفَضُ

تمرین نمبر ۳ (مشق نمبر ۳)

ضَعْ نَائِبَ فَاعِلٍ مَنَاسِبًا لِكُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ بَعْدَ بِنَائِهِ لِلْمَجْهُوْلِ

آنے والے افعال میں سے ہر ایک کے مناسب نائب فاعل رکھیں ان افعال کو فعل مجہول بنانے کے بعد۔

يزرع ، حبس ، نظر ، تنظف ، ترحم ، شكرت ، نصر ، يَسمع ، يعظّم ، تساعد

حل:۔

يُزْرَعُ الزَرْعُ ۔ حُبِسَ اللِّصُّ ۔ نُظِرَ الشَجَرُ ، تُنَظَّفُ الغُرْفَةُ ، تُرَحَّمُ الطِفْلَةُ، شُكِرَاللّٰهُ ، نُصِرَ زَيْدٌ ، يُسْمَعُ القُرآنُ ، يُعَظَّمُ الكَبِيْرُ ، تُسَاعِدُ الفَقِيْرَةُ

تمرین نمبر ۴ (مشق نمبر 4)

ضَعِ الْاَسْمَاءَ الْآتِيَةِ فِي جُمَلٍ بِحَيْثُ يَكُوْنُ كُلُّ اِسْمٍ نَائِبَ فَاعِلٍ ۔

آنے والے اسماء کو جملوں میں اس حیثیت سے رکھیں کہ ان میں سے ہر ایک اسم نائب فاعل ہو

القاهرة ، اعصن ، الورد ، المائدة ، المجتهدون ، الطعام ، المدرسته ، الشارع ، التلاميذ ، المذنب،

حل:۔

تزَارُالقَاهِرَةُ ، كُسِرَ الغُصْنُ، جُمِعَ الْوَرْدُ ، طُوِيَتِ الْمَائِدَةُ ، مُنِحَ

الْمُجْتَهِدُوْنَ ، بِيْعَ الطَّعَامُ ، شُهِدَتِ الْمَدْرَسَةُ ، وُسِعَ الشَّارِعُ ، دُرِسَ التَّلَامِيْذُ ، ضُرِبَ الْمُذْنِبُ۔

تمرین نمبر۵ (مشق نمبر5)

كَوِّنْ جُمْلَتَيْنِ يَكُوْنُ نَائِبُ الْفَاعِلِ فِيْهَا مَرَّةً مثنٰى وَمَرَّةً جَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِمًا وَأُخْرىٰ إِسْمًا مَوْصُولًا ۔ وَرَابِعَةً ضَمِيْرًا مُتَصِلًا

دو جملے ایسے بنایئے کہ ہر ایک نائب فاعل ایک مرتبہ تثنیہ دوسری بار جمع مذکر سالم تیسری بار اسم موصول اور چوتھی بار ضمیر متصل آئے۔

حل:۔

(۱) ضُرِبَ الطَّالِبَانِ فِي الْمَدْرَسَةِ

(۲) قُتِلُوْا الْكَافِرُوْنَ فِي مَيْدانِ الْبَدْرِ

(۳) ضُرِبَ الَّذِى خَرَجَ مِنْ بَيْتِكَ

(۴) الْمَسْجِدُ بُنِيَتْ امَا امَامَ الْمُسْتَشْفٰى

(۱) وُضِعَت كِتَابَانِ على الْمِنْضَدَةِ

(۲) تُرِكَ الْمسَافِرُوْنَ عَلَى الشَّارِعِ

(۳) حُبِسَ الَّذِيْنَ سَرَقُوْا مِنَ الْمَطْعَمِ

(۴) ضُرِبْتُ بِالْخَشَبَةِ

تمرین نمبر۶ (مشق نمبر۶) تمرين في الانشاء (انشاء کی مشق)

صِفْ كُلَّ مَا يُعْمَلُ لِكِتَابَةِ رِسَالَةٍ ، مِنْ اَوَّلِ إِعْدَادِ اَدَوَاتِ الْكِتَابَةِ اِلٰى اَنْ تَصِلَ بِالْبَرِيْدِ اِلٰى يَدِ الْمُرْسَلِ اِلَيْهِ ، مُسْتَعْمِلًا اَفْعَالًا مَبْنِيَّةً لِلْمَجْهُوْلِ

خط لکھنے سے متعلق ہر اس بات کو بیان کر جو خط لکھنے کی چیزوں سے لیکر ڈاکخانہ سے مکتوب الیہ تک پہنچنے تک پیش آتی ہے فعل مجہول کے استعمال کے ساتھ

حل:۔

قَدْ اُرْسِلَتْ اِلَیَّ رِسَالَةٌ فِیْهَا اُخْبِرْتُ بِعَافِیَةِ اَحْمَدَ وَاُسْرَتَهُ فَاَرَدْتُ الرَّدَّ عَلَیْهَا فَاَخِذَ قَلَمٌ وَ وَرَقٌ وَکُتِبَ جَوَابُ الرِّسَالَةِ وُضِعَ فِی غِلَافٍ ثُمَّ طُرِحَ فِی صُنْدُوْقِ الْبَرِیْدِ وَاُخْرِجَ مِنْ صُنْدُوْقِ الْبَرِیْدِ وَخُتِمَ عَلَیْهَا وَاُرْسِلَ بِالْقِطَارِ اِلَی لَاهُوْرَ وَانْتُخِبَ فِی مَکْتَبِ الْبَرِیْدِ ثُمَّ ذُهِبَ بِهَا اِلٰی عُنْوَانِهَا مَکْتُوبَةً عَلَیْهَا وَاُعْطِیَ فِی یَدِ اَحْمَدَ

۷۔ تمرین فی الاعراب۔ (اعراب کے بارے مشق)

(ا) نموذج:۔ نمونہ۔

ذُبِحَتِ الشَّاةُ

ذُبِحَتْ ۔ ذُبِحَ فِعْلٌ مَاضٍی مبنی للمجہول والتاء حرف للتانیث

۔ ذُبِحَ فعل ماضی مبنی مجہول ہے اور تاء ساکنہ علامتِ تانیث ہے

الشاۃ ۔ نائب فاعل مرفوع بالضمہ

۔ نائب فاعل ہے اور مرفوع ضمہ کے ساتھ

(ب) اَعْرِبْ مایاتی: آنے والی جملوں کا اعراب بتاؤ۔

(ا) سُرِقَ الْمَالُ (۲) لَمْ تُسْبَقْ سِیَارَتُنَا

سُرِقَ ۔ فعل مجہول ہے

اَلْمَالُ ۔ نائب فاعل ہے اور مرفوع ضمہ کے ساتھ

لَمْ ۔ حرف جازم مبنی بر سکون ہے۔

تُسْبَقْ۔ فعل مضارع مجہول مجزوم ہے کہ جازم کی وجہ سے

سَیَارَةُ۔ نائب فاعل مرفوع ضمہ کے ساتھ مضاف ہے

نَا ۔ ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ اور محلاً مجرور ہے۔

اَفْعَالُ الْاِسْتِمْرَارِ النَاسِخَةُ "مادام"

افعال استمرار ناسخہ اور مادام۔ (یعنی ایسے افعال جن میں استمرار ناسخ اور دوام ہو)

اَلْاَمْثِلَةُ:۔

(۱)	اَلْحَرُّ شَدِيْدٌ	گرمی سخت ہے
(۱)	مَازَالَ الْحَرُّ شَدِيْدًا	گرمی اب تک سخت رہی ہے
(۲)	اَلْمُهَذَّبُ مَحْبُوْبٌ	تہذیب یافتہ محبوب ہے
(۲)	مَازَالَ الْمُهَذَّبُ مَحْبُوْبًا	تہذیب یافتہ اب تک محبوب رہا ہے
(۳)	اَلْمَرِيْضُ نَائِمٌ	مریض سورہا ہے
(۳)	مَا بَرِحَ الْمَرِيْضُ نَائِمًا	مریض اب تک سویا رہا ہے
(۴)	اَلْمَطَرُ هَاطِلٌ	بارش موسلا دھار ہے
(۴)	مَابَرِحَ الْمَطَرُ هَاطِلًا	بارش اب تک موسلا دھار رہی ہے
(۵)	اَلنَّارُ مُشْتَعِلَةٌ	آگ بھڑکی ہوئی ہے
(۵)	مَا انْفَكَّتِ النَّارُ مُشْتَعِلَةً	آگ اب تک بھڑکی رہی ہے
(۶)	اَلْقُضَاةُ عَادِلُوْنَ	قاضی عادل ہیں
(۶)	مَا انْفَكَّ الْقُضَاةُ عَادِلِيْنَ	قاضی اب تک عادل رہے ہیں
(۷)	اَلتَّاجِرُ صَادِقٌ	تاجر سچا ہے
(۷)	مَا فَتِيءَ التَّاجِرُ صَادِقًا	تاجر اب تک سچا رہا ہے
(۸)	خُلُقُكَ كَرِيْمٌ	آپ کا اخلاق بلند ہے
(۸)	تُحْتَرَمُ مَادَامَ خُلُقُكَ كَرِيْمًا	جب تک تیرا اخلاق بلند رہے گا تیرا احترام کیا جائے گا
(۹)	اَلنُّوْرُ ضَئِيْلٌ	روشنی کمزور ہے

(۱۰) لَا تَقْرَأْ مَادَامَ النُّوْرُ ضَئِيْلًا جب تک روشنی کمزور ہے مت پڑھیں

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْاَمْثِلَةُ فِي الْقِسْمِ الْاَوَّلِ كُلُّهَا جُمَلٌ اِسْمِيَّةٌ تَتَأَلَّفُ مِنْ مُبْتَدَاءٍ وَ خَبْرٍ وَالْاَمْثِلَةُ فِي الْقِسْمِ الثَّانِي هِيَ الْجُمَلُ الَّتِي فِي الْقِسْمِ الْاَوَّلِ نَفْسِهَا مَعَ زِيَادَةِ مَازَالَ، اَوْمَا بَرِحَ، اَوْمَا انْفَكَ، اَوْمَا فَتِيءَ، اومَادَامَ، وَاِذَا بَحِثْتَ عَمَّا اَحْدَثَتْهُ هٰذِهِ الْاَفْعَالُ مِنَ التَّغْيِيْرِ عِنْدَ دُخُوْلِهَا عَلٰى جُمَلِ الْقِسْمِ الْاَوَّلِ۔

رَاَيْتَ اَنَّهَا رُفِعَتِ الْمُبْتَدَاءُ وَ نُصِبَتِ الْخَبْرُ، فَهِيَ تَشْبَهُ 'كَانَ' فِي ذَالِكَ وَ هِيَ فِي الْحَقِيْقَةِ بَقِيَةُ اَخَوَاتِ كَانَ الَّتِي سُبِقَتْ لَكَ دَرَاسَتُهَا وَ اِذَا نَظَرْتَ نَظْرَةً اُخْرٰى اِلٰى هٰذِهِ الْاَفْعَالِ، رَاَيْتَ اَنَّ الْاَرْبَعَةَ الْاُوْلٰى مِنْهَا مَسْبُوْقَةٌ بِحَرْفٍ يَدُلُّ عَلَى النَّفِي، وَ اِنَّ الْفِعْلَ الْاَخِيْرَ وَ هُوَ "مَادَامَ" مَسْبُوْقٌ بِحَرْفٍ يَدُلُّ عَلَى الْوَقْتِ وَالزَّمَانِ۔

وَ يَعْمَلُ عَمَلَ الْاَفْعَالِ الْاَرْبَعَةِ الْاُوْلٰى مُضَارِعَهَا، وَ لَيْسَ لَهَا فِعْلُ اَمْرٍ وَ لَا يُسْتَعْمَلُ لِلْفِعْلِ "مَادَامَ" اِلَّا الْمَاضِي۔

وَ يَسْهَلُ عَلَيْكَ جِدًّا اِدْرَاكُ مَعَانِي هٰذِهِ الْاَفْعَالِ بِتَاَمُّلِ الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ فَاِنَّ مَنْ يَقُوْلُ۔ مَازَالَ الْحَرُّ شَدِيْدًا يُرِيْدُ اَنْ يُخْبِرُ السَّامِعُ بِاِسْتِمْرَارِ شِدَّةِ الْحَرِّ وَ مِثْلُ مَازَالَ فِي اِفَادَةِ هٰذَا الْمَعْنٰى رَمَابَرِحَ، وَمَا انْفَكَّ، وَمَا فَتِيءَ، وَ اِنَّ مَنْ يَقُوْلُ: "تُحْتَرَمُ مَادَامَ خُلْقُكَ كَرِيْمًا" يُرِيْدُ اَنْ يُبَيِّنَ الْمُدَّةَ الَّتِي تُحْتَرَمُ فِيْهَا۔ وَالْفِعْلُ "مَادَامَ" يُفِيْدُ بَيَانَ الْمُدَّةِ۔

پہلی قسم میں موجود تمام مثالوں کا ہر ایک جملہ مبتداء اور خبر سے مرکب ہے اور دوسری قسم کی مثالوں میں جو جملے پہلی قسم میں موجود تھے انہی کو مَازَال، مَا بَرِحَ، ما انفکَ، ما متیٰ اور مادام کے اضافہ کے ساتھ لایا گیا ہے اور جب تو گفتگو کرے اس چیز کے بارے میں کہ جو تو نے ان افعال میں دیکھا کہ مبتداء کو رفع دیتا ہے اور خبر کو نصب پس وہ مشابہہ ہیں کان کے اس میں اور وہ حقیقت میں کان کے باقی اخوات کی طرح

ہے جو کہ تیرے سامنے پہلے اس کے سبق میں گزر چکے ہیں، اور جب تو دوسری مرتبہ ان افعال کی طرف غور کرے تو دیکھے گا کہ ان میں سے پہلے چار ایسے حرف کے بعد واقع ہیں کہ وہ حرف نفی پر دلالت کرتا ہے اور آخری وہ مادام ہے جو کہ ایسے حرف کے بعد واقع ہے جو کہ وقت اور زمانے پر دلالت کرتا ہے۔

اور پہلے چار افعال اپنے مضارع والا عمل کرتے ہیں اور ان افعال میں اَمَرْ نہیں ہوتا اور فعل کے لیے مادام کا لفظ استعمال نہیں کیا جاتا سوائے ماضی کے۔

پس گذشتہ مثالوں میں غور وفکر کرنے سے ان افعال کے معانی جاننے میں تجھ پر بہت آسانی ہو جائے گی کہ جو کہ کہے کہ مَازَالَ الْحَرُّ شَدِيْدًا ۔ تو وہ ارادہ کرتا ہے کہ سامع کو گرمی کی شدت میں استمرار کی خبر دینے کا۔ اور مَازَال کی طرح یہ معنی ما برح، مَاانْفَكَ مافتئ میں بھی ہے اور جو کہتا ہے کہ تو تُحْتَرَمُ مَادَامَ خُلُقُكَ كَرِيْمًا۔ تو وہ ارادہ کرتا ہے کہ اس مدت کو بیان کرے کہ جس میں تیرا احترام کیا جائے گا اور مادام کا فعل بھی مدت بیان کرنے کا فائدہ دیتا ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ (قواعد)

مِثْلُ "كَانَ" فِي الْعَمَلِ مَازَالَ، وَمَا بَرِحَ وَمَا انْفَكَّ وَمَافَتِئَ، وَمَادَامَ، فَهِيَ تَدْخُلُ عَلَى الْمُبْتَدَاءِ وَالْخَبَرِ فَتَرْفَعُ الْاَوَّلَ وَ يُسَمَّى اِسْمَهَا وَ تَنْصِبَ الثَّانِيَ وَ يُسَمى خَبَرَهَا۔

عمل کرنے میں مازال، مابرح، مانفك مافتئ اور مادام كان کی طرح ہیں۔ پس یہ مبتداء اور خبر پر داخل ہوتے ہیں پس پہلے کو رفع دیتے ہیں وہ ان کا اسم کہلاتا ہے اور دوسرے کو نصب دیتے ہیں اور وہ اس کی خبر کہلاتا ہے۔

(۹۴) مازال، وما برح، وما انفك، ومافتئ تَفِيْدُ اسْتِمْرَارَ اِتِّصَافِ اِسْمِهَا بِخَبَرِهَا و "مادام" تَدُلُّ عَلٰى بَيَانِ مُدَّةِ مَا قَبْلَهَا۔

مازال، مابرح، ماانفک اور مافتئ اسم کو اپنی خبر کے ساتھ متصف ہونے میں استمرار کا فائدہ دیتے ہیں اور مادام اس سے ماقبل کی مدت کے بیان پر دلالت کرتا ہے۔

(۹۵) يَجِبُ اَنْ تَسبقَ افْعَالُ الْاِسْتِمْرَارِ بِاَدَاةِ نِفِي وَ اَنْ تُسْبَقَ "دام" بِمَا الدَّالَّةُ عَلَى الزَّمَانِ

ان افعال کے استمرار کے لیے ضروری ہے کہ ان سے پہلے کوئی حرف نفی ضرور ہو اور اگر مادام کسی سے پہلے ہو تو وہ زمانے پر دلالت کرے گا۔

تمرينات (مشقیں)

تمرين ۱ (مشق نمبر ۱)

عَيِّنِ الْاَسْمَ وَالْخَبَرَ فِي كُلِّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمْلَةِ الآتِيَةِ

آنے والے جملوں میں سے ہر ایک جملے میں اسم اور خبر کو الگ الگ کریں۔

(۱) لَا يَفْتَأُ الْكَذَّابُ غَائِبًا (۲) مَا فَتِئَ اَخُوَانًا صَابِرًا۔

(۳) اَلَّا تَزَالُ صَابِرًا (۴) كُلَّ مَا دُمْتَ جائِعًا

(۵) لَا يَنْفَكُّ النَّسِيْمُ عَلِيْلاً (۶) مَازَالَ الْهَوَاءُ شَدِيْدًا

(۷) لَا اُكَلِّمُكَ مَا دُمْتَ مُعَانِدًا (۸) لَا تَزَالُ الشَّمْسُ مُشْرِقَةً

(۹) ما بَرِحَ الْكِتَابُ مَفْقُوْدًا (۱۰) مَا انْفَكَّتِ السَّمَاءُ غَائِمَةً

حل:

اسماء: الكذاب، اخونا، انْت ضمير مستتر، تائے متحركه، النسيم، الهواء، تاء متحركه، الشمس، الكتاب، السمآء

اخبار: خَائِفًا، غَائِبًا، صَابِرًا، جَائِعًا، عَلِيْلاً، شَدِيْدًا، مُعَانِدًا، مُشْرِقَةً، مفقودًا، غَائِمَةً۔

تمرين نمبر ۲ (مشق نمبر ۲)

اَدْخِلْ عَلٰى كُلِّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الآتِيَةِ فِعْلاً مِنْ افْعَالِ الْاِسْتِمْرَارِ مَعْ اِسْتِفَاءِ هَا جَمِيْعِهَا وَاشْكِل آخِرَ الْاَسْمِ وَ الْخَبَرِ

آنے والے جملوں میں سے ہر ایک جملے پر ایسا فعل داخل کیجئے جس پر پورا استمرار ہو اور اس کے اسم اور خبر پر اعراب لگائیں۔

(۱) مصراعا الباب مقفلان (۲) المحسن ابوك

(۳) العمال متعطلون (۴) الامهات شفيقات

(۵) الصدقة نافعة (۶) السوق مزدحمة

حل:

(۱) مَا بَرِحَ مِصْرَاعَا الْبَابِ مُقَفَّلَيْنِ (۲) مَازَالَ اَبُوكَ مُحْسِنًا

(۳) مَازَالَ الْعُمَّالُ مُتَعَطِّلِيْنَ (۴) مَا بَرِحَتِ الْاُمَّهَاتُ شَفِيْقَاتٍ

(۵) مَا انْفَكَّتِ الصَّدَقَةُ نَافِعَةً (۶) مَا فَتِئَ السُّوْقُ مُزْدَحِمَةً

تمرین ۳ (مشق نمبر۳)

ضَعْ جُمْلَةً مُنَاسِبَةً قَبْلَ كُلِّ تَرْكِيْبٍ مِنَ التَّرَاكِيْبِ الْآتِيَةِ

آنے والی ترکیبوں میں ہر ترکیب سے پہلے مناسب جملہ لائیں۔

(۱) مَادَامَ الْبَرْدُ قَارِسًا (۲) مَادَامَ اَبِیْ نَائِمًا

(۳) مَا دُمْتَ سَفِيْهًا (۴) مَا دَامَتْ مُجْتَهِدَةً

(۵) مَادَامَ الْحِصَانُ جَامِحًا (۶) مَا دُمْتَ حَيًّا

حل:

(۱) لَا تَخْلَعْ ثِيَابَكَ مَادَامَ الْبَرْدُ قَارِسًا

(۲) اَقُوْمُ مَادَامَ اَبِی غَائِمًا

(۳) اُءَدِّبُكَ مَا دُمْتَ سَفِيْهًا

(۴) لَا تَرْسُبُ الْبِنْتُ مَادَامَتْ مُجْتَهِدَةً

(۵) لَا اَرْكَبُ مَادَامَ الْحِصَانُ جَامِحًا

(۶) لَا تَظْلِمْ عَلٰى اَحَدٍ مَا دُمْتَ حَيًّا

تمرین ۴ (مشق نمبر۴)

ضَعْ فِعْلًا مُنَاسِبًا مِنَ الْاَفْعَالِ الَّتِیْ تَرْفَعُ الْمُبْتَدَاءَ وَ تَنْصِبُ الْخَبَرَ

فِي الْمَكَانِ الْخَالِي۔

خالی جگہوں میں ایسے مناسب افعال کو رکھیں جو اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہوں۔

(۱) انتهىَ الامتحان و .... النَتِيْجَة مَجْهُولَةً۔

(۲) زالت الحمّٰى و .... المريض ضَعِيْفًا۔

(۳) تصدق على الفقراء .... قادرًا۔

(۴) لا تتعرض للبرد .... مريضًا۔

(۵) صفر القطاء و .... اخي غائبًا۔

(٦) امسى الليل .... القمر منيرًا۔

مکمل جملے:

(۱) اِنْتَهَى الْاِمْتِحَانُ مَادَامَتِ النَتِيْجَةُ مَجْهُوْلَةً۔

(۲) زَالَتِ الْحمّٰى وَدَامَ الْمَرِيْضُ ضِعِيْفًا۔

(۳) تَصَدَّقْ عَلٰى الْفُقَرَآءِ مَادُمْتَ قَادِرًا۔

(۴) لَا تَتَعَرَّضْ لِلْبَرْدِ مَادُمْتَ مَرِيْضًا۔

(۵) صَفَّرَ الْقِطَارُ مَازَالَ اَخِي غَائِبًا۔

(٦) اَمْسَى اللَّيْلُ مَا انْفَكَّ الْقَمَرُ مُنِيْرًا۔

تمرین ۵ (مشق نمبر ۵)

(۱) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ اَوَّلُ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا "مَا انْفَكَّ"

تین جملے ایسے بنائیے کہ ہر ایک جملے کے شروع میں ما انفک داخل ہو۔

حل:

ما انْفَكَّ الْفَلَاحُ مُجْتَهِدًا۔ مَا انْفَكَّ الْغَنِيُّ نَاصِرًا

مَا انْفَكَّ الْحَدِيْقَةُ مُثْمِرَةً۔

(۲) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ اوّلَ كُلٍّ وَاحِدَةٍ مِّنْهَا "مَازَالَ"
تین جملے ایسے بنائیے کہ ہر ایک جملے کے شروع مازال داخل ہو۔

حل:

مَا زَالَ الْغَيْمُ مُمْطِرًا۔ مَازَالَ الْقُرْآنُ نَافِعًا
مَازَالَ الطَّائِفُ مُجْتَهِدًا۔

(۳) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا عَلٰى مَادَامَ۔
تین جملے ایسے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک مادام پر مشتمل ہو۔

حل:

اُوْصِيْكَ بِالصَّلٰوةِ مَا دُمْتَ حَيًّا۔
تُحْتَرَمُ الْبِنْتُ مَادَامَتْ كَرِيْمَةً۔
لَاتَكْسِلْ مَادُمْتَ حَيًّا۔

التمرين ٦ (مشق نمبر ٦)

كَوِّنْ جُمْلَةً مَبْدُوَّةً بِفِعْلٍ مِنْ اَفْعَالِ الْاِسْتِمْرَارِ، اِسْمُهٗ اِسْمٌ مَوْصُوْلٌ لِجَمَاعَةِ الذُّكُوْرِ وَخَبَرُهٗ مُضَافٌ

ایک جملہ ایسا بنائیں کہ جو افعال استمراریہ میں سے کسی ایک سے شروع ہو اور اس کا اسم اسم موصول ہو جو کہ جمع مذکر ہو اور خبر مضاف ہو۔

حل:

لَايَزَالُ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا اَصْحَابَ الْجَنَّةِ فِي الْآخِرَةِ

التمرين ۷ في الاعراف (مشق نمبر ۷ اعراب کے متعلق مشق)

(ا) نموذج: مَابَرِحَ السَّفَرُ مُفِيْدًا

ما:	حرف نفي مبني على السكون	حرف نفی ہے مبنی بر سکون ہے۔
بَرِحَ:	فعل ماضي مبني على الفتح	فعل ماضی مبنی برفتحہ ہے۔

السفر: اسم برح مرفوع بالضمه
برح کا اسم ہے اس کا رفع ضمہ کے ساتھ ہے۔

مفیدًا: خَبَرُهُ منصوب بالفتحة۔ اس کی خبر منصوب ساتھ فتحہ کے۔

(ب) اَعْرِبِ الْجُمْلَةَ الآتِيَةَ
آنے والے جملوں کا اعراب بتائیں۔

(۱) لَا يَزَالُ الصِّدْقُ سَبِيْلَ النَّجَاةِ
(۲) فَتِئَ اَخُوكَ مُجْتَهِدًا
(۳) اُسْكُتْ مَادَامَ السُّكُوْتُ نَافِعًا

حل:

لاَ: حرف نفی مبنی برسکون ہے اور يَزَالُ فعل مضارع مرفوع ساتھ ضمہ کے

الصدقُ: مرفوع ساتھ ضمہ کے اسم ہے لا یزال کا اور سَبِيْلَ منصوب ہے اور نصب ساتھ فتحہ کے ہے خبر ہونے کی وجہ سے اور مضاف ہے مابعد کی طرف۔ النجَاة: مجرور ہے بوجہ مضاف الیہ ہونے کے۔

مَافَتِئَ: میں مَا حرف نفی ہے اور فَتِئَ فعل ماضی مبنی برفتحہ ہے۔

اخوك: میں اخو مرفوع ساتھ ضمہ کے اسم فعل استمرار کا اور مضاف ہے ك ضمیر مجرور متصل بوجہ مضاف الیہ ہونے کے جر کسرہ کے ساتھ ہے۔

مُجْتَهِدًا: خبر منصوب ہے اور نصب فتحہ کے ساتھ۔

اُسْكُتْ: فعل امر ہے مبنی برسکون ہے اس میں اَنْتَ ضمیر مرفوع متصل مستتر ہے۔ محلًا مرفوع فاعل ہے۔

ما: حرف نفی ہے مبنی برسکون ہے اور دام فعل ماضی مبنی برفتحہ ہے۔

السُّكُوْتُ: اسم مرفوع ہے اور رفع ضمہ کے ساتھ ہے۔

نَافِعًا: خبر منصوب ہے اور نصب فتحہ کے ساتھ ہے۔

○○○

اَلْمَفْعُوْلُ الْمُطْلَقُ (مفعول مطلق کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱)	لَعِبَ حَسَنٌ لَعِبًا	کھیلا حسن کھیلنا۔
(۲)	خَطَفَ الثَّعْلَبُ الدُّجَاجَةَ خَطْفًا	لومڑی نے مرغی کو یکدم اچک لیا
(۳)	يَشْرَبُ الطِفْلُ اللَبَنَ شُرْبًا	بچہ پیٹ بھر کر دودھ پیتا ہے۔
(۴)	يَثِبُ النَمِرُ وُثُوبَ الْاَسَدِ	چیتا شیر کی طرح کودتا ہے۔
(۵)	مَرَّ الْقِطَارُ مَرَّ السَّحَابِ	ریل گاڑی بادل کی طرح گزری
(۶)	جَرَىٰ خَالِدٌ جَرْيًا سَرِيْعًا	خالد بہت تیز دوڑا۔
(۷)	اَكَلَ عَلِيٌّ اَكْلَتَيْنِ	علی نے دو دفعہ کھایا۔

(۸) تَدُوْرُ الْاَرْضُ دَوْرَةً فِى الْيَوْمِ زمین ایک دن میں ایک چکر پورا کرتی ہے۔

(۹) ضَرَبَ الْخَادِمُ الْعَقْرَبَ ضَرْبَةً خادم نے بچھو کو ایک ہی دفعہ میں مار ڈالا۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

نَحْنُ نَعْرِفُ مَافِى الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ مِنْ فِعْلٍ و فَاعِلٍ و مَفْعُوْلٍ بِهٖ وَلٰكِنَّ بِهَا كَلِمَاتٌ نُرِيْدُ اَنْ نَعْرِفَهَا وَهِىَ: لَعِبًا، خَطْفًا، شُرْبًا، وُثُوبَ الْاَسَدِ۔ مَرَّ السَّحَابِ، جريًا، اكلتين، دورةً، ضَرْبَةً

ہم گزشتہ مثالوں فعل فاعل اور مفعول بہ کے بارے میں جان چکے ہیں لیکن اب ہم ان کلمات کے متعلق جاننا چاہتے ہیں جو کہ ان کے متعلق ہیں اور وہ کلمات لَعِبًا، خَطْفًا، شربًا، وتوب الاسَدِ، مراسحاب، جِريًا، اکلتین، دورةً، ضَرْبَةً وغیرہ ہیں۔

فَاِذَا تَاَمَّلْنَا هَا وَجَدْنَاهَا جَمِيْعًا اَسْمَاءً مَنْصُوْبَةً، وَاِذَا نَظَرْنَا اِلٰى كُلِّ كَلِمَةٍ وَضَاهِيْنَاهَا بِالْفِعْلِ الَّذِىْ فِى جُمْلَتِهَا رَاَيْنَا اَنَّهَا تَشْتَمِلُ عَلَى

حَرُوْفِ هٰذَا الْفِعْلِ۔

پس جب ہم ان میں غور کرتے ہیں تو ان تمام کو منصوب پاتے ہیں۔ اور جب ہم غور کرتے ہیں ان میں سے ہر کلمہ کی طرف ان جملوں میں ہر ایک فعل کے مشابہہ جو ان میں ہے۔ ہم نے یہ بات بھی دیکھی کہ وہ ایسے حروف پر مشتمل ہے کہ جو اس فعل میں ہیں۔

ثُمَّ اِذَا رَجَعْنَا اِلَى الْاَمْثِلَةِ الثَّلَاثَةِ الْاُوْلٰى وَبَحَثْنَا فِى مَعْنَاهَا قَلِيْلًا رَاَيْنَا اَنَّ الْكَلِمَاتِ الْمَنْصُوْبَةَ وَهِىَ لَعِبًا، وخَطَفًا و شَرِبًا، اَضَافَتْ اِلَى الْجُمْلَةِ مَعْنًى جَدِيْدًا فَاِنَّ "لَعِبَ حَسَنٌ لَعِبًا" "اَقْوىٰ مِنْ" "لَعِبَ حَسَنٌ" لِاَنَّنَا فِى الْجُمْلَةِ الْاُوْلٰى۔ نُرِيْدُ اَنْ نَفْهَمَ السَّامِعَ اَنَّ حَسَنًا لَعِبَ حَقِيْقَةً وَاَنَّهُ يَجِبَ اَلايَشُكَ فِى ذَالِكَ فَكَلِمَةُ "لَعِبًا" اَكَدَتِ الْمَعْنٰى، وَكَذٰلِكَ يُقَالُ فِى الْمِثَالَيْنِ الآخِرَيْنِ۔ وَبِتَاَمُّلِ مَعْنَى الامْثِلَةِ الثَّلَاثَةِ الثَّانِيَةِ نَرىٰ الْاَسْمَاءَ الْمَنْصُوْبَةَ فِيْهَا اَفَادَتْنَا فَائِدَةً جَدِيْدَةً لِاَنَّنَا حِيْنَمَا نَقُوْلُ، يَثِبُ النَمِرَ، وَنَسْكُتَ، لايَفْهَمُ السَّامِعُ اِلاَّ حَصُولَ الوُثُوبِ مِنَ النَمِرِ۔ وَلٰكِنَّا اِذَا قُلْنَا بَعْدَ ذَالِكَ "وَثُوْبَ الْاَسَدِ" فَهِمَ السَامِعُ نَوْعَ هَذَا الْوُثُوبِ، فَهٰذَا الْاِسْمَ الْمَنْصُوْبُ بَيْنَ نَوْعِ الْفِعْلِ كَذٰلِكَ يُقَالُ فِى الْمِثَالَيْنِ الْآخِرَيْنِ۔

پھر ہم دوبارہ پہلی تین مثالوں کی طرف لوٹ کر ان کے معانی میں تھوڑا سا غور و خوض کرتے ہیں تو ہم نے یہ بات دیکھتے ہیں کہ یہ کلمات منصوب ہیں اور لَعِبًا، و خَطَفًا و شَرِبًا جملے کی طرف مضاف ہیں معنی میں مضبوطی (تاکید) کیلئے پس بے شک لَعِبَ حَسَنٌ لَعِبًا یہ لَعِبَ حَسَنٌ سے زیادہ قوی ہے۔ اس لئے کہ ہم پہلے جملے میں یہ ارادہ رکھتے ہیں کہ سامع کو سمجھا سکیں کہ حسن حقیقت میں کھیلا ہے اور اس کے لئے ضروری ہے کہ اس کو شک نہ ہو پس لَعِبًا کا معنی کی تاکید کے لئے لائے تھے اور اسی طرح آخری دو مثالوں میں کہا

جائے گا۔ اور دوسری تین مثالوں کے معنی میں غور کرنے سے ہم جن اسماء کو منصوب دیکھتے ہیں۔ ان میں ہم کو ایک نیا فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ اس لئے جب ہم یَثِبُ النَّمِرُ کہتے ہیں تو سامع سوائے چیتے کے کودنے کچھ نہیں سمجھتا اور لیکن جب اس کے بعد وثوب الاسد کہتے ہیں۔ اب سامع کودنے کی نوع کو سمجھ گیا۔ پس یہ اسم فعل کی دونوعوں کے درمیان منصوب ہے اسی طرح آخری دونوں مثالوں میں کہا جائے گا۔

وَعِنْدَ الرَّجُوْعِ اِلَى الْاَمْثِلَةِ الثَّلَاثَةِ الْاَخِيْرَةِ، نَرَى اَنَّنَا اِسْتَفَدْنَا مِنَ الْاَسْمَاءِ الْمَنْصُوْبَةِ فَائِدَةً ظَاهِرَةً، "فَاِنَّ" "اَكَل عليٌّ" تَدُلُّ عَلٰى اَنَّهٗ حَصَلَ مِنْهُ اَكَلَ مِنْ غَيْرِ اَنْ نَعْرِفَ عَدَدَ مَرَّاتِ هٰذَا الْفِعْلِ، فَاِذَا اَضَفْنَا اِلٰى ذَالِكَ "اَكْلَتَيْنِ" عُرِفَ ذَلِكَ الْعَدَدُ، وكَذٰلِكَ يُقَالُ فِي الْمِثَالَيْنِ الآخِرَيْنِ۔ وَالآنَ نَسْتَطِيْعُ اَن نَقُوْلَ اِنَّ كُلَّ اِسْمٍ مِنْ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الَّتِي تُؤَكِّدُ الْفِعْلَ اَوْتَبَيَّنَ نَوْعَهٗ اَوْ عَدَدَهٗ يُسَمَّى مَفْعُوْلاً مُطْلَقًا۔

اور آخری تین مثالوں کی طرف غور کرنے کے وقت ہم یہ بات دیکھتے ہیں کہ ہم نے جو اسماء منصوب ہیں ان سے ظاہری فائدہ حاصل کیا۔ پس بے شک اَكَل عَلِيٌّ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اس سے اکل حاصل ہوا اس فعل کی عدد کو ہمارے پہچان لینے کے بغیر پس جب ہم نے اس کی طرف اکلتین کی اضافت کی تو وہ عدد معلوم ہو گیا، اسی طرح دوسری دو مثالوں میں کہا جائے گا اور اب ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ ان اسماء میں سے جو کہ فعل کو مؤکد بناتے ہیں یا اس کی نوع کو بیان کرتے ہیں یا اس کے عدد کو بیان کرتے ہیں ہر ایک اسم کو مفعول مطلق کہتے ہیں۔

اَلْقَاعِدَةُ (قاعدہ)

(۹۶) اَلْمَفْعُوْلُ الْمُطْلَقُ: اِسْمٌ مَنْصُوْبٌ مُوَافِقٌ لِلْفِعْلِ فِي لَفْظِهٖ وَنَحْ

بَعْدَ الْفِعْلِ لِتَاكِيْدِهِ، اَوْ لِبَيَانِ نَوْعِهِ اَوْ عَدَدِهٖ۔
مفعول مطلق وہ منصوب اسم ہے کہ جولفظوں میں اپنے فعل کے مطابق ہو اور فعل کے بعد تاکید کے لئے آئے یا نوع کو بیان کرنے کے لئے یا اس کے عدد کو بیان کرنے کے لئے آئے۔

تمرينات (مشقیں)

التمرين ۱ (مشق نمبر ۱)

اِسْتَخْرِجْ مِنَ الْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ كُلَّ مَفْعُوْلٍ مُطْلَقٍ وعَيِّنْ مَاكَانَ مِنْهُ مُؤَكِّدًا لِفِعْلِهِ، وَمَا كَانَ مُبَيِّنًا لِنَوْعِهِ اَوْ عَدَدِهٖ۔
آنے والی عبارت سے ہر مفعول مطلق کو الگ کریں اور اس چیز کو معین کریں اپنے فعل کے لئے موکد ہو اور جو اس کی نوع کو بیان کرنے کے لئے اور جو اس کے عدد کو بیان کرنے کے ہو۔

تَثُوْرُ الْبَرَاكِيْنُ فِي بَعْضِ الْجِهَاتِ ثَوْرَانًا شَدِيْدًا۔ فَهَدِمَ الْمَنَازِلُ هَدْمًا وَتَدُكُّ الْمَبَانِي دَكًّا، وَتُقْذَفُ النِّيْرَانُ قَذْفًا مُسْتَمِرًّا۔ فَيَخَافُ السُّكَانُ خَوْفًا عَظِيْمًا، فَلاَ تُسْمَعُ غَيْرَ نِسَاءٍ تَصِيْحُ صِيَاحًا۔ وَاَطْفَالُ تَصْرَخُ صَرَاخًا۔ وَلاَ تَرَىٰ اِلاَّ رِجالاً نَكَبَهُمُ الدَّهَرُ نَكْبَتَيْنِ مَاتَ اَوْلَا دُهُمْ وضاعَتْ اَمْوَالُهُمْ۔

حل:

مفعول مطلق	کیفیت	مفعول مطلق	کیفیت
ثَوْرَانًا شَدِيْدًا	قسم کو بیان کرنے کے لئے	خوفًا عظیما	قسم کو بیان کرنے کیلئے
هَدْمًا	تاکید کیلئے	صیاحًا	تاکید کو بیان کرنے کیلئے
دَكًّا	״	صراخا	تاکید کو بیان کرنے کیلئے
قَذْفًا مُسْتَمِرًّا	قسم کو بیان کرنے کیلئے	نکبتین	عدد کو بیان کرنے کیلئے

التمرين ۲ (مشق نمبر۲)

اِجْعَلْ كُلَّ اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْآتِيَةِ مَفْعُوْلاً مُطْلَقًا فِي جُمْلَةٍ تَامَّةٍ

آنے والے اسماء میں سے ہر ایک اسم کو مفعول مطلق بنا کر مکمل جملہ بنائیں۔

نَوْمًا، تَعَبًا، قِيَامًا، هجومَ الذئب، نَجَاحًا باهرًا، جَيِّدًا، حَفْظًا جيرًا، اِجتهادًا، اِسْتِغْفَارًا، ضَرْبَتَيْنِ، اِشْرَاقًا، قُعُوْدًا، غسلةً، اِختفاء اللص، سجدتين، اكرامًا۔

(۱) نَامَ الرَّجُلُ نَوْمًا (۲) تَعِبَ الْحَارِثُ تَعَبًا

(۳) قُمْتُ قِيَامًا فِي اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ

(۴) هَجَمَ الْكَلْبُ عَلَى الْقِطِّ هُجُوْمَ الذِّئْبِ

(۵) نَجَحَ زَيْدٌ نَجَاحًا بَاهِرًا (۶) حَفِظَ الْحَارِسُ حِفْظًا جَيِّدًا

(۷) اِسْتَغْفَرَ الرَّجُلُ اِسْتِغْفَارًا (۸) ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا ضَرْبَتَيْنِ

(۹) اَشْرَقَتِ الشَّمْسُ اِشْرَاقًا مُضِيًا (۱۰) قَعَدَ الْمَرِيْضُ قُعُوْدًا

(۱۱) غَسَلَ شَرِيْفٌ وَجْهَهٗ غَسْلَةً (۱۲) اِخْتَفَى الْهِرُّ اخْتِفَاءَ اللِّصِّ

(۱۳) سَجَدْتُ سَجْدَتَيْنِ (۱۴) اَكْرَمَ زَيْدٌ اُسْتَاذَهٗ اِكْرَامًا

التمرين ۳ (مشق نمبر۳)

ضَعْ مَفْعُوْلاً مُطْلَقًا فِي كُلِّ جُمْلَةٍ مِنْ جُمَلِ الْآتِيَةِ۔

آنے والے جملوں کو خالی جگہوں پر مفعول مطلق رکھ کر مکمل کریں۔

(۱) يفيض النهر .... (۲) نهق الحمار ....

(۳) تجرى الْاَرْنَبَ .... (۴) يَنْبَحُ الكلب ....

(۵) ابتعد عن الشر .... (۶) سارت السيارة ....

(۷) ظهر الهلال .... (۸) نظف حذاءك ....

(۹) شفى المريض الدواء ...... (۱۰) تَغْلِى القدر ....

حل:

(۱) يَفِيضُ النهرِ فَيَضَانًا (۲) نَهَقَ الْحِمَارُ نَهْقًا
(۳) تَجْرِى الْاَرْنَبُ جَرْيَانًا سَرِيْعًا (۴) يَنْبَحُ الْكَلْبُ نُبَاحًا
(۵) اِبْتَعِدْ عَنِ الشَّرِّ اِبْتِعَادًا (۶) سَارَتِ السَّيَّارَةُ سَيْرًا
(۷) ظَهَرَ الْهِلَالُ ظُهُوْرًا كَامِلاً (۸) نَظِّفْ حِذَاءَكَ تَنْظِيْفًا
(۹) شَفَى الْمَرِيْضَ الدَّوَاءُ شِفَاءً كَامِلَةً
(۱۰) تَغْلِيُ الْقِدْرُ غَلَيَانًا۔

التمرين ۴ (مشق نمبر۴)

(۱) كَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِنْهَا عَلَى مَفْعُوْلٍ مُطْلَقٍ مُؤَكِّدٍ لِفِعْلِهِ۔
پانچ ایسے جملے بنائیے کہ جن میں سے ہر ایک مشتمل ہو ایسے مفعول مطلق پر کہ اپنے فعل کے لئے موکد ہو۔

حل:

(۱) قَرَأْتُ الْقُرْآنَ قِرَاءَةً (۲) ضَرَبْتُ زَيْدًا ضَرْبًا
(۳) اَكَلْتُ طَعَامًا اَكْلاً (۴) صَدَءَتْ الْمَرْاةَ صَدَاءً
(۵) صَحَرَتِ الْبِنْتُ اللَّبَنَ صَحْرًا

(۲) كَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِنْهَا عَلَى مَفْعُوْلٍ مُطْلَقٍ مُبَيِّنٍ لِنَوعِ فِعْلِهِ
پانچ ایسے جملے بنائیے کہ جن میں سے ہر ایک ایسے فعل مطلق پر مشتمل ہو ہو ایسے مفعول مطلق پر مشتمل ہو کہ اپنے فعل کی نوع کو بیان کر رہا ہو۔

حل:

(۱) جَلَسْتُ جَلْسَةَ الْقَارِئ (۲) ضَرَبْتُ زَيْدًا ضَرْبَ الْجَلَّادِ
(۳) نَصَرَ الْفَقِيْرَ نَصْرَ الْغَنِى (۴) اِجْتَهَدَ الْكَسْلَانُ اِجْتِهَادَ الْفَلَاحِ
(۵) وَثَبَ زَيْدٌ وَثْبَ الْقِطِّ

(۳) كَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِنهَا عَلٰى مَفْعُوْلٍ مُطْلَقٍ مُبَيِّنٍ لِعَدَدِ فِعْلِهٖ
پانچ ایسے جملے بنائیے کہ جن میں سے ہر ایک ایسے فعل مطلق پر مشتمل ہو کہ جو اپنے فعل کے عدد کو بیان کر رہا ہو۔

حل:

(۱) وَثَبَ الْجَامُوْسُ وَثْبَتَيْنِ (۲) ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًوا ضَرْبَاتٍ
(۳) سَجَدْتُ سَجْدَتَيْنِ (۴) نَظَرَ زَيْدٌ اِلٰى صَدِيْقِهٖ نَظْرًا مَرَّةً
(۵) سَافَرْتُ اِلٰى مَكَّةَ اَسْفَارًا

التمرين ۵ (مشق نمبر ۵)

(۱) كَوِّنْ جُمْلَةً الْمَفْعُوْلُ بِهٖ فِيْهَا ضَمِيْرٌ مُتَّصِلٌ وَالْفَاعِلُ اِسْمٌ مَوْصُوْلٌ مَعَ اِشْتِمَالِهَا عَلٰى مَفْعُوْلٍ مُطْلَقٍ۔
ایک جملہ ایسا بنائیں کہ اس میں مفعول بہ ضمیر متصل ہو اور فاعل اسم موصول ہو اور مفعول مطلق پر مشتمل ہو۔

حل:

(۱) هٰذَا الرَّجُلُ ضَرَبَهُ الَّذِيْ دَخَلَ فِي بَيْتِ اَبِيْهِ ضَرْبًا شَدِيْدًا

(۲) كَوِّنْ جُمْلَةً الْفَاعِلُ فِيْهَا جَمْعُ مُذَكَّرٍ سَالِمٌ وَالْمَفْعُوْلُ جَمْعُ مؤنَثٍ سَالِمٌ مَعَ اِشْتِمَالِهَا عَلٰى مَفْعُوْلٍ مُطلَقٍ۔
ایسا جملہ بنائیے کہ اس میں فاعل جمع مذکر سالم ہو اور مفعول بہ جمع مؤنث ہونے کے باوجود مفعول مطلق پر مشتمل ہو۔

جملہ: عَلَّمَ الْمُعَلِّمُوْنَ الْبَنَاتِ تَعْلِيْمًا۔

(۳) كَوِّنْ جُمْلَةً تَشْتَمِلُ عَلٰى نَائِبِ فَاعِلٍ، وَمَفْعُوْلٍ مُطْلَقٍ مُبَيِّنٍ لِلنَّوْعِ
ایسا جملہ بنائیے کہ جو نائب فاعل اور ایسے مفعول مطلق پر مشتمل ہو جو نوع کو بیان کر رہا ہو۔

حل:

ضُرِبَ زَیْدٌ ضَرْبَ اللِّصِّ۔

(۴) کَوِّن جُمْلَةً اَلْفَاعِلُ فِیْهَا ضَمِیْرٌ مُتَصِلٌ وَبِهَا مَفْعُوْلٌ مُطْلَقٌ مُؤَكَّدٌ لِفِعْلِهٖ

ایسا جملہ بنایئے کہ اس میں فاعل ضمیر متصل ہو اور اس کے ساتھ مفعول مطلق اپنے فعل کیلئے مذکر ہو۔

حل:

اَكْرَمْتُ مُعَلِّمًا اِكْرَامًا

(۵) کَوِّن جُمْلَةً تَشْتَمِلُ عَلٰی فِعْلِ اَمْرٍ مَبْنِيٍ عَلَی الْفَتْحِ وَ بِهَا مَفْعُوْلٌ مُطْلَقٌ مُبَیِّنٌ لِلْعَدَدِ

ایسا جملہ بنایئے کہ ایسے فعل امر پر مشتمل ہو جو مبنی بر فتحہ ہو اور اس مفعول مطلق عدد کو بیان کرر ہا ہو۔

حل:

اُسْجُدَنَّ سَجْدَتَیْنِ

(۶) کَوِّنْ جُمْلَةً شَرْطِیَّةً تَشْتَمِلُ عَلٰی مَفْعُوْلٍ مُطْلَقٍ مُؤَكَّدٍ لِفِعْلِ الشَّرْطِ و مَفْعُوْلٌ مُطْلَقٌ مُؤَكَّدٌ لِجَوَابِ الشَّرْطِ

ایسا جملہ شرطیہ بنایئے کہ جو ایسے مفعول مطلق پر مشتمل ہو کہ جو مؤکد ہو شرط کے فعل کیلئے اور ایسا مفعول مطلق جو کہ شرط کے جواب کے لئے مؤکد ہو۔

حل:

مَنْ یَجْتَهِدُ فِي صِغَرِهٖ اِجْتِهَادًا یَنْتَفِعُ فِی کِبَرِهٖ اِنْتِفَاعًا۔

(۷) کَوِّنْ جُمْلَةً اَلْفَاعِلُ فِیْهَا مُثَنّٰی مُضَافٌ مَعَ اِشْتِمَالِهَا عَلٰی مَفْعُوْلٍ مُطْلَقٍ مُبَیِّنٌ لِلنَّوْعِ۔

ایسا جملہ بنایئے کہ جس فاعل تثنیہ ہو اور وہ مضاف ہو رہا ہو اور مفعول مطلق نوعیت کو بیان کر رہا ہو۔

حل:

اَكْرَمَنِي رَجُلًا الْمِصْرِ اِكْرَامَ الضَّيْفِ

التمرين ٦ تمرين في الانشاء (مشق نمبر٦ انشاء کی مشق)

صِفْ لَيْلَةً مُظْلِمَةً كَثِيْرَةَ الْمَطَرِ وَالرِّيْحِ وَالْبَرْدِ مَعَ الْاِتْيَانِ بِمَفْعُوْلٍ مُطْلَقٍ فِي كَثِيْرٍ مِنَ الْجُمَلِ الَّتِي تُنْشِئُهَا

ایک تاریک رات میں بہت بارش ہو رہی ہو اور سردی ہو کچھ جملوں میں اس کیفیت کو بیان کریں مفعول مطلق کو لا کر۔

حل:

سِرْتُ اِلَى الْمَزْرَعَةِ سَيْرًا قُمْتُ هنَاكَ قِيَامًا اِنْتَشَرَ السَّحَابُ فِي السَّمَاءِ اِنْتِشَارًا وَنَزَلَ الْمَطَرُ نُزُوْلًا فَظُلْمَةُ السَّحَابِ وَالْمَطَرُ زَادَتْ عَلٰى ظُلْمَةِ اللَّيْلِ زِيَادَةً۔ وَلَا اَسْتَطِيْعُ اَنْ اُبْصِرَ اِلٰى اَرْبَعَ جِهَاتٍ بَصَرًا۔ وهَبَّتَ الرِيْحُ هُبُوْبًا شَدِيْدًا وَزَادَتْ فِي الْبَرْدِ زِيَادَةً وَاَنَا اَرْتَعِدُ مِنَ الْبَرْدِ وَالْمَطَرِ وَالْخَوْذِ اِرْتِعَادًا شَدِيْدًا

التمرين ۷ في الاعراب (مشق نمبر ۷ اعراب کے بارے مشق)

(ا) نموذج (نمونہ)

وَقَفَ الشُّرْطِي وَقُوْفَ النِّشَاطِ

وقف: فعل ماضی مبنی علی الفح — فعل ماضی مبنی بر فتحہ ہے۔

الشرطی: فاعل مرفوع بالضمہ — فاعل مرفوع ہے ساتھ ضمہ کے

وقوف: مفعول مطلق منصوب بالفتحہ وھو مضاف

مفول مطلق منصوب فتحہ کے ساتھ اور مضاف ہے۔

النشاط: مضاف الیہ مجرور بالکسرۃ — مضاف الیہ مجرور کسرہ کے ساتھ

(ب): اَعْرِبْ مایاتی: آنے والی عبارات کا اعراب بتائیں۔

(۱) سَرِرْتُ سَرُوْرًا (۲) اَسَعُ سَعَیَ الْمُجِدِّ

(۳) لَا تَخَافِیْ خَوْفَ الْجُبْنَاءِ

(۴) طَرَقَ عَامِلُ الْبَرِیْدِ الْبَابَ طُرْقًا

حل:

(۱)سررت:سرر فعل مبنی برسکون تُ ضمیر مرفوع متصل مرفوع محلاً فاعل۔

(۲) اَسَعُ: فعل مضارع مرفوع بوجہ خالی ہونے عوامل جوازم نواہی رفع ضمہ کے ساتھ ہے۔

سَعْیَ: منصوب ہے مفعول مطلق ہونے کی بناء پر اور موصوف ہے۔

جِدًّا: منصوب ہے فتحہ کے ساتھ صفت ہے۔

(۳) لاتخافی: لاَ حرف نہی جازم للفعل ہے اور تخافی فعل نہی مضارع مجزم ہے۔

خوف: مفعول مطلق منصوب ہے اور مضاف نوع کے بیان کرنے کے لئے۔

الجبناء: مضاف الیہ مجرور ہے علامت جر کسر ہے۔

(۴)طرق: فعل ماضی مبنی برفتحہ ہے۔

عامل: فاعل مرفوع اور رفع ضمہ کے ساتھ ہے اور مضاف ہے۔

البرید: مجرور مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے جر کسرہ کے ساتھ ہے۔

الباب: منصوب ہے مفعول بہ ہونے کی وجہ سے نصب فتحہ کے ساتھ ہے۔

طرقا: مفعول مطلق منصوب ہے نصب فتحہ تا کیدی کے ساتھ ہے۔

ooo

اَلْمَفْعُوْلُ لِاَجْلِهٖ
(مفعول لہٗ کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱) يُسَافِرُ الطَّلَبَةُ اِلٰى اَوْرُبَّا طَلَبًا لِلْعِلْمِ
طلباء علم حاصل کرنے کے لئے یورپ کی طرف سفر کرتے ہیں۔

(۲) عَاقَبَ الْقَاضِيُ الْمُجْرِمَ تَادِيْبًا لَهٗ
قاضی نے مجرم کو ادب سکھانے کے واسطے سزا دی۔

(۳) قُمْ اِحْتِرَامًا لِاُسْتَاذِكَ
تو اپنے استاد کے احترام کے لئے کھڑا ہوا۔

(۴) تَصَدَّقْتُ عَلَى الْفَقِيْرِ اَمَلًا فِي الثَّوَابِ
میں نے ثواب کی امید پر فقیر کو خیرات دی۔

(۵) صَفَحْتُ عَلَى السَّفِيْهِ حِلْمًا
میں نے بردباری کی وجہ سے بے وقوف سے درگزر کیا۔

(۶) تَجَاوَزْتَ عَنْ هَفْوَةِ الصَّدِيْقِ اِبْقَاءً عَلٰى مَوَدَّتِهٖ
تو نے دوست کی لغزش سے اس کی محبت کو باقی رکھتے ہوئے چشم پوشی کی۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اُنْظُرْ اِلَى الْكَلِمَاتِ: طَلَبًا، تَادِيْبًا، وَاِحْتِرَامًا، وَاَمَلًا، وَحِلْمًا وَاِبْقَاءً تَجِدُ اَنَّهَا اِسْمَاءٌ مَنْصُوْبَةٌ وَهٰذَا شَيْءٌ وَاضِحٌ غَيْرُ اَنَّنَا نُرِيْدُ اَنْ نَعْرِفَ اِرْتِبَاطَ كُلِّ اِسْمٍ مِنْ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ بِالْفِعْلِ الَّذِيْ فِيْ جُمْلَتِهٖ۔

ان کلمات کی طرف غور کریں طَلَبًا، تَادِيْبًا، وَاِحْتِرَامًا، وَاَمَلًا، وَحِلْمًا وَاِبْقَاءً تو ان سب اسماء کو منصوب پائیں گے اور یہ چیز واضح ہے سوائے اس

کے کہ ہم ارادہ کریں اس بات کا کہ ہم پہچان لیں ہر اسم کے تعلق کو جو کہ جملے کے اندران اسماء میں سے فصل کے ساتھ ہے۔

لِنَفْرِضَ اَنَّ قَائِلاً قَالَ "يُسَافِرُ الطَّلَبَةُ اِلٰى اَوْرُبَّا" فَمَا الَّذِىْ نَفْهَمُهُ مِنْ ذٰلِكَ؟ الَّذِىْ نَفْهَمَهُ اَنَّ الطَّلَبَةَ يَذْهَبُوْنَ مِنْ بِلَادِهِمْ اِلٰى اَوْرُبَّا۔ وَهَلْ نَسْتَفِيْدُ شَيْئًا جَدِيْدًا اِذَا زَادَ الْقَائِلُ عَلَى الْجُمْلَةِ طَلَبًا لِلْعِلْمِ؟ نَعَمْ نَفْهَمُ اَنَّ هٰذَا السَّفَرَ اِلٰى اَوْرُبَّا سَبَبُهٗ طَلَبُ الْعِلْمِ۔ وَكَذٰلِكَ اِذَا قَالَ قَائِلٌ "عَاقَبَ الْقَاضِى الْمُجْرِمَ" فَاِنَّنَا لَانَفْهَمُ اِلَّا اَنَّ الْقَاضِىَ اَوْقَعَ عَقُوْبَةً عَلَى الْمُجْرِمِ غَيْرَ اَنَّهٗ اِذَا اَضَافَ اِلٰى ذَالِكَ "تَادِيْبًا لَهٗ" فَهِمْنَا اَنَّ السَّبَبَ وَالْعِلَّةَ فِى هٰذَا الْعِقَابِ هُوَ اَنْ يَتَاَدَّبَ الْمُجْرِمُ، وَبِهٰذِهِ الطَّرِيْقَةِ نَسْتَطِيْعُ اَنْ نُدْرِكَ اَنَّ الْاَسْمَاءَ الْمَنْصُوْبَةَ فِى الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ، تُبَيِّنُ عِلَّةَ الْفِعْلِ وَسَبَبُ حُصُوْلِهٖ وَلِذٰلِكَ يُسَمّٰى كُلُّ اِسْمٍ مِنْهَا مَفْعُوْلاً لِاَجْلِهٖ وَاَسْهَلُ عَلَامَةٍ لَهٗ اَنْ يَصِحَّ اَنْ يَكُوْنَ جَوَابًا عَنِ السُّوَالِ عَنْ سَبَبِ الْفِعْلِ، فَاِذَا قَالَ قَائِلٌ : لِمَاذَا تَصَدَّقْتُ عَلَى الْفَقِيْرِ؟ صَحَّ اَنْ تَقُوْلَ: اَمَلاً فِى الثَّوَابِ۔

فرض کریں کہ کسی نے کہا (يُسَافِرُ الطَّلَبَةُ اِلٰى اَوْرُبَّا) پس کون سی چیز ہم اس عبارت سے سمجھتے ہیں۔ ہم اس سے یہی چیز سمجھتے ہیں طلباء اپنے ملکوں سے یورپ کی طرف جاتے ہیں۔ اور کیا ہم کو کوئی چیز نئی حاصل ہوتی ہے کہ جب کوئی کہنے والا جملے میں طَلَبًا لِلْعِلْمِ کو زیادہ کرتا ہے۔ جی ہاں ہم یہ بات سمجھتے ہیں کہ یہ سفر یورپ کی طرف جو ہے اس کا سبب علم کا حاصل کرنا ہے اور اسی طرح جب کوئی کہتا ہے " عَاقَبَ الْقَاضِى الْمُجْرِمَ" پس ہم یہی بات سمجھے کہ قاضی نے مجرم کو سزا دی۔ سوائے اس کے کہ اس کی طرف تَادِيْبًا لَهٗ کو جب ملایا گیا تو ہم نے اس سزا کا سبب اور اس کی علت کو سمجھ لیا وہ یہ ہے کہ مجرم ادب سیکھ لے اور اسی طریقہ سے ہم گزشتہ مثالوں میں وہ اسماء جو کہ منصو...

ہیں۔ان میں سے ہر ایک کو سمجھ سکتے ہیں کیونکہ اُنکی علت اور سبب بیان کر دیا گیا ہے اسی وجہ سے ان میں سے ہر اسم کا نام مفعول لہٗ رکھا جاتا ہے اور زیادہ آسان بات یہ ہے کہ وہ علامت فعل کے سبب کے بارے میں سوال کا جواب ہو۔ پس جب کوئی کہے کہ تو نے فقیر پر صدقہ کیوں کیا تو درست ہے کہ تو یہ کہے کہ ثواب کی امید رکھتے ہوئے۔

اَلْقَاعِدَةُ (قاعدہ)

(۹۷) اَلْمَفْعُوْلُ لِاَجَلِهٖ، اِسْمٌ مَنْصُوْبٌ يُبَيِّنُ سَبَبَ الْفِعْلِ وَعِلَّةَ حُصُوْلِهٖ۔

مفعول لہٗ وہ منصوب اسم ہے کہ اس کے فعل کا سب اور اس کے حصول ہونے کی علت کو بیان کیا جاتا ہے۔

تمرینات (مشقیں)

التمرین ۱ (مشق نمبر۱)

اِسْتَخْرِجِ الْمَفْعُوْلَ لِاَجَلِهٖ مِنَ الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ۔

آنے والی عبارات میں سے مفعول لہٗ کو الگ کریں۔

يَزُوْرُ مِصْرَ كَثِيْرٌ مِنَ السَّائِحِيْنَ تَرْوِيْحًا عَنِ النَّفْسِ۔ فَيَذْهَبُوْنَ اِلَى الصَّعِيْدِ رَغْبَةً فِي مُشَاهَدَةِ مَابِهٖ مِنَ الْآثَارِ الَّتِي بَنَاهَا الْقُدَمَاءُ اِظْهَارًا لِنُبُوْغِهِمْ، وَشَيَّدُوْهَا تَمْجِيْدًا لِمُلُوْكِهِمْ۔ وَالَّتِيْ اَنْطَقَتْ اَلْسِنَةَ النَّاسِ بِالثَّنَاءِ اِعْتِرَافًا بِفَضْلِهِمْ وَجَعَلَتْ كُلَّ مِصْرِيٍّ يَفْخَرُ اِعْجَابًا بِآبَائِهِ الْاَمْجَادِ۔

حل:

عبارت میں موجود مفعول لہ کے کلمات

تَرْوِيْحًا، رَغْبَةً، اِظْهَارًا، تَمْجِيْدًا، اِعْتِرَافًا، اِعْجَابًا۔

التمرين ۲ (مشق نمبر۲)

اِجْعَلْ كُلَّ اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَاءِ الآتِيَةِ مَفْعُوْلاً لِاَجْلِهِ فِي جُمْلَةٍ تَامَّةٍ

آنے والے اسماء میں سے ہرایک اسم کومکمل جملے کے اندر مفعول لۂ بنایئے۔

حَيَاءً، اِحْتِيَالاً، خَشْيَةً، حُبًّا، اِرْضَاءً، مُجَامَلَةً، طَمْعًا، اِسْتِغَاثَةً، حِرْصًا، مَوَدَّةً، اَدَبًا، شَرْهًا، اِسْتِهَا نَةً، صَفْحًا، اِجْلَالًا، اِجْتِلَابًا، شُكْرًا، كَرَمًا، غَضَبًا، فَرْحًا۔

حل:

دیئے گئے کلمات کا جملوں میں استعمال

(۱) لَايَزْنِيْ اَحَدٌ حَيَاءً مِنْ رَبِّهٖ

(۲) دَخَلَ السَّارِقُ فِي الْغُرْفَةِ اِحْتِيَالاً

(۳) لاتَقْتُلُوْا الْمَظْلُوْمِيْنَ خَشْيَةَ الآخِرَةِ

(۴) اِتَّبِعُوا الصَّحَابَةَ حُبًّا لِلّٰهِ وَالنَّبِي

(۵) اُنْصُرُوْا الْفُقَرَاءَ اِرْضَاءَ اللّٰهِ

(۶) كَافَاتُ صَدِيْقِي مُجَامِلَةً لَهٗ

(۷) يَذْكُرُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَ طَمَعًا

(۸) ضَرَبَ شَاهِدٌ عَمْرًوا اَغَاظَةً لَهٗ

(۹) يَعْمَلُ اَحْمَدُ عَلَى النَّوَافِلِ والذِكْرِ مَعَ الْفَرَائِضِ وَالتِّلاوَةِ حِرْصًا عَلَى الثَوَابِ

(۱۰) يَرْحَمُ الْمُسْلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا مَوَدَّةً بَيْنَهُمْ

(۱۱) لَطَمَ سَعِيْدٌ اَخَاهُ تَادِيْبًا

(۱۲) هَلْ تَقُوْمُ لِكُلِّ كَبِيْرٍ من الْعُلَمَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ لِلْاَدَبِ

(۱۳) اِجْعَلُوْا كُلَّ مُبْتَدِعٍ ضَيِّقِ الطَرفَيْنِ اِسْتِهَانَةً

(۱۴) اِعْفُوْا عَنْ رُفَقَاءِ كُمْ صَفْحًا عَنْهُمْ

(۱۵) اِسْتَقْبِلُوْا لِزُعَمَاءِ كُمْ اِجْلَالًا لَهُمْ

(۱۶) لِمَ لَا تَجْتَهِدُ جَلْبًا لِلْجَائِزَةِ

(۱۷) سَجَدْتُ رَبِّی شُكْرًا عَلٰی اِنْعَامِهٖ

(۱۸) كَانَ ذُوالْمَالِ يَجُوْدُ كَرَمًا

(۱۹) جَرَحَ الْكَلْبُ وَكَادَ يَهْلِكُ غَضَبًا

(۲۰) اَبْلَغَ السَّيِّدُ بِالْفَتْحِ حَامِدًا يَرْقُصُ فَرَحًا

التمرين ۳ (مشق نمبر۳)

ضَعْ مَفْعُوْلًا لِاَجْلِهٖ فِی كُلِّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الْآتِيَةِ

آنے والے جملوں میں سے ہر ایک جملے میں مفعول لہٗ کو رکھیں۔

(۱)	اَطَعتُ والدی	(۲)	وقفت للمعلم ....
(۳)	ابتعدت عن الاسد	(۴)	لااكل الفواكه الفجه ......
(۵)	عطفت علی الصغير	(۶)	لايستذكرِ محمد دروسه ......
(۷)	يرتب علی كتبه..........	(۸)	حضرتُ فی الساعة الثالثة ......
(۹)	كافانی اَبی	(۱۰)	اعطيت الفقير خبزًا ....

حل:

(۱) اَطِعْتُ وَالِدِیْ اِرْضَاءً رَبِّیْ (۲) وَقَفْتُ لِلْمَعَلِّمْ اِحْتِرَامًا لَهٗ

(۳) اِبْتَعَدْتُ عَنِ الْاَسَدِ خَوْفًا مِنْهُ (۴) لَااٰكُلُ الْفَوَاكِهَ الْفَجَةَ خَائِفًا عَنْ هَيْضَةٍ

(۵) عَطَفْتُ عَلَی حُبًّا الْفَقِيْرِ (۶) لَايَسْتَذْكُرَ مُحَمَّدٌ دُرُوْسَهٗ بُطُوْءً

(۷) يُرَتِّبُ عَلٰی كُتُبَهٗ حِفْظًا عَلَيْهِم

(۸) حَضَرْتُ فِی السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ عِيَادَةَ الْمَرِيْضِ

(۹) كَافَانِی اَبِی اِسْتِنهَازًا عَلٰی مَدَاوَمَةِ الدُّرُوْسِ

(۱۰) اَعْطَيْتُ الْفَقِيْرَ اَمْلاً فِي رِضَاءِ الرَّبِّ

التمرين ۴ (مشق نمبر۴)

(۱) كَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلُّ واحِدَةٍ عَلَىٰ مَفْعُوْلٍ لِاَجَلِهِ

پانچ جملے ایسے بنایئے کہ ان میں سے ہرایک مفعول مطلق پر مشتمل ہو۔

(۱) كَانَ ذُو الْمَالِ يَجُوْدُ كَرَمًا (۲) لَطَمَ سَعِيْدٌ اَخَاهُ تَادِيْبًا

(۳) اَطَعْتُ اَبِي اِرْضَاءُ اللّٰه (۴) اِبْتَعَدْتَ عَنِ الْمُفْتَرِسِ خَوْفًا مِنْهُ

(۵) وَقَفْتُ لِلْمُعَلِّمِ اَدَبًا وَ اِحْتِرَامًا

(۲) كَوِّنْ جُمْلَةً الفَاعِلُ فِيْهَا مُثَنًى وَالْمَفْعُوْلُ بِهٖ ضَمِيْرٌ مُتَّصِلٌ مَعَ اِشْتِمَالِهَا عَلٰى مَفْعُوْلٍ لِاَجَلِهٖ۔

ایک جملہ ایسا بنایئے کہ جس میں فاعل تثنیہ ہو اور مفعول بہ ضمیر متصل ہو مفعول لہ کے شامل ہونے کے ساتھ۔

جملہ: اَلنَّاسُ اَنْهَضَهُمْ خَفِيْرُوْنَ خَوْفًا مِنَ السَّارِقِ

(۳) كَوِّنْ جُمْلَةً الْفَاعِلِ فِيْهَا اِسْمٌ مَوْصُوْلٌ مَعَ اِشْتِمَالِهَا عَلَى مَفْعُوْلٍ لِاَجَلِهٖ مُضَافٌ

ایک جملہ ایسا بنایئے کہ اس میں فاعل موصول ہو اور مفعول لہٗ مضاف ہو رہا ہو۔

جملہ: تَصَدَّقْ مَنْ جَاءَ مِنَ الْبَلَدِمِنْ حَاجَتِهٖ اِبْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ

(۴) كَوِّنْ جملةً الْمَفْعُوْلُ بِهٖ فِيْهَا اِسْمٌ اشَارَةٌ مَعَ اِشْتِمَا لِهَا عَلٰى مَفْعُوْلٍ لِاَجَلِهٖ

ایک جملہ ایسا بنایئے کہ اس میں مفعول بہ اسم اشارہ بشمول مفعول لہ کے۔

جملہ: اَغْلَقَ الرَّجُلُ هٰذَا الْبَابَ خَوْفًا مِنَ الْكَلْبِ

التمرين ۵ في الانشاء (مشق نمبر ۵ انشاء کی مشق)

اَجِبْ عَنِ الْاَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ بِجُمَلٍ تَامَةٍ بِحَيْثُ تَشْتَمِلُ كُلُّ جُمْلَةٍ عَلٰى مَفْعُوْلٍ

لِاَجَلِهٖ

(۱) لِمَ تَجِدُ فِي اِسْتِذْكَارِ دُرُوْسِكَ؟

(۲) لِمَا ذَا تَنْشَأُ مَلَاجِئُ الْيَتَامٰى؟

(۳) لِمَ يَحْرِصُ الْوَالِدَانِ عَلٰى تَرْبِيَةِ اَوْلَادِهِمَا؟

(۴) لِمَ لَاتَقْتَرِبُ مِنَ الثُّعْبَانِ؟

جواب:

(۱) اَجِدُ فِي اِسْتِذْكَارِ دُرُوْسِي حِفْظًا لِلْعِلْمِ

(۲) تَنْشَأُ مَلَاجِي الْيَتَامٰى تَرْبِيَةً لَهُمْ

(۳) يَحْرِصُ الْوَالِدَانِ عَلٰى تَرْبِيَةِ اَوْلَادِهِمَا حُبًّا لَهُمْ

(۴) لَااَقْتَرِبُ مِنَ الثُّعْبَانِ خَوْفًا عَنْ لَدْغِهٖ

التمرين ٦ في الاعراب (مشق نمبر ۱۵ اعراب کے متعلق مشق)

(ا) نموذج: نمونہ

سَجَدْتُ شُكْرًا

سَجَدْتُ: سَجَدَ فِعْلٌ مَاضٍ مَبْنِيٌّ عَلَى السُّكُوْنِ وَالتَّاءُ ضَمِيْرٌ مُتَصِلٌ فَاعِلٌ مَبْنِيٌّ عَلَى الضَمِ فِي مَحَلِّ رَفْعٍ۔

سَجَدَ فعل ماضی مبنی بر سکون ہے اور اس میں ت ضمیر متصل فاعل مبنی بر ضمہ محلاً مرفوع ہے۔

شکرا: مَفْعُوْلٌ لِاَجَلِهٖ مَنْصُوْبٌ بِالْفَتْحَةِ۔

شکرًا مفعول لہٗ اور نصب فتحہ کے ساتھ ہے۔

(ب): اَعْرِبِ الْجُمَلِ الْآتِيَةِ

آنے والے جملوں کا اعراب بتائیں۔

(۱) لَا تَبْخَلُوْا خَشْيَةَ الْفَقْرِ (۲) اِعْمَلُوْا الْخَيْرَ حُبًّا فِي الْخَيْرِ

(۳) اِعْفِ عَنِ الْمُخْطِی تکَرُّمًا

حل:

لَا: لا حرف نہی مبنی بر سکون فعل کے لئے جازم ہے۔

تَبخلوا: فعل مضارع مجزوم ہے بوجہ داخل ہونے لائے نہی جازمہ کے۔

خَشْیَۃَ: منصوب ہے اور نصب فتحہ کے ساتھ مفعول لہٗ ہونے کی وجہ سے اور مضاف ہے۔

الفقرِ: مجرور ہے مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے اور جر کسرہ کے ساتھ ہے۔

اِعْمَلُوْا: فعل امر ہے مبنی بر ضمہ ہے اور واؤ ضمیر مرفوع متصل فاعل محلاً مرفوع ہے۔

الخیر: منصوب ہے مفعول بہ ہونے کی وجہ سے نصب فتحہ کے ساتھ ہے۔

حبا: منصوب ہے مفعول لہٗ ہونے کی وجہ سے نصب فتحہ کے ساتھ ہے۔

فی: حرف جار ہے مبنی بر سکون

الخیر: مجرور ہے حرف جار کی وجہ سے جر کسرہ کے ساتھ ہے۔

اعف: فعل مضارع معلوم مرفوع ہے رفع کے ساتھ ہے۔ اس میں انَا ضمیر مرفوع متصل مستتر مرفوع محلاً فاعل ہے۔

عن: حرف جار مبنی بر سکون ہے۔

المخطی: مجرور ہے حرف جر کی وجہ سے اور جر کسر کے ساتھ ہے۔

تکرمًا: منصوب ہے مفعول بہ ہونے کی وجہ سے اور نصب فتحہ کے ساتھ ہے۔

۞۞۞

ظَرْفُ الزَمَانِ وَ ظَرْفُ الْمَكَانِ
(ظرف زمان اور ظرف مکان کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱) مَكَثْتُ بِالْاِسْكَنْدَرِيَةِ شَهْرًا میں ایک ماہ اسکندریہ میں ٹھہرا۔
(۲) شَرِبَ الْمَرِيْضُ الدَّوَاءَ صَبَاحًا مریض نے صبح کے وقت دوائی پی
(۳) جَلَسْتُ مَعَ صَدِيْقِي لَحْظَةً میں اپنے دوست کے ساتھ لحظہ بیٹھا۔
(۴) تُوْقَدُ الْمَصَابِيْحُ لَيْلاً چراغ رات کو جلائے جاتے ہیں۔
(۵) تَجْمَعُ النَّمْلَةُ قُوْتَهَا صَيْفًا چیونٹیاں موسم گرما میں اپنی خوراک جمع کرتی ہیں
(۶) وَقَفْتُ اَمَامَ الْمِرْآةِ میں آئینہ کے سامنے کھڑا ہوا۔
(۷) جَلَسَتِ الْهِرَّةُ تَحْتَ الْمَائِدَةِ بلی دسترخواں کے نیچے بیٹھی۔
(۸) نَامَ الْكَلْبُ خَلْفَ الْبَابِ کتا دروازے کے پیچھے سویا۔
(۹) يَثِبُ اللِّصُّ فَوْقَ السُّوْرِ چور نے دیوار کے اوپر سے چھلانگ لگائی
(۱۰) جَرَىٰ عَلِيٌّ مِيْلاً علی ایک میل دوڑا

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

فِي الْاَمْثِلَةِ الْخَمْسَةِ الْاُوْلٰى لَايَهِمُّنَا اِلَّا الْكَلِمَةَ الْاَخِيْرَةَ۔ فِي كُلِّ مِثَالٍ وَهِيَ شَهْرًا، صَبَاحًا، لَحْظَةً، لَيْلاً، صَيْفًا، وَاِذَا فَحَصْنَا عَنْ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ فِي ذَاتِهَا رَأَيْنَا اَنَّهَا اَسْمَاءٌ مَنْصُوْبَةٌ، وَلٰكِنَّا نُرِيْدُ اَنْ نَعْرِفَ اِرْتِبَاطَ كُلِّ كَلِمَةٍ مِنْهَا بِالْفِعْلِ الَّذِيْ فِي جُمْلَتِهَا، وَيَكْفِيْنَا، هٰذَا اَنْ نَبْحَثَ فِي الْمِثَالَيْنِ الْاَوَّلَيْنِ۔

پہلی پانچ مثالوں میں سے کوئی کلمہ وہم میں نہیں ڈالتا ہم کو مگر آخری کلمہ ہر مثال کے اندر وہ صباحًا، لحظةً، ليلاً، صَيْفًا، ہے اور جب ہم ان کلمات کو ان

کی ذات میں شمار کرتے ہیں کہ وہ منصوب اسم ہیں اور لیکن جب ہم ارادہ کرتے ہیں اس پر کہ ہم کو جملہ میں ہر کلمہ کا فعل کے ساتھ جو تعلق ہے معلوم ہو جائے تو ہمارے لئے اتنی بات کافی ہے کہ ہم پہلی دو مثالوں میں تحقیق کرلیں۔

هُبْكَ قُلْتَ: مَكَثْتُ بِالْاَسْكَنْدَرِيَهِ، فَهَلْ يَعْرِفُ السَّامِعُ مِنْ هٰذِهِ الْجُمْلَةِ مُدَّةَ اَقَامَتِكَ بِهَا' اَلْجَوَابُ لَا، وَلٰكِنَّكَ اِذَا قُلْتَ " شَهْرًا" عَرَفَ السَّامِعُ مُدَّةَ مَكْثِكَ بِالْاَ سْكَنْدَرِيَّةِ، وَ هُبْكَ قُلْتَ "شَرِبَ الْمَرِيْضُ الدَوَاءَ" فَاِنَّ السَّامِعَ لَا يَفْهَمُ مِنْ ذَالِكَ الْوَقْتِ الْمَحْدُوْدِ الَّذِىْ شَرِبَ الْمَرِيْضُ فِيْهِ دَوَائَهُ فَاذَا قُلْتَ "صَبَاحًا" عَرَفَ السَّامِعُ ذَالِكَ وَ هٰكَذَا يُقَالُ فِى الْاَمْثِلَةِ الثَّلَاثَةِ الْاُخْرٰى، فَهٰذِهِ الْاَسْمَاءُ الْمَنْصُوْبَةُ الَّتِى تُعَيِّنُ الزَمَنَ الَّذِى حَصَلَ فِيْهِ الْفِعْلُ تُسَمّٰي ظُرُوْفُ الزَمَانِ نَنظُرُ الْآنَ اِلَى الْاَمْثِلَةِ الْاُخْرٰى وَنَتَاَمَّلُ الْكَلِمَاتِ: امام، تحت، خلف، فوق، ميلاً، فَنَجِدُ اَنَّهَا اَيْضاً اَسْمًا مَنْصُوْبَةً، ثُمَّ نَبْحَثُ عَنْ اِرْتِبَاطِ كُلِّ كَلِمَةٍ مِّنْهَا بِالْفِعْلِ الَّذِىْ فِى جُمْلَتِهَا عَلٰى النَّحْوِ الَّذِىْ سَبَقَ فِى ظُرُوْفِ الزَمَانِ فَنَرٰى اَنَّهُ اِذَا قَالَ قَائِلٌ "وَقَفْتُ" لَمْ يَفْهَمُ السَّامِعُ اِلَّا اَنَّهُ وَقَفَ وَلٰكِنَّهُ لَايَعْرِفُ الْمَكَانَ الَّذِى وَقَفَ فِيْهِ۔ فَاِذَا قَالَ اَمَامَ الْمِرَاَةِ بَيَّنَ لِلسَّامِعِ مَكَانَ الْوُقُوْفِ وَاِذَا قَالَ اِنْسَانٌ "جَلَسَتِ الْهِرَّةُ" لَمْ يَعْرِفِ السَّامِعُ اَيْنَ جَلَسَتْ وَلٰكِنَّهُ اِذَا قَالَ تَحْتَ الْمَائِدَةِ عَرَفَ مَكَانَ جُلُوْسِهَا۔ وَكَذٰلِكَ يُقَالُ فِى الْاَمْثِلَةِ الثَّلَاثَةِ الْاُخْرٰى۔ فَهٰذِهِ الْاَسْمَاءُ الْمَنْصُوْبَةُ الَّتِى تَبَيَّنَ الْمَكَانُ الَّذِى حَصَلَ فِيْهِ الْفِعْلُ تُسَمَّى ظُرُوْفُ الْمَكَانِ، وَيُسَمَّى كُلٌّ مِنْ ظُرُوْفِ الزَمَانِ وَ ظُرُوْفِ الْمَكَانِ مَفْعُوْلاً فِيْهِ۔

آپ فرض کریں کہ آپ نے کہا "مکثت بالاسکندریہ" پس کیا سننے والا

اس جملے سے جان لے گا آپ کہاں کتنی مدت ٹھہرے؟ جواب نہیں۔ اور لیکن جب آپ نے شَهْرًا کہہ دیا اب سامع نے آپ کے اسکندریہ ٹھہرنے کی مدت جان لی اور آپ فرض کریں کہ آپ نے کہا کہ مریض نے دوائی پی۔ پس بے شک سامع اس محدود وقت میں سے کچھ نہیں سمجھے گا اس نے دوائی کس وقت پی تھی۔ پس جب آپ نے صَبَاحًا کہا تو اب سامع اس وقت کو سمجھ جائے گا اور اسی دوسری تین مثالوں میں بھی اسی طرح کہا جائے گا پس یہ وہ منصوب اسماء ہیں کہ جو زمانے کو متعین کرتے ہیں کہ جن میں فعل حاصل ہوتا ہے، تو ان کا نام ظروف زماں رکھا جاتا ہے۔ اب ہم دوسری مثالوں کی طرف دیکھتے ہیں اور کلمات میں غور وفکر کرتے ہیں۔ امام تحت، خلف، فوق، مثلاً تو ہم ان اسماء کو منصوب پاتے ہیں۔ پھر ہم ان میں سے ہر ایک فعل کے متعلق بحث کرتے ہیں کہ جملے کے اندر نحوی طریقے پر جو کہ ظروف زمان میں گزر چکا ہے فعل کے ساتھ کیا تعلق ہے۔ پس ہم دیکھتے ہیں کہ جب کسی نے کہا وَقَفْتُ، اس سے سامع سوائے وقوف کے کچھ نہیں سمجھا اور وہ اس جگہ کو نہیں جانتا جس میں وہ ٹھہرا۔ جب اس نے اَمَامَ الْهِرَّةِ کہا ٹھہرنے کی جگہ کے بارے تو اب وہ سمجھ گیا اور جب کسی انسان نے کہا جَلَسَتُ الهرة تو سامع یہ نہیں سمجھا کہ کہاں بیٹھی اور لیکن جب اس نے تَحْتَ الْمَكَانِ کا لفظ بول دیا تو اب اس نے اس کے بیٹھنے کی جگہ کو جان لیا۔ اسی طرح باقی مثالوں میں کہا جائے گا ان اسماء منصوبہ میں سے جو اس جگہ کو بیان کریں جس میں فعل حاصل ہو ظروف مکاں کہتے ہیں اور ظروف زماں اور ظروف مکاں میں سے ہر ایک کو مفعول فیہ کہتے ہیں۔

اَلْقَوَاعِدُ (قواعد)

(۹۸) ظَرْفُ الزَّمَانِ اِسْمٌ مَنْصُوْبٌ يُبَيِّنُ الزَّمَنَ الَّذِی حَصَلَ فِيْهِ الْفِعْلُ

ظرف زمان وہ اسم منصوب ہے کہ اس وقت کو بیان کرے جس میں فعل حاصل

ہوا ہو۔

(۹۹) ظَرْفُ الْمَكَانِ اِسْمٌ مَنْصُوْبٌ يُبَيِّنُ الْمَكَانَ الَّذِى حَصَلَ فِيْهِ الْفِعْلُ

ظرف مکاں وہ اسم منصوب ہے کہ جو اس جگہ کو بیان کرے جس میں فعل حاصل ہوا ہو۔

تمرينات (مشقیں)

التمرين ۱ (مشق نمبر۱)

(۱) اِسْتَخْرِجْ ظُرُوْفَ الزَمَانِ وَالْمَكَانِ مِنَ الْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ

آنے والی عبارت میں سے ظروف زماں اور مکاں الگ الگ کریں۔

خَرَجْنَا يَوْمًا لِمُشَاهَدَةِ الْاَهْرَامِ، فَسَارَتْ بِنَا السَّيَّارَةُ سَاعَةً، وَلَمَّا وَصَلْنَا اِلَيْهَا ظُهْرًا وَقَفْنَا اَمَامَهَا، وَمَشَيْنَا حَوْلَهَا، وَصَعِدْنَا فَوْقَهَا، فَشَاهَدْنَا النِيْلَ يَجْرِى تَحْتَهَا، ثُمَّ جَلَسْنَا مُدَّةً طَوِيْلَةً، وَلَمَّا قَلَّتْ حَرَارَةُ الشَمْسِ عَصْرًا رَجَعْنَا عَلَى الْاَقْدَامِ فَوَصَلْنَا اِلٰى بُيُوْتِنَا مَسَاءً، وَنَحْنُ فِى غَايَةِ السُرُوْرِ وَالْقُوَّةِ

حل:

ظروف زمان اور ظروف مکان

يومًا، ساعةً، ظَهْرًا، امامها، حولها، فوقها، تحتها، مدةً، عصرًا، مساءً

(۲) اِجْعَلْ كُلَّ اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْآتِيَةِ مَفْعُوْلاً فِيْهِ فِى جُمْلَةٍ تَامَةٍ

آنے والے اسماء میں ہر ایک اسم کو مفعول فیہ بنا کر جملوں میں استعمال کریں۔

سنة، ليلة، قدام، دقيقةً، اسبوعا، حينًا، اِزاء، فجرًا، يسرهة، غدا، زمنا، عَشِيَةً، دَهْرًا، هُنَيْهَةً، عَامًا۔

جملے:

(۱) اِنَّ عُمَرَكَ قَدْبَلَغَ خَمْسِيْنَ سَنَةً

(۲) مَا نَامَ زَيْدٌ لَيْلاً كَامِلاً
(۳) اَلْحَدِيْقَةُ تَقَعُ قُدَّامَ الْمُصَلّٰى
(۴) جَاءَ خَالِدٌ وَجَلَسَ دَقِيْقَةً ثُمَّ ذَهَبَ
(۵) مَالَبِثَ زيدًا اُسْبُوعًا فِى لَاهُوْرَ
(۶) صَلَّيْنَا فِى الْمَسْجِدِ وَجَلَسْنَا حِيْنًا
(۷) اَاَنْتَ تَسْكُنُ اِزَاءَ بَيْتِنَا
(۸) قَرَاءَ زَيْدٌ ن الْقُرْآنَ فَجْرًا
(۹) جَلَسْتُ عَلَى السَّرِيْرِ بُرْهَةً
(۱۰) لاتقولَنَّ لِشَئٍ انّى فَاعِلٌ ذَالِكَ غَدًا اِلَّا اَنْ يَشَاءَ اللّٰهُ
(۱۱) لَبِثْتُ زَمَنًا طَوِيْلًا فِى مَكَّةَ
(۱۲) رَجَعَ زَيْدٌ اِلٰى اَهْلِهَا عَشِيَّةً
(۱۳) صُمْتُ دَهْرًا
(۱۴) لَبِثْتُ فِى الْقَرْيَةِ هَنِيْئَةً ثُمَّ رَجَعْتُ
(۱۵) لَبِثَ زَيْدٌ فِى السَّعُوْدِيَةِ خَمْسِيْنَ عَامًا

التمرين ۳ (مشق نمبر ۳)

ضَعْ ظَرْفَ زَمَانٍ اَوْ مَكَانٍ مُنَاسِبًا فِى كُلِّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الْآتِيَةِ

(۱) يظهر القمر .... (۲) تطلع الشمس ... .
(۳) وضعت انابيب الما........... (۴) انتظرت صديقى ....
(۵) وقف القطار .... (۶) يقع اقليم مصر ......السودان
(۷) ذهبت الى المدرسة .... (۸) يقع المعظم ....القاهره
(۹) يشتد البرد .... (۱۰) تلزم النملة مسكنها ......

مکمل جملے

(۱) يَظْهَرُ الْقَمَرُ لَيْلاً (۲) تَطْلُعُ الشَّمْسُ نَهَارًا

(۳) وُضِعَتْ اَنَابِيبُ الْمَاءَ اَمَامَ بَيْتِنَا (۴) اِنْتَظَرْتُ صَدِيْقِي سَاعَةً
(۵) وَقَفَ الْقِطَارُ دَقِيْقَةً (۶) يَقَعُ اِقْلِيْمُ مِصْرَ قُرْبَ السُّوْدَانِ
(۷) ذَهَبْتُ اِلَى الْمَدْرَسَةِ صَبَاحًا (۸) يَقَعُ الْمُعْظَمُ عِنْدَ الْقَاهِرَةِ
(۹) يَشْتَدُّ الْبَرْدُ شِتَاءً (۱۰) تَلْزَمُ النَّمْلَةُ مَسْكَنَهَا شِتَاءً

التمرين ۴ (مشق نمبر۴)

(۱) كَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا عَلَى ظَرْفِ زَمَانٍ
پانچ جملے ایسے بنایئے کہ ان میں سے ہر ایک ظرف زمان پر مشتمل ہو۔

حل:

(۱) صُمْتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ (۲) اَنَا اَنْتَظِرُكَ لَيْلاً وَّنَهَارًا
(۳) هَلْ تَرْجِعُ اِلَيْنَا مَسَاءً (۴) هَلْ يَتْلُو الرَّجُلُ الْقُرْآنَ فَجْرًا
(۵) صَامَ زَيْدٌ فِي شَعْبَانَ يَوْمَيْنِ

(۲) كَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا عَلَى ظَرْفِ مَكَانٍ
پانچ جملے ایسے بنایئے کہ ان میں سے ہر ایک ظرف مکان پر مشتمل ہو۔

(۱) جَلَسَتِ الْقِطَّةُ تَحْتَ الْمِنْضَدَةِ (۲) جَلَسْتُ فَوْقَ السَّطْحِ
(۳) جَاءَنِي زَيْدٌ قَبْلَكَ (۴) اَجِئُ اِلَيْكُمْ بَعْدَ يَوْمَيْنِ
(۵) تَقَعُ الْحَدِيْقَةُ اَمَامَ بَيْتِنَا

(۳) كَوِّنْ جُمْلَةً اَلْفَاعِلُ فِيْهَا اِسْمُ اِشَارَةٍ لِجَمَاعَةِ اِنَاثٍ وَالْمَفْعُوْلُ بِهِ فِيْهَا مِنَ الْاَسْمَاءِ الْخَمْسَةِ مَعَ اِشْتِمَالِهَا عَلَى ظَرْفِ زَمَانٍ

ایک جملہ ایسا بنایئے کہ اس میں فاعل اسم اشارہ جمع مؤنث کیلئے اور مفعول اس میں اسمائے خمسہ میں سے بمع ظرف زمان کے۔

جملہ: اَخْبَرَتْ هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتُ اَخَاهُنَّ صَبَاحًا

(۴) كَوِّنْ جُمْلَةً اَلْفَاعِلُ فِيْهَا ضَمِيْرُ جَمَاعَةِ الْمُتَكَلِّمِيْنَ وَالْمَفْعُوْلُ بِهٖ

فِيهَا جَمْعُ تَكْسِيرٍ مَعَ اِشْتِمَالِهَا عَلٰى ظَرْفِ مَكَانٍ مُضَافٌ۔

ایک جملہ ایسا بنائیے کہ اس میں فاعل ضمیر جمع متکلم کی ہو اور مفعول بہ اس میں جمع مکسر ہو بشمول ظرف مکان کے مضاف ہونے کے۔

جملہ: نُنَبِّهُ الرِّجَالَ صَبَاحَ كُلِّ يَوْمٍ

التمرين ۵ في الانشاء (مشق نمبر ۵ انشاء پردازی کی مشق)

اُذْكُرْ فِي جُمَلٍ صَحِيحَةٍ كُلَّ مَاتَعْمَلُهُ فِي يَوْمٍ عُطْلَةٍ مَعَ الْاِتْيَانِ بِظَرْفِ زَمَانٍ اَوْ مَكَانٍ فِي بَعْضِ الْجُمَلِ۔

بعض جملوں میں ظرف زمان اور ظرف مکان لاکر اپنی چھٹی کے دن کے مکمل کام کو ایک چند جملوں کے اندر بیان کریں۔

حل جملے:

اَنْتَبِهُ صَبَاحًا ثُمَّ اَتَوَضَّأُ وَاُصَلِّي فَجْرًا وَاَقْرَاءُ الْقُرْآنَ دَقِيْقَاتٍ ثُمَّ اَفْطُرُ بَعْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ ثُمَّ اَعْبَثُ سَاعَةً وَرَاءَ بَيْتِ زَيْدٍ فِي الْمِيْدَانِ۔ وَ بَعْدَ حِيْنٍ اَجْلِسُ لِاسْتِرَاحَةٍ ثُمَّ اٰكُلُ الطَّعَامَ عِنْدَ الظَّهِيْرَةِ ثُمَّ اَسْتَذْكُرُ دُرُوْسِي قَبْلَ صَلٰوةِ الْعَصْرِ وَ اُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ اَلْعَبُ سَاعَةً وَّاُصَلِّي الْمَغْرِبَ وَ بَعْدَهٗ صَلٰوةَ الْعِشَاءِ ثُمَّ اَنَامُ لَيْلاً وَاَسْتَيْقِظُ مُبَكِّرًا

التمرين ٦ في الاعراب (مشق نمبر ۱۵ اعراب کے متعلق مشق)

(أ) نموذج: نمونہ

يَشْتَدُّ الْحَرُّ صَيْفًا

يشتد: فعل مضارع مرفوع بالضمہ

فعل ماضی ہے اور مرفوع ہے ضمہ کے ساتھ۔

الحر: فاعل مرفوع بالضمة صيفا ظرف زمان منصوب بالفتحة

فاعل مرفوع ضمہ کے ساتھ۔ ظرف زمان منصوب ہے اور نصب فتحہ کے ساتھ

ہے۔

(ب): اَعْرِبْ مَا یَاتِی

آنے والی عبارت کا اعراب بتائیں۔

(۱) اِخْتَفَی الْوَلَدُ وَرَاءَ الشَّجَرَةِ

(۲) سَافَرَ اَخُوْكَ اِلَی الْاَقْصَرِ شِتَاءً

اعراب:

اختفٰی: فعل ماضی مبنی برفتحہ ہے۔

الولد: مرفوع کے ساتھ ضمہ کے فاعل ہے۔

وراء: منصوب ظرف مکاں اور نصب ساتھ فتحہ کے ہے۔ مفعول فیہ ہے اور مضاف ہے۔

الشجر: مجرور ہے بوجہ مضاف الیہ ہونے اور جر کسرہ کے ساتھ ہے۔

سافر: فعل ماضی مبنی برفتحہ ہے۔

اخوك: فاعل مرفوع ہے اور رفع واؤ کے ساتھ ہوکر مضاف ہے۔

الی: حرف جار ہے۔

الاقصر: اسم مجرور ہے اور جر کسرہ کے ساتھ ہے۔

شتاء: مفعول فیہ منصوب (ظرف زماں) ہے اور نصب فتحہ کے ساتھ ہے۔

○○○